

مِصْدَاقُ الرَّمْلِ



رَکْهَبِيرِ سَنَگْه سِيَا ح

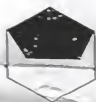
ہیون صنائع کون مکان و فصل خلق زمین زمان الحمد للہ کہ یہ کتاب نیا
جامع قواعد انکشاف علم نجوم درل مستفی

یعنی

نور اللشوری

مصدق الزل اردو

ہرچو



کتاب خانہ شان اسلام

راحت مارگٹ، اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7351120



التماس

ناظرین! یعنی رہے کہ راقم کے استاد پروفیسر فیضی الہی بخش صاحب مخم و رمال بلوہ کا پتہ خیریت مستثنیٰ
 نے ابتدا میں اپنے تجربات کیسے اسی کتاب مصداق الرل لکھ کر جن کو جمیر شریف کے مقام پر منسلک کیا تھا اور یہی
 اپنی یادگار کہ جمیر مہر اسم مبارک جناب معسک لگی ہوئی ہے غلط فہم و مکرر ہدایت کی تھی کہ جو امور کچھ میں نہایت بدلیہ
 خط و کتابت دریافت کر لیا۔ اس کے بعد نہایت ظرافت کیساتھ فرمایا کہ بیات تم تو بہن تجربہ کر چکا ہوں اہل علم کے
 قدرتی پروفیسر مجھے امید نہیں کہ میری زندگی میں دوبارہ مجھ سے کوئی امر فرمادے خط و کتابت دریافت کرے گا
 پس اگر کبھی ایسا موقع ہو تو سنہ ۱۳۸۵ء پر اپنا نام پروفیسر و جمیر سنگھ سیار لکھنا میں تم کو خطاب پروفیسر فیضی الہی بخش
 مصداق الرل عطا کرتا ہوں اور اسی عنوان ہی یہ کتاب جو ہمیشہ میرے زیر مطالعہ ہے اس آج بتیں لیتا ہوں یہ
 کے واقعات میں چنانچہ مجھے استاد ممدوح کیا دوبارہ کسی امر کے دریافت کی ضرورت ہی نہیں ہوئی اور کتاب نہ کر جو
 استاد ممدوح اللہ صاحب رمال لاہوری کی تصنیف ہے میں نے استاد ممدوح سے حاصل کرنے کے بعد بہت کم مطالعہ
 کیا کہ جو کہ خطیہ اسے حضرت قبلہ معظم استاد بزرگ کا ہے لہذا ہم زری بجا کہ اسکو زبان فارسی سے اردو میں ترجمہ
 کر کے نام ہم بنا دوں تاکہ استاد مرحوم ممدوح کے احسانات کی انتہا استاد ممدوح اللہ صاحب لاہوری کے احسانات
 سے بھی مسکند و شمول کیونکہ یہ نوعیت بالاسات نام ممدوح اللہ صاحب لاہوری ہی تھی کہ استاد میں لہذا ترجمہ میں
 کتاب کا اصل نام اللہ مصنف کا کلام بدستور رکھا گیا ہے صرف تیسرے ابتدائی کھلے چند امور فرمادے کہ کہیں
 کہیں اضافہ کر دیا ہے مصداق الرل ایک مختصر کتاب ہے فوری اسکی تجربہ و مطالعہ پر منحصر ہے اس کے بعد
 عالی ہم باہر تفریق سے ہے کہ اگر ترجمہ بنائیں کوئی رقم پاویں تو ہمارا حشر وادیں کہ کوئی امر فرمادے بزرگ
 اور جو مبتدی اس کے مطالعہ سے متوین ہوں وہ تبرکاً صاحب تو فہم کچھ شریعی مبرور ہستاد کے نام پتہ
 دلاؤ کہ پول کو تقسیم کریں ازالہ بعد مطالعہ شریع کریں انشاء اللہ رمال کمال بجا میں گے۔ آمین

۲۵ جن ۱۹۰۹ء ایم اڈیہ
 مقام میرال پور سادات

يَا فَتَّاحُ

مَصَدِّقُ الرُّسُلِ خُصَّةً اَوَّلِ

در قواعد اعم الالحکامات شکیلیہ بقواعب دائرہ سکن

یافتح ہر کہ در یک کرکتے ہیں مگر اصطلاح میں علم غیب نام من : لہذا علم رمل و علم ہے جس
جسے علم طالع غیب غریب سائل کے منہم کر سکتا ہے اور اس علم کا اربہ عناصر آتش، باد، آب،
فرز و زرع پر ہے۔ فرزند و زرع ۱۰، کو اور زرع چھوڑا، کرکتے ہیں اور احسن الاحکام فرزند و نفاط کا صرف ہر شکل
۱۰ دانے بارہ زرع وہ سیارہ زحل و زحل و زحل ہے اور تفصیل و ارم مفصلہ ذیل ہے۔

۱۱۱ دوائر رمل

جاننا چاہیے کہ دوائر علم رمل کے چھتیس ہیں اور ہر ایک اسطے احکام جدا گانہ ایک ایک مر کے لئے مقرر
کیا گیا ہے چنانچہ ان میں دائرہ اول دائرہ سکن ہے یہ دسٹے احکام شکیلیہ کے مقوسہ ہے دوم دائرہ ایچ ہے
تیسرے احکام نفاط کے مخصوص ہے۔ سوئم دائرہ زرع ہے یہ برآمدگی مدت کار کے لئے پسندیدہ ہے چہارم
مزارع ہے یہ دسٹے تین روز و وقت کے مخصوص ہے۔ پانچواں دائرہ دیگر دوائر کہ جو ضروریات میں سے
ہیں تذکرہ ان کا اس جگہ غیر ضروری ہے یہ جب ضرورت میں اس قدر مرقع مناسب پر قبضہ ہوں گے صورت

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نام
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	نام

میں دائرہ ہر ایک شکل پر ایک فیہ میں جو یہ مناسب ہے۔ مقرر کی گئی ہے بحیثیت مناسبت و اعلیٰ
و نابجی مساوت و نحوست خانہ نشین کے اور یہ فیہ سے ہمیں خبر و کھبر و سکن و کھاگاہ ہے

وہی ترتیب اشکال فائدہ کی یہ ہے کہ ان سولہ خانہ دہل میں چار خانے [۱-۵-۹-۱۳] آتش ہیں اور شرعی
 اور خارجی [۶-۱۰-۱۴] بادی ہیں اور مغربی اور منقلب [۳-۷-۱۱-۱۵]
 آبی ہیں اور شمالی اور داخل [۸-۱۲-۱۶] فاکہ ہیں اور جنوبی اور ثابت [۴-۸-۱۲] اسی طرح سولہ
 اشکال میں چار شکل [۱] = بھان - ۲ = بعض الخلیج - ۳ = نعرۃ الخلیج - ۴ = بحیثۃ الخارج - ۵ = بحیثۃ الخارج - ۶ = بحیثۃ الخارج
 اور شرعی اور خارج [۱] = فرج - ۲ = بحیثۃ الداخل - ۳ = اجامہ - ۴ = محروہ بادی میں
 مغربی اور داخل [۱] = بیان - ۲ = نعرۃ الداخل - ۳ = عقدہ - ۴ = بحیثۃ الداخل - ۵ = بحیثۃ الداخل - ۶ = بحیثۃ الداخل
 قائمہ شناخت اشکال خارج و منقلب اور داخل ثابت کا یہ ہے کہ جس شکل میں نقطہ آتش اسکا کثادہ ہوگا اور
 فاکہ بہ یعنی مرتبہ آتش کا فزہ ہو اور فاکہ کا ربع وہی شکل آتش و شرعی و خارج ہوتی ہے جیسے [۱] = [۲] = [۳] =
 کہ لہ اشکال میں فزہ و غیر آتش کا کثادہ ہے اور فاکہ بہ ہے پس شکلیں آتش و شرعی و خارجی کہ ہستی ہیں -
 اسی طرح بالعکس ان کے جن اشکال میں نقطہ فاکہ کثادہ ہوگا - اور آتش بہ وہ داخل کہلاتی ہیں جیسے [۴] = [۵] = [۶] =
 = [۷] = کہ اشکال خارجی کا عکس ہیں اور نقطہ فاکہ کثادہ ہے و آتش بہ ہے پس اشکال داخل کہلاتی ہیں [۸] = [۹] = [۱۰] =
 و منقلب اشکال کہلاتی ہیں کہ جبکہ نقطہ آتش و فاکہ کثادہ ہوں کیونکہ فاکہ آتش بلندی پر ہے
 جانے کی ہے اور آتش بر سر علوی سے مرتبہ اسلئے عناصر کا ہے اور فاکہ کی فاکہ بہ ہے پس شکل میں دو ذوں اور مائیں ہوں کہ وہ بلندی و پستی کے ہر
 کیونکہ فاکہ ہر شکل سے مرتبہ اسلئے عناصر کا ہے پس جس شکل میں دو ذوں اور مائیں ہوں کہ وہ بلندی و پستی کے ہر
 جانب ہو کر رہے وہی قلب کہلاتی ہیں اور منقلب بہ چار اشکال ہیں [۱] = [۲] = [۳] = [۴] = کہ ان میں اوصاف متذکرہ
 موجود ہیں بالعکس ان کے جن اشکال سے نقطہ آتش و فاکہ دو ذوں بہ ہوں وہ ثابت کہلاتی ہیں - کیونکہ وہ
 فریبہ دو ذوں کا نہیں لکھتیں اور یہ شکلیں [۱] = [۲] = [۳] = [۴] = ہیں کہ جہاں ثابت کہلاتی ہیں لیکن اشکال ثابت و منقلب
 نیز ان قدیم زبیدہ کو اختلاف ہے اور وہ یہ ہے کہ علماء قدیم اشکال ثابت انہیں تو ایسے ہیں کہ جبکہ لکھتے
 سے ان کی ہیئت یہی شکل صورت میں تغیر و تبدل نہ ہو - جیسے کہ اشکال [۱] = [۲] = [۳] = ہیں کہ
 اگر ان کو الٹیں تو حالت اصلی میں رہیں گے -

پس اسے ثابت ہیں اور اسی طرح وہ اشکال کہ جن کو اگر الٹیں تو ان کی صورت تبدیل ہو جائے و منقلب کہلاتی ہیں

۲۔ جدول قوت و ضعف اشکال

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

تشریح قوت و ضعف جدول ہذا کی یہ ہے کہ مثلاً شکل ۱۱ آتشی ہے اور ایک اس شکل کا مشتری ہے۔
 شکل ۱۲ جب کہ مرکز آتشی ہے اور حوت مانا اول میں قوت سکون رکھتی ہے فائدہ میں اس کو ضعف نکبت ہے لہذا اس
 قائلہ کے شکل مذکور آتشی ہے اور فائدہ منعم آبی ہے آتش و آب میں ضد ہے اس لئے کہ مرکز ہر دویم فائدہ منعم برج
 میزان ہے اور اس برج میں مشتری کا جو ایک شکل کہ ہے ضعف نکبت حاصل ہے فائدہ منعم فائز شری مشتری کا ہے
 اعتبار سے شکل مذکور کو فائدہ منعم برج شری کا حاصل ہے فائدہ منعم مرکز بلو کا ہے اور آتش و باد میں ہستی یکجہتی
 و صل کی ہے لہذا ازین اور عدد دائرہ میزان کے لئے شکل ۱۳ فائدہ منعم ۱۲ میں سکون رکھتی ہے اس لئے کہ جب قوت
 ہے فائدہ منعم یعنی برج جدی فائدہ منعم مشتری کا ہے اور ۱۴ کا یہی سارہ ایک ہے اس لئے کہ اس میں بیرونی بیرونی ضعف
 فائدہ منعم فائدہ منعم مشتری مشتری کا ہے لہذا شکل مشتری چاہے فائدہ منعم میں قوت سکون رکھتی ہے لہذا ازین بقاعدہ شری
 شجرہ مطلوب آتشی کا آب میں موجود ہے اس لئے کہ قوت حاصل ہے فائدہ منعم یعنی برج اسد کا ایک فائدہ منعم
 اور یہ شکل آتشی ہے اس لئے کہ مرکز ہے اور قری ہے فائدہ منعم یعنی برج قوس کا ایک فائدہ منعم مشتری ہے اس لئے
 شکل مذکور کو اس فائدہ منعم قوت مرکز میں سیارہ کی حاصل ہے فائدہ منعم یعنی برج جوزا ضعف مشتری کا ہے اور ۱۵ کو اس میں
 ضد مرکز ہے کیونکہ یہ فائدہ منعم آبی ہے اس لئے کہ ضعف ہے لیکن فائدہ منعم میں بیہوش شجرہ قوت و باعث ہوئے مطلوب
 کی بجوی آتشی کے ۱۶ کو انج ہے اور فائدہ منعم میں ضد مرکز کی کی وجہ سے ضعف بطول عرض خمس سے مراد
 برآمدگی جگہ کی مستوی ہے لہذا ذکر مرقہ مناسب پر ہوگا اس قاعدہ سے دیگر اشکال کی نسبت خیال رکھنا اور یاد رکھو
 کہ اشکال آتشی مرکز آتشی میں ہی مرکز باد میں آبی مرکز آب میں اور خاک کی مرکز خاک میں بردست ہوئی ہے۔

۴۔ صورت اور حروف و اُترہ نمبر و برج

۱۱ آتشی ۱۲ مشتری ۱۳ آتشی ۱۴ مشتری ۱۵ آتشی ۱۶ مشتری ۱۷ آتشی ۱۸ مشتری ۱۹ آتشی ۲۰ مشتری ۲۱ آتشی ۲۲ مشتری ۲۳ آتشی ۲۴ مشتری ۲۵ آتشی ۲۶ مشتری ۲۷ آتشی ۲۸ مشتری ۲۹ آتشی ۳۰ مشتری ۳۱ آتشی ۳۲ مشتری ۳۳ آتشی ۳۴ مشتری ۳۵ آتشی ۳۶ مشتری ۳۷ آتشی ۳۸ مشتری ۳۹ آتشی ۴۰ مشتری ۴۱ آتشی ۴۲ مشتری ۴۳ آتشی ۴۴ مشتری ۴۵ آتشی ۴۶ مشتری ۴۷ آتشی ۴۸ مشتری ۴۹ آتشی ۵۰ مشتری ۵۱ آتشی ۵۲ مشتری ۵۳ آتشی ۵۴ مشتری ۵۵ آتشی ۵۶ مشتری ۵۷ آتشی ۵۸ مشتری ۵۹ آتشی ۶۰ مشتری ۶۱ آتشی ۶۲ مشتری ۶۳ آتشی ۶۴ مشتری ۶۵ آتشی ۶۶ مشتری ۶۷ آتشی ۶۸ مشتری ۶۹ آتشی ۷۰ مشتری ۷۱ آتشی ۷۲ مشتری ۷۳ آتشی ۷۴ مشتری ۷۵ آتشی ۷۶ مشتری ۷۷ آتشی ۷۸ مشتری ۷۹ آتشی ۸۰ مشتری ۸۱ آتشی ۸۲ مشتری ۸۳ آتشی ۸۴ مشتری ۸۵ آتشی ۸۶ مشتری ۸۷ آتشی ۸۸ مشتری ۸۹ آتشی ۹۰ مشتری ۹۱ آتشی ۹۲ مشتری ۹۳ آتشی ۹۴ مشتری ۹۵ آتشی ۹۶ مشتری ۹۷ آتشی ۹۸ مشتری ۹۹ آتشی ۱۰۰ مشتری

[illegible]

کوٹے گایا نہیں کیونکہ شکل بنیاد اور محبوب کی ہے اور یہ دونوں فالوں میں بنیاد ہفتم و چہارم جو مکمل
 غائب سے متعلق ہیں موجود ہے اور شکل بنیاد جو متعلق فرزند ہے درپردہ خانہ ۱۳ میں پیدا ہوئی ہے اور خانہ
 چہارم ہفتم میں بنیاد و اندر ابدع شکل بنیاد جو متعلق مال سے متعلق ہیں درپردہ موجود ہیں اس لئے
 ہر ایک مقام کے کار و موجودگی اشکال ظاہر املن سے نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سوال سال کا یہی ہے کہ
 زمین مقرر کے اندر مکان کے جو ٹکستہ ہے اس میں فینہ ہے یا نہیں اسدہ میر لڑکے کو مل گیا یا نہیں
 سائل نے تسیم کیا کہ فی الواقع میر ہی سال ہے اب نہ مکان نتیجہ بنائے چنانچہ عمل شکلیہ شروع کیا سوال
 مذکورہ کا متعلق چند فالوں سے ہر درود خانے دیم متعلق مال چہارم متعلق زمین و ہفتم متعلق فرزند
 و ششم ہفتم متعلق غائب و ششم مال میراث کے ہیں اور سوال دخول یعنی حصول وصل کا ہے چنانچہ حکم
 اسکا مذکورہ خانہ میراث و ثروت و نصف اشکال نہ ٹکستہ و فائدہ مند رہے خانہ نمبر ۱۲ ہے کہ شکل چنانچہ
 دوم میں نصف ہے اور میراث ہے حصوں میں ترقف ہے لیکن غائب خانہ دوم میں بنیاد و خانہ ہفتم
 میں اشکال بقائد خانہ و سکون بنیاد ہے موجود ہے تو دلیل اسکی یہ ہے کہ زمین فرد نے مگر خاکہ شکل
 خانہ دوم میں ہے اور عکس اسکا بنیاد چہارم میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ میراث اشکال میں نفع نہیں ہے
 لیکن انجام کو نفع ضرور پہنچے اب بنیاد چہارم متعلق زمین کو دیکھا اسکی شکل بنیاد و میراث اسکی خانہ ہفتم
 میں ہے لیکن اشکال خمس مغرب ہر اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ کچھ مفاد ہوا در کچھ نہ ہو اب شکل خمس و ششم کو دیکھا
 کہ جو متعلق فرزند ہر مال میراث نہیں کیا اشکال سد و دخل میں یعنی بنیاد حکم اسکا یہ ہے کہ مال میراث ضرور
 فرزند کو ملے لیکن ترقف کو اب شکل اول و ششم کو دیکھا دونوں فالوں میں شکل بنیاد و میراث ہے میراث ہے میراث
 یہی ہے کہ ترقف کام ہو لیکن اب اگر یہ سوال ہے کہ کوئی شخص سفر میں ہے احوال نیک بد اسکا بیان کیا
 جاوے تو شکل ہفتم ہے کہا باوجود چنانچہ زائچہ میں دیکھا کہ بنیاد ہفتم متعلق بنیاد و میراث اسکی بنیاد چہارم
 اور درپردہ خانہ ہفتم میں بنیاد و عکس اسکا دیم میں بنیاد حکم اسکا یہ ہے کہ ساز و فلک مکان پر پہنچے
 والا ہے مگر نصرت نصرت تکلیف پریشانی کے کیونکہ ترزد و بنیاد مکان وغیرہ کے لکھا ہے
 اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ارادہ سفر کا رکھتا ہوں سفر میں بنانا ہوگا یا نہیں اسکی احکام کیلئے

۸۔ عدد برافق مدد حروف معقروں میں یعنی حروف بزرگ اور دائروں مذکور میں ہر شکل کو اسی دائروں کے
موافق خانہ بنائے مثل شانزدگانہ میں معقروں کیا گیا ہے اور اگر کسی شکل میں عدد ۱۶ سے زیادہ پائے
گئے ہیں انہیں چھوڑ دیا گیا ہے یعنی جس شکل کو خانہ میں قائم کیا ہے اگر اس میں اس کے عدد نمبر خانہ سے
زیادہ ثابت ہوئے ہیں تو ۱۶ سے تقسیم کر کے عدد بقایا کے موافق شکل کو خانہ میں قائم کیا ہے مثلاً
شکل ۱۶ کہ اس میں عدد آتش کے ۲ و باد کے ۴ عدد درو خاک کے ۸ عدد ہیں کل ۱۶ مجموعہ ہوتا ہے اگر ۱۶
سے تقسیم کیا باقی رہا ۱۶ میں کو خانہ اول میں رکھا اور شکل ۱۷ کو خانہ دوم میں کیونکہ عدد آتش کے ۲
ہیں مثلاً ۱۶ ÷ ۲ = ۸ ۱۷ ÷ ۲ = ۸ ۱۸ ÷ ۲ = ۹ ۱۹ ÷ ۲ = ۹ ۲۰ ÷ ۲ = ۱۰ ۲۱ ÷ ۲ = ۱۰ ۲۲ ÷ ۲ = ۱۱ ۲۳ ÷ ۲ = ۱۱ ۲۴ ÷ ۲ = ۱۲ ۲۵ ÷ ۲ = ۱۲ ۲۶ ÷ ۲ = ۱۳ ۲۷ ÷ ۲ = ۱۳ ۲۸ ÷ ۲ = ۱۴ ۲۹ ÷ ۲ = ۱۴ ۳۰ ÷ ۲ = ۱۵ ۳۱ ÷ ۲ = ۱۵ ۳۲ ÷ ۲ = ۱۶ ۳۳ ÷ ۲ = ۱۶ ۳۴ ÷ ۲ = ۱۷ ۳۵ ÷ ۲ = ۱۷ ۳۶ ÷ ۲ = ۱۸ ۳۷ ÷ ۲ = ۱۸ ۳۸ ÷ ۲ = ۱۹ ۳۹ ÷ ۲ = ۱۹ ۴۰ ÷ ۲ = ۲۰ ۴۱ ÷ ۲ = ۲۰ ۴۲ ÷ ۲ = ۲۱ ۴۳ ÷ ۲ = ۲۱ ۴۴ ÷ ۲ = ۲۲ ۴۵ ÷ ۲ = ۲۲ ۴۶ ÷ ۲ = ۲۳ ۴۷ ÷ ۲ = ۲۳ ۴۸ ÷ ۲ = ۲۴ ۴۹ ÷ ۲ = ۲۴ ۵۰ ÷ ۲ = ۲۵ ۵۱ ÷ ۲ = ۲۵ ۵۲ ÷ ۲ = ۲۶ ۵۳ ÷ ۲ = ۲۶ ۵۴ ÷ ۲ = ۲۷ ۵۵ ÷ ۲ = ۲۷ ۵۶ ÷ ۲ = ۲۸ ۵۷ ÷ ۲ = ۲۸ ۵۸ ÷ ۲ = ۲۹ ۵۹ ÷ ۲ = ۲۹ ۶۰ ÷ ۲ = ۳۰ ۶۱ ÷ ۲ = ۳۰ ۶۲ ÷ ۲ = ۳۱ ۶۳ ÷ ۲ = ۳۱ ۶۴ ÷ ۲ = ۳۲ ۶۵ ÷ ۲ = ۳۲ ۶۶ ÷ ۲ = ۳۳ ۶۷ ÷ ۲ = ۳۳ ۶۸ ÷ ۲ = ۳۴ ۶۹ ÷ ۲ = ۳۴ ۷۰ ÷ ۲ = ۳۵ ۷۱ ÷ ۲ = ۳۵ ۷۲ ÷ ۲ = ۳۶ ۷۳ ÷ ۲ = ۳۶ ۷۴ ÷ ۲ = ۳۷ ۷۵ ÷ ۲ = ۳۷ ۷۶ ÷ ۲ = ۳۸ ۷۷ ÷ ۲ = ۳۸ ۷۸ ÷ ۲ = ۳۹ ۷۹ ÷ ۲ = ۳۹ ۸۰ ÷ ۲ = ۴۰ ۸۱ ÷ ۲ = ۴۰ ۸۲ ÷ ۲ = ۴۱ ۸۳ ÷ ۲ = ۴۱ ۸۴ ÷ ۲ = ۴۲ ۸۵ ÷ ۲ = ۴۲ ۸۶ ÷ ۲ = ۴۳ ۸۷ ÷ ۲ = ۴۳ ۸۸ ÷ ۲ = ۴۴ ۸۹ ÷ ۲ = ۴۴ ۹۰ ÷ ۲ = ۴۵ ۹۱ ÷ ۲ = ۴۵ ۹۲ ÷ ۲ = ۴۶ ۹۳ ÷ ۲ = ۴۶ ۹۴ ÷ ۲ = ۴۷ ۹۵ ÷ ۲ = ۴۷ ۹۶ ÷ ۲ = ۴۸ ۹۷ ÷ ۲ = ۴۸ ۹۸ ÷ ۲ = ۴۹ ۹۹ ÷ ۲ = ۴۹ ۱۰۰ ÷ ۲ = ۵۰ ۱۰۱ ÷ ۲ = ۵۰ ۱۰۲ ÷ ۲ = ۵۱ ۱۰۳ ÷ ۲ = ۵۱ ۱۰۴ ÷ ۲ = ۵۲ ۱۰۵ ÷ ۲ = ۵۲ ۱۰۶ ÷ ۲ = ۵۳ ۱۰۷ ÷ ۲ = ۵۳ ۱۰۸ ÷ ۲ = ۵۴ ۱۰۹ ÷ ۲ = ۵۴ ۱۱۰ ÷ ۲ = ۵۵ ۱۱۱ ÷ ۲ = ۵۵ ۱۱۲ ÷ ۲ = ۵۶ ۱۱۳ ÷ ۲ = ۵۶ ۱۱۴ ÷ ۲ = ۵۷ ۱۱۵ ÷ ۲ = ۵۷ ۱۱۶ ÷ ۲ = ۵۸ ۱۱۷ ÷ ۲ = ۵۸ ۱۱۸ ÷ ۲ = ۵۹ ۱۱۹ ÷ ۲ = ۵۹ ۱۲۰ ÷ ۲ = ۶۰ ۱۲۱ ÷ ۲ = ۶۰ ۱۲۲ ÷ ۲ = ۶۱ ۱۲۳ ÷ ۲ = ۶۱ ۱۲۴ ÷ ۲ = ۶۲ ۱۲۵ ÷ ۲ = ۶۲ ۱۲۶ ÷ ۲ = ۶۳ ۱۲۷ ÷ ۲ = ۶۳ ۱۲۸ ÷ ۲ = ۶۴ ۱۲۹ ÷ ۲ = ۶۴ ۱۳۰ ÷ ۲ = ۶۵ ۱۳۱ ÷ ۲ = ۶۵ ۱۳۲ ÷ ۲ = ۶۶ ۱۳۳ ÷ ۲ = ۶۶ ۱۳۴ ÷ ۲ = ۶۷ ۱۳۵ ÷ ۲ = ۶۷ ۱۳۶ ÷ ۲ = ۶۸ ۱۳۷ ÷ ۲ = ۶۸ ۱۳۸ ÷ ۲ = ۶۹ ۱۳۹ ÷ ۲ = ۶۹ ۱۴۰ ÷ ۲ = ۷۰ ۱۴۱ ÷ ۲ = ۷۰ ۱۴۲ ÷ ۲ = ۷۱ ۱۴۳ ÷ ۲ = ۷۱ ۱۴۴ ÷ ۲ = ۷۲ ۱۴۵ ÷ ۲ = ۷۲ ۱۴۶ ÷ ۲ = ۷۳ ۱۴۷ ÷ ۲ = ۷۳ ۱۴۸ ÷ ۲ = ۷۴ ۱۴۹ ÷ ۲ = ۷۴ ۱۵۰ ÷ ۲ = ۷۵ ۱۵۱ ÷ ۲ = ۷۵ ۱۵۲ ÷ ۲ = ۷۶ ۱۵۳ ÷ ۲ = ۷۶ ۱۵۴ ÷ ۲ = ۷۷ ۱۵۵ ÷ ۲ = ۷۷ ۱۵۶ ÷ ۲ = ۷۸ ۱۵۷ ÷ ۲ = ۷۸ ۱۵۸ ÷ ۲ = ۷۹ ۱۵۹ ÷ ۲ = ۷۹ ۱۶۰ ÷ ۲ = ۸۰ ۱۶۱ ÷ ۲ = ۸۰ ۱۶۲ ÷ ۲ = ۸۱ ۱۶۳ ÷ ۲ = ۸۱ ۱۶۴ ÷ ۲ = ۸۲ ۱۶۵ ÷ ۲ = ۸۲ ۱۶۶ ÷ ۲ = ۸۳ ۱۶۷ ÷ ۲ = ۸۳ ۱۶۸ ÷ ۲ = ۸۴ ۱۶۹ ÷ ۲ = ۸۴ ۱۷۰ ÷ ۲ = ۸۵ ۱۷۱ ÷ ۲ = ۸۵ ۱۷۲ ÷ ۲ = ۸۶ ۱۷۳ ÷ ۲ = ۸۶ ۱۷۴ ÷ ۲ = ۸۷ ۱۷۵ ÷ ۲ = ۸۷ ۱۷۶ ÷ ۲ = ۸۸ ۱۷۷ ÷ ۲ = ۸۸ ۱۷۸ ÷ ۲ = ۸۹ ۱۷۹ ÷ ۲ = ۸۹ ۱۸۰ ÷ ۲ = ۹۰ ۱۸۱ ÷ ۲ = ۹۰ ۱۸۲ ÷ ۲ = ۹۱ ۱۸۳ ÷ ۲ = ۹۱ ۱۸۴ ÷ ۲ = ۹۲ ۱۸۵ ÷ ۲ = ۹۲ ۱۸۶ ÷ ۲ = ۹۳ ۱۸۷ ÷ ۲ = ۹۳ ۱۸۸ ÷ ۲ = ۹۴ ۱۸۹ ÷ ۲ = ۹۴ ۱۹۰ ÷ ۲ = ۹۵ ۱۹۱ ÷ ۲ = ۹۵ ۱۹۲ ÷ ۲ = ۹۶ ۱۹۳ ÷ ۲ = ۹۶ ۱۹۴ ÷ ۲ = ۹۷ ۱۹۵ ÷ ۲ = ۹۷ ۱۹۶ ÷ ۲ = ۹۸ ۱۹۷ ÷ ۲ = ۹۸ ۱۹۸ ÷ ۲ = ۹۹ ۱۹۹ ÷ ۲ = ۹۹ ۲۰۰ ÷ ۲ = ۱۰۰ ۲۰۱ ÷ ۲ = ۱۰۰ ۲۰۲ ÷ ۲ = ۱۰۱ ۲۰۳ ÷ ۲ = ۱۰۱ ۲۰۴ ÷ ۲ = ۱۰۲ ۲۰۵ ÷ ۲ = ۱۰۲ ۲۰۶ ÷ ۲ = ۱۰۳ ۲۰۷ ÷ ۲ = ۱۰۳ ۲۰۸ ÷ ۲ = ۱۰۴ ۲۰۹ ÷ ۲ = ۱۰۴ ۲۱۰ ÷ ۲ = ۱۰۵ ۲۱۱ ÷ ۲ = ۱۰۵ ۲۱۲ ÷ ۲ = ۱۰۶ ۲۱۳ ÷ ۲ = ۱۰۶ ۲۱۴ ÷ ۲ = ۱۰۷ ۲۱۵ ÷ ۲ = ۱۰۷ ۲۱۶ ÷ ۲ = ۱۰۸ ۲۱۷ ÷ ۲ = ۱۰۸ ۲۱۸ ÷ ۲ = ۱۰۹ ۲۱۹ ÷ ۲ = ۱۰۹ ۲۲۰ ÷ ۲ = ۱۱۰ ۲۲۱ ÷ ۲ = ۱۱۰ ۲۲۲ ÷ ۲ = ۱۱۱ ۲۲۳ ÷ ۲ = ۱۱۱ ۲۲۴ ÷ ۲ = ۱۱۲ ۲۲۵ ÷ ۲ = ۱۱۲ ۲۲۶ ÷ ۲ = ۱۱۳ ۲۲۷ ÷ ۲ = ۱۱۳ ۲۲۸ ÷ ۲ = ۱۱۴ ۲۲۹ ÷ ۲ = ۱۱۴ ۲۳۰ ÷ ۲ = ۱۱۵ ۲۳۱ ÷ ۲ = ۱۱۵ ۲۳۲ ÷ ۲ = ۱۱۶ ۲۳۳ ÷ ۲ = ۱۱۶ ۲۳۴ ÷ ۲ = ۱۱

تین میں اور خانہ دوم نے چہام خانہ مکہ و خانہ کا فاصلہ ہے یعنی دو زیادہ ہیں پس ۲ میں ۳ کو جمع کیا
 ۵ ہوئے پس ۵ عدد ۳ کے خانہ دوم میں بانٹا جائیے اسی طرح اگر شکل اپنے خانہ سے آگے بڑھے
 پس جس قدر خانہ آگے کو سفر کرے اسی قدر عدد وہاں خانہ میں کہ جس میں شکل ہو عدد خانہ سے
 کم کرنا چاہیے جیسے کہ شکل ۱۲ کہ حسب خانہ اول کی ہے پنج میں آئے تو عدد خانہ پنجم کے ۵ ہیں اور
 اول پنجم کے درمیان پار کا فاصلہ ہے پس بندہ سے ہم کہنے کے قربانی گیارہ بنے چنانچہ عدد شکل
 کے خانہ پنجم میں گیارہ ہوئے اسی طرح دیگر اشکال کی نسبت بانٹنا چاہیے استناد اول سے عدد
 مدت کی برآمدگی کو یہ عمل مقرر کیا ہے کہ جو شکل ۱۲ اور ۱۳ میں حسب خانہ اپنے کی ہو اسی کے
 عدد کے مطابق عدد مدت کا کرنا چاہیے لیکن عدد خانہ کو زیادہ کر کے عدد مدت کا کرے کہ اگر
 کام سائل اس مدت سے نیل ہو جاوے تو تیسرے درجہ فلان مدت تک کام ہو جاوے گا۔ اس
 قاعدہ میں ۲۸ ہیں پس عدد اولی ۲۸ ہی قائم کرنے پر لیکن عدد خانہ ۲۸ کو تین میں ضرب دیکھو
 کر دینا مناسب یعنی $28 - 21 = 9$ رقم کے اور اگر ۲۸ میں کوئی شکل مدح کے موافق حسب خانہ
 اپنے گھر کی نہ ہو تو طریقہ افراد از دواج پر عمل کرنا چاہیے جیسا کہ اول تحریر ہوا۔
 قاعدہ دوم برآمدگی مدت کا اس اور سے ہے کہ اس اور میں ہر شکل طالب شکل مفہم کی
 سکن خود سے ہوتی ہے پس جو شکل کہ خانہ سوال میں آئے اسکی مفہم کو دیکھئے کہ راسخہ میں موجود ہے
 یا نہیں اور نہ ناظر ہے یا نہیں اور اگر ناظر ہے تو کس نظر سے شکل خانہ مقصود کو دیکھتی ہے
 اور داخل ہے یا خارج اور سد ہے یا خن غرض سادہ و سورت و داخلی و خارجی و غیرہ
 شکل مطلوب خانہ مقصود کو ملاحظہ کر کے حکم ہونے یا ہونے کام کے کرنا چاہیے اور جدول
 اعداد سے حکم مدت لگانا مناسب ہے۔

جدول اعداد صفحہ اربعہ میں تحریر ہے

بجیل و اُردو نروح برائے قائمیت

[illegible]

۱۔ حلیہ اشکال منسوب اشکال

جاننا چاہیے کہ یہ اشکال منسوب اشکال کا جانتا من رمل میں جملہ ضروریات سے ہر اس لئے

اسکا تحریر کرنا ضروری ہے اور وہ مفصلہ ذیل ہے۔

(۱) ۱۔ ذلیہ الحیان یہ مرد ہے و از بالا لفرنگ نام اور ایک ثابت زیرین کو نامہ اور از بریش باریک رو
ضیع زبان کرتا و گردن نیکو کار سر نیزیم مویان شان جلیانے کا یا در بیان سر کبل بنوں یا سر گنبا ہو یا غلام
ہو یا در زاد گندم گون رمدی اہل کو چاک سر فراخ چشم و سینہ بزرگ کان خوب رو بزرگ ہون جوان خوش
خلق پیشہ و افعال با ظم و قاضی ذی علم حافظ قرآن و حفظ تمام سالان فقیر اور مرد صالح زمین سید غیر وقت
عنے البصاح باطلوع مرقن و دوسرہ شقیقہ یعنی آداسی و دو دندان گار و لباس بیکرانی موادہ سر پر کپے
معا تاسکنہ بکے بلند چار طاق اسکا ہے کہ ہمال شمع و قتل موز روشن ہو یا غور و عین روشن ہو یا ایسی عکبہ
کہ ہمالہ لہ انفا شہر کا ہو یا ہو یعنی ند الشہ کچھری جلال درشت غریبوں کی زیادہ ہستی ہو یا مسجد
در نہ رالعدارت جائے احتساب ہو یا عبارت کی جگہ سیدہ مند و غیرہ۔ اندر یہ حیوانات گندم خود
جوشیدہ و ذوالکثیرہ چھوڑا و خربزہ سیب نار و زرد آلود و حاتم سر روشن ہونے کے دیگر بڑے پیل
و غیر حیوانات گھوڑا گائے و پرند کبوتر و دوسرے تیز ترخی و مرغ کو کب مشتری برج قوس اسکا ہے
جنس اسکی مذکر ہے۔

(۲) ۲۔ حلیہ ۲۔ قبض الدخل یہ مرد ہے فاجر نیاد بالا براسر کا سپر سیاہ دارمی کھے و از گردن سفید
دندان گندم گون چوبستہ ابرو چھوٹے کان سیاہ چشم تنگ اندام بٹا سپٹ کہ اسیں بل پرے ہون غم
جوان پیشہ تجارت و فراخی گری و ہزار انسان حسب اعتبار و اناقل حساب کا جاننے والا حاضر جواب
صادق القول سوداگر انباری ہنر زگر کی سہ نسبت کئے والا۔ امراض تشنج یا در کندھا و نصف بھر
کھے خیال وضع اسکی مانند مہقہ کے کہ کبر پر شک کھے یا غالی گھر کندھے پر کھے یا مٹی کے اندر بل پر
بیٹھی ہوئے۔ مہتممات و القرب لکمال و باز در طرہ ذنوداگر الی کہ کچھری پختی و حبش لبتنی غلہ
جال دال نخود نباتات آلود کو بھی سودہ سبز انجور بادام بویز و نیسے مفتی میدہ خشک اخروٹ و دیگر

درخت امرو در میان و شمشاد۔ نقد شیرازی خوش ذائقه و گوشت کھنک مرغ طعمور بلبل طوطی اینا
 حیوانات بندر چیتا، خورش، بلی، غزال، آیت، عنبر و منیل سفید، معدنیات پانزی، سونا، برآل و
 گندک، جواهرات، یاقوت و کپوراج رنگ مرغ، منتر، اسے بیج و غلب غزنی، کثیر و پشال نکست
 در زمان کمان و گدشت زمانہ مستقبل پر ہم گراقت صبح کو کب شمس، برج اسد اسکا ہے اور جس برکت
 (۱۳) علیہ ین قبض الخابج، مرد میانہ بالائے دریا قد سبز رنگ لاغرا ذم کر یہ منظر حضرت کو نا،
 گردن گرہ چشم نہ پریشان چپک نیل پادانت شکستہ یا فرورداستد موش گھبری درونگو تلخ سخن ناسخ و
 فاجر مہیب آواز چھاتی پر بال زیادہ بول و صاف ذاتی تبار بازی آتش بازی، اطلاق بدکار و بدکار چھ
 و منفذ فائز، ایمان چنل خور نہ در و پیشہ پاسبانی و چو کیداری، فراموشی و فاکر و بی یا محافظت کتوں کی
 امراض ذیل اعصار شکنی در و پہلو شکم و سینہ و بقی ذیل کھانسی میں خون گرے و فساد خون آنکھ بدم
 و غیرہ، ادویات بمون تلخ و تیز و سبب کبوتر، حوائی معالجات مرگھ پہاڑ و زیادہ بجائے آتش فشان شکست
 ویران، غل غانہ و حمام و مہتران، نصاب فائدہ و حاجت اللہ ایسے پائمانہ، پارچہ کھل، درسی و غیرہ و کم قیمت
 و کتبہ، انج آرد، باجرہ کو دون بنات سبز کر دینا، کھیر و گداری، سیرہ خشک، خروٹ، مرنگ، پھلی
 چلو، زرد و شست، خار و در کیک، آکھ اور ستور و صورت و غیرہ، نقد تلخ و بد مزہ، طعمور، لاکو، کواچیل، شیرازی اور
 گدھ حیوانات، مکتبی گیند، اجینس، سور، غلڑا، گندہ، بربود، کدھ، کم قیمت مثل روشن نم و بکائن و غیرہ، معدنیات
 لونا، سیمہ سبز، مٹی، شہر اسے سمار و طیر آباد اور دہلکہ جہاں غلام و غیرہ، افعال لقمہ کی کثرت، ہر جیسے قدیم
 مشرب، بل غرضیکہ غارت گرجی، زمانہ مہنی رفت، منزب، کوف، آفتاب کو اکب اس، بیج اسکا، بیاش، اس کے کدو
 آدھ، چم رکھا ہے کوئی فیاض نہیں ہے لیکن تعلق برج اسد سے ہے جس نذر ہے اور ایک اسکا بھی برج ہی
 لیکن تعلق کئی اسکا عطارد سے ہے اور عطارد کا گھری اسکا گھر ہے کیونکہ یہی کوئی ستارہ فاضل مقیم مقام نہیں ہے
 ۴ - علیہ ین جماعت مرد راز بالائے نقد اور بڑی ناک چوڑی پیشانی بدن پر چوڑے بعضی کے نشان
 صاحب سبز و عقیقہ و نصی بڑی و گنجان، سرکلان گندم گون یا سبز رنگ چہرہ سیاہ چشم بڑا، آواز، اوصاف ذاتی
 فیلسف حرای، انان، حکیم، نقاش، سیخ، مال شاطر، شرط، خانہ و صناعت انواع و اقسام کا لین باور و دیگر

بھی کوئی غیب ہر صفت ذاتی نرم کینہ غلام چاکر نے کینرک کو کرماند زنگی جیستی نرندانی پیشہ کو زنگی
 یعنی کھاری پلان باقی دس ہالی وصال نے نرندہ دی وچھرا فرشی و کفش و دوزی اینی گھائی جو تہ و مند
 سازی و سنگتہ شیشی بکندری گدائی لینے بندہ پناہ بھیک لگایا مبادوں کو جو تک لگانا نر کو ناچوری کرنا
 قیدی بنایا قیم بیکس کے طور پر بنایا ہونا ماسد ہر مال لک کرنا جمل مرکب میں ہنا کیندی کی دکان کرنا چیل کی لڑک
 امروہ خزن مرگ کڈوانہ و دہر شیشی و در شکم نکال کر لسی کچپا اگھلیا خراب میں خوف زدہ ہو کر تپ چڑھتے
 مدوزالو باجوہ دل میں ہونا اندیہ سر پلان ہم الفار و تالغن بھنگ و دھتورہ معا پڑا و پھل و دکان ان
 پڑ چکی خانہ و چاہ ہار یک قبر کو کھڑی اندھیری میں شمع شمع کا قتل ہو یا چراگاہ و خور و خیر یا
 گدھے بندہ کی بگڑے جلیں کشی لب اس پار چھیاہ و دھامی کس سیاہ و کفن و غیرہ اناج تل کو دکن مار د
 سبزی پچ پور سینہ مراد کر لیا اولہ دام و چینی ترش کیری میوہ تر و خشک بیرنا ایو بخارا زار و تیش و رشت
 دار زیر تون و کالاوانہ و غیرہ غدا کے کچری و شکری کو دھن تلخ آمیز طہور چیل و چکاند گدوہ کو ادیر
 کھائی و چھوڑ جوات بکرا و گیدڑ و جانکے لینے بھینسا بھینس خوشبو یا تخ بھدنیات لڑا ہا مینہ سبز
 نزار رنگ حبست و غیرہ دیار و گوات و لاہور بھندستان منفرنی شکل ویر گروہ و گولی کر بند و بھرت
 فنی حاصل و فنیہ و لکڑا را پیادہ و قمار باز دوز کو آب حل سرج و ادھن و بھرت ہر زمانہ زمانہ گشتہ جلال تون
 ۱۔ علیہ ۳۰ نکس عورت چوڑی مٹی گول چھڑ بڑھ وضع بھرت رنگ سیاہ سر ٹا مرٹے لب لینے
 ہونٹ دانت بڑے بڑے کراسے نیچے کے لیے اڑا دے بڑے یا مرد سیاہ چھڑ لبا بھرت مکہ
 ہاک لسی مٹا بھرت پیر بڑے بڑے ہل پڑاغ آنکھوں میں اڑا نرول میں کوئی غیب کے صفت ذاتی
 بھیل کینہ و ناسر اندھیرات ۳۰ پیشہ شیشہ گری بہناری باوچی گری نان پری جو تہ فرشی و مردہ کر
 غسل نیا چرا پکا با پینا و دگر لینے ہائی آہنگی حمالی کاشتکاری و بھائی و چوہ و حرابت و بھدوب و
 بنیاد تیرہ بطن بطن و عانتہ کھل ہا ہر بست نقیریل کامر اڑا ترص مطالب ۳۰ وادیہ مطالب ۳۰ عقلا
 پتار و جمل و بٹنے اریک پناہ و بااے بھرت ہار یک مسدہ مراد و بران پارچہ لباس ہائی و
 جرم میں سیاہ و چادر نر سی غلا و دقل سیاہ سبزی میٹا کہ واری کپا از زمین قند میوہ و پھل و خشک

صاحب فریدی اور فی فریدی غرق کشی مذالہ ہر ارض بلغی در کمانی درم و مشا و دستقا و زیات
گرم در امتداد ہم و سرود بر خیلین و کثیر مقامات کاروان سرتے مسافرانہ و ہر بل جمیں یاغ و
فوارہ ہر لباس رنگ سفید آج چادر و خوار بتری سراپا کتھنیا میو تر و خشک شہوت کثیر کر ل کر گہ
انگور و سیب و زرد آلو و زرد اخروٹ و رنگ بھلی دخت خیار و بید و پھلواری کینر و گلاب سفید غذا و دھن ہی
مرہ نام گہشت محلی چادر لیر پند آبی بط بگلا - مرغابی بھلی سارس فاضلہ حیوان بکری بلی - گائے
خوشبو کتھنیا گلاب سفید سفیدات نمک بکری سیبی فاندی رنگ بلا و جالی غرب گیلان بختار
اور استر آباد یعنی شہر ملک ہند شمال خیال و بھدیان تبت و غیرہ زمانہ فال برج سرطان کو کب لیر
جنس نمٹ صورت متفرق پاچہ سفید و چمنہ آب و کو شک سفید و بھکاری و حمام و غیرہ -

۱۰ - حلیہ ۱۰ - لغو الخراج مرد قد لباس متوسطا تہمت رنگ زردی و سفیدی مائل سیاہ چشم کشاد
دین کھڑی ناک چھو با سر چھوٹی و اڑسی فراخ سینہ بلند و از مہبت ناک نظر باریک انگلیان نہ رود دانت
چہرہ ہر مہر و بل با نشان ہر صفت ذاتی - خود مند باشک و مالی مہبت بزرگ کش راست گو صاب غرت
خوش خلق بشجاع دین و سمعی نیکو کار پرستہ جو کسے شای ملازمت شای صوبہ اری جو ہر فرشی و زرگری
امراض سرسام - برسام - بر تان و زر کہ کی نسبی و دوسرہ دشت سفید و امراض چشم - اور یہ زیادات فاروقی
مقا آتھر انکر مند زرنگ و دخت طلانی بر سندا بر شاہ و مشاات روشن بھائے شدت بادشاہ و با
عدالت و سیاست سلاطین بزرگان لباس نرم و لطیف و دہ پیر و ساری لینے پاچہ و راجت قیمتی رنگ زر
و انجی بہتری فلک گندم خود کا بل چادر با بہتی دال مٹنار ہر سبزی و بقولات گجرات نیم مل اٹار و سونہ شد
انڈانار سبب چھو اچھے دخت ز بون و پستہ و زرخ نڈا سیرین کہ جو نڈے زہرہ جیسے نان گندم
مرہ کام و غفران آمیز ملو اویٹے چادر سورہ پڑے ہرے جرات گھوڑا ادٹ بکری رنگ سبز و سفید
خوشبو شک و غفران و دیگر بخوراند خرد و نفل و غیرہ آمیز معدنیات الماس یاقوت سونا و نسل و غیرہ بلا
مشرقی خطا چین کا شہر و خال خصوصیت خاص تحت شای شہر ان - شہر ہرعی طہا خزان مٹلا زمانہ
زمانہ ہر وقت جلوس بادشاہ بخت و سلاخ آفتاب جنس مذکر کرکب شمس برج اسد ہے -

۱۱۔ جلیہ ۱۰ = نصرۃ الہامیہ نامہ بہتم میں مذکور دروس میں مراثی گول چہ و گندم رنگ نرنگ و سیاہ چشم
 فریبوت کشیدہ قامت پرست ابرو چھوٹا نہ فرنگ پیشانی فرنگ شکم جسم نہ وسینہ پر نشان کہے ایسی ناک مراثی
 سیگون بڑا سر بڑے پیرا پر میں نشان فرنگ سرخگی آتش ہر صفت ذاتی اہل حرمت و ثروت اہل
 علم ذی عزت ایچی و بزرگ سفیر کسلسر و در سلاطین افشار کو لالان منصف و فتح امین و محاسب پیشہ
 وزارت و کات مسلم و ادیب انیسوار العلوم معد علی و قاضی وغیرہ اراضی لیا سیرا ہمال و سوزش اعضا
 عرق السار تپتے اور یہ زہر منکب سیورھی ہوا معانات آب و دن و سیرہ زار و در سیرہ خاندان کہ جس کے
 و اپنی طرقت ہنر و باغیچہ پر و معانات متبرک مسجد و مناد و تیرتھ و زیارت لباس پارچہ نرم و شعی اناج فائدہ گندم
 و چا دل سیری پھلی سیم و لیا اٹھارہ و پور و شفا کو زیزہ انجور و خربانی درخت مسندل سفید و درختان باد آور
 فدا شیریں حلوا و لوزیات و لادن و غیرہ لیور مرغان شکاری و غیرہ غراب و بونو و چکوردینا و دیگر خوش الحان
 پرندہ حیوانات شیر و حبیب و ارنگ گے بل بکری زین گے خوشبویات مسندل و کیورہ مدینات یا فوست و
 مرجان مسندل پارہ و تعلیمی و یاد دہلا ہند مسندل و صیش و زنگبار و درم غرب ترکستان و صورت دیگر
 مرغ پابستہ یا درم اگر فاد شدہ و زائے استقبال و کت خواہ جنس مرغ و مرغ حوت کو کتب نشتری ہے۔

۱۲۔ جلیہ ۱۰ غلبۃ الطماخ مرد بلند قد بڑا پیر چھوٹا سر بڑی گردن لاغر جسم رنگ سیاہ باریک ٹھوڑی نیش
 میش سیاہ چشم ابرو کشادہ چھوٹے کان بہت بال بد نما جان شب کو رانکھو ایدن زخمی چھوٹی داری می
 و چھوٹے دانت و نیچے کے دانت ٹوٹے ہوئے یا نرم خور و جسم داغدار چھپک صفت ذاتی ملیہ
 استعول حرام و غلام اسم کش سوجا سبب و عا سدر و فکر و یاد و گرفت بن لکڑی نیچے والا سپرہ
 صیاد و خونی دشمن انسان ہمیشہ سوزن گری آہنگی رسنانی و دیو بالی و بازیر می و دزدی و گدائی
 صیادی و حمل آتش پرستی و بیگونی و قار بازی و سنگ سازی و مارست و پستی و مصطلح یا چاکہ سواری
 شراب فروش و اہل طاعت و بباد کرنے والا فلق کا رشیہ و اسور و دھم مہک سرخگی یا قلع و بریدہ عا
 بوسیر و فادش و اراضی مقدس و سندش و خضارت پر سحر جادو و ادویہ مسندل و فتح ذائقہ و استقامت
 بناد و تنور و مکان بے چھت برانہ و سرفرازی و فیل جبار و مصطلح منار و گنبد و ساپون کا سک

باسیہا، مانی پر تہ پڑی، ایسے غلہ گندم و سببہ جارسرخ و کی سرخ و دیگر سرخ غلہ سبزی و بقولات و سیرہ
 تر و خشک خرید انکو رکھا جو شہم جینہ در لہذا م سرخ خربانی واکہ ریشترنگ سرخ نفا تلخ و بھڑو پڑا غلہ و نافع
 کرش گھبراہ و ادبہ گاوٹیر و بطبر دادہ و سور و کوکلا و توآ و غیرہ کہ جنکی چونکہ سرخ ہر حیوانات بھیرا رکھیں
 کتا و گوریل گدہ و گاوڑی و غیرہ و خیرہ و مفعولہ گلاب و خانہ و دھنیز و دخت بلکہ اگر کہ جس کے بھل گورم خشک کرل
 سنیاتہ و رنگا و طمانہ و ریزہ اسے اس شیشہ و شکستہ و نسا و رزگاہ و بار و باد و دینہ و جوجان و مطنطنہ
 خصوصیت یعنی لنگہ کشی و چپہ پانی ارد و شخص کہ جس نے پیرانی میں کھے ہوں یا شیشہ و خیرہ و ریزہ ہوا نہ مستقبل
 قبل از خواب شام جن میں ذکر الاداء و نمٹ جنس نمٹ کر کب بپرخ و برج مغرب۔

۱۴۔ حلیہ ۳۔ عقبہ اللہ، طرقت گل خسار و بصیرت شہلا چشم گول چہرہ خوش خلقی دیوان سرود و از قدر
 سفید پرست سیاہ چشم پرستہ اور کتا و پیشانی چھوٹے پیر خدوئی ناک تنگ منہ بڑے کان بڑی کمر خور و
 خوش وضع خوش و از خوش خلقی و صحت پندلی پیر دل پر نشان ہر ناک میں بائیں طرف سواخ ہر صفت ذاتی
 اہل علم غنی مصنف برستی مانے نا اہل کفایت و صالح شاعر پیشہ غلام و عظم فرودش و ابریشم فریش یا صفت کارہی
 نقش و نگار ریشم یا این و تصنیف کتب و ترتیب ہر یکا و دہ سال و غیرہ یعنی با نادر یہ علم در و در گری تجارتی یا جہ و
 کار میں چھپ چپا یا کہ ہدیہ بیگی بول برا و عشق و محبت ادویہ مفعول و مسئلہ مخافات کو شک بلکہ و
 شمار جرمندی پر بنائی گئی ہو بہر و از آراستہ و پر خفا۔ لباس تو شک بستر لمند کتی چولی تینہ اناج جاپل و
 سبزی بقولات تر و خشک چھوڑا و تر و نمین بسل۔ پردینہ۔ لوت زردا۔ لہ۔ انکو ریشما زموٹھ کی بھلی ہر
 دام و دخت آبنوس بوستان گل نزار و خوشبودار این جنسیلی و غیرہ مسدنیات تانہ و موزکاسیہ و سببہ سنگ گدہ
 سرسہ سوتی۔ فیروزہ اور نڈا شیر لہ طبرہ بکابل و دیگر پرند خوش الحان و منقش حیوانات ہر آن ادب و ہار
 بلاد و سر قند بھار و کت و زند و حشرات خوش صورت متفرق عذاب تاج و کشتی و غیرہ و زمانہ مال وقت نماز
 عصر یعنی شام جنس نمٹ کر کب زہر و برج ثور ہے۔

۱۵۔ حلیہ ۳۔ اجتماع انسان گندم گول زرد چہرہ خوش پر شا ک کتا و اور و بڑا سر کتا و بھلی حاضر و
 مرد ہنسی طرف نشان یا دل و زہر لیل نشان و ہم بال سیاہ و مٹھی مٹی و مٹی چھدی چھوٹی ناک چھوٹے نشان

ستار و جل کا بیج حمل خانہ ہو ط ہے اس لئے جو بھی اس جگہ کمزور ہوتا ہے۔

۲۔ خسو خانہ دوم۔ یہ خانہ خسو بیج۔ مال پیشہ خرید و فروخت و مول بخشش مفلسی امیری
 قدریم غائب یعنی آمد مہمان یا اشیا گم شدہ یا لاپتہ رخصت کرنا و دستان کا یا مادر زاد بچانوں کا دوزخ
 دنیا چوں کر۔ غذا خط کھانا بادشاہ کا بادشاہ کو یا شہزادوں کو۔ اکل و شرب کھانا پینا۔ آمدنی زرا
 شدہ و چھوڑا بجلی سخاوت، اکل، فزمن دنیا و قرض لینا، امانت کھانا وصیت کرنا ایسی چیزوں کیلئے
 جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاویں مزدوران حاضر و غاib صنعت فزندیال تجھے بہرہ بردستان
 طالب لعل شہ فرارہ و نفع و منفعت کیونکہ اس خانہ کو بالمال متاع کہتے ہیں یہ خانہ متعلق برج گد
 یعنی کسی کو برج گد کہتے ہیں مالک اس برج کا زہر ہے اشکال زہرہ پڑے و اس کو اس خانہ میں قوت مرکز
 سیاہ کی حامل ہے اشکال قمری و اس کو قوت شرف اس برج میں ہے اشکال عطارد و اس کو اشکال
 زحل و اس کو خانہ ہذا میں قوت دستی میر ہے اشکال کش و اس کو مخالفت یعنی دشمنی شکل کو
 ہے کرنا و قوت شکل زہرہ کو قوت دستی اشکال مشتری و اس کو اشکال مریخ و اس کو زہرہ و مشتری
 اس برج میں حامل ہے غنائے جہان سے ملنے والے گائے گا اس برج سے تعلق ہے لیکن ستارہ مریخ کو اس
 برج میں گورہ سادیت حاصل ہے لیکن وہ بذات خود خانہ ہذا میں کمزور ہوتا ہے کیونکہ برج قمری
 و اس مریخ کا بیج اس لئے کمزور ہے

۳۔ خسو خانہ سوم۔ تعمیر خانہ جو حامل برج جو اسے دار مالک اس برج کا عطارد ہے اور تعلق غنائے
 انسانی کا اس برج سے کندھے و بازو و ہاتھوں کا ہے خسو بیج ساتھ بجائی ہیں۔ اول۔ آخر و دفتر
 یا آمد و رفت نزدیک یعنی نقل و حرکت نزدیک غم، مرض، بے رغبت بادشاہ، تعمیر اس خواب کی جو دن
 میں کچھ ہو نہ سکا۔ بادشاہ۔ دانا و با علم باریک، علم شرعی، دعا۔ انمول۔ رخصت و بدائی
 ہنشینوں سے یا بعلی ہنسون سے، اور آقا و منافق بعلی ہنسون یا ہنشینوں سے، ابا کی و
 پارسائی، دینداری و ایما نداشتی، زوال چیزوں کا، آبادی مسجد و مدارس وغیرہ کی لیکن باتیکہ
 شہادت و تہنر مکانات خسو خانہ ہذا است است نہیں آتے ہیں اور تعمیر خواب خانہ ہنم سے

دیکھنے کا حکم استہارہ دینا کرتے ہیں چونکہ مالک نہ راج غطار وہ ہے اس لئے اشکال غطار و ۳ و ۴ کو
 قوت مرکزی سیارہ میں برج میں میل ہے اور یہ برج خانہ وبال مشتری کا ہے اس لئے اشکال مشتری
 ۵ و ۶ کو کمزوری خانہ ہذا میں ہے اور چونکہ شمس زہرہ غطار وہ ہے اور قوت میں اس لئے اشکال شمس
 ۷ و ۸ کو کمزوری خانہ ہذا میں قوت دوسری اصل ہے اور قوت غطار کا ہے ہذا اشکال قمر
 یعنی ۹ و ۱۰ کو خانہ ہذا میں قوت مخالفت یعنی دشمنی کی اصل ہے شکل اس ۱۱ کو قوت دوستی شکل زینب
 ۱۲ کو قوت مرکزی اشکال زحل ۱۳ و اشکال مریخ ۱۴ و اشکال مشتری کو دیکھئے ۱۵ و ۱۶ کو قوت
 مسافرت کی برج ہذا میں اصل ہے اور خانہ ہذا کو میت لا تار ب کہتے ہیں مگر سیارہ راس زینب کا یہ
 خانہ شرف مطلق ہے۔

۱۷ منوبات خانہ چہام۔ یہ قسا خانہ برج سرطان ہے اور مالک اس برج کا قمر ہے اور قتل اعضا
 جہانی سعد و شبل و سینہ و لسان سے اس کا ہے خانہ ہذا منسوب ہے باپ۔ املاک۔ دانا داوا
 بڑا داغیر۔ دوکان۔ مکان یا عمارت۔ مقام یا سفر۔ راحت عمر۔ عافیت جسے امور بیت المال
 برادر شراکت۔ مقام غائب۔ بیانا لڑکے کو مدرسہ میں بغرض حصول تعلیم کتاب دیکر شہر اس کے عظیم
 یعنی شہر میں جانا۔ کالنگ کا دی کرنا درخت یا باغ لگانا۔ غرس دیکھنا۔ قبرستان۔ دفین اور
 دفین کا مقام۔ کربھان پر چہر چہا کر رکھی گئی ہو معلوم کرنا تخم ریزی کرنا غرض خرابی و اسودگی جمیع مقادیر
 کہ جبکا قتل تھیں ارض سے ہر نینبی منافع املاک غیر و نعمان لرزلہ یا دیگر آفات ارضی و سادی سے
 پس اشکال قمر ۱۷ و اس خانہ میں قوت مرکزی سیارہ کی رکھتی ہیں اشکال مشتری ۱۸ و ۱۹ کو خانہ ہذا
 اس قوت شرف کی اصل ہے کیونکہ برج سرطان خانہ شرف مشتری کا ہے اور زحل کیلئے خانہ ہذا
 خانہ وبال مریخ کے لئے خانہ ہذا خانہ مہبوط ہے تاہم غطار مدش کو خانہ ہذا میں ربعہ دوستی اصل ہے
 اور درجہ سادیت غطار زہرہ مریخ زحل کو چنانچہ اسی طہ پران سادول کی اشکال کی قوت کو کچھ
 شکل اس ۲۰ و شکل زینب ۲۱ کو خانہ ہذا میں درجہ دوستی اصل ہے۔

۵۔ منوبات خانہ پنجم۔ یہ خانہ برج جد کہلاتا ہے اور مالک نہ راج اس کا شمس ہے خانہ غطار جہانی

پہلو و مقام جماعت پوشیدہ سے متعلق ہے اور مشرب، ساتھ فرزند معشوق، عیش، محبت برادر زاد
خواہر زادہ، دوستی، تحفہ ہدیہ، جلالت، خطا و گناہت یعنی نامہ، رسول، قاعدہ، غیر، عیب، باری فرزند
جاکہائی، غریبی، خلقت و شادی، صلح، عیش، عشرت، پس شراب و شربت ہر قسم، اکل و شرب
طعام، مہمانی، محل عالمہ، بیت المال، در، معاملات، راعت جو دیہاتے شہر میں لایا یا بارے مانند
غلہ وغیرہ، خوشی و غمی، اشیا، نیک، بد، (منہ سلطان، آمد) وعدہ، اچھا یا برا یعنی الیائے اقرار، انعام
جو چیز و شے کھینا، نشانہ بازی کرنا یعنی تیرا نا یا اسکا، کھینا، نیا کپڑا پہننا و جگہ مقامی، منسلقات
وغیرہ سے کہ جو شہر و محلہ، پابریں، شہر، جو چاہے، بلحاظ حقوق، ملکیت، شس فائدہ میں، اشکال، شس، و
کو قوت مرکزی، سیارہ کی، حاصل ہے، اصل کے لئے، فائدہ، بال ہے، پس اشکال، اصل کو فائدہ، میں قوت
مخالفت، یعنی دشمنی، حاصل ہے، چونکہ، ہر شس، کا شس، ہے، یہ بھی، مخالف، ہے، اور اشکال، ہر و و، کا فائدہ، ہر
میں، آنا، مبارک، ہے، فائدہ، ہر میں، اشکال، قمر، و، اشکال، شتری، و، و، اشکال، بیخ، و، و، کو قوت
دوستی، حاصل ہے، کیونکہ، یہ، ستارے، مابین، دوست، ہیں، اور اشکال، عطارد، و، و، کو حقوق، مساوی، حاصل
ہیں، کیونکہ، عطارد، کو، مقابلہ، شس، قوت، مساوی، حاصل، ہے۔

۶۔ منسوبانہ چشم۔ چٹا مانہ منسوب۔ ہا ساتھ۔ مرض۔ بندی یعنی گرفتاری۔ اتہام۔ جھوٹ و افواہ قہریم۔ غافیت۔ لوگوں کو غلام کینیز کر کے تھگڑا کر جو امانات بکری و بھین و چارباہ و خورد و شنگافہ پیرمبا لتو۔ اشیاء گشت و۔ اشیاء چوری شدہ و مانہ تلف یعنی متلفی اسپ (وہ سپردی اسپ) شاگرد و غلام اندوہ بیت المال خزانہ و مشوق و خوشیاں۔ مانہ عم یعنی چچا و نقل و حرکت، پدر و مرگ، میراث ملک، عابد و ثلثہ و ذکر کی کرنا پس برآوردیوں کے اہل حرفہ یعنی اہل پیشہ کے (دیگر دریافت مال حمل نمائندہ۔ شریویشینہ و دشمن۔ مردمان دونوں روزگار و مہمان باہل و غیر و کمینگا و دشمن دشمن و مجبور یعنی عیب و حرام کاری و بی عافیتی جلدانی چھوٹی ہمتی عورت و چھوڑے ہوئے سرور و آفت جال و ایل و غیرہ سے قتل خانہ ہذا کا غلبہ جانی پس و گرفتاری ہے اور۔ خانہ برج سنبھل کھلتا ہے۔ انکس برج کو عطارد ہے پس انکس عطارد و برج کو مانہ ہذا پس قدرت کلی حاصل ہے برج مذکور خانہ شرف بھی عطارد کے ہر اور شکل و رنگ

۱۔ کا بھی یہی برج سکن ہے اس لئے اس خانہ میں اس شکل کو قوت کمال حاصل ہے جس سے ہر عطارد کے
دست میں اس لئے اشکال شمس ۳۰ و اشکال زہرہ ۳۰ کو قوت دستی حاصل ہے اور شکل اس
۳۰ کو بھی قوت دستی میرہ و ستارہ عطارد کا دشمن ہر اس لئے اشکال قمر کو جو ۳۰ و اس خانہ ہذا
میں قوت مخالفت میرہ ہے اشکال زحل مشتری و مریخ کو خانہ ہذا میں حقوق مساویہ حاصل ہیں لہذا
انکی اشکال متعلقہ کو بھی یہی قوت حاصل ہو لیکن برج سنبھ مشتری کا خانہ و بال اور زہرہ کا خانہ ہر
اس کو انکی اشکال کو وہی طاقت ہوتی ہے جو خانہ ہائے و بال و ہبوط میں ہوتی چاہیے
۲۔ منوبات خانہ ہفتم سا قوال خانہ منوب کے اساتذہ شادی نکاح ، اہل رسانی و کجی صحت
سابق و ذوالین چور۔ حالات پوشیدہ۔ احوال نامہ یعنی کوئند و دیگر خیمہ سافر و غیرہ از رانی و گزانی بخی
و سفر و میان مسائل اس کے ترکیب کا و قیام دوسرے کہ جہاں سے آرزو و استہ ہو ، خانہ منوب لینی فرق ثانی
و مخالفت بفرنگ سیر شکار و شرکت و خدمت و طاعت و طاعت و دیکن ۔ جنگ زن و حالات
ہمایہ ۔ حالات قمر و خزاو و مقصد یہ خانہ گواہ ہے خانہ اول کا اور اسے بھی مقصد الاشیاء کہتے ہیں اسکی
شرکت ہر ایک کا بخی و راحت و غیر میں ضروری ہے ۔ خانہ ہائے مقصد مسافران کو بھی متعلق ہے اور
دعا و متعلقہ خانہ ہذا زیر نبات سرین ہیں اور خانہ ہذا برج میزان کہلاتا ہے ، بالک اس برج کا زہرہ ہے
اشکال زہرہ ۳۰ و چکر خانہ ہذا میں قوت کمال حاصل ہے عطارد و زحل زہرہ کے دست ہیں ۔ پس
اشکال زحل ۳۰ و عطارد ۳۰ و چکر خانہ ہذا میں قوت دستی حاصل ہے لیکن برج میزان فائزین
زحل کا ہے اس لئے اشکال زحل کو قوت بسیار اس خانہ میں حاصل ہے مریخ کو برج ہذا میں بال و کس
کو زہرہ ہے قوت اشکال شمس و مریخ کو بھی ایسا ہی خیال کرنا چاہیے شکل اس ۳۰ کو ہبوط و شکل زحل ۳۰
کو خانہ ہذا میں قوت دستی حاصل ہے مگر شمس قمر زہرہ کے دشمن ہیں اس لئے اشکال شمس و قمر کو خانہ ہذا میں
نا توانی و مخالفت حاصل ہے اور مشتری و مریخ کو حقوق مساویہ ۔

۸۔ منیہات فانیہ ششم۔ آٹھواں فانیہ منیہات سنانہ (خون خطر مرگ ہرسم) میراث الہیہ

مشتوق بہا فرکان ہم پتہ قمر بنیائینی ادائیگی قمرض۔ مال نرزی یعنی چہی شدہ رجگت بعدال بیسے
 رسانی ججیٹا ہر قسم ازخیم کھانا خون بیانا جلجانا قفل ہونا غم نازدود قمرندار سے خواستگار قمرندہ کا
 ہونا۔ بجو کہ بیاس بستی کاہلی۔ ناپاکی۔ یہ نمازی قحط۔ یہ معشوقہ اشیاء ہنسک یعنی اردالنے
 والی مانند زہرہ اسلحہ وغیرہ اور غنا مسئلہ نماہ ہذا کے اعشار شہوتہ آلہ ناسل مقعدہ رحم و مثنا
 ہیں خانہ ہذا کا نام بیت الارث ہے اور یہ برج عقرب سے ہم مالک برج عقرب کی برج ہے اثنال برج ہے و
 چہ کو خانہ ہذا میں قوت کمال حاصل ہے سارہ قمر کے لئے خانہ ہذا مہبوط اور زہرہ دیکھئے وہاں ہے مگر شش
 قمر شری کو برج سے دستہ ہے اور غطا رد کو شش زہرہ و دراصل کو سادیت اس لئے اشکال جملہ سیارہ
 موافق قوت سارہ کے خانہ ہذا میں اپنا اپنا اثر رکھتی ہیں اشکال راس ذنب و ذلک قوت موافق شش
 و غطا رد کے خانہ ہمایس ہوتا ہے۔

۹۔ منو آب خانہ ہم خانہ ہم منو آب ساقہ سحر و در جد وال علم تعلیم و شہنشاہی۔ درکت
 غائبان یعنی تریٹان زودہ وغیرہ خرد کتاب رکام طسٹ۔ ذلک لکھنا۔ تعبیر خواب شب کی دیکھنا۔
 احوال راہ کا مسلم کرنا۔ دین۔ ایمان یعنی در معصوم کرم الحج۔ تیر خفہ۔ یا ترا۔ حال آخرت۔ تہیر۔
 مشیر لائے۔ وود۔ قسم کھانا جودت۔ ذکاوت۔ دفاحت۔ باغزت۔ خیادت و احکام نجوم و رمل
 لگانا، الہام ہونا۔ شادی نکاح ہونا کیہ یا بیانا غلم شری و غیر شری یعنی مذہبی و غیر مذہبی فلسفہ و غیر
 سیکھنا اور انکی کتابیں پڑھنا یعنی بہت پڑھنا یا مرید جلیلہ ہونا۔ حال بھائی بہنوں کا صلہ کرنا۔ جو شری
 ہوں یا معشوق کے در بخوردی پتہ و غیرہ کیونکہ یہ خانہ وارثہ خانہ ادلی و ذمہ کیونکہ خدا و مصلحہ کے
 راس میں برج قوس ہے مالک اس برج کا شری ہے اشکال شری کی خانہ ہم میں قوت سیارہ
 کی حاصل ہے راس ذنب کی خانہ ہمایس بالکل مہبوط ہے اور غطا رد کے لہر برج ہذا خانہ وہاں ہے۔
 شش قمر شری کو برج ہمایس قوت و کوشش زہرہ و غطا رد کو مخالفت و صل کو سادیت و شش ہے۔ شش
 ایسی ہی قوت اشکالی متعلقہ سیارہ کو سمجھنا چاہیے۔

۱۰۔ منو آب خانہ ہم خانہ ہم منو آب ساقہ سحر و در جد وال علم تعلیم و شہنشاہی۔ درکت

مانند حکیم قاضی و حاکم بنعم در مال و درویش استا کے ، رزق ، روزی ، درخت ، بزرگی ، داماد ، اولاد
ملک ملک متمیل سادی مینی (احوال فلک ، ہزاراں دکر اکب غیرہ) زیارت صنعت ، خدمت طالع
حکیم ، پر رزن ، علم نادو ، رنجور کی نظر زند ، رنجوری غورت ، دمقام غائب مقام مال غائب ، مقام
الماک غائب ، مقام گر خجہ ، مقام دند حصول غرت ، ملازمت میناب بادشاہ ، برطرفی مددگار حصول
صنعت کیسا ، سبیا وغیرہ اندر یہ فائدہ وارث فائدہ سوم و چہارم کا ہے ، غفار متعلقہ اس کے زائفوں ہے
غائب برج بدی کہلاتا ہے ، مالک اس برج کا زحل ہے اور یہ خانہ برج شرف مرتخ کا ہے شتری کو اس
بج میں بہو پھر کر کو بال چنانچہ لمبا ظورت ملکیت شرف و بہو و بال اشکال متعلقہ سیاروں کو بھی لسی
اسی قوت اس برج میں ہوتی ہے کہ جو ان کے مالک میں ملاوہ ازیں کو کب عطارد و زہرہ کو فائدہ ہذا میں قوت
دوستی زحل کی حاصل ہے شمس قمر مرتخ کو دشمنی شتری کو مسابیت کیونکہ شمس قمر مرتخ زحل کے
دشمن ہیں اور شتری کا درجہ سادی ہے چنانچہ اسی نوعیت سے قوت اشکال متعلقہ سیاروں کو کبھی
لاش و برب کو قوت مطابق زحل کے حاصل ہے ۔

(۱۱) منسوب خانہ یازنیم ، یہ خانہ منسوب ہے دوستان تعلیم ، محبوب جدید ، غرور ، داماد ، اسرار
وزرا ، امید ، سادات ، سیاست ، مال از عمل ، جاگیر ، خزانہ ، بادشاہ ، خزانہ مادر و خزانہ دشمن ۔
منافع ہر قسم از مقربان ملک ، ہمینی و نگرانی فرزندان کہ جو عورت خانہ انداز کے دوسرے شوہر سے
ہوں ، ثروت ، بخشش یا خزانہ مال تفریحیہ توصیف ، حصول جاگیر سے دلہستہ ہے غفار متعلقہ اس کے
پیدا ہوا ہے اور یہ خانہ وارث فائدہ پنجم ششم کا ہے اور برج دلو کہلاتا ہے مالک اس برج کا زحل ہے برج
خانہ و بال شمس کا ہے زہرہ و عطارد کو قوت بدی کو کب زحل کی ہیں برج میں حاصل ہے شمس قمر مرتخ
کو دشمنی عطارد کو سادیت راس و برب کو قوت مانند زحل حاصل ہے ایسا ہی اشکال کو کب کو
سمجھو ۔

۱۲ - شیر بات خانہ دو از نیم ، یہ خانہ منسوب ہے قید ، گرفتاری ، دشمن دشمنی جیوان بزرگ
مانند انکھی ، گھبرا ، اورنگ ، گد ، ایل و شیر ، مردم کینہہ در زیل خلیفہ و دروازے وغیرہ کاروان ہوا

غیر واندہ و زردہ۔ غالب فائدہ دوزاد وغیرہ منتقل و حرکت بادشاہ برمن زور و خود کے بہت و انہماک ہر قسم
مغزولی کار و منصب ہے۔ رنجیدگی غرائض تدبیر یا کہنے سے اعضاء متعلقہ اس کے قدم میں اندیہ خانہ وارث
فائدہ مفہم و شہم کہ ہے یہ خانہ برج حوت کہلاتا ہے مالک اس برج کا مشتری ہے عطار دیکھ اس برج میں
ہبوط و زہرہ کو شرف ہے الا کہ بکشمش و قمر مرتجح کو قوت کو مشتری کی بیج ہذا میں حاصل ہے
عطار و زہرہ کو مشتری شری ہے ہر زحل کو مساویت طبع مشتری کی حاصل ہے اس زہرہ کو فائدہ ہذا
میں ہبوط ہے۔ ایسا ہی انکی اشکال متعلقہ کو سمجھو۔

۱۳۔ منوبات خانہ سیزیم میں کہ یہ خانہ منسوب سفر دور غریزہ مسلمان سفر عاقبت کار برادر۔
طل دشمن سفر مشوق۔ نکاح ثانی شوہر عاقبت عمر بادشاہ۔ مقام بادشاہ۔ عمل بد۔ شرکاء شریک۔
نقل حرکت و شان۔ امید برادر۔ عاقبت کار بادشاہ۔ مملکت بادشاہ۔ قدم اور خوف بندہ و غلام وغیرہ
وارث خانہ ہنرمندیم کا ہے اور گواہ خانہ اول جنم ہنرمندیم کا ہے اور تابع برج خانہ اول کے ہوا یہ خانہ امید ہے
۱۴۔ منوبات خانہ چہار دہم اس خانہ کو آئینہ رمل کہتے ہیں از مطلق کہینہ کہ حالات طلب سال
کے اسی خانہ سے معلوم ہوتے ہیں یہ خانہ وارث ہر خانہ گیارہ و بارہ کو اور گواہ خانہ دوم ہشتیم۔ دہم کا
اور تابع ہے خانہ دوم کے اور منسوب ساتھ دریافت حالات گنت و شنید خبر اسے غیبی سبب کار
و دشمن برادر۔ اور فانی و گرائی گندم عمل مشوق۔ رفتن یا رفتن بنا برغیدہ۔ دریافت حال پنج در میان سفر
در یافت حالات مرگ شریک کے نہ یافت حالات خوف منجانب غموت کے دریافت حالات سفر شہزاد
و غلام کے ہوگا کہ نہیں دریافت حالات حصول امید پر رسکے کہ ہوگی یا نہیں۔ دریافت حالات مقام دوست
قیم کے دریافت حالات در سنمان پر کے دریافت حالات مشوق بادشاہ کے۔ دریافت
حالات نقل حرکت برادر بادشاہ کے۔

۱۵۔ یہ خانہ منسوب ہر ساتھ دریافت اور ذیل کے رہنمائی ہوگا یا نہیں۔ بہرہ خروج ہوگا یا نہیں
مکت عمومی میر ہوگا یا نہیں فائدہ ہوگا یا نہیں ضبط طبع ہوگا یا نہیں نکاحات کر سکیں گے یا نہیں۔ کوئی
کام جو سیکھنا منظور ہے سیکھوں گے یا نہیں نفاذ کر سکیں گے یا نہیں رنج بادشاہ فیصل و غیرہ مجتہدین

فائدہ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ کہ اہل کمان زائل نہ کہتے ہیں اور اہل ہند اونچی ان میں قوت اوہنے درجہ کی ہے اور ان سے حالات ماضی دریافت کئے جاتے ہیں لیکن اہل ہند کو مائل زائل میں اتنا اختلاف ہے کہ اہل ہند فائدہ کر زائل اور فائدہ کر مائل یعنی ترکون کہتے ہیں سببان اہل ہند کی رائیں فائدہ نہم ترکون ہے فائدہ نہیں ان کے علاوہ دو چار فائدہ بانی رہتے ہیں ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ انکو نام نجوم سے کچھ قطع نہیں لیکن زحل میں ان کے تعلقات ضروری مانے گئے ہیں اور انکو زوائد و دشواہد کہتے ہیں اور زمرہ ارتدان میں طاقت اعلیٰ درجہ کی مانند مد کے مائل گئی ہے ناچند دلالت مسالانہ میں ان کا بہت کچھ ظاہر کیا جاتا ہے شکل آتش فشاں میں متبادی میں مائل۔ آبی میں زائل اور خاک میں دندر الود برتی ہے بشکل آدمی فائدہ باوی میں متبادی میں مائل۔ خاکی میں زائل اور خاک میں دندر الود برتی ہے شکل آبی فائدہ آبی میں متبادی میں مائل۔ آتش میں زائل اور آبی میں دندر الود برتی ہے۔ اور شکل خاکی فائدہ خاکی میں دندر آتش میں مائل باوی میں زائل اور آبی میں دندر الود برتی ہے (نوٹ) یاد رکھنا چاہیے۔

کراہاکام شکلیہ میں اشکال کا مختصر اور احکام نقاط میں نقاط کا مختصر بیان ہے لیکن اس میں خاص تغیر یہ ہے کہ اشکال نقاط مراتب قانون کے مطابق سے ترتیب فی ثبوت مذکور زائل و دندر الود کہتے ہیں مثلاً کوئی شکل آتش ہے تو وہ آتش فائدہ اول میں متبادی میں مائل آتش بنیم میں مائل آتش سیر ہم میں دندر الود ہوگی ایسا ہی دوسرے عناصر کی اشکال کو سمجھو اب منتظر فائدہ کا ذکر کیا جاتا ہے یاد رکھنا چاہیے کہ نظرات چشم کم ہیں ۱۔ تسدیس ۲۰۔ تربیع ۳۰۔ مثلث ۴۰۔ مضابطہ ۵۰۔ معارضہ ۶۰۔ ساخط۔ اور یہ منتظر بارہ ہی قانون تک میرانی ہیں ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶۔ پارفالے شامل ہیں نظرات کہ نہیں ہیں کیفیت نظرات کی اصل ذیل سے سمجھ لو مندر نظر افغانی ابھر گر و اشکال ابھر گر یعنی نقاط وغیرہ ہے

نبره	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نظر مشاهد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نظر آینه	$\frac{2}{11}$	$\frac{2}{12}$	$\frac{3}{10}$	$\frac{4}{9}$	$\frac{5}{8}$	$\frac{6}{7}$	$\frac{7}{6}$	$\frac{8}{5}$	$\frac{9}{4}$	$\frac{10}{3}$	$\frac{11}{2}$	$\frac{12}{1}$
نظر بینه	$\frac{1}{10}$	$\frac{2}{9}$	$\frac{3}{8}$	$\frac{4}{7}$	$\frac{5}{6}$	$\frac{6}{5}$	$\frac{7}{4}$	$\frac{8}{3}$	$\frac{9}{2}$	$\frac{10}{1}$	$\frac{11}{12}$	$\frac{12}{11}$
نظر شیشه	$\frac{1}{9}$	$\frac{2}{8}$	$\frac{3}{7}$	$\frac{4}{6}$	$\frac{5}{5}$	$\frac{6}{4}$	$\frac{7}{3}$	$\frac{8}{2}$	$\frac{9}{1}$	$\frac{10}{12}$	$\frac{11}{11}$	$\frac{12}{10}$
نظر ساند	$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{7}$	$\frac{3}{6}$	$\frac{4}{5}$	$\frac{5}{4}$	$\frac{6}{3}$	$\frac{7}{2}$	$\frac{8}{1}$	$\frac{9}{12}$	$\frac{10}{11}$	$\frac{11}{10}$	$\frac{12}{9}$
نظر ساند	$\frac{1}{7}$	$\frac{2}{6}$	$\frac{3}{5}$	$\frac{4}{4}$	$\frac{5}{3}$	$\frac{6}{2}$	$\frac{7}{1}$	$\frac{8}{12}$	$\frac{9}{11}$	$\frac{10}{10}$	$\frac{11}{9}$	$\frac{12}{8}$

یہ نظرات پہلے اشکال سد کے سدائے شخص کے شخص ہوتی ہیں احکام شکیہ میں غایہ مقصد سے اول احکام نقاط
میں نقطہ مقصد سے نقطہ مطلوب تک باہم لمبائی ہیں اور فائدہ انگاہ ہے کہ نظر تشکیث تمام درستی پر اور
نظر لیس نصف ہستی نظر ساقط بالکل دشمنی نظر تربیع نیم دشمنی نظرات مقابلہ مقدار دو دشمنی نہ دشمنی بالکل اور
معرض اس سے: ذکر نظر تمام درستی میں نہیہا کہ راز اول تا آخر نیک بر نیم درستی اول بہتر آخر نیم دشمنی
اول بد آخر نیک تمام دشمنی مخصوص مطلق نظرات مقابلہ مقدار سد باسد دشمنی شخص ہوتی ہیں یاد رکھو
اور دیکھو نہ نایل کر کہ فائدہ اول کی نظر فائدہ دو سے مقدار ۲-۱۱ سے تیس ۳-۱۰ اور تربیع ۵-۹
تہ ثلث ۶-۸ سے ساقط ۷ سے مقابلہ ہے اسی طرح نظرات دیگر فائدوں کو سمجھو۔ مگر نظر مقابلہ
کو سہل سمجھو کہ یہ نظر بھی دشمنی کی نظر ہوتی ہے اس لئے کہ اجتماع مذہب کسی ایک نہیں ہوتے۔

۱۰۔ قواعد احکام شکیہ

جاننا چاہیے: باور تیکہ مبتدی کی غلطی کے قواعد سے واقف نہ ہو گا اس وقت تک اس علم کے مرزا اور
مطلب کے اکاؤنٹ سمجھا جاوے گا اور مرکز شکیہ میں غرض سے عاجز رہے گا چنانچہ قواعد احکام فن رمل بھی مختلف ہیں
نیز اول احکام شکیہ نیم احکام نقطہ چرکہ بھی کتاب ہذا میں احکام شکیہ کے مطلق ہی بحث ہوتی چلی آئی ہے
لہذا احکام شکیہ کے قواعد تحریر کئے جاتے ہیں احکامات نقاط کے قواعد موقوفہ سب پر مدح ہوں گے
پس معنی رہے کہ احکام شکیہ میں امداد یہ ذیل کو دیکھنا اور لحاظ کرنا ہر ایک موقوفہ پر ضروری ہے۔
(۱) شکیہ مقصد میں مطلب کے زائد میں قائم کرنا کہ کوئی نہ ہو اور مطلق مقصد سائل کا کس فائدہ کے
مستحق ہے۔

(۲) زوت و نصف مرکز شکیہ کا دیکھنا کہ باقوت ہے یا ضعیف اور سد ہے یا محض ابہدہ میں
نایل میں یا نائل یا بدہ البند میں۔

(۳) نظریں کے مطلوب کی اس سادہ کیسی ہے درستی یا دشمنی نیم درستی یا نیم دشمنی نظر معارن یا مقابلہ
سد ہے یا نہیں۔

(۴) اگر اشکال پر غور کرنا کہ شکیہ مقصد مطلب مقصد کی کوئی نہ ہوتی ہے یا رافق میں یا سرائق میں

اندھیہ تکرار کیا ہے۔
(۵) عکس معکوس شکل مقصد و مطلب مقصد کا دیکھنا اور عکس کے خول خارج مقصد و عکس پر غور کرنا

اور گراہن کی گراہی طلب کرنا۔
(۶) شکل مقصد اور اس کے مطلوب کے ہم مزاج کر دیکھنا اور اس کی شرکت سے نتیجہ نکالنا اور مسند اوت پر
مماظر کرنا اس کی گراہی کے مطابق۔

(۷) نظام براطن شکل مقصد و مطلب مقصد پر غور کرنا اور نتیجہ نکالنا اور مسند تہائی کی روز کو پیدا
کرنا یہ ہفت قواعد احکام شکیہ کیلئے ضروری ہیں قیاسات ان کے احکامات و اوزار و خانہ بیوت میں آئیں گے
دراہن کے مطلب کو سمجھنا۔ مشتم۔

۱۱، احکام دوازده خانہ بیوت رمل

ہم شاہ محمد غلط اللہ صاحب لاہوری نے اپنی اصل کتاب میں دوازده خانہ بیوت کو بطور واحد قرار فرمایا
جیدہ و جدیدہ سوالات پر محدود کیا ہے اس کے بعد احکامات نقاط کی مختصر تشریح کے ساتھ پھر از سر بطور
متفرق سوالات بیوت متعلقہ کر دیا و ب تشریح کے ساتھ قیاس کر دیا ہے ہم نے یہ متفرق غیر ضروری سمجھ کر ان
سراٹھ کر شامل بیوت ہذا کر کے ترجیح کیا ہے اور احکامات نقاط مختصر کو قواعد ضروریہ کے ساتھ بیس کر دیا ہے
ملاحظہ ہوں احکامات بیوت۔ مگر احکامات نقاط کے بعد ایک طرز جدید کے ساتھ قواعد احکام شکیہ نقاط بطور
سوال و جواب تحریر کئے گئے ہیں۔

احکامات خانہ اول

خانہ اول میں مندرجہ ذیل چار سوالات کا حل ہے۔ کیونکہ یہ متعلق خانہ اول کے ہیں۔
(۱) ہسبہ بنی نفس طالع صحت و تندرستی ابتدائی کا لاندہ جہ کہ پیش نظر ہو یا مردان سائل کو طلب کرے
یا جو کچھ وہ شروع کرے (۲) سوال دم جمعیت و کہنی فرہی و بلندی و ترقی طالع کا ہے (۳) سوال سہم
یہ ہے کہ جمعیت طبع و خوشی و ترقی نہ۔ غریب میں ہے یا نہیں۔ (۴) سوالی چارم یہ ہے کہ کس
فد غریب سے باقی ہے چنانچہ اب بارتیب ہر چار سوالات کا عمل کیا جاتا ہے۔

کیونکہ کیموہر کے مطلوب کر لینے شکل ۱ کے مطلوب ۲ کو یہ مرکز ثابت اور خاک میں غلطان ہوا رہا بلکہ
 شکل ۲ اتنے مزید کے ہے اس لئے کہا گیا کہ ہمیشہ بے غور ہے از رسائل کی حالت بھی اس وقت گواہ کہ
 طالع زبردست ہے مفلس قلعہ میسی تیرہ بار یک ہے اور وہ تہدست مطلق ہے اب عکس شکل طالع و عکس
 مطالبہ شکل طالع کو اور گواہ طالع لینے سیر و ہم کو دیکھا کہ قوی ہیں با ضعیف شکل طالع و عکس شکل ۳
 چنانچہ ہم میں ہر اور مطالبہ ۲ کے عکس خانہ سیر و ہم میں کہ جو گواہ طالع کا ہر شکل خانہ سیر و ہم آبی ۲ یا میں ہر مرکز
 میں ہے اور ناظر طالع سے ہر اور شکل آبی مرکز آتشی میں با قوت ہے ہمیں صورت آتشی یعنی عکس ۱ کے خانہ ہم آبی
 دلیل زیادتی نحوست ہے کیونکہ شکل سدا غل کے مرکز میں مغنوں ہوئی ہے گزیرت دوم دلیل بہتری کو
 ہے کہ یہ کہ مطلوب طالع کو عکس خانہ مایع میں بحیثیت ثابت کے موجود ہے اور ناظر طالع سے ہے بہرہ و شکل
 سدا غل میں ایک منقلب اور ایک مستخرج ہے لالت کہ قی میں اس امر یہ کہ اس نحوست کی حالت میں بھی
 صورت مستخرجی عمدہ ہے اور انہما طالع کو قوت ہے میر ہر گواہ لالت خانہ نحوست منقلب میں ہے
 کبھی طبیعت کو خوشی ہر اور کبھی رنج لیکن ایسی حالت زیادہ غرضت رکھ کرے اب ہم مزاج شکل طالع کو
 دیکھا یاد ہے یہ بھی مرکز مخالف میں رہا پو کے خانہ چارہم میں میر ہر ہے اور ناظر منظور جمع سیر و ہم شری ہے
 حکم انکا بھی ہر کہ ہر وقت حالت غراب ہے مگر انہما ہیوئی ہے اب خانہ شریا طن شکل مقصد و مطلب مقصد کو دیکھا
 اور پڑ کرینا صاحب خانہ ۳ سے ضرر یہ یا تو ۲ پیدا ہوئی اسکی تکرار خانہ دوم و یا زود ہمیں ہے دلیل سدا
 بیا کہ ہے نمایاں مسائل کو ایسا وہ پہنچگی اور مراد سے بہرہ دہی ہوگی مگر چونکہ مطلوب ایک شکل ۲ خانہ
 ۱ طن ایک ہی حالت پر ہے اور اسکی تکرار بھی کسی جگہ نہیں نحوست کو خانہ ۲ ہے اور چونکہ وہ اس کے خانہ ۲ میں
 ۱۲ میں اس لئے ہر اور کہ تو میں نحوست کا قائم رہنا لازمی ہے اس میں کسی قسم کی کمی نہ ہوگی ۔
 ایک اور مشعلی تحریر کیا گیا ہے ہائی احکام اخذ کردہ اتنا و غطا اللہ جاست کے ہیں کہ اس قسم کے سوال میں
 شکل طالع لینے خانہ اول کو دیکھے کہ وہ قوی ہر با ضعیف اس کے مطابق حکم سدا کیت اور سیر گرا طالع
 لینے شکل ۱۲ کو دیکھے اور اس کے قوت و ضعف کے مطابق حکم لگا لے سدا تو اوندہ نزل کے اور سیر و ہم
 کے (۱) اگر خانہ میں شکل طالع اور اسکا گواہ شکل ۱۱ دونوں سدا قوی ہوئی تو حکم یہ ہر خانہ مسائل کو تدرستی

وقت طالع اور خوشی و خوش طبع میرے گران اشکال کا بسند و اصل ہونا اور قوی ہونا اس حکم کیلئے ضروری ہے
(۲۱) اگر شکل طالع اور اس کا گواہ نیز وہم و فوسد فواج ہوں تو حکم یہ ہوتا ہے کہ سائل بلندی مرتبہ اور
غیش و عشرت کی طلب میں متغلیہ و زلادہ ہے اور شروع کار و بار کے لئے تنگ ہو اور اس میں امر کا طالب ہے
کیفیت حصول طلب غیر کی تکرار انہیں اشکال سے دیجاتی ہے بعید منوبات خانہ کے۔

(۲۲) اگر یہ ہر دو اشکال مدد و اصل اور قوی ہوں تو حکم یہ ہوتا ہے کہ سائل یہ طمانیت طبع ان چیزوں کی
طلب میں مصروف ہے کہ جو منوبات ان خانوں سے ہیں کہ جن میں ان دونوں شکلوں کی تکرار ہو۔

(۲۳) اگر یہ ہر دو اشکال منقلب مدد ہوں تو حکم ساتھ خصوصیت کے اس معنی پر یہ ہوا کرتا ہے کہ سائل شبانہ
روز شنوائی و نیکو کردار و عیش و عشرت کی طلب میں محروم رہتا ہے اور اس طبع اسکا صحبت غریبوں سے زیادہ ہوا
اس قسم کے رازدار اور اسکی مرضی کے تابع بہت اشخاص ہیں لیکن یہ حکم اس حالت میں ہوگا۔ جبکہ تکرار شکل
طالع و گواہ طالع یا زہم و پنجم میں ہوا اور تکرار ان کا خانہ ششم و ستم میں ہو تو برعکس اہل کے حکم ہوتا ہے
کہ سائل اکثر اہل ہوتا ہے غلام کی طرف اس حالت میں اگر خانہ اول شکل پہ ہو تو سائل خود مغلول بہ نسبت
ہے کہ اس جگہ کہ پوچھ شہید رکھو اور مت کہو۔

(۲۴) اگر پہ زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو حکم یہ ہوتا ہے کہ سائل چند روز سے مبتلا ہے صدمہ یا گرفتار
محببت افزاء و استقام ہو رہا ہے۔

(۲۵) اگر شکل اول تیز و دونوں فواج نفس ہوں تو حکم یہ ہوتا ہے کہ سائل بہت بیقرار ہے اور بہت فاجر
ہے اور جتنا رام ہے اور ملول و محنت رہتا ہے ان امور کی طلب میں کہ جو منوبات بیوت سے لینے جن خانوں میں
ان اشکال کی تکرار ہو ان سے متعلق ہوں۔

(۲۶) اگر ہر دو خانوں میں اشکال اصل نفس ہوں تو حکم یہ ہوتا ہے اور اسکی دیگر انی طبع و کلفت مزاج یعنی
برجیدگی خاطر و اندیشہ ہائے ناسد پر سبب پاگندگی روزی و پرانگندگی دل کا ہی ہستی و رستیا ہوں کے
چنانچہ اشکال ثابت و نفس کو بھی یہی حکم ہوتا ہے جیسا کہ اشکال اصل نفس کا ہے مگر اس میں ہستی و رستیا
ساتھ حیران کا امانہ ہو جاتا ہے۔

(۸) اگر اطلاق میں شکل سد اور سیر دوم میں نفس ہوا تو شکل طالع بھی ہے قوت ہو تو مکمل سواد طالع کا نہیں کیا جاتا ہے لیکن اگر شکل سالح قوی ہو تو مکمل اور سواد کا جزا ہے ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر سواد طالع سد ہو تو مکمل سواد طالع نہیں ہے لیکن غم نامہ خالی نہیں ہے کیفیت غم نامہ کی اس برقعہ پر سواد با شکل سیر دوم کے مطابق بیان ہوا کرتی ہیں ہر سواد اس شکل کے سمجھنے کے جزا میں ہیں ہر بیان کر دیئے جاتے ہیں۔

جوفسٹ بائیں شکل کے ہوتے کہ جوفنا ۱۱ میں ہوبیان کرئیے جائے ہیں۔
(۱۹) اگر فناء اول میں شکل حسن باقوت ہو اور فناء ۲ میں مسد باقوت ہو تو حکم ہوتا ہے کہ فست پریشانی
ہے لیکن غایت مختصر ہے کیونکہ طالع کو قوت میسر ہونے والی ہے اور اگر طالع میں نقصان تو قسم موقوف اسکی قوت کا اعتبار
ہو نہیں کیا جاتا اور حکم سادہ کا ہوتا ہے مگر قوت و کمزوری اشکال اول ان ہفت قواعد سے جدا کام کیلئے درست
کے گئے ہیں غافل نہیں ہونا چاہیے۔

[illegible]

۱۱۔ اگر فناء اول میں $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{5}$ یا $\frac{1}{6}$ سے کوئی شکل آئے اور حکم اسکی فناء نہ آیا
۱۲۔ اگر ایسے نامچہ کو نیز ان میں شکل $\frac{1}{2}$ آئے کہ حکم یا معتزلی یا مخالفہ بخندی کا ہو تو ہے اند اگر شکل
۱۳۔ طالع میں ہو اور فناء اسکی لینے شکل $\frac{1}{2}$ فناء $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{5}$ میں ہو تو حکم پیدا ہونے حضرت مسالہ و کبار
ذخیرہ کے ہوتا ہے۔

بہت جلد خوشی و غم کی بستر ہو۔

بہت جلد جیسی زندگی بسر کرو۔
 وہ ان اگر شکلیں $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{10}$ $\frac{1}{11}$ $\frac{1}{12}$ $\frac{1}{13}$ $\frac{1}{14}$ $\frac{1}{15}$ میں نکلیں
 ہزاروں کثیرات ذرات نم و سرخ شہید سڑا سڑا پڑتا ہے اور اگر انہیں فالوں میں شکلیں اس وقت

(۲۱) شکل طالع موجود نہ ہو کہ کوئی حکم نکایا جاتا ہے کہ سائل مطالب فلاں چیز کا ہے یا سائل کو
چیز کی طلب کتا ہے۔

اب عمل شروع کیا جاتا ہے دیکھو پچاس میں شکل ۳۳ فاعطال میں کی ہے شکل آبی فاعطال میں ہی
ہے گرو اسکافانہ سیریم میں ۳۳ شکل شخص بنے فاعطال ۳۳ موانع وارد و ابدح کے ہم ہیں کیونکہ شکل
۳۳ فاعطال کے چوتھے گھر کی حساب کن ہیں کیا گیا کہ سائل بار سال سے خوش و پریشانی میں
گرفتار ہے چنانچہ سال اس لئے بیان کی گئی کہ شکل ۳۳ اپنے فاعطال کو چھوڑ کر فاعطال میں اپنے
آئی ہے۔ پچاس طالع فاعطال دوم و سیم میں جو ہے پس زرد و نیلا بل سائل کے ہر وارد و سال
کا یہ کسی دوسری جگہ جاوے کیونکہ فاعطال سیم مکان غیر ہے و درود جگہ سے جہاں وارد مانے کا سائل بخیر
رکھتا ہے لیکن مابقی میں ہو سکتا کیونکہ فاعطال چہارم بند ہے اور میں شکل ۳۳ منترج ہے و فاعطال سیم میں جو
اس جگہ کی شکل ۳۳ آئی ہے یہ سب سے براگ رنگ غائبی و غیر ہے پس حکم اسکایہ ہر کہ ایم کرشمہ میں
سائل کا شکل آگ رنگ ہو تو یہ سب سے بدتر و بدترین حالت ہے کیونکہ یہ سب سے بدتر و بدترین حالت ہے
کے ہیں اور فاعطال سیم زائل نہ ہو گا کہ یہ فاعطال کا فاعطال ہے اب حکم آئینہ اسکایہ ہے کہ اس وقت بھی
ایک مشورہ کہ جو سائل کہ بہت بدست لکھی ہے اسکے پاس ہر وارد دوسری زوت ہو گئی ہے بہت اسکا ہے
کہ شکل ۳۳ فاعطال چھپانے گھر سے نکل گئی ہے لیکن آپ میں موجود ہے اور فاعطال سیم زوت و مشورہ کا ہے۔
اور زوت ہوا ایک مشورہ کہ اسکے شکل ۳۳ فاعطال چھپانے گھر سے نکل گئی ہے لیکن آپ میں موجود ہے اور فاعطال سیم زوت و مشورہ کا ہے۔
شکل ۳۳ فاعطال چھپانے گھر سے نکل گئی ہے لیکن آپ میں موجود ہے اور فاعطال سیم زوت و مشورہ کا ہے۔
اور شکل ۳۳ فاعطال چھپانے گھر سے نکل گئی ہے لیکن آپ میں موجود ہے اور فاعطال سیم زوت و مشورہ کا ہے۔
ہمیں ہر وارد فاعطال بند و سرگ کا ہے یہ دوسری دلیل اسکی ہے کہ ایک مشورہ زوت ہو چکی ہے شکل فاعطال دوم کی فاعطال
۳۳ فاعطال سیم میں کی ہے یہ فاعطال تلف نقصان اور بہت کم ہے اور شکل ۳۳ فاعطال چھپانے گھر سے نکل گئی ہے لیکن آپ میں موجود ہے اور فاعطال سیم زوت و مشورہ کا ہے۔
برگزیام کیا ہے یہی فاعطال حرکت کی ہیں اور فاعطال سیم سے اسکا ہر کے کہ باقتدار و درود یہ فاعطال چھپانے گھر سے نکل گئی ہے لیکن آپ میں موجود ہے اور فاعطال سیم زوت و مشورہ کا ہے۔
غیر در شریک کہ پچاس میں سائل نے عمداً اگر گھر کو فاعطال مخالف پہنچا ہے۔ اور انہوں نے رنگ

کے اُسے ہم انواع و اقسام افعال ناقصہ کہا گیا اور نقصان کو پہنچایا۔ ثبوت دیگر اس کا یہ ہے کہ جب
 پتہ کو چنانچہ ششم پتہ سے ضرب یا تو شکل ۱۰ پیدا ہوئی شکل حسب سکن فائدہ اکی ہے اور اپنے گھر
 میں برقرار ہے حکم کا فروغ یا اعتبار خود ہے سائل نے قبول کیا کہ سچ ہے۔ زنا بعد فائدہ پنجم کو دیکھا گیا
 میں شکل ۱۱ ہے۔ نمونہ ساتھ اٹھا لیا۔ اہل قلم شاگرد پنجم و خواجہ سرور وغیرہ کے اور حکم اور اسکی فائدہ پہاڑ میں
 ہے پس کہا گیا کہ ایسے اشخاص جس سائل کے دوست ہیں کہ غیبے اسکی آشنائی و موافقت و دوستی ہے۔
 اور نہ اسکی سائل کی نفی، نفی ہے، خوف سا گھر صحتی ہے اس لئے کہا گیا کہ دوست آشناسائل کی نفی
 زیادہ سے زیادہ عرف، نفی ہے اگرچہ شکل ۱۲ کے فائدہ میں، اعداد اور فائدہ میں ۱۱ عدد وہیں
 ۱۱ سے، انفسی کے ہم باقی ہے، اس میں جمع کے کل چھ ہوئے کیونکہ شکل ۱۲ دو جگہ ہے لہذا حکم ہوا
 کہ منفی بتوڑاں میں، دوست تو متفق را سائل کے اس وقت تک ہیں۔ مگر دوست ہضم کا متفق ہونا
 نہیں پایا، اعداد سائل کے دو گھنٹائی میں کیونکہ شکل چارم ثابت سید میں اور تکرار اس کی فائدہ پنجم
 میں جس نے کہا گیا کہ دونوں گھنٹوں کا ایک گھر سائل نے فرخت یا کر دیا ہے کیونکہ شکل آبی
 مرکز آتش میں گھر دہے مخالف لیکن قیمت رکھتی ہے کہا گیا کہ ایک مکان گر کر نہ یا گیا ہے فرخت
 نہیں کیا اور ان مکانات کو ایک مکان میں گان غالب ہے کہ درخت سیوہ دار اور سیوہ زار ہو۔ کیونکہ
 شکل ۱۳ دروازہ سے نمونہ ہے اور درخت سیوہ دار یا سیوہ زار کو نسبت رکھتی ہے تاکہ جو نا
 اتفاق دوست ہضم کے ریافت کی شکل موجودہ طالع یا ض و موجودہ فائدہ پنجم ۱۲ کو ضرب یا ۱۰ پیدا ہو
 یہ فائدہ پنجم میں ہر اور یا قوت ہے اور نمونہ جب تک بدل قتل وغیرہ سے اور خوریزی و فتنہ فاسے
 پس کہا گیا کہ مرچ فتنہ و فساد جنگ بدل دوست ہضم کا وہی مشورہ جو قوت ہو گئی دوست ہضم کا
 ہوا ہے کیونکہ شکل ۱۴ ضرب شکل نمونہ ۱۰ سے حاصل ہوئی ہے اور یہ دونوں شکلیں اپنے اپنے مقام
 پر گھر و نسبت مرد کے مخالف ہیں۔ سائل نے کہا کہ ہرست ہے عورت متوفیہ ہی سبب اس
 زنا جنکی کا ہوئی تھی۔ اب شکل فائدہ سوم ۱۵ کو جو صا د ب فائدہ سوم کی ہے اور اپنے گھر میں
 موجود ہے۔

پتہ کو شکل ۱۰ پتہ نمونہ ۱۱ گھر ان کی جو فائدہ پنجم و خواجہ سرور وغیرہ کے اور حکم اور اسکی فائدہ پہاڑ میں

شکل طالع ۳۰ سے ضرب دیا ۶ پیدا ہوئی۔ کہا گیا کہ درمیان سائل و برادران سائل سلوک اتفاق ہے اور تکرار
 شکل ۳۱ کی خانہ چہارم ۳۳ میں ہے۔ اور بھی دلیل سہری و عمدگیست و موافقت برادران کی ہے اور نکس ۳۲
 کا ۳۲ خانہ ہشتم میں موجود ہے ثابت ہوتا ہے کہ وقت مصیبت رنج دیتا ہے سائل کے بچاؤ اس کی بہت مدد کی
 ہے سائل نے کہا کہ درست ہر ایک بغیت روزگار سائل کو درپیش کیا خانہ دہم میں ۳۶ کہ جو صاحب سکن خانہ دہم
 کی ہے اپنے گھر میں موجود ہے اور نکس کا شکل ۳۳ خانہ گیارہویں ہے دلیل اس امر کی ہے کہ روزگار بوجھ ہے
 اور سائل برسر روزگار ہے مگر خانہ مفتوحہ یعنی روزگار پر جو مدد و منفعت نہیں ہو کیونکہ نتیجہ دہم کا شکل ۳۴
 برآمد ہوتا ہے اور نکس کا خانہ ۳۵ میں موجود ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ روزگار میں قلت و کمی ہوتی ہے اور سائل اس
 سے ناراض ہو کر روزگار کو بے اختیار خود ترک کرے شکل ۳۵ کا خانہ پانزدہم میں ۴۱ نا اس امر کی دلیل ہے۔
 کہ سائل محروم ہے اور تھکانہ فرزند اہل سے شرمسار لیکن ۳۶ کا خانہ میزان میں ۴۱ نا اس امر کا ثبوت یہین
 ہوتا ہے کہ آخر سائل آئندہ سالوں میں صورت بیہوشی و کشادگی بہم لے لے یعنی ہر قسم کی خوشی سہری ہو۔ کیونکہ
 خانہ چہارم دہم میں ۳۳ موجود ہے اور نکس شکل دہم ۳۶ کا خانہ یازدہم میں ۳۳ موجود ہے حکم اسکایہ ہر ضرور بالضرور
 حرب فرائش سائل کی مراد حاصل ہو کر بعد از پانچویں سال کہ نہ کہ شکل فیج ۳۶ خانہ ہشتم مولدات زائچہ میں
 موجود ہے اور یہ حکم طالع شکل ۳۶ کا ہے (ذات) حکم خانہ اول کے متعلق سائل سوال ہے کہ جمیع خوشی
 و خوشی دہم سے طالع میں ہے یا نہیں استعلائی نے اس سوال کا حل سوال دوم کے غل میں اندر
 نکتہ کے کیا ہے جتنی بھی اسی سوال کی ذیل میں غل سوال نمبر سوم تحریر کر دیا ہے۔

عمل سوال نمبر سوم۔ ہے کہ جیت سوال ہو کہ جمیبت و خوشی و ترقی میرے نصیب میں آیا نہیں
 سوال میں زائچہ کے اندر شکل ۳۶ کو مقدم طور پر دیکھنا چاہیے اگر شکل مذکور موجود زائچہ ہو تو حکم ہوتا ہے کہ
 جمیبت و خوشی ضرور سائل کے نصیب میں ہو گا مگر اس امر کو غور کرنا ضروری ہے کہ جمیبت و خوشی دہم سے
 اس ہر اس کیلئے شکل ۳۶ کو دیکھنا چاہیے اگر ان اہل زائچہ میں ہو تو ۶۰ سال کی عمر تک اگر نبات میں ہو
 تو ۶۰ سال کی عمر تک اگر مولدات میں ہو تو بعد پالیس کے ۶۰ سال کی عمر تک اگر زائعات میں ہو
 تو بعد ۶۰ سال کے آخر عمر تک جمیبت و خوشی طالع کا حکم ہوتا ہے لیکن اگر شکل ۳۶ اہل زائعات میں ہو

ایمانت میں یا متولدات یا زوائد اس کی غانہ چارم میں ہو یا غانہ چہارم میں ہم مزاج
کے شکل آیت ہو تو حکم ہو تا ہے کہ جمعیت خوشی از اول تا آخر غنصیب میں ہے اگر شکل ۱۰ یا ۱۱ میں
موجود نہ ہو تو شکل موجود نہ یا پھر طالع کر شکل غانہ دہم میں ضرب یکہ ایک شکل پیدا کرے اگر شکل ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵
۱۶ سے کوئی ہوا اور اہمات نبات متولدات زوائد وغیرہ جس جگہ اس کی تکرار ہو اسی حصہ طری
جمعیت خوشی غنصیب ہو اور اگر یہ شکل متعجبہ ظاہر باطن موجود نہ ہو تو یہ غنصیب دلت سے
سائل کو سمجھ عرف سوال نمبر ۳ کا اسی قدر منسل ہے۔

سوال ثلث نمبر کے ناچھ میں شکل ۱۰ بنانا نہ ہم متولدات میں آئی ہے پس حکم ہوا کہ سائل کو پانچ سال کا
غیر کہ بعد نفع خوشی میر ہو گئے اور نہ ہی حصہ غیر کا اس کیلئے جمعیت کا ہے اب چونکہ غانہ دوم و ششم منسلق غذا
خوشی کے ہر لہذا کہا گیا کہ سائل مبادل مال اور دہی و شیرینی کھا کر آیا ہے اور مختلف دو مقامات پر
کھائی میں کیونکہ غانہ ششم میں شکل ۱۰ غانہ دوم میں ۱۰ جو ہے اور دونوں شکلیں مبادل مال اور دہی وغیرہ
سے مشوب ہیں اور دہی و شیرینی بھی ان کے مشروبات میں شامل ہے دو مقامات کا نام اس لئے لیا گیا کہ شکل
۱۰ درمیکہ تکرار کرتی ہے اور غانہ ہفتم میں اس شکل کا مندرست مسافر کی ہے پس کہا گیا کہ شیرینی اور دہی دو شخص
مل کر کھائی ہے ان دونوں میں ایک مسافر تھا یہ مسافر کو ان تمام کیلئے شکل ۱۰ کہ جب غانہ ہفتم شکل ۱۰ سے
ضرب یا تو یہ پیدا ہوئی اور یہ شکل ۱۰ جب غانہ دواز دہم کی ہے کہ غانہ عدد و دشمنی گزشتہ کا ہر جس کہا گیا کہ
یہ دوسرا شخص مسافر ہے جو پہلے سائل سے دشمنی رکھتا تھا لیکن اب رست ہو ا ہے کیونکہ ضرب شکل طالع
۱۰ و ضرب شکل ہفتم ۱۰ سے شکل ۱۰ پیدا ہوتی ہے اور غانہ دشمنی یعنی بارہ میں بھی شکل محبوب کی لینے ۱۰ جو
ہے کیونکہ غانہ ششم میں ۱۰ جو خاص شیرینی سے متعلق ہے اور سائل نے بمقابلہ مسافر کے باعث گرانی
اپنی بھوک سے کم کھائی ہے کہ واسطے کہ غانہ ہفتم و دواز دہم نسبت گرانی سے نکلتے ہیں یعنی ایک غانہ و دہی
ہے اور ایک نبات طالع ہذا اشکال ۱۰ و ۱۱ خود گراں ہیں اور انہیں فالوں میں ہیں۔ سائل نے تسلیم کیا کہ یہ امور
درست ہیں۔ میں نے اول پچھری اور ہر کی کھائی ہے اور بعد دہی و شیرینی ایسے ہی شخص کے ہوا کہ جو
پہلے میرا دشمن تھا۔ اور اب رست بننا چاہتا ہے پچھل سوال نمبر ۲ کا ہے۔

عمر سیدہ کو بتی ہے اور بتایا کہ کسی ہے عمل قاعدہ دوم کے مطابق طرہ فائز چار چشم ہوتی ہے اس فائز میں شکل ۱ کے ۱۲۵ سال ہیں اور فائز دہم میں ۲۲۰ اور فائز شانزدہم میں ۱۲۵۔ پس کہا گیا کہ کل عمر سائل کی ۱۲۵ سال کی ہے اور ۱۱۰ سال کی میزان ۴۴ م ہوتی ہے اور فائز چہارم دہم میں ۵ سالوں کا مصلہ ہے اور ان سالوں کے درمیان ۲ خاتے ہیں لہذا ۵ و ۲ کر جمع کیا ہر سے ۸ کو ۴۴ سے مہنہ کیا ۲۶ باقی ہے پس کہا گیا کہ عمر سیدہ سائل کی ۲۶ سال ہے یعنی ۲۵ سال گزر چکے ہیں اور حصی سوال شریف ہے دوم شکل طالع و شکل طریق چشم میں آئندہ سالوں کا مصلہ ہے اور وہ شکل طریق فائز چہارم دہم میں ۴۴ م ہوتے ہیں ۴۴ م سے ۸ نفی کئے تو ۲۶ ہے اس قاعدہ سے بھی عمر مجددہ ۲۶ سال جو پائی باقی ہے مگر ظہور مرگ کس وقت پر ہے اس کے لئے ۱۲۵ سے ۴۴ مہنہ کئے ۸۱ ہے اور فائز دہم و شانزدہم میں ۹ کا تفاوت ہے ۸۱ میں ۹ جمع کئے ۹۰ ہو۔ پس کہا گیا کہ خطرہ مرگ ۸۱ یا ۹۰ سال کی عمر میں ہوگا۔ اسی طریقہ سے فائز شانزدہم و چہارم میں ۹۰ کا تفاوت ہے اور شکل ۱۱ فائز سولہ میں گھر کی اپنے فائز میں موجود ہے جب ۸۱ میں ۹ جمع کئے ۹۰ ہو گئے اور اس کے دونوں جانب عکس طالع موجود ہے یعنی ۹۰ سے ۸۱ دہم و پانزدہم میں ۹۰ میں ۹ ایک اور جمع کیا ۹۰ ہو۔ پس کہا گیا کہ حکم نہ سچہ کا بھی ہے کہ خطرہ مرگ بعد ۸۱ سال یا ۹۰ سال کے ہو اگر ان سالوں میں مرگ جائے تو ۵۳ سال کی عمر ہو۔ سائل نے تسیم کیا کہ عمر میری ۲۶ سالہ ہے ۲۵ سال گزر چکے ہیں اور ۲۶ گزر رہا

احکامات خانہ دوم

احکامات بیوت دوم صندوق الاول میں اسناد عطاء اللہ حبیب نے مندرجہ ذیل ارادہ سولات کے احکامات بیان کرتے کے فائدہ تحریر فرمائے ہیں۔

اول۔ حصول مال و معاش کس طرح اور کس پیشہ سے ہوگا (دوم) میں نے کیا نذر اٹھائی ہے۔
دوم۔ نفل تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان لینے تجارت کے کرنے میں خواہ کسی قسم کی ہوشیاری ہوگا یا نہ ہوگا
چہارم۔ خرید و فروخت حیوان زندگ کہ انجام کیا ہے (پنجم) خرید و ملاک۔ فروخت ملاک۔ خرید غلام و کنیز
دہم۔ کنیز کیا ہے اور کسہ میں مال ہے یا نہیں (دہم) نفل شخص مال کتا ہے یا نہیں (دہم) نفل شخص
سے شراکت کرنے میں نفع ہے یا نقصان (دہم) نفل جس خرید ہوگی یا نہیں یعنی سودا ہوگا یا نہیں (دہم)

ہشتم، اگر شکل خانہ دوم خارج نہیں ہو اور پتہ یا بنائے نیک میں باقوت دلیل ملے گی جسے کہ سر درست
سائل پریشان و غلط ہے اور کچھ اس میں نہیں لکھا ہے لیکن بعد چند روز کے اسے مال خاطر تراء حصول ہوگا
دہشتم، اگر شکل دوم خارج نہیں ہو اور غلط اس کا خانہ گیارہواں میں ہو یا خانہ بیس تو یہی حکم ہوتا ہے
کہ سائل اس وقت غلط ہے اگر انفصال ایندو سی ہفتہ قریب اس افلاس سے نجات پاویگا۔ مگر شرط
تاکہ وہیں ہے کہ شکل خانہ ۱۵-۱۶ داخل سید میں۔

دہشتم، اگر خانہ اول دوم، دہم میں اشکال نہیں کسی حیثیت سے ہوں تو دلیل سرگردانی و تعدادت
کی ہوتی ہے لیکن اگر خانہ شکل اول دوم یعنی شکل دہم نہ ہو یعنی شکل سیزدہم سہ کسی حیثیت سے ہوں
تو برائے مساوات ان کے تفاوت سرگردانی مذکور میں سابقہ اس تفصیل کے کی ہوتی ہے یعنی اگر شکل
خارج سہ خارج ہوں تو کہا جاتا ہے کہ آئندہ مندرجات سائل کی بقی ہوتی ہوگی اور اگر سہ داخل ہو
تو مندرجات کے بعد کچھ پس انداز بھی ہو جائے گا اس حالت میں بھی انکی تکرار کا لحاظ ضروری
طریقہ پر لکھا جاتا ہے۔

دہم، خانہ دوم میں شکل پتہ کو خانہ اول کا خانہ سہ ۱۱-۱۲۔ سہ سے کسی خانہ میں ہونا دلیل
ملے گی کہ مال بنایا ہو جو محنت سے اندر سے فیصلہ ہو کر تکرار یا پتہ کے یعنی برائے چوری یا خانہ بیس
یا برائے غیر کے داخل ہو اور اگر پتہ خانہ دوم میں ہو اور پتہ سہ اس کے شکل سہ خارج ہو۔ لیکن
شکل پتہ خانہ سہ میں ہو تو تفریق مال بافتیاری ہو اگر خانہ دوم میں پتہ سہ شکل سہ خارج کے شکل
خارج ہو تو مال فرج یا تفریق ہو اور اشکال پتہ نہ کہ خانہ دوم میں ہو تا حصول تفریق دونوں
میں قیحت پیدا کرتا ہے۔

دہم، یہ امر دربانہ کر کے لئے کہ مال کس ذریعہ سے حاصل ہو گیا شکل دہم
چار دہم کو قریب دے کر ایک شکل حاصل کی جائے اگر یہ شکل متعلقہ سہ داخل ہو اور تکرار
اسکی زائچہ میں کسی خانہ کے اندر ہو تو مطابق منوبات اس خانہ کے انیس ذرائع سے
مال حاصل ہو۔

یا زہیم، اگر دیانت ہو کہ پیشہ سے مل مال ہو گا تو شکل اول و دوم کو ضرب یک ایک شکل حاصل کر دو شکل حاصل ہو موافق منوبات اس شکل کے اسی پیشہ سے مال حاصل ہو اور تفصیل منوبات پیشہ منوبات اشکال میں نہج میں۔

یہ قواعد سوال اول کیلئے مقرر ہیں پس ناچھوڑا میں احکام سوال سائل کیلئے فائدہ دوم کو دیکھا
اس میں شکل ۳۰ مسئلہ اعلیٰ ہے یہ شکل مشتری کی ہے اور کہ کب مشتری کر فائدہ ہذا میں قوت مسات
مال ہو لہذا شکل مذکور فائدہ ہذا میں وہی ہے مگر تکرار کا فائدہ ہاں سے ۱۰-۱۱-۱۵-۱۶ سے کسی فائدہ میں
نہیں ہے لیکن فائدہ دس و پندرہ میں شکل ۳۱ موجود ہے اور فائدہ ۱۱-۱۶ میں اشکال اس زنب ۳۱ و ۳۲
اس لئے کہا گیا کہ اندر خروج مساوی ہو بلکہ آمدنی سے زیادہ خروج ہے قاعدہ دوم و سوم کا عمل سوال ہذا میں
کیا نہیں کیا کیونکہ ان کے مطابق صورت ناچھوڑا کی نہیں ہے قاعدہ چارم کے متعلق حکم ۳۰ کا یہ ہے کہ حکام ازراہ
و غیر سے مال حاصل ہو بذریعہ علم مگر کے اور انہیں کے توسط سے مال کو قوت پہنچے مگر قفہ و فاد یا خوف و خطر
کیوں برسر کوشاںات ہو کیونکہ فائدہ ششم میں ۳۱ قاعدہ پنجم ششم ششم کا نیز ششم پنجم کا عمل ناچھوڑا میں
ہو نہیں سکتا عمل قاعدہ دوم کا یہ ہے کہ جب شکل پنجم ۳۱ ہو یا دوم ۳۲ ضرب یا تو شکل ۳۱ پیدا ہوئی ہے
جب تک پنجم کی ہے اور در اول بلکہ شکل ۳۱ یعنی طالع پنجم میں موجود ہے اور شکل ۳۱ محبوب کی ہے پس کہا
کہ محبوب فرزند حاکم وقت و شخاص اصنی قوم شریف ہر مال حاصل حجاب یا نت کیا گیا کہ مال کس پیشہ سے
حاصل ہو گا شکل اول ۳۱ و دوم ۳۲ کہ ضرب یا شکل ۳۱ پیدا ہوئی یہ شکل ضرب ۳۱ سے ہے لیکن زنب کیوں
ستارہ قیم مقام نہیں مالک اس شکل کا غطار رہنے اور غطار دیکھا گھری اسکا گھر ہے اس لئے کہا گیا کہ پیشہ
منہجی مالی صورتی و نقاشی و شاہزی و کتابت مسلمانی و رنگوئی کتب فائدہ و غیر فنی گری طبابت و زہدانی
و حساب لانی و غیر کے پیشوں سے مل حاصل ہو یا رنگوئی نیل فائدہ و صابیل و قمار بازی و سرنگی و غیر
سے کیونکہ یہی منوبات اسکے ہیں لیکن اس میں خصوصیت احکام کی ہے کہ اگر یہ شکل مستخرج بنامہ مسد اچھے
میں نری ہو اور فائدہ دوم یا زہیم دوم میں کسی تکرار پر قریہ حصول مل مال پیشوں سے مستحق مال
ہیں بانی ممکن ہے مگر ایسا ہوا دراصل نتیجہ غائبانہ ہے بد میں ہو تو عدم حصول پیشہ دیکار عدم مفاد کی اس کسم

اگر شکل متعلقہ زائچہ میں موجود ہو اور فائدہ ہے ۱-۲-۱۰-۱۱ میں اشکال داخل ایم مزاج اشکال متخرجہ کے ہوں تو اسے ہمیشہ میں فائدہ ہو لیکن اسپر اختیار نہ ہو زائچہ میں شکل متخرجہ نہ بننا دہشتم فائدہ ہر میں ہے لیکن تکرار اسکی فائدہ نیک شانزدہم میں ہے اور نوی ہے اور فائدہ ۱۱ میں ۱۱ اس کے ہم مزاج اند فائدہ ۲ اور ۱۱ اس سبب داخل ہر شخص حکم اصلی ہے کہ انہیں پیشوں سے سائل کو مفاد ہو۔

اب عمل سوال نم کیا جاتا ہے سائل نے دریافت کیا جسکی فائدہ اگھائی ہے اس کے لئے غرض یہ فائدہ کہ احوال خوردنی غذا کے شکل اول سے بشرکت شکل دوم دہم بیان کیے جائیں اور ضرورت پر شکل ۱۲ اور ۱۳ کو شامل کیا جائے زائچہ کے فائدہ اول میں ۱۱ دوم میں ۱۱ اور دہم میں ۱۱ اور ٹیکس ۱۱ کا فائدہ ۶ میں ۱۱ ہے کجا گیا کہ سائل نے گندم کی خوردنی مالاش فرا کر سیب شیرینی دھنی و بجا و غیرہ کھایا ہے کیونکہ منوبات اشکال غذا مقصود ہی چیزیں ہیں کچھ منوبات اشکال میں افندیہ اشکال۔

شمل سوال نمبر ۱۲- سائل سیم نے دریافت کیا کہ تجارت کرنا چاہتا ہوں لیکن ہوگا یا نقصان احوال شکلیہ میں اس سوال کیلئے سبب داخل فائدہ مقرر ہیں۔

(۱) اگر زائچہ میں اشکال فائدہ ۱-۲-۱۰-۱۱-۱۱ سبب داخل ہوں تجارت میں منفع ہو اگر محض خارج ہوں۔

نقصان پہنچے اختلاف میں موافق قوت اشکال حکم ہو اگر تباہ ہے۔

۲- زائچہ کی اشکال اول دہم دوم باز دہم کو ضرب کر دو شکل اول اور اولوں سے ایک شکل پیدا کیجائے یہ شکل متخرجہ اگر سبب داخل یا سبب خارج ہو اور زائچہ میں فائدہ نہ آیا مال نہ ہو اگر کرے یعنی شکل نہ دیا مال نہ ہو ہر تجارت میں نفع عظیم میر ہو اور اگر شکل متخرجہ سبب ثابت ہو اور فائدہ نیکس زائچہ میں موجود ہو تو قوت و اسکی یعنی ساتھ مال و دیر کے نفع ہو۔ سبب مغرب میں مفاد کم محض خارج بکس مغرب میں نقصان عظیم یعنی مال کا حکم ہو تب سے یعنی چوری ہو جائے یا آگ لگ جائے لیکن اگر تکرار اس متعلقہ کے فائدہ نیک میں ہو تو نقصان کیساتھ مال بہا بقیہ فروخت ہو اور شکل ۱۱ یا ۱۱ نتیجہ ضرر اب کی شکل ہو اور فائدہ نائل یا سبب میں موجود ہوں یا انکی ان خالوں میں تکرار ہو تو مال ضرر و براد دزدی آتے ہو لیکن اگر اشکال دہم فائدہ نائل و دہم میں ہوں نصف قیمت پر مال فروخت ہو ہر دو

واقعہ صدر کی رستے کیونکہ فائدہ اول از دوم غیر شکل محض منقلب محض قایم ہیں۔ اور جب ۱-۲ میں
 سد داخل حکم ایسا ہے کہ تجارت میں نفع ہو۔ نہ نقصان یہ صورت فائدہ اول کا ہے۔ اب صورت
 دوم فائدہ دوم کو دیکھا اور شکل اول دوم پتہ و دوم پتہ و دوم پتہ کو ضرب دے کر دو شکلیں
 نفع و پتہ حاصل کریں ان دونوں کو ضرب دیا شکل سد داخل شکل محض سے برآمد ہوئی۔ پس اس کی مساوات
 ناقابل اعتبار ہے دوم ناپچ میں شکل موجود نہیں سوم عکس اسکا فائدہ ہشتم و فائدہ شانزدہم میں موجود
 ہے اس لئے انجام بھی ناقص تمام ہے تجارت میں نفع قطعی ہوگا۔ اور جو سود یہ تجارت میں لگایا جاتا ہوگا
 بہت تمام فراہم ہوگا۔ یہ عمل سوال سوم کا ناپچ ہذا سے پیدا ہے۔

عمل سوال نمبر چہارم۔ سانچہ چہارم نے سوال تجارت خرید و فروخت حیوان بزرگ یعنی گائے میں
 گھوڑا۔ ٹیٹو۔ شیر وغیرہ کا کیا اس کے کیلئے اسی کے فائدہ مسئلہ پر عمل کیا فائدہ یہ ہے کہ ناپچ کی شکل اول
 بارہ کو اردو دوم دہم کو ضرب دیکر دو شکل اول دوم دے ایک شکل پیدا کرے اور کیفیت داخل و خارج سد
 بخش کے حکم کیا جائے پس شکل اول پتہ و دوم پتہ کو ضرب کیا پتہ و دوم پتہ کو ضرب کیا پتہ و دوم پتہ کو ضرب کیا
 کو ضرب دیا پتہ و دوم پتہ کو ضرب کیا پتہ و دوم پتہ کو ضرب کیا پتہ و دوم پتہ کو ضرب کیا پتہ و دوم پتہ کو ضرب کیا
 بصورت تجارت حیوانات خوردی فائدہ کے ساتھ حکم خرید و فروخت کا جو تا ہے کیونکہ شکل پتہ و فائدہ سد
 میں نہانہ اول پنجم موجود ہے اور پتہ فائدہ ۱۲ میں ناظر ہے اور عکس فائدہ اول کا ہے اور حکم نہایت صاف
 ہے کہ صورت مالوز کی بظاہر خراب ہو لیکن انجام نفع میسر ہو کیونکہ شکل پتہ و کو محض منقلب ہے لیکن
 شکل سد محض سے برآمد ہوئی ہے اس لیے نفع مبادعت موجود ہے اور نفع سود کا فائدہ فائدہ سد اول
 پنجم نے کیا جس کی سد بزرگئی اور گواہ اسکا سیز دوم سد منقلب ہے لہذا خرید و فروخت میری شی سے ضرور
 نفع پہنچے۔

عمل سوال نمبر پنجم۔ اس سوال میں کئی سوال شامل ہیں سانچہ پنجم نے آخر یہی سوال کیا لہذا اگر ایک
 کے فائدہ کے مطابق جواب دیا گیا۔
 (اول) جواب: یہ خرید و خانگی ہے۔ (دوم) فائدہ (۱) ہے کہ ناپچ کی شکل اول پتہ و دوم کو ضرب دیکر ایک

شکل پیدا کر اور حیثیت داخل و خارجی سد و بخش کے جواب دہ لہذا شکل اول چہارم $\frac{1}{2}$ و $\frac{1}{4}$ کو ضرب دیا
 حاصل ہوئی $\frac{1}{2}$ شکل سد مستوی ہے اور درختان میوہ دار نیز درختان سے متعلق کیا گیا کہ ایک غنہ ہے۔
 خریدی جائے گرجہ کذا راجحہ ہذا میں شکل مذکور کا مکرر نہیں اس لئے حکم ہے کہ لفع بہت کم میرا اور جو
 حاصل ہو تفاوت غیر میں صرف ہو جائے یا خرید نہ ہو سکے۔

۱۱۔ لہذا جواب بابت فروخت لٹاک یہ ہے کہ دقائد اگر کہ شکل چہارم کو ششم میں ضرب کر اور شکل
 نیز کر دیکھے کہ وہ سد منقلب ہے یا سد مقلع اگر سد منقلب ہو یا سد مقلع ہو فروخت ہو جائے۔ اگر
 سد داخل ہو حاصل کیا سد فروخت ہو لیکن لفع میرا بخش کسی حیثیت سے ہو نقصان فروخت میں
 سمجھو راجحہ شش کی شکل چہارم $\frac{1}{2}$ ششم $\frac{1}{2}$ کو ضرب دیا شکل سد منقلب $\frac{1}{2}$ پیدا ہوئی حکم ہوا کہ
 فروخت ایک میں منف ہے اور جلد فروخت ہو جائیگی۔

۱۲۔ لہذا جواب بابت خرید غلام و کنیز تک بندہ یہ ہے کہ دقائد اگر کہ شکل دوم ششم کو ضرب کر اور
 شکل پیدا کیا جائے اور اوقاف سبب و نجات اسکی کے حکم خرید کرنا یا بیچنے پس اگر یہ شکل مستخرجہ اللہ
 شکل غنہ ششم $\frac{1}{2}$ سے کوئی خرید بیک قدم اور پاؤں ہوا اور غلام و کنیز تک فروخت ہوا ہے
 اور اگر اشکال $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو تو اصل بیہ نا و دشمن جان ہو اور اگر اشکال $\frac{1}{2}$ سے کوئی
 شکل ہو تو بیہ نا و دشمن ہو اور اگر $\frac{1}{2}$ سے کوئی ہو تو مبارک قدم ہو مگر زیادہ غرضہ تک پاس ہے اگر
 اشکال $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو تو مبارک کی دانا مبارکی سادی ہو اور غرضہ راز تک پاس ہے ملاؤ
 ازیں اگر نا بیخیم میں اشکال $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو
 اس عقاب میں آئے اور اگر نا بیخیم میں $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل ہو
 ہو اور $\frac{1}{2}$ سے کوئی ہو نہ اور مکار ہو اور اگر نا بیخیم کے غنہ ۱۱ میں اشکال $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل
 ہو کہ غلام مالی ہو۔

چنانچہ راجحہ شش کی شکل دوم $\frac{1}{2}$ ششم $\frac{1}{2}$ کو ضرب کر اور شکل $\frac{1}{2}$ پیدا ہوئی ہے اور نا بیخیم
 میں $\frac{1}{2}$ سے کوئی ہو نہ اور ہم میں $\frac{1}{2}$ سے کوئی ہو نہ اور نا بیخیم کے غنہ ۱۱ میں اشکال $\frac{1}{2}$ سے کوئی شکل
 ہو کہ غلام مبارک کی دانا مبارکی میں سادی ہے۔

اور کسی میں کچھ زبردستی بظاہر درست در باطن غائن ہے۔

عمل سوال نمبر ششم سائل ہشتم نے آکر دریافت کیا کہ فلاں شخص مال کتنا ہے یا نہیں اندھی ہو یا سود
 ادا تانہ ہے کہ نہ اچھے کے فائدہ ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ میں اگر اشکال ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ سے کوئی شکل ہو
 پس ہے کہ الدار برادر اگر ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ فائدہ طالع میں ہوں تو سخی ہو اور اگر ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ سے کوئی شکل
 فائدہ طالع مذکور میں ہو تو وہ یعنی نہیں برادر اگر ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ فائدہ طالع دوم میں ہوں تو سخی ہو نہ سود و کچھ
 ناکچھ مشقی فائدہ ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ میں اشکال ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ میں حکم ہو کہ شخص الدار ہے لیکن سود ہے
 کیونکہ ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ طالع میں ہے۔

عمل سوال ہفتم سائل ہفتم نے آکر سوال کیا کہ مائتہ شرکت یا کار و بار شرکت کرنا یا نہ کرنا بول کیا بخانا
 ہوگا فائدہ مکیا ہے کہ فائدہ دوم و ہفتم کو دیکھے کہ کس میں شکل سعد فیل باقی ہے جس میں قوی ہو تو کو قلع ہو یعنی
 نمیشد ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ فائدہ دوم میں ہو تو مائتہ شرکت ہو جاوے اور اگر ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ شکل مکر فائدہ ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ میں ہو تو قوت فروخت و شرکت
 کی سائل کو حاصل ہے لیکن اگر ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ شکل فائدہ ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ میں ہو تو قوت فروخت و شرکت کی شریک کو حاصل ہے۔
 اور اگر شکل طالع سعد ہو تو سائل میں رہے اور اگر شکل معتم سعد ہو تو شریک سائل میں ہے
 اور ہر دو میں جو شخص ہو وہی غائن ہو دیکھو ناکچھ مشقی۔ اس کے طالع میں ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ ہے سائل غائن ہے
 اور ہفتم میں ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ سعد ہے شریک سائل سعد و وہ میں ہے اور فائدہ دوم میں ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ ہے اور ہفتم میں ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ ہے ہر پتر سعد ہو
 شرکت میں سائل کو قلع و شریک کو نقصان ہو ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ فائدہ دوم میں ہو نیسے معاملہ شرکت ہو جاوے گا۔ اور
 چونکہ شکل دوم کی تکرار کسی فائدہ میں نہیں ہے مگر اشکال سعد فائدہ ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ میں واقع ہیں۔ سائل و شریک
 سائل دونوں کو اختیار فروخت و شرکت کا حاصل رہے گا کسی کو کسی پر فرق نہ ہوگا۔

عمل سوال نمبر ششم سائل ہفتم نے آکر دریافت کیا کہ مائتہ شرکت یا کار و بار شرکت کرنا یا نہ کرنا بول کیا بخانا
 یا نہیں دیکھو ناکچھ مشقی کیونکہ فائدہ ہے)
 (فائدہ ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰) اگر ناکچھ میں بخانا ۱۱-۲-۱۳۰-۱۴۰ سے کسی میں سعد فیل اشکال ہوں اور فائدہ ہفتم
 میں ناکچھ بیشک معاملہ خرید و بیع شرکت کا ہو جاوے۔ برعکس اس اگر فائدہ ہفتم میں فیل اور ان فالوں میں

اگر شکل I سے فائدہ حاصل کیا جائے تو پہلے درجہ میں یا دوم درجہ میں یا تیسرے درجہ میں غرض
 مذکورہ فائدہ حاصل کرنے کے لیے درجہ معائنات متذکرہ کے اندر یہ اشکال آویں دلیل اس کو یہ ہے کہ سبب جانب
 مباشرت کے ہے اور اگر فائدہ حاصل شد ہو اس طبعیت حرام کی طرف مائل نہیں۔ یہاں تک ایک کتبہ
 میں عمل کیا ہے کہ اگر شکل I سے کوئی فائدہ دوم میں ہو تو چھ سائل کو زیر دست ہو اور دلیل اس کی ہے
 کہ اگر یہ کسی مشرت سوزی سے سائل کو تکلیف ہو اور اگر شکل I یا I سے فائدہ حاصل ہو تو یہ سائل کے زیادہ پائی جاوے
 تو یہ جگہ اس مجلس میں کوئی پہلو میں ہو۔

عمل سوال وارد دوم سائل آیا اول سے دریافت کیا کہ قدرم غائب میرے ہونگے یا نہیں یا فائدہ حاصل
 یا نہیں (قاعدہ) اکایہ ہے کہ اگر فائدہ اول میں شکل سد دخل جفت ہو اور فائدہ دوم میں شکل سد مبالغہ جفت ہو
 اور شکل مفت سد خارج ہو اور تکرار اس کی فائدہ ۳-۹-۴ سے کسی فائدہ میں ہو غائب نہ رہے۔ اور اگر
 فائدہ دوم میں دخل سد ہو یہ بھی بہتر ہے (قاعدہ) اکایہ ہے کہ اگر فائدہ اول دوم میں شکل خارج ہو
 یا اول میں شکل دخل نیزانی دوم میں خارج اور شکل مفت بھی خارج ہو تو دلیل اس کی ہے کہ فائدہ آئے
 اور ارادہ آنے کا کہ آئے باز رہے یا نہ رہے سے نوٹ جاوے کسی دوسری جگہ جلا جائے اور اگر
 بر تقدیر ابھی جائے تو یہ نہیں پھر جلا جائے چنانچہ دریافت مال آمد غائب کے زائچہ کشید
 کیا۔ تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

فائدہ اول میں I اور تکرار اس کی فائدہ ۵-۱۱-۹-۱۵ میں یہ شکل از روئے
 دار و حکن حساب نہ کیا گیا کی برادینے گھر میں ہے اور سفر میں ہے کیونکہ رمل
 میں بائیں جگہ کر رہے اس لئے کہا گیا کہ سوال اربانت مال سفر کا ہو یا سفر کا سفر
 کہ وہ سفر میں ہے۔ رمل نے کہا کہ سفر کا سفر کا سوال ہے کہ وہ آویگا یا نہیں۔ پس
 فائدہ ہفتم کو دیکھا یہ شکل I ہے لیکن آبی ہے اور فائدہ چہارم میں اس کی تکرار ہے شکل I کی ہے
 اور فائدہ ہفتم نہ نکلا ہے چنانچہ کہا گیا کہ سفر کا سفر کا نسبت دریافت دل ہے رہ سائل کی زندگی میں
 یہی وہی شکل مستجاب ہفتم فائدہ ثابت چہارم میں آئی ہے کہا گیا کہ سفر کا سفر کا نسبت دریافت دل ہے رہ سائل کی زندگی میں
 یہی وہی شکل مستجاب ہفتم فائدہ ثابت چہارم میں آئی ہے کہا گیا کہ سفر کا سفر کا نسبت دریافت دل ہے رہ سائل کی زندگی میں

زو یا منتقل اندھم دھل سہ ہوا ویکو شکل بنیم کی فائدہ گیارہ میں ہو ضرور بالضرور مسافر واپس آئے بصورت
 شکل خارج ہفتہ کے جلد و منتقل کے کسی قدر توقف سے چونکہ شکل مفہم سے منتقل ہے اس لئے کہ گایا کہ مسافر کے
 آنے میں ابھی دیر ہے اور وہ مترد ہے ممکن ہے کہ راستہ میں کسی باغ مقام کر کے آئے کیونکہ فائدہ دوم میں
 شکل جاتا ہے اور حکم اسکایا ہے کہ مسافر کے آنے میں توقف ہے لیکن آئے ضرور کیونکہ فائدہ بنیم دھل ہے
 اور تکرار اسکی فائدہ گیارہ میں ہے سائل نے تسلیم کیا کہ درست ہے میری عورت در میان راہ کے ایک یا دو تک
 اپنی فائدہ کے یہاں کہہ دوں گی مگر یہ نتیجہ ایسے کہ میرا سوال اسی غائب مسافر کے متعلق ہے یا کوئی دوسرا شخص
 بھی ہے ناچہ کو کو بیکہ کہ گایا کہ غائب دوم متعلق برادران سائل سے ہر صورت اسکا یہ کہ اول تو شکل
 پہ شکل سے لڑے اہل اور ممکن تیسرے فائدہ کی ہے دوم غائب اسکا شکل پہ وہ صاحب فائدہ
 ہفتہ کے شکل سے بھی نہ برآمد ہوتی ہے اور یہ شکل بنام سوم اپنے گھر سے آئے خذ و خبر کی بھی آتی ہے
 اور وہ بھی ادھ میں ہے کیونکہ شکل پہ کی تکرار بنام پنجم اول ہے اور یہ متعلق آخر خبر گزشتہ سے ہے کیونکہ
 شکل آبی زائل میں ہے اور بنیم مابعدہ اول کے راہ کے پس کہا گیا کہ دوسرے مشیر اور ایک مرتبہ غائب ہی جیکہ
 مسافر ادھ میں تھا سائل کو خبر موصول ہو چکی ہے دوسری دلیل اسکی ہے کہ شکل بیاض سے کی صورت کا غذا ہے
 اور یہ فائدہ دوا دوم و نیز دھم میں ہے فائدہ دوازہ دھم باطنی اور فائدہ سیزدہ دھم مال سے متعلق ہیں یہ تو فی دلیل
 در مرتبہ بزمانہ باطنی و مال خبر کے آنے کی ہے اور نہ کہ باطنی و مال اس دلیل میں دوبارہ دریافت آمد
 یہ بھی ہے کہ اگر شکل چارم دھم میں ہو اور عکس اسکا فائدہ یا گایدہ میں ہو تو مسافر ادھ میں ہوا واپس پہنچے ناچہ
 ہل کے فائدہ چارم دھم میں پہنچے منتقل ہے لیکن عکس اسکا فائدہ یا ادھ میں نہیں ہے اس لئے آمد مسافر میں
 توقف ہے اور چونکہ اصل صاحب فائدہ ہفتہ ہے کی تکرار فائدہ اودھم اس پر یعنی صاحب سکن فائدہ ہفتہ
 فائدہ دس چودھیں آئی ہے فائدہ دھم فائدہ روزگار ہے اور فائدہ چار دھم باطنی سے منسوب ہے پس کہا گیا
 کہ برادر سائل باسید روزگار گھر سے گیا تھا اور بنام عمدہ نوکر مبرا لیکن روزگار سے متاثر ہو کر ایک نہ فائدہ
 غائب میں پہنچے ہے اور پہ فائدہ دھم میں دلیل قیلت روزگار کی ہے کیونکہ شکل ناکی فائدہ بادی میں قوت نہیں
 ہے پس کہا گیا کہ غائب روزگار کیا اور چونکہ ایک نہ فائدہ اودھم اس پر فائدہ سب سے قوت ہے

غلہ ہزاروں کے رسائل کا بھی کچھ نہ دیکھا ہے کیونکہ خانہ دہم روزگار میں ۳۰ روزہ دہم میں جو کیسے رسائل
 مستحق ہے ۳۰ اور جہانت کی ٹکڑا خانہ ششم میں ہے ۳۰ کو خانہ دہم شرف ہے پس مال کا قبضہ مشوق
 میں گیا اور اس مشوقہ رسائل کا بزرگ سیادہ اور وہ سب فتنہ و فساد و مافقت استخوانی ہوئی اور
 خاتم النبیین سے کچھ بھی نہ بنی کسرا سے کہ ۳۰ دہم کو جو بزرگ دہم ہے جب اسکو صاحب خانہ اہل ۳۰ سے
 عنایت یا تو شکل ۳۰ پیدا ہوئی اسکا رنگ سیاہ ہے اور یکساں ہے ۳۰ کے شکل ۳۰ خانہ ہفتم میں ہے اسکو توڑنا
 عورت کا سینہ اور شکل ۳۰ اپنے مقام سے ابگدا خانہ گیارہ ہوئی ہے کہ خانہ آٹھائے دہم ہے۔ پس
 گمان ہے کہ اس شرف سے نہ نکاح رسائل میں آنا یا انکیں بسبب مافقت اور رسائل کے رسائل نے
 اس سے نکاح نہ کیا کیونکہ ۳۰ شکل ہفتم کہ خانہ نفلت کلمہ ہے تکرار کی خانہ اڑس ہے اور ۳۰ شکل نو
 یعنی مرنٹ کی ہے اور خانہ دہم مادہ کا ہے پس بزرگ دہم ۳۰ اور کے رسائل نے اسکا اور نکاح کر نیسے بازار
 حکیم مافقت اور جسے لگا لگا کر شکل دہم نہیں ہے ملا وہ اڑس یہ امر بھی رسائل پر افغ کیا جا سکا یا
 کہ قوت پر چکا ہے اور تمام مال اسکا والدہ رسائل کے قبضہ میں آیا ہے اور رسائل نے اس مال سے مشیت بیعت
 بیت کی لیکن اب رسائل کو والدہ رسائل مال بیت کم دیتی ہے دلیل اور ثبوت اسکا یہ ہے کہ خانہ چہارم پدر
 کا ہے والدہ مال شکل ۳۰ نور زہرا اپنے خانہ سے اپنے خانہ کو چھوڑ کر آٹھویں خانہ میں آئی ہے اور خانہ
 ہفتم مرگ کا ہے اور خانہ ہفتم مال دیکھ چکا ہے جو قبضہ مادر میں آئے اور چونکہ خانہ طالع سے پانچواں خانہ
 خانہ غیاشی نہیں ہے اور روزیوں میں شکل ۳۰ موجود ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ رسائل نے اس مال سے بچاؤ
 سائیں نہ چھوڑے اور وہ قبضہ مادر رسائل کے آیا اس سے غیاشی کی اور چونکہ قبضہ گزشتہ شکل ۳۰ خانہ دہم
 کہ خانہ دہم ہے اور اس شکل ۳۰ اور خانہ چہارم دہم کہ مملوک رسائل ہے اس میں ۳۰ کی تکرار اور دہم دہم دہم
 دیکھی سے نسبت رکھتی ہے پس لگا لگا کر رسائل و عورت رکھتا تھا ایک مرگ اور دوسری زندہ اور تیسری زندہ یعنی
 اس کے پاس نہیں ثبوت اسکا یہ ہے کہ خانہ ہفتم میں ۳۰ تکرار اسکی خانہ چہارم ہے یہ علامت اسکی
 کہ رسائل کا دوسری نہیں ان میں سے ایک مرگ ہے کیونکہ ۳۰ خانہ ہفتم سے ۳۰ خانہ دہم میں ہے اور ہفتم
 کو یہ خانہ اب برمال ہے ہر زندان بند مرگ کی متعلق ہے اور دلیل گزشتہ کی اس لئے ایک عمدت کو مرگ کیا۔

احکامات حکماء سوم

پہل کتاب میں احکامات فانیہ سوم میں سوالات مندرجہ ذیل کے قواعد اور سوالات ہیں (۱) سفر ہوگا یا نہیں یعنی نقل و حرکت نزدیک ہوگی یا نہیں (۲) حصول علم ہوگا یا نہیں (۳) طلب مشق کے لئے قاعدہ روانہ کرنا ہوگا یا نہیں (۴) مقدمات دیوانی میں یا فوری میں (۵) دروغ علیہ سے کس کو غلبہ یعنی کامیابی حاصل ہوگی (۶) مباشرت علمی میں سائل و مسئول سے کون غالب ہوگا اور کون لپٹ ہوگا ہم ان پانچوں سوالوں کے تاہم سے مع عمل تحریر کرتے ہیں۔
عمل سوال نمبر ۱۔ سائل نے اگر دریافت کیا کہ نقل و حرکت یعنی سفر نزدیک قوت پذیر ہوگا یا نہیں بتاؤ۔

ہوگا یا نہیں۔

زائچہ کشید کیا تو یہ صبرت پیدا ہوئی اور اچھ کی میزان میں جماعت ہے زائچہ بند کھلتا ہے اور بند زائچہ کا یہ حکم ہو کہ یہ کہ من مادہ ۱۰۰ کو کم کر کے کام میں کامیابی قطعی ہو اور پانچ مادہ سے پہلے کوئی کارہ ہر مسئلہ زائچہ بند ہوگا ہر لیکن حکم اسکا نا پیکر کر لگا یا جاتا ہے ترکیب کھولنے زائچہ بند کی یہ کہ شکل قیام زائچہ یعنی نانہ ۱۰-۱۰۰-۱۰۰ کو اسکا شکل فانیہ ہائے قد الوقت سے ضرب کر چاہے کل اسہات کی پیدا کرے اور صورت انقلاب اچھ

سے زائچہ بنا کر احکام لگائے ہیں اچھ مذکورہ انقلاب کیا تو صورت انقلاب زائچہ کی مندرجہ ذیل پہلی زائچہ منقلب میں شکل سوم و چارم نفس مستزن ہیں اور اگر وہ نفس منقلب حکم ہو کہ سفر ہوگا کیونکہ زمانہ دور کا اگر شکل سوم فانیہ ہو اور فانیہ چارم میں بھی ایسی شکل ہو نقل و حرکت نزدیک ہوئے فانیہ ہم اسکا گواہ ہے پس اگر یہ سفر ہوگا کہ نفس ہر سبب

دعا و دوم ہے کہ زائچہ میں اگر اول چارم اشکال فانیہ ہو تو سفر ہوگا مگر نوعیت شکل فانیہ کا دوسرا فردی از فرض ہے اگر شکل خالص سے ہر سبب وقوت میں اسے نفس بدخست و کھلا ہے (نوٹ) جس ہمیشہ احوال منظر خالص سے احراز بادہ کا کل سوم سے یا موجب سیر و مل فانیہ گیارہ سے کہنا چاہیے

چنانچہ حکیم لکھتے ہیں کہ ماہر ایک سفر و تبادلوں کے سائل کا نہیں ہو سکتا۔ بعد ازاں اسے تین سو سال کرو
 عمل سوال نمبر ۲۔ علم حاصل ہو گا یا نہیں۔

ناتجربہ کیا یہ محنت پیدا ہوئی اس شکل اول سے مدد لے کر ہے۔
 اور شکل صاحب فاضل نے شکل ۱۵۵ میں جو خانہ پنجم میں درج ہے
 اور خانہ پچاس افسانہ فروری کا ہے اور خانہ چارم تسلیم مکتبہ اور خانہ میں
 ہے ان سائل سے معلوم ہو کر حسبِ راجحہ مکتبہ میں خوشی خود چاروے



گرا ساتھ یہ اعتباری کے دل کا کھیل کر دیکھ کر طرفِ راجحہ مکتبہ میں خوشی خود چاروے
 خانہ ششم میں ہے اور خانہ سوم میں ۱۵۵ اگر شکل علم کی ہو لیکن اگر وہ خانہ پنجم کا شکل ۱۵۵
 سے مدد ہو کر پچاس افسانہ فروری کا ہے اور خانہ چارم تسلیم مکتبہ اور خانہ میں
 ہونے والی شکل پنجم کو شکل خانہ سوم سے ضرب کیا جائے پید ہوئی اس شکل طالع ۱۵۵ سے ضرب دیا۔ ۱۵۵
 انیس ۱۵۵ شکل پنجم کی مثال ہوئی اس سے حکم کیا گیا کہ علم سائل کے مفرد میں نہیں ہے زوال پسند کیا
 کہ کس پیشہ سے سائل کی پرورداری ہے اول درجہ کو ضرب یا شکل پنجم کی شکل ۱۵۵ خانہ پنجم میں خودی
 ہو کر خانہ پنجم کو ضرب کیا ضرب شکل ۱۵۵ سے ضرب دیا ہوئی۔ دونوں بھی منقذ ہیں۔
 اس لئے کہا گیا کہ کسی پیشہ میں کمال حاصل نہ ہو گا اسکے بعد دیکھا گیا کہ سائل کس طرف مائل ہو گا۔
 شکل موجودہ طالع ۱۵۵ کو صاحب خانہ ۱۵۵ سے ضرب کیا پید ہوئی اور ضرب شکل خانہ اول ۱۵۵ شکل
 سوم سے ضرب کیا ہوئی شکل چہرہ کا تعلق اسلوب بندہ دیسا ہو گری کر اور خانہ کا تعلق باغی و بدبختی
 کو دلی سے پس کہا گیا کہ یا خدایا بدبختی سائل علم سے گزراں ہو گیا۔ اس لئے لائن سے پسند ہو
 ایشیہ گری کی لازمت کر لیا اور خانہ پنجم کو اسکے اپنے فریضہ اتنے باقی ہو گئے کہ اگر ان میں سے ایک کو خانہ پنجم کی
 ضرب شکل اول دوم راجحہ سے پید ہوئی ہے اور یہ شکل فتنہ دہا دیکھنے کی ہے اور سب کا خانہ ۱۵۵ میں
 ہے اور خانہ ۱۵۵ میں ۱۵۵-۱۵۵-۱۵۵ میں نکو اور ہے اور شکل ۱۵۵ سے خانہ ششم خانہ دوم سے یہاں ۱۵۵
 ہے اور خانہ سوم کا خانہ دوم و دوم ہر مال میرا ہے یہاں میں ۱۵۵ کہ جس کا گیا کہ عدالت سائل کی افراتفراسے

جسکی جوڑیں ہی کو کامیابی ہو اور اگر ہر دو شکل برابر ہوں صلح ہو جائے اشکال سائل مسئلہ سے
 زاویہ نہائیں کسی کی اپنے سکون یا عزیزان میں نہیں ہے اور سادی بھی نہیں ہے اشکال سائل مسئلہ تہج
 شکل مسئلہ شخص نواز ہے پس حکم اسکایہ ہے کہ سالہ کو طوالت ہر سائل کو کم مسئلہ کو زیادہ زیر بار کی
 ہو اور انہماک میں سائل غفرایہ ہو دنیوت غفل سوال غریب میں بر خیر میرا ہے کہ مقدمہ بازی سائل
 کے اقرا سے بیاعت میراث ہوگی اس میں کس کی فتح ہوگی اس قاعدہ کو سمجھ لو یہاں بجائے اول دہم و دہم
 دہم کے اشکال اول دہم دہم دہم کی خراب سے دو شکل پیدا کی جاتی ہیں اور اس کے مطابق
 عمل ہوتا ہے اس تصریح کر یاد رکھنا چاہیے۔

عمل سوال نمبر ۵۔ مباحثہ علمی میں کس کو فتح ہوگی۔ قاعدہ اسکایہ ہر مطابق زاویہ بالا کہ شکل طالع
 سوم میں ضرب ہو ایک شکل حاصل کرے متعلق سائل ہوتی ہے ذرا ابھ شکل مفہم کو ہم میں ضرب دے کر
 ایک شکل حاصل کرنے متعلق سائل ہوتی ہے پس سائل مسئلہ سے جسکی مستخرجہ اشکال سے کوئی شکل
 نہ کسی کو فتح نہ شکست اور سادی میں حالت سادی دہی ہے۔

احکامات خانہ چہارم

نشر قواعد خانہ ہذا میں بھی استاد محمد غفار اللہ صاحب نے ایک ایک سوال دیکر کیا کرنا
 کیا ہے لیکن سوالات ذیل کے امکانات کے قواعد اس بیوت کے احکام میں درج ہیں۔ (۱)
 پر میرا مجھ سے کس طرح پر ہے (۲) کیفیت میرے مکان کی کیا ہے۔ (۳) زراعت میں مجھ کو نفع ہے
 یا نقصان۔ (۴) خرید و مالک (۵) سوال عمر (۶) عاقبت (۷) دینیہ (۸) عاقبت ہر کار پر
 سوال ہر۔

(۱) باب میرا مجھ سے کس طرح پر ہے قاعدہ اسکایہ ہے کہ بقید داخلی و خارجی سدی جس کیفیت
 صنعت شکل خانہ چہارم کے کیفیت پر سائل کی بیان کی جائے اور دوستی و دشمنی پر کا خانہ شکل خانہ
 چہارم کی حکمران سے شکل خانہ اول و چہارم کو ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کر کے اس شکل سے مسئلہ کی خراب

سے کیفیت ان پر مبنی زائچہ کی شکل خانہ پنجم اور کیفیت گھر بار سائل کی خانہ چہارم
سے کیفیت دروازہ مکان سائل کی خانہ سوم سے کیفیت عقب خانہ سائل کی خانہ
پنجم سے کیفیت بیرون دیوڑنی مکان کے حالات خانہ دہم سے بقید منوبات شکل

خانہ ہفتم کہ صذر بیان کیجاو سے نہایت سمت کے
۱۲۴ سوال میں کہ کیفیت میرے مکان کی کیا ہزاراچہ کے خانہ چہارم کو دیکھو اگر میں سائل
تو مکہ کو کہ سائل نے دیکھ رکھا ہو اور اس میں سیوہ دار درخت بھی لگے ہو اگر نہ لگے ہو
سے کوئی شکل ہو تو بیان کرو کہ مکان سائل کا خراب ہے اور وہ اس سے رنجیدہ دل ہے یا اگر اس میں
کوئی اثر خانہ یا بھی ہو عاودہ انہیں اگر شکل خانہ چہارم میں ہو کہ وہ دنیا مکان کی صفائی ہے یا
سکانت کی کمی ہو یا اگر ہو تو کہ دریا رحمت مکان کی جانی ہو یا اثری ہو یا بقیہ مکان کی گری ہو یا
اگر یہ ہو تو مکان میں چوٹا کھجور یا دیگر کھجور یا دیگر کھجور یا دیگر کھجور یا دیگر کھجور
یا فروخت کے رکھے ہوں یا اس مکان میں کوئی قتل کیا گیا ہو یا اگر اس مکان میں
سانپ ہو یا قبر ہو اور مکان کے اندر جانب جنوب یا شمال در مکان تاریک ہو اور اس میں خستہ ہا
دینے ہو اگر کھراؤ نامیس کی خانہ ۱۴۱۲ ہو تو اس مکان میں کوئی ایک آدمی قید ہو یا ہوا قتل کیا گیا ہو
اور جس قدر سائل کی زیادہ ہو اس بقعہ اس مکان میں سانپ ہوں لیکن قوت و صف کا لحاظ
رکھنا چاہیے۔ اگر یہ ہو تو بھی مکان میں قبر ہو یا قبر کے نزدیک مکان ہو باقی آدمی دھواں تک
و مکان کے حالات بقید منوبات شکل و تعداد مکان کی تکرار شکل چہارم سے کہنا چاہیے
اگر خانہ چہارم میں ہو اور خانہ بازنہم میں تکرار کرے تو کہنا چاہیے سائل جاگیر رکھتا ہے اور اگر
خانہ چہارم و تیسرے میں ہو تو کہنا چاہیے مکان و ملک سیرانی ہو اگر نہ دینے کی تکرار خانہ اول و دوم
میں ہو تو مکان خرید کر وہ خود ہو و اگر سوالی ہو کہ مکان خریدنا ہو کہ سائل شکل طالع کو شکل خانہ چہارم
میں فریاد کر شکل پیدا کرنا اگر شکل میں داخل ہو خرید مکان مبارک ہو اور اگر شکل متصدد کی تکرار خانہ
دوم میں ہو مکان سے نفع ہو چوچے اور اگر شکل خانہ دہم میں ہو تو کہہ نا نہ ہو اگر نہ خانہ چہارم میں ہو تو

ہے کیونکہ خاک اور آتش میں رتبہ معالحت کا ہر اندر خاک آتش میں یا آتش خاک میں نصف بجاتے ہیں اسلئے کہ ہر ایک بڑا درساں کا عمر میں سائل سے آدھا ہے اور ہر سائل بڑا درساں میں سلوک اتفاق ہے کیونکہ آتش و خاک میں ہستی درجہ سالہ ہے پس سائل سرد پانی وضع و ہر درساں طالب علم و سلیم فطین ہے کیونکہ یہی سوا پے کے ہیں مگر چونکہ طالع سائل میں شکل ہے ہر ہوتا اور اسکی خانہ پنجم میں ہے اور شکل نتیجہ خانہ طالع پنجم بخانہ نہم و یازدہم شکل ہے موجود ہر اسلئے حکم ہوتا ہے کہ سائل کا میلان طبع راگ رنگ متاشکلی طرف ہر اور فصل سرد یعنی مانع و رنگ سے اسے بہت فزحت اور خوشی ہوتی ہر اور اس شغلہ کو سائل و دست رکھ کر کیونکہ شکل تناجیحہ منسوب راگ رنگ تماشا اور ہے منسوب بفسق و فجور سامان پیش و نشاط دولت و ملک پدر و نوکر پدر وغیرہ سے منسوب کہیں سطلے کہ نتیجہ طالع و کیسائل کا خانہ نہم میں شکل ہے اور شکل نتیجہ کیسے پدر سائل یعنی شکل پنجم ہے سے بھی شکل خبی برآمد ہوتی ہے اور یہ خانہ ششم میں موجود ہر اسلئے حکم کوکر پدر کا لگا لگایا ہر اور سائل، ابرس اس شغل میں متاہب کیونکہ عدد پانچویں خانہ میں، اہیں اور یہ شکل زحافات میں ہے کہ اس سبب یہ مبادرت نام کی گئی لیکن ثابت ہوتا ہے شکل ہے کے فسادات میں ملکہ میں ہینے سے اور ہے کو معاشیہ زحیم ہے میں ضرب گیر شکل نتیجہ ہے کے پیدا ہونے اور اس کے خانہ میں آنے سے کہ اس سائل مختصر ہوا ہے ان فعال اقصہ رنگ و مڑو سے درخشاں رہتا ہے عبادت الہی و دنیا داری اور نیک و تحصیل علوم شرعی یعنی نہم میں کیونکہ شکل ہے علم سے منسوب اور خادسویک منسوب ہے علم شرعی یعنی نہم میں ہے اور مکان سائل کے دو میں کیونکہ شکل ہے کی ہوجہ چارم میں ہے خانہ ۱۲ میں تکرار ہے مگر چونکہ قطر ساقط و در بیان چہارم و ششم ہے اسلئے کہا گیا کہ ایک ذریعہ کو سائل نے فرضت یا گرد کردیا ہر اور گھر کے علاوہ ملک بھی ہے کیونکہ شکل خلوت ہے خانہ خاکی چہارم میں تو ہی ہر دروازہ مکان سائل شمال رو ہے کیونکہ شکل سردیم ہے شمالی ہے اور خانہ شمالی میں ہی موجود ہے یہ بیان کے شمال کی طرف مکانات تصائب یا سیاہی یا اور وں کے میں جنوب کی طرف مسجد ہے یا ۔ یا کہتے خانہ مشرق کی طرف مسجد و متا دیر یا درگاہ علوم و ہنر کی طرف تھا مسجد و نار یا باغچہ یا نہ ۔ یا نہ کیونکہ خانہ کہ شکل سردیم راگچہ کی

صورت سمت دروازہ مکان سائل کی ہوتی ہے اور سمت جنوبی مکان کی شکل چہارم زاچہ سمت شرقی
 مکان کی شکل پنجم زاچہ سمت شمالی مکان کی شکل زاچہ سمت غربی مکان کی ہوتی ہے اور اس کے
 میں جو جو اشکال آتی ہیں انہیں کے منوبات کے مطابق کیفیت اطراف مکان بیان کیجاتی ہیں پس
 کو گیا کہ حویلی کے اور جانب جنوب شرق مکانیت ہر ایک اور مکان دو حویلی اور مغرب کی طرف لشکارہ
 یاد دلائی تہ اور یہ مکان موردی ہے کیوں کہ مغرب اشکال طالع ۳۰ چہارم ۳۰ سے ۳۰ برآمد ہوتی ہر
 اور یہ منسوب وراثت سے ہر گھر چونکہ ۳۰ خانہ چہارم میں ہر اسٹانہ اسکا یہ بھی حکم ہے کہ کچھ دہیہ
 مرتب شکست و ریخت مکان میں سائل نے صرف کیا ہوا اسکا کچھ حصہ تعجیب نقد کسی دوسرے حصہ سے
 خرید یا غزوہ خانہ دوم جو خانہ غذا کا ہے اسے دیکھا اسپیں شکل ۳۰ ہے اور تکرار اسکی خانہ ششم میں ہے اور
 خانہ ششم منسوب پریش سے یعنی شکم سے پس کہا گیا کہ سائل نے سوٹھ وارو کے بڑے یا بڑیاں کھائی
 میں کیونکہ ۳۰ منسوب اس فلو ودفن تلخ یعنی تیل سے مگر چونکہ دنوں جگہ نتیجہ میں پیدا ہوا اس سے
 نقصان نہیں ہو سکتا..... اسی ضمن میں سائل نے دریافت کیا کہ زراعت سے
 فائدہ کو نفع ہوگا یا نہیں پس خانہ چہارم پنجم کو دیکھا خانہ چہارم میں ۳۰ ہے حکم اسکا یہ ہے کہ زراعت
 خوب ہوگی پنجم میں شکل ۳۰ ہے اور تکرار اسکی طالع میں ہے یہ شکل منسوب ثابت ہے مفاد کم کرنی ہے مگر تکرار
 طالع کی وجہ سے حکم اسکا یہ ہے کہ زراعت میں نفع بھی ضرور ہو کیونکہ (تبادلہ ہے) زاچہ میں اگر بخانہ
 چہارم شکل سعد ہو زراعت پیدا ہوا اگر کھس پیدا ہوا اندر اگر چہارم سعد پنجم میں ہو زراعت پیدا ہو
 لیکن نفع نہ ہوا اگر شکل چہارم پنجم میں ہو نفع مطلق زراعت میں نفع ہوا اگر چہارم پنجم میں
 سعد ہو تو زراعت کے کرنے میں توفیق پیدا ہو لیکن اگر زراعت کجا سے تو نفع ہوا اگر خانہ چہارم میں
 شکل ۳۰ اب تفسیر ہو چلی ہے ہو تو زراعت پیدا ہوا اگر ۳۰ ہو تو خشکی سے نقصان زراعت ہوا اگر ۳۰ ہو تو
 زراعت کو آگ لگ جائے اور اگر ۳۰ ہو تو زراعت کو آگ لگے اور اگر خانہ پنجم میں ۳۰ ہو تو جو ہے یا گرم
 و خشک کہ تباہ و برباد کریں اور اگر ۳۰ لکھا جائے اور اگر شکل ۳۰ خانہ پنجم میں ہو با تہ نفع سے
 زراعت میں نقصان ہوا اگر ۳۰ ہو تو خشکی راجع سے یا جو ہے و خشکی کو کاٹ دالیں..... پس کہا گیا کہ زراعت

ہوگی لیکن اس سے نفع نہ ہوگا..... سائل نے سپرد یافت کیا کہ اگر میں کچھ اور ملک
خریدوں تو فروخت کر دوں تو مجھ کو نفع ہو یا نہیں زانچے کے خانہ چہارم میں شکل سعد
داخل ہے۔ اگرچہ اس میں پانچ سو گنیں ہیں۔ یہ شخص ثابت ہے اس میں سے کما گیا کہ ملک موجودہ خواب ہے
فروخت کر دانا بہتر ہے اور خرید ملک دیگر میں بھی نفع نہیں ہے کیونکہ دقائدہ ہے زانچے کے اندر خانہ
چہارم پانچ سو گنیں اگر اس کا شکل سعد داخل ہوں خرید ملک مبارک ہو اور اس سے بہت نفع سپورچے اور
اگر شکل چہارم گنیں پانچ سو ہو تو ملک خواب ہو لیکن اس سے نفع ہوتا ہے اور اگر چہارم سو گنیں پانچ سو
تو ملک عمدہ ہو لیکن اس نفع نہ ہو اس قاعدہ میں تکرار شکل دقوت و صنعت اشکال کا لحاظ ضرور
رکھنا چاہیے کہ نیک بدگئی سے اکا ہی ہو جاتی ہے صورت دیگر قاعدہ ہذا کی سی ہے کہ اگر خانہ دہم زانچے
میں شکل سعد ہو تو اس ملک میں درخت بیوہ دار ہوں اور اگر شکل سعد یا قوت ہو درخت بد ریح کا ہے
تو ہی ہوں اگرچہ ضعیف ہو درخت ملک کے بدل حال ہوں اور اگر تکرار شکل دہم کی دہمیں ہو یا دقائدہ میں
تو درخت نئے لکائے بجائے ہوں اگر مائی میں تکرار ہو تو درخت کے کھائے ہوئے سمجھو اور اگر
زائل میں تکرار ہو تو درخت تبدیلی ہوں بصورت تکرار زائل قاعدہ کے حکم ہوا کرتا ہے کہ درخت دیگر بھی لگائے
گئے ہیں۔ اگر شکل دہم شخص ہو درخت اُس جگہ میں معمولی سایہ دار بنے بیوہ کے ہوں لیکن اگر تکرار
اُسکی بجائے نیک میں ہو تو درخت بے بیوہ کے ہوں ضرور جلد از ہوں درگزر خانہ اول میں شکل سعد
ہو تو تخم ریزی ساگ مصالحوہ کے بیج کی اُس جگہ نیک ہو اور اگر تکرار اس شکل کی خانہ اول کی خانہ
نیک میں ہو تو تخم ریزی اشیاء ساگ و مصالحہ نور دہی کی جگہ مذکور میں خوب ہو اور خانہ بیس
مبارک ہو تو ناقص محض سمجھو کچھ پانچ سو لیکن اگر خانہ اول کے خانہ ہفتم میں شکل سعد ہو تو گھاس و
پانی اُس جگہ نہایت عمدہ ہو اور اگر خانہ اول ہفتم میں شکل شخص ہو تو گھاس و پانی جگہ مذکور کا خواب ہو۔
اب بقیہ احکام زانچے ملاحظہ کر دغا دہم و یا زہم میں شکل ہے اور یہ سعد منقلب اسلئے حکم اسکا
نیسے کہ سائل کا ارادہ سفر سے جانے کا ہے کہ چونکہ یہ شکل منقلب ہے اسلئے سائل سفر سے لوٹ آیا ہے۔
یا ارادہ سفر کا کر کے اپنے ارادہ کو کسی دوسرے درخت پر منتوی کر دیا ہے تاہم سفر فرما کر گیا۔ اور چونکہ خانہ دہم

یا پیش شکل سے متوجہ ہے اور ثابت پر روزگار سائل معمولی ہے۔ اگر خانہ یا زوہم میں کہ جو حصول
روزگار کا خانہ اور خانہ امید پر شکل نقطہ ہے اور نتیجہ دوم کا منہ ۱۳ میں شکل شخص سے مفاد
حصول الیٰ روزگار سے کم ہر شکل میں خانہ دوم میں ہی امر کی دلیل ہر دوم نراج شکل میں خانہ لیا رہ کہ
خانہ شانزدہم میں ہے پس توسط آشنایان تدبیر امید حاصل ہوا چہرہ جسکی خواہش بر میسر ہو دے
اور چونکہ خانہ پانچ میں شکل سے ہر اور عدد نقطہ بار کے دو میں سلسلے کہا گیا کہ سائل دو فرزند رکھتا ہو
اور تکرار ضررہ کی و تکرار شکل سے کی کہ بوقت فرزند سے ہر سائل میں دو دل خلع بدرجہ سادہی قوت
میں میں سلسلے کہا گیا کہ جسکو سائل نے ایک فروخت کی ہر یا فروخت کرنا چاہتا ہو اگر وہ شخص سائل
کا ہمسایہ قریبی ہو اور ناعملہ دلوں کے مکان میں تقریباً ۵۰۔ اگر یا ۱۰۰ قدم کا ہے کیونکہ عدد خانہ ۱۲
میں سے کے ۸۱ خانہ میں ۲۱ ہر اور پچھلے خانہ دوم کی ہر اور چہارم میں آئی ۳ یہ افزون
ہوتے ہیں سب کو جمع کیا ۱۰ میزان ہوئی اسلئے یہ ناعملہ بیان کیا گیا اور شکل سے کے ۳ گھر کیے
ہوئے ۵ گھر آگے بڑھے سے حکم کیا گیا کہ در بیان مکان سائل دہسایہ کے کہ جسکی ایک گھر کئی
گئی یا فروخت کی گئی چار مکان ہمسایوں کے اوہیں ۔۔۔ لیکن سائل نے دریافت کیا کہ عمر میں
کے قدر باقی ہر احکام اسکے مطابق قواعد مذکورہ احکام عمر شانہ اول کے بیان کئے گئے لیکن ناعدہ
بنا کو زیر نظر رکھ کر کہا گیا کہ عمر سائل کی گذشتہ سے زیادہ باقی ہو کیونکہ خانہ چہارم میں پچھلے سلسلہ ہے
اور ناعدہ یہ ہے کہ اگر خانہ اول میں شکل شخص سے یا خانہ چہارم میں ہو اور خانہ
ہشتم میں پچھلے عمر سائل کی خفیف باقی ہو اور تیار تو حالت تنہا میں ہو یا ٹیادہ ایک عدم
میں صرف ہو اور خانہ چہارم میں پچھلے ہو یا ماثرانکے و غیر سائل اشکال ہوں تو عمر سبب باقی
ہو اور اگر شکل خانہ چہارم سعدہ واد تکرار اسکی خانہ نیک میں ہو تو عمر آسودگی سے گذرے
اور اگر نفس ہو اور دیگر جفت مانا ہوں تو تنگی و عسرت سے گذرے ہو۔ یہ گل میں لالت نمبر ۱۳
کا ہے۔ اب فشریح سوالات نمبر ۵۰ کی جاتی ہے غور کرنا چاہئے
رعاقبت اگر سوال ثابت ہم کے نہ ہو تو شکل اول چہارم کو ضرب کیا

ایک شکل پیدا کیجئے۔ چار دم کو ضرب دیگر دسری شکل حاصل کیجئے اور ان دونوں شکلوں کو ایک کر دیکر شکل نتیجہ کی نکال جائے یہ شکل تمھارا اگر سعد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ سے ایک میں ہو عاقبت اس کام کی خوب ہو اور اگر تکرار خانہ بدیں ہو انجام بدی بطور میں آئے اور اگر شکل نفس ہو اور تکرار اسکی خانہ نیک میں ہو تو سعادت اسکی قابل اعتبار ہو اور انجام کچھ نہ نکلے ۲۔ عاقبت ہر کار کے لئے اگر سوال ہو تو مناسب کے کرا دل مقدم طور خانہ سوال کو تلاش کرو کہ سوال کس ستانہ سے متعلق ہو بعدہ شکل صاحب خانہ سوال کو دیکھو کہ کہاں ہے جہاں وہ شکل ہو اس خانہ کی صاحب من شکل سے ۱۔ سے ضرب کر ایک شکل پیدا کر اور کجیت داخلی و خارجی سعد نفس کے اس شکل تمھارے نتیجہ نکالو یا شکل موجود زائچہ خانہ سوال کو اسکے صاحب من سے ضرب دیکر شکل پیدا کر اور اس شکل کو خانہ سوال کے چار دم خانہ کی شکل سے ضرب دو اور اس شکل نتیجہ کو خانہ پندرہ کی شکل سے ضرب دو جو شکل حاصل ہو یہ نتیجہ ہر کام کی عاقبت کا سمجھو اسکے سعد نفس داخل و خارج سے حکم کرو اس حالت میں اگر شکل خانہ چار دم میں ہو یا خانہ ۱۶ میں تو عاقبت بہت ہی نیکو سمجھو۔

(دفعین) اگر سوال ہو کہ دنیا ہے یا نہیں اس مکان میں بتاؤ۔

زائچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی۔ یہ زائچہ بنیاد اور تبد زائچہ سے احکام نہیں لگائے

جانتے مانتے کہ اسکو کشادہ کیا جاوے پس زائچہ نکالو کشادہ کیا شکل دل ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵

(۱) اگر شکل چہارم سد داخل یا سدا ثابت $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ شکل $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ زاویہ میں کجا نہ
 نیک موجود ہو تو دھینہ ہوتا ہے اور اگر شکل خانہ چہارم خارج ہو اور شکل $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ ہو تو دھینہ نہیں
 ہوتا ہے اور اگر $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ موجود ہو اور شکل خانہ چہارم کس ہو تو دھینہ ہوتا ہے لیکن برآمد نہیں ہوتا۔

(۲) اگر زاویہ کے خانہ ۲۰۲ - ۵۰ - ۱۰۰ میں اشکال سد داخل ہوں تو دھینہ خزانہ ہستار
 ہوتا ہے اگر نہ اندر کس ہوں تو دھینہ ہوتا ہے اگر خار کس ہو تو دھینہ نہیں ہوتا ہے۔ اگر
 سدا ثابت ہوں تو دھینہ ہوتا ہے۔ اور اگر ثابت کس ہوں تو دھینہ نہیں ہوتا، سدا اگر سدا
 ہوں تو بھی دھینہ ہوتا ہے اگر کس منقلب ہوں تو کچھ نہیں ہوتا ہے۔

(۳) زاویہ کی شکل چہارم کو ششم میں ضرب کے کے شکل نتیجہ کی اگر سدا داخل سدا ثابت حاصل
 ہو تو دھینہ ہوتا ہے اور اگر سدا منقلب کس منقلب ہو تو بھی کچھ ہوتا ہے خارج سدا خارج کس میں
 کچھ نہیں ہوتا ہے؛ زاویہ کی شکل دل کو چہارم میں در چہارم کو کچھ میں مزب کی شکل حاصل کر کے
 ادا ان دوسے ایک شکل حاصل کر کے نتیجہ کی کسی ہا اگر سدا داخل سدا ثابت ہو تو دھینہ
 ہوا اگر سدا منقلب کس منقلب ہو تو بھی کچھ ضرور ہو خارج سدا اور خارج کس میں کچھ نہ ہوا اور اگر
 اشکال نتیجہ کی $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ ہوں تب بھی دھینہ ہوتا ہے۔

(۵) ضرب اشکال چہارم و چہارم کے اگر شکل نتیجہ کی داخل ہو ہا بد ہو تو حیرت انگیز ثابت
 سدا ہو تو قف سے کس داخل کس ثابت بڑی مشقت سے دھینہ حصول ہو کس منقلب سدا منقلب
 نہیں کہہ سکتے اور کچھ نہیں ان اشکال سدا خارج ہو کس خارج باعد نامزدی کہہ ہوا۔

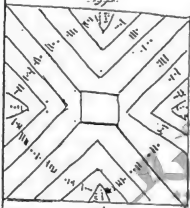
(۶) جب یہ امر معلوم ہو جائے کہ دھینہ ہے تب جائے شہر پر ایک رب کھینچ سادھاں
 صورت کے اور نظر سے خانہ ۲۰۲ - ۵۰ - ۱۰۰ میں کہ ان خانوں میں



کون کی شکل آتی ہو اشکال موجودہ خارج سدا کس چاروں میں کون تو تو
 ہوا کی کو غایہ قوت کا حاصل رہتا ہے پھر پھر کس تو کی ہوا درجوں کو غایہ
 قوت حاصل ہوا کسی کہ سدا دھینہ ہوتا ہے۔

۱) اگر وہ پیش بر کو دینہ برآ کیا جائے تو ہنگہ جہاں شنبہ دینہ کا ہوتا ہے بجس کا اس جگہ میں جو جائے دینہ مسلم کی ہے بطریق ذیل ساتھ کچ بجس کے مربع بنایا جائے اور ان شکلوں کو جو اس مربع میں دی گئی ہیں زمین نشین کر لیا جائے اور ہر چار اشکال ادا و زائچہ سے دو اور دو سے ایک شکل پیدا کی جائے اور دیکھا جائے کہ یہ شکل مربع کچ بجس میں کس جگہ ہے جس جگہ ہر اس خط کو گرفت کیا جائے اور اس خط کے اندر کی زمین کمزوری جائے ضرور دینہ دستیاب ہو صورت مربع کچ بجس کی یہ ہے۔

مشرقیہ



مغربیہ

مگر یاد رہے یہ خطوں کی ترکیب سے کھینچے جائیں کہ کسی خط کے درمیانی زمین میں کئی بیشی نہ ہو اگر ایسا ہوگا تو عمل میں خط واقعہ ہوگی زائچہ نما میں قاعدہ نمبر ۱-۳-۴ سے ثابت ہے کہ دینہ ہے اور قاعدہ نمبر ۵-۶ سے ثابت ہوتا ہے دیکھو شکل یہ کہ وہ غالب مل ہے اور شکل ۷ کا بھی غلبہ ہے پس کہا گیا کہ دینہ کی یا مقررہ زمین نہا میں وہ وہ مقامات ہیں کہ جہاں جہاں اشکال

۱۰) و ۱۱) مربع ہیں اور یہ چار جگہ ہیں دیکھو مربع کچ بجس اور چار نکہ قاعدہ نمبر ۱ سے ثابت ہوتا ہے کہ دینہ کے سننے میں توقف ہے کیونکہ شکل متوجہ ازرب چارم و چہارم ہم ۱۰ برآمد ہوتا ہے یہ شکل محدث ثابت ہے لہذا حکم کیا گیا کہ دینہ شریعت دستیاب ہونے کا بقیہ احکام دینہ موقتہ مناسب پر مع شرائط مقررہ برآمدگی دینہ تحریر ہوں گے یہ احکامات مانہ چارم کے ہیں اور یہ صیرت ظاہر کی دینہ کی ہے

احکامات خانہ پنجم

احکامات مانہ نہا میں اہل اہل کے سوالات کے قواعد بیچ میں (۱) فرزند رکھتا ہوں یا نہیں (۲) اولاد فرزند میرے نصیب میں ہو یا نہیں (۳) فرزند میرا نیک سخی ہے یا مسک مینی نہیں (۴) فرزند مانہ ہے یا کہ تاد (۵) شیر ذیہ کا فرزند کہ سفید ہے یا نہیں (۶) مشوق دوست ہو یا دشمن (۷) مشوق میرا میرے تابع فرمان بنیں میرا ہوگا یا نہیں (۸) خط و خبر آئیگی یا نہیں (۹) خط و

دست ہے لیکن کئی وقت مداوت مددنی پیدا کرے گا اور اگر فانی پنجم میں شکل پنج محسوس ہو اور عکس اس کا فانی
۱۴۰-۱۵۰-۱۶۰ سے کسی فانی میں ہو تو کہنا چاہیے کہ اگرچہ مشوق اس وقت ہمہ گیر ہونا ہے مگر آخر کار محبت
کر گیا اور وفادار بن جاوے گا۔ اگرچہ یا ۱۶۰ فانی میں ہوں تو کہنا چاہیے کہ بدی مشوق سے ظہور میں آوے گا
اگرچہ پنجم میں ہو تو کہنا چاہیے کہ مشوق ہونا دیرپہ رہے گا بقیہ وفاداری و بے نہری شکل اول کو پنجم میں
مضبوط کر کے شکل متعصب سے بیان کر دے گا اگر شکل سبب ہوا تو بیکر اس کی فانی سبب میں ہو مشوق باؤنا ہو گا۔
اگر یہ شکل محسوس ہو تو ہونا مطابق تکرار تذکرہ مدد کرے۔

۷۰) قاعدہ ہفتم جبکہ سوال ہو کہ مشوق میرا میرے تابع فرمان و طبع میرا ہو گا یا نہیں۔ بہرہ شکل اول
پنجم ناچہ کہ ضرب سے کر ایک شکل حاصل کیجا اور اس شکل کو شکل چہارم ناچہ میں ضرب دے کر دوسری
شکل پیدا کیجاوے اس متعصب کو نوعیت سبب و محسوس دیکھا جائے اگر یہ شکل سبب داخل یا سبب ثابت ہو تو مشوق
مددنی اور فانی محبت میں صادق ہے اگر سبب داخل ہو تو معمولی مددنی کہے گا ہے مگر اس کے محسوس فانی
محسوس داخل پنجم متعصب برآمد ہو تو مشوق طبع ہونا اور اگر متعصب سبب ہو تو کبھی کبھی انحراف اثبات
کے کر بایا کرے غلطی و اذیوں یاد کرنا چاہیے کہ نقطہ آتش کا قلعہ دیکھنے سے ہر نقطہ باد کا گنگنار و کام
کرنے سے نقطہ آب کا قلعہ انفعال یعنی دوسل و قبضہ سے اور نقطہ خاک کا قلعہ اخراج و جدائی
سے یا انفصال سے مغرب ہے و تشریح نقاط احکام نقاط میں کیا دے گی۔ یہاں ظاہر کیا جاتا ہے
کہ نقاط آتشی آتش ہیں۔ ۱ ≡ ۲ ≡ ۳ ≡ ۴ ≡ ۵ ≡ ۶ ≡ ۷ ≡ ۸ اور نقاط ابھی آتش ہیں۔ ۱ ≡ ۲ ≡ ۳ ≡ ۴ ≡ ۵ ≡ ۶ ≡ ۷ ≡ ۸
۱ ≡ ۲ ≡ ۳ ≡ ۴ ≡ ۵ ≡ ۶ ≡ ۷ ≡ ۸ اور نقاط خاک بھی آتش ہیں۔ ۱ ≡ ۲ ≡ ۳ ≡ ۴ ≡ ۵ ≡ ۶ ≡ ۷ ≡ ۸
۸) پس اگر نقطہ اول پنجم آتش ہو تو کہنا چاہیے کہ مشوق و فانی ایک دوسرے کو صرف
دیکھ سکتے ہیں اگر نقطہ باد نہ ہو کہنا چاہیے کہ باتیں بھی کرتے ہیں اور اگر نقطہ آب ہو تو کہنا چاہیے
کہ مرہلت بھی ہوتی ہے اگر نقطہ خاک ہو تو کہنا چاہیے کہ جدائی رہتی ہے تشریح مثل نہایت طویل
ہے باعتبار ظاہر کیا جاتا ہے کہ اگر نقطہ آتش دل میں ہو اور جسم میں ہو تو سائل نے مشوق کو

بی صورت معشوق کی ہے اور خانہ ۱۳ میں کر جو گواہ طالع کا ہے موجود ہے اور خانہ خود سے خانہ ہفتم میں گئی ہو کر جو
 خانہ دوستی کو ہے اب یکینا ہے کہ معشوق مطلع و فرما نیز دار ہو گا یا نہیں شکل اول و پنجم کی ضرب سے پیدا ہوئی
 اسو شکل انکس میں جو اسکا دہم ہے اور دیکھو میں خانہ ۴ موجود ہے ضرب یا اول شکل ۳ ہی پیدا ہوئی پس کیا گیا
 کہ آفری درجہ جاتی کا باعث ہے معشوق مطلع و فرما نیز دار نہ ہو گا اور نہ مست و مشتت و بیزار کے بعد ملاقات
 ہوگی اور بالآخر سنج ہو جائے گا کیونکہ اگر انکس کی خانہ ہفتم میں ہو دوسری دلیل مرادست حالت حال کی
 ہے کہ پنجم کو حسب خانہ ۲ سے ضرب یا ۳ ہوئی پھر ۱ کو شکل چہارم ۳ سے ضرب دیا نہ شکل
 حاصل ہوئی اور ان دونوں کی ضرب سے ۱۲ جب اسکو پانزہ ہم ۱۲ میں ضرب دیا تو شکل ۱۲ حاصل ہوئی
 مدیم رہی ہے پس کیا گیا کہ عاقبت میں ضرور جدائی ہو جاوے گی۔ مگر چونکہ ۱۲ ہم فرج ۱ کے ہے تو اس لئے
 شامانی قائم رہے گی۔ مگر بے اعتبار چونکہ خانہ پنجم میں طالع معشوق اور خانہ ۱ میں صورت کیہ معشوق
 کی ہے اور دونوں شخص فرج میں ہیں حالت معشوق بسبب فلان ناداری انارک خواب کی یہ تشریح عمل سے
 ۸۱ قاعدہ سوال ہفتم کا جبکہ سوال ہو کہ خط و خبر آئے گی یا نہیں۔ یہ کہ اگر خانہ پنجم ناچہ میں شکل اسد
 داخل یا اسد خارج ہے وغیرہ کرئی جو انہ کر اسکی خانہ ۲ یا خانہ ۱ میں ہو تو کہنا چاہئے کہ خط و خبر کا
 راستہ میں ہو اور اگر نہ کر اسکی خانہ ۱۱-۱۲-۱۵-۱۶ سے کسی خانہ میں ہو تب بھی یہی حکم ہوتا ہے۔
 اور اگر شکل خانہ پنجم کی اسد خارج ہو مگر فکر اسکا خانہ ۲ یا ۹ میں ہو تب بھی حکم متذکرہ صدق ہو تا ہے
 غلا و بازو شکل ۱۲ کو دیکھنا چاہئے اگر نہ خانہ ۲ سے ۹-۱۱-۱۲-۱۶ سے کسی خانہ میں ہو حکم آمد
 خط و خبر کا کیا جاتا ہے بشرط گواہی خانہ پنجم کے کہ جو اوپر سر میں آئی اب اگر دریا نہ ہو کہ مضمون خط
 خبر کا کیا جائے اس حالت میں اگر شکل خانہ پنجم کی اسد ہو اور دیگر کسی خانہ میں جو اسد ہو جو اوپر سر
 اسکی خانہ ۵ ہو نیک ہو تو مضمون خط و خبر کا نیک ہو تا ہے اور اگر خانہ پنجم میں حسن ہو اور نہ کر اسکی خانہ
 بد میں ہو ضرور موصول ہو اور اگر شکل حسن خانہ پنجم کی کہ خانہ نیک میں ہو یا شکل اسد و پنجم کی نہ کر خانہ
 حسن میں ہو تو کہہ خبر نیک ہو ورنہ بد و ناقابل اعتبار ہو۔ لیکن اتنا حالت میں شکل ۱۲ و شکل
 غلط روئے کو زائچہ میں دیکھو کہ کہاں ہے اور خانہ نیک میں ہے یا بد میں اور قریب یا دُور ہے۔

یہ دیکھنے کے لئے شکل ۱۰ کو حاصل ہے اور اس کی شکل ۱۰ کے خانہ پنجم میں دیکھئے سلطان
 واکا بر کی ہے اگر اس سوال میں یہ بھی سوال ہو کہ مہانی و ضیافت میری ہوگی یا نہیں اس حالت میں اگر
 خانہ ۲-۴-۶ میں شکل سدھ پر تو نوادوں کا کم ہوں یعنی مہانی بھی ہو اور انعام بھی لئے اگر خانہ
 اول میں شخص و مہتمم میں شکل سدھ پر مہانی وغیرہ پسند خاطر ہو اور ہرگز نہ جانا چاہیے۔ کیونکہ احتمال لازمی
 کا ہے اور اگر خانہ ۱۲-۱۴ کی یہ صورت ہو تب بھی یہ حکم ہوتا ہے اگر شکل ۱۰ کے خانہ ۱۱ میں ہو تو
 ضرور لازمی ہو کیونکہ اس صورت میں خیریت ہو کہ خانہ ۱۱ میں شکل سدھ ہو تو خیریت سے جائے اور خیریت سے کہے۔
 ۱۱) قاعدہ سوال یا زود ہم کہ جبکہ سوال ہو کہ میں ضیافت چند کب یا اجابا وغیرہ کرنا چاہتا ہوں کیا صورت
 ہوگی یہ ہے کہ اس قاعدہ میں شکل اول متعلق میزبان کی جو ضیافت کرتا ہے اسکی ہوتی ہے اور شکل پنجم متعلق مہان
 کے ہوتی ہے کہ جو ضیافت میں شریک ہوتے ہیں پس شکل اول و پنجم میں جو سدھ ہو اسی کو بہتری و مبارک حاصل ہو
 اور اگر شکل پنجم کی جگہ اور خانہ مہتمم میں ہو تو مہان ضیافت میں نہ آئیں اور اگر آئیں تو کم آئیں۔ کیونکہ وہ
 شریک مہانی نسبت دیگر کے ہوں اور اگر شکل خانہ پنجم کی نکو اول میں ہو تو وہ میزبان مہان
 کا سائل خود ہی ہو کہ جو عموماً شادی و فرزند یافتہ وغیرہ کے دوستوں کو طلب کرے یا دوستوں کے
 یہاں اسی تفریب میں شریک ہو اور اگر خانہ ۱۲ میں نکو ہو تو تصفیہ اعدا کا ضیافت میں بطور پذیر ہو۔ علی
 بذالقیاس احکام حکم اول اشکال سے کہ جس خانہ میں نکو اشکال کی جو بیان کئے جاویں اگر اس سوال میں
 سوال کیا جائے کہ کیا چیز بیکویگی شکل خانہ پنجم کو دیکھئے کون شکل آئی ہے داخل ہے یا خارج اگر
 شکل داخل ہو ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰
 کے طعام اگر خارج ہو اولیٰ و ثانیہ کے طعام میں آئیں اور اشکال ۱۱ میں بھی طعام ہر قسم کے کھانوں میں
 یعنی اگر اشکال ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰
 اور اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰
 میسر ہو اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰
 بنزد و ناخوش کما نہیں آئے نہ تنہا دگر گریہ وغیرہ کے ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

دکھائی شامل میں اور سکہ دہی دودھ وغیرہ سے بنے ہوئے کھانے کو ملین اگر سوال ہو کہ کوئی کھانا
 آیا تو جس جگہ سے آیا ہے نظر کرے خانہ اپر کہ اس کا نظر کس خانہ پر ہے ساتھ شکل خانہ پنجم یا اسکے
 ام مزاج کے اگر نظریہ تشریح و تفسیر ہو تو کھانا دعوت یا کسی جگہ عروسی سے آیا ہوا ہو اگر نظر
 تربیع و مقابلہ ہو تو قرینیت کی ہوگئے اگر خانہ اول و دوم میں شکل خارج ہو دیں ہے کہ خوشی و مہمانی کی
 جگہ سے اگر کس ہون در خارج جائے پرتشویں در رخ سے۔

(۱۲) پانچا سوال ۱۲ کا یہ ہے جبکہ سوال ہو کہ میں کسی جگہ بھائی میں جانا چاہتا ہوں کیا دعوت
 ہوگی اگر ناچگی میں جانا ہے دتا ۴۰-۱۰۰-۱۰۰ میں اشکال سعد ہوں مہمانی سے خوشی ہو ورنہ حکم
 برعکس ہو دعوت اختلاف اگر اشکال ہے : ان خاتون میں ہوں تو لڑائی جھگڑا و عداوت کا
 سامنا مہمانی میں ہوا ہو اگر شکل اولیہ ہم سعد ہوں سائل مہمانی سے برساتی تمام واپس آئے
 اگر دریانت کو نہ اس امر کا متفق ہو کہ یہ مہمانی کسے کی گئی کیفیت اسکی شکل طالع سائل کو دیکھ کر
 اور اس کا کرار سے بیان کرے کیفیت مرز طالع کی شکل خانہ دوم سے کیفیت نشاط مہمانی کی شکل
 ۲ سے شریکان ایس کی کیفیت خانہ ۳ سے تمام طعام شیرین و ترش لذیذ و بد مزہ کی خانہ
 سے محبوب مہمانی کے خانہ ۴ سے دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۵ سے خوف و خطر و مان لوگوں کی کیفیت
 جو سائل کو بدترین خانہ ۶ سے عزیز و محبت سائل کی کیفیت خانہ ۷ سے دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۸
 سے دشمنان سائل کی کیفیت خانہ ۹ سے خوشی کے ساتھ واپس مہمانی سائل کی کیفیت خانہ ۱۰ سے
 برابری کے علاوہ ان میں اگر خانہ پنجم میں شکل عیال و عیال سے کوئی ہو تو بیان کرے کہ مہمانی میں گوشت
 مہمانی و مرغ خانہ کی کھائے گی اور اگر غریب شکل پہاڑ و چہار دم کا نتیجہ شکل طالع میں ہو تو کس قسم
 کی دشمنی مہمانی سائل سے ہو و اگر شکل خانہ چہارم میں ہو تو والد سائل کے دوست اس مہمانی
 میں شریک ہوں اگر ہفتہ میں ہو تو دشمن سائل کے : ان موجود ہوں اگر خانہ ۱۰ میں تو دوستانہ جانب
 اور خاکم کہہ ان میں را اگر خانہ دوم میں ہو تو دوست سائل کے و ان ہوں (۱۳) قاعدہ
 سوال سیزدہم کہ جبکہ سوال ہو کہ مہمانی یا بطور خود شراب نوشی میری طبع کے موافق۔

ہوگی یا نہیں یہ شکل اول زائچہ کی طبع سائل اور شکل پنجم شراب سے متعلق ہے اگر شکل اول درخیم کا نتیجہ
سعد ہو شراب نوشی موافق طبیعت کے ہو اور اس مجلس میں خوشی ہو اور اگر نتیجہ شکل اول دشمن کا ہے تو
ہو تو شر و فساد و وقوع میں آئے۔ چنانچہ اگر سوال تیرا زامی کا ہو اگر شکل طبع سعد داخل اور درخیم سعد
خارج ہو تو تیرا زامی مبارک ہو اور اگر شکل طبع غالب شکل ۱۲ پر ہو اور قوی ہو تو ہر ایک شخص کی ایک
تیر نشانی پائے اور اگر شکل ۱۳ شکل اول پر غالب ہو تو تمام آدمی جو اس جگہ شریک ہوں اگلے ہو کر تیرا زامی
کریں ہر ایک شکل پنجم ہو یا خن داخل یا خن منتقل یا خن ثابت ہو تو تیر نشانی پائے گئے خطا ہو جائے اور
اگر سوال سفارش کا ہو اس حالت میں شکل خانہ ۲۵ سعد ہو اور کار کاروں کی خانہ ۱۱۰-۱۰۱-۱۰۲ میں رخاں تیر
دہا اگر کوئی ہو کہ معشوق میرا مجھ سے کس طرح پرہیز نامدہ اسکا یہ ہو کہ شکل خانہ پنجم کو ۱۲ میں ضرب ہے
اور ۱۱ کو ۱۴ میں اور لکی متعلقہ اشکال کو ۱۴ میں ضرب کیا ایک شکل پیدا کرے یہ شکل بامدہ اگر آتش بخواد
بادی اور زائچہ میں خانہ ۲۰۱-۲۰۳-۲۰۴-۱۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱ میں سے کسی جگہ موجود ہو تو محبت سائل کو معشوق
سے ہو اور اگر دونوں طرف نتیجہ اول ختمیہ دوم میں ہو تو دونوں کو محبت ہو۔ بعدرت شکل خن و ضعیفی
کے حکم بانی و نا طاعتی کا کیا جائے اگر اگر زندہ لگی محبوب کی دریافت طلب ہو تو شکل ۱۱ کو ۱۱ میں ضرب
دیکر شکل حاصل کیا جائے اور اس شکل کو شکل پنجم میں ضرب کر کے شکل نتیجہ حاصل کیا جائے یہ شکل اگر جنس مذکر ہو
تو معشوق مذکر ہو اگر مؤنث ہو تو مؤنث اور اگر دریافت ہو کہ معشوق میرا میرے رقیب کس طرف پرہیز
اگر شکل پنجم شکل اول و لازم کے موافق ہوئے تو معشوق رقیب سے موافقت و موافقت رکھے۔ اگر دریافت
ہو کہ مجھ کو امید و توقع خوشی کی کتنی چاہیے یا نہیں اگر شکل پنجم سعد ہو اور ضرب شکل اول درخیم سے
نتیجہ سعد برآمد ہو تو خود کیسا ہی انلاں نہ کہبت کیوں نہوا انجام کا۔ نشاط و خوبی میرا میرا در جس
سب سے یہ نشاط میرا میرا کا نتیجہ کر اگر شکل برآمدہ سے کہے۔

میں اپنی بہت ہوا اور ایک سو نم نقطہ عشر ہو یا ایک سو پانی ہو اور عشر کے دو نقطے ہوں
تو اسے تیل پانی ہو اگر شکل بنی ہو نہ ہو نہ صاف نہ ہو نہ جس ہو غلیظ ہو نہ ہو۔

(۱۶) قاعدہ سوال ۱۶ کا جبکہ سوال ہو کہ غلہ شہرین بہت ہے یا نہیں یہ ہے کہ شکل بنی ہو
کو دیکھے اگر داخل معد ہو نہ بہت ہو اور آمدنی غلہ دیگر کی ہو اور اگر غلب ہو تو کچھ غلہ ہو
خارج و جس کی حیثیت ہے ہوں یا داخل جس و ثابت جس ہوں غلہ کی آمد شہرین نہ ہو۔

اشکالات خانہ ششم

اشکالات خانہ ہذا میں سوالات ذیل کے قواعد درج ہیں (۱) غلام و کنیز و نادار و نیکار
یا نہیں اور مبارک قدم پر یا نہیں شرح حالات غلام و کنیز کے دریافت حل کے (۲) مبارک شفا
پائیکا یا نہیں اور سرینس کو کیا عارضہ ہو شرح حالات سوال نوکر کے (۳) حمل پر یا نہیں اگر کوئی کہنے
ہے کہ ہے اور حمل نہ ہے اور دیکھ (۴) گرختہ واپس آئیگا یا نہیں اور دستیاب ہوگا یا نہیں۔
(۵) نلاں چنیر یا نلاں لکھیں رکھ کر چھل گیا ہوں یا چور لگے ہیں شرح حالات پوری کے متعلق
(۶) نلاں طور کے رکھنے سے نفع ہے یا نقصان (۷) نلاں چار پایہ سم ٹکانہ کی خرید سے نفع
ہے یا نہیں یا زبان اور حجام گم شدہ لگیا یا نہیں (۸) راز میرا چھپا رہیگا یا ظاہر ہو جائے گا۔
(۹) غلام کا سوال کہ آقا میرا بچے آنا دکرے گا یا کیا۔

(۱) قواعد میں سوال ازل کے کہ غلام و کنیز و نادار و نیکار یا نہیں اور مبارک قدم ہے یا
نہیں یہ ہیں خانہ ۶ میں اگر شکل داخل معد ہو اور خانہ ۴ میں سہی داخل معد اور تکرار شکل خانہ
۶ کا خانہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ سے کسی میں ہو تو بندہ غلام و فرزند و نادار و نہا ہے۔
... اگر خانہ ۶ میں شکل داخل ہو اور تکرار بھی خانہ ۴ سے کسی خانہ میں ہو لیکن
خانہ ۴ میں شکل ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ کوئی ہو تو حکم ہوتا ہے کہ غلام و بندہ ہوگا اور بدو نابہ
اور بدو در عبور است اشکال جس خانہ ۶۰ وہم کے یہی حکم ہوتا ہے۔

علامہ ابن عربی اگر خانہ ۶ میں ۱۰ ہو عبور و بدو در خانہ ۶۰ ہو تو چور و بدو و نیکار

ہو تو کار بازو زانی ہو۔ اگر پنے خانہ ۱۱ میں ہو تو خرید میں توقف ہو اور اگر خانہ ۶-۱۰-۱۲ میں شکل ۱۱
 ہو تو خرید غلام دکنیز کا مبارک ہو لیکن اگر خانہ ۶ میں سعد ہو اور طالع میں کس تو غلام بذات خاص
 نیک ہو تا بے لیکن آقا کے لئے نام مبارک در اگر خانہ دوم میں بھی کس ہو تو قدم غلام کے آقا کو کھٹ
 زول و دولت و مال کا ہوتے ہیں اگر خانہ ۱۱ میں کس ہو تو عورت آقا کے لئے غلام دکنیز نام مبارک
 ہوتے ہیں در اگر خانہ ۶-۱۰-۱۲ میں ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
 اور جو م خیانت اس سے سرزد ہوتا ہے بشرطیکہ پنے خانہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰
 شکل داخل ہو اور عکس اس کا خارج کس خانہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰
 بجائے جادو گنا ۴ در اگر خانہ ۶ میں خاص کس و خانہ ۱۱ میں داخل در خانہ ۱۲ یا ۱۱ میں شکل خانہ
 ششم کا عکس ہو تو سکھ ہوتا ہے کہ اگرچہ غلام بذات خود بھگوان لیکن وہ مستقل طور پر دیکھا اور اپنی خانہ
 بدخونی سے باز آدیکھا اور اگر خانہ ۶-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰
 اگر شکل ۱۱ برآمد ہو تو بندہ ہشتی رنگی ہندی نرادر ہوتا ہے اگر ۱۱ ہو ہندی پنے ہونماقی و نیچائی در ویش
 وغور و سال پنے ہو و دی و کور جی دکا شری ہو چھٹی نرادر ہوتا ہے باقی اشکال کے برآمد ہونے سے
 بندہ نہیں ہوتا! غنی ہوتا ہے۔

بقیہ احکام دریافت حالات کیفیت غلام بدین صورت میں مسئلہ سوال ہو کہ غلام خرید کیا ہو

شرح کیفیت اسکی بیان کرنا چہ کثید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی خانہ ۶ میں ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
 ہے کہا گیا کہ اگر غلام ہندی نرادر پر رنگ سیاہ و چمکے و سیاہ قد بنواور
 ہو نہ کر اور اسکی خانہ اول میں ہے اسلئے در میان سائل و غلام سائل
 رنجش دکرا ہے لیکن سائل اسکو طبع کرے گا کیونکہ ۱۱ شکل طالع
 شکل طالع خانہ دوم میں ۱۱ اور شکل ۱۱ خانہ ۶ پر اسکی تشریف تشریف ہر تیرم نرادر ۱۱ پنے خانہ ہشتم
 میں ۱۱ اور گواہ اسکی ہے اور خانہ ہشتم خانہ ۱۱: در جملہ کرا اور خانہ ہشتم میں ۱۱ ہر کہ شوب مکان اداک
 سے ہر پر اسکی غلام دکنیز و جہان سے رکھتا ہے اور چونکہ نتیجہ خانہ ششم کا شکل ۱۱ خانہ ۱۱ میں پیدا ہوتا ہے

اسلئے حکم ہوتا ہے کہ غلام جگمگو دیکھ کر دشمن کے ہاتھ پر اسلحہ پوشیدہ رکھتا ہے اور چونکہ خانہ چہارم میں
 ہے اور یہ شکل منقلب خارج ہے حکم اسکا یہ ہے کہ کبھی کبھی غلام مذکور گھر سے فرار ہو جاتا ہے لیکن شہر سے
 باہر نہیں جاتا اور نہ زاپس آ جاتا ہر اور صورت رسائل کی اسے نہیں چاہتی کیونکہ اگر ضرب اول و ہفتم یعنی ۳۳
 و ۳۳ شکل ۳۳ پیدا ہوتی ہر اور یہ شکل اپنے خانہ کو چھوڑ کر خانہ ہفتم دروازہ ششم میں آتی ہے کہ خانہ
 و دشمن کے ہیں اور عدد ۳۳ کے خانہ چہم میں ۳۳ و اول میں آٹھ ہیں پس ہر غلام کی ۳۰ سالہ کال ہر
 مگر چونکہ زاپچہ میں بنانہ دوم ۳۳ ہے اسلئے غلام مذکور رسائل کو مبارک ہے نہ خوش قدم نہیں ہے لیکن
 رسائل کے مزاج میں اسکی طرف سے خفگی رہتی ہے باعثہ نخست ۳۳ کے کہ خانہ طالع میں موجود ہے
 اور چونکہ خانہ ششم کا خانہ پنجم خانہ دہم ہوا ہے اور اس جگہ ۳۳ موجود ہے اور ضرب شکل ۳۳
 سے کہ جو صاحب خانہ دہم کی ہے ۳۳ پیدا ہوتی ہر پس وہ غلام مرد نہیں ہے بلکہ عورت ہے زیادہ رنگ
 بدستور یا وہ کہ کہ رسائل کی اس سے دوستی ہر اور اسکو کم خدمت پر مقرر کیا ہر کیونکہ وہ کال بھی ہے
 بدین دلیل کہ خانہ دہم کا خانہ ششم خانہ ۱۵ ہوتا ہے اور اس میں ۳۳ موجود ہے جو دلیل ملتی ہے کہ
 وہ کال ہے ہر یا رنجور x x x x x

(۲) قواعد و مسائل نمبر دوم کہ بیمار کو شفا ہوگی یا نہیں درائے کیا عارضہ ہے مع حالات
 شرح مرئیں۔

۱۔ در کھنا چائے ۱۱، اگر خانہ ۱۰-۶ میں شکل خارج سعد ہوا و ششم میں بھی سعد ہوا و خانہ
 ۱۴ ۱۵ میں بھی خارج سعد ہو دلیل صحت مرئیں و نجات بیماری سے ہر ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 و ۶-۱۱ سے و در شکل ۱۱ و دے ایک حاصل کر کے محصلہ کو شکل طالع میں ضرب دے یہ شکل نتیجہ کی اگر
 خارج سعد ہوا و تکرار انکی خانہ ۱۱ اسہا یا پنجم زاپچہ میں ہو دلیل شفا ہر سعد منقلب بھی یہ حکم ہر
 شکل سعد داخل میں شفا ہر توقف ہوا و اگر شکل نفس منقلب یا نفس داخل ہوا و خانہ ۶-۱۱ میں
 کسی خانہ میں ہو دلیل موت کی ہے (۳) زاپچہ کی کل اشکال کے افراد آتش وادی و آبی و خاکی
 جدا جدا شمار کئے جائیں اگر آتش وادی زیادہ ہوئیں شفا ہر آبی و خاکی زیادہ ہوئیں موت ہر

علامہ ازیر غالبہ اگر شکل سد خارج یا بچہ کا ہو دیل شفا ہے غلبہ نفس خارج نفس منقلب کا دلیل تو
 دم، نقطہ حکم کا میزان سے حرکت کر کے جس جگہ جنتی ہو اگر دال سے سیر عرضی یا طولی کرنے دیل شفا ہے
 اگر حرکت نہ کرے دیل بدی کا موت ہے اور خانہ چہارم میں ہے و خانہ ۸ میں ہے اگر ہو تو ہی دیل موت
 کی ہے اور خانہ ۹ میں ہے کا ہو یا بھی غلط موت کی ہے (۵) اگر خانہ ۱۰-۸۰۱-۱۲۰۹ میں اشکال ہے
 بچہ رہا ہو ہے اور شکل بچہ کا خانہ ۱-۲-۱۶ میں ہو یا بھی دیل بچہ کی ہے اور خانہ ۶-۸۰۶ میں ہے
 بچہ کا ہو یا نہ ہو بشرطیکہ خانہ ۱۵ میں شکل نفس ہو اگر سد خارج ہو خوف نہیں ہے سد داخل اگر ہو پیر
 نفا ہو و اگر خانہ ۹ میں ہے ہو یعنی کو بار مشہ نظر کا ہو ساتھ نصیبت ذیل کے یعنی اگر خانہ ۹ میں شکل مذکور ہو
 نظر عدوت کی ہے اور اگر شکل موت ہو نظر سردی ہوئی ہو یا آتی حال بیماری کے مفصلہ ذیل میں یعنی اگر خانہ
 ۶ میں ہو عارضہ تب گرم و بخوری مسفر و مرہا سے ہو یا عارضہ قویج اگر ہے ہو مستحق دلم و درما بقو
 و تب معمولی اگر ہے ہو اجڑے خون از شکم یا غارش جسم دیل دماغی تب یکروزہ و تب گرم داسان
 کا ہو اگر ہے ہو تو عارضہ سد قبض و سرطان و سوجن پیٹ داسان کا ہو اگر ہے ہو تو عارضہ تب یا بخوریا
 و بیماری سد و تب لڑہ یا درد شکم زکام و درد دال کا ہو اگر ہے ہو تو عارضہ درد شکم و ناف عذاب
 چپے دیوانی دیوشی و مرگی و خون از شکم و تبی کا ہو اگر ہے ہو تو قبضیت و درد شکم و آفت روح کا عارضہ
 ہو اگر ہے ہو تو خون شکم و درد سینہ و زکام و درد کمر و در چشم و باد سرخ و زخم گسہ یوانہ گرگ پتنگ
 یا پانی بے موقع پینے کی وجہ سے ہو اگر ہے ہو تو عارضہ سردی میں جانے کا ہو یا استسقاء و سوجن بدن
 لغوہ کھانسی و تب سردی و پانی سے ہو اگر ہے ہو حرارت و تب گرم غلبہ مسفر و خشکی زبان یا یرقان
 کا ہو اگر شکل ہے ہو تو عارضہ بغم و سودا و درد ہار و درد پائے و تب طبعی و لڑہ و درد کمر و دیگر بواری
 پرشیدہ بے پوزیدہ کے ہو اگر ہے ہو تب گرم و در شکم یا غارش جسم و باد زکام کا ہو اگر ہے ہو عارضہ زکام و پش
 و سردی و درد گوش و درد بازو یا بلند می سے گرگ و بخت آئے کا ہو اگر ہے ہو ترسا و باد بغم و درد سینہ و تب
 و قویج و ریگشانہ و دل گرنگی و باد زکام کا ہو اگر ہے ہو عارضہ قویج و درد کمر و درد گردہ و درد زکام
 و اضطراب و بغم کا ہو اگر ہے ہو عارضہ تب لڑہ و درد کمر و دیگر بواری و خون از شکم ۵ (۶) اگر شکل خانہ ۶ خارج ہے

یا چاہے کوئی شکل ہر ایاں اشکال کی شکل خانہ دوم میں نظر ہو اور ثانیہ دوم میں شکل کس ہو تو
 اشیاء گنبدہ کو چوری مانا بیان کر داور مرتبہ فرد زوج آتش اشکال اول مغنم ششم دراز نیم سے
 ایک شکل بنا کر مطابق منوبات اس شکل کے جنس نہ کر و پرشہد کا بیان کر داور نشانات جسم چور
 کے شکل مغنم دبارہ کی ضرب سے کہ ایک شکل پیدا کر داور اس شکل سے نشانات جسم چور کا اظہار کر داور
 اسکا علیہ بیان نشانات جسمی کا بیان شکل مغنم زائچہ کی کرار سے کہنا چاہیے قواعد دوم اس شکل کا یہ
 کہ نقاد اول کے افراد جن کے کہ تین تقسیم کرے اگر ایک باقی ہے چور مرتبہ اگر دیکھیں چور مرتبہ
 ہے اگر کوئی نہ پے چور کو رک کو سمجھو لیکن مرتبہ آتش اشکال ۸-۱۰-۱۲-۱۵ کے فرد زوج
 سے ایک شکل بنا کر دیکھو کہ وہ شکل کہاں ہے اگر خانہ طالع میں ہو دزد مار کو سمجھو اگر خانہ دوم میں
 ہر دشتہ دارال نزدیک کہ خانہ سوم میں ہو اشتراک برادر کہ خانہ چہارم میں ہو پدر یا کشتکار و ابغیان
 وغیرہ کو اگر غنیم میں ہو فرد زائچہ معشوق یا قاعہ کو جس سے محبت ہو اگر ۱۱ میں ہو تو کر دظلام کو اگر ۱۲
 میں ہو تو گھر کی غارت یا اس کے شریک کو اگر ۱۳ میں ہو باندی اگر مشرب و قلع الطریق کہ جس کا پیشہ نیک
 نہ ہو اور عادی جرم پیشہ ہو چور سمجھو اگر غنیم میں ہو تو چور یا شخص ہو کہ جو حاجی ہو یا درویش مسافر ہو یا زائد
 حکیم و ہندت وغیرہ اگر دہم میں ہو تو چور خانہ اکابر و ملکہ دارال سے یعنی حاکم وقت کے ملازماں
 ہو۔ اگر خانہ گیارہ میں ہو چوہد آشنایا ہو یا دوست۔ اگر خانہ ۱۲ میں ہو تو چور ارباب کینہ قوم
 سے ہو۔

منبر ۶۔ قواعد عمل سوال منبر ۶۔ فلاں طہور کے رکھنے سے نفع ہے یا نقصان۔

ہی سوال میں دو قسم کے طہور شامل ہوتے ہیں ایک بازو و شاہین شکار کی اور دوسرے نائے شاند کہو تر شہر
 کے دوم طہور خوش الحان نائے طہور دینا قری و غیرہ کے پس نائے کے نئے قاعہ معقود یہ ہے کہ اگر
 زائچہ میں بھانڈا اول ششم اشکال نہ ہو تو نفع کی ہے اگر غنیمت ہو تو امرت نقدان لیکن اگر
 دریافت طلب ہو امر ہو کہ پوزہ زاید ہے اور نئے میں اور شکار کر سکیں کیا یہ بیگناہ تو مناسب ہے کہ شکل
 اول ششم کو ضرب یک باقی کو شکل دوم میں ضرب دے اور اس شکل غنیمت کو دیکھے کہ وہ کون ہے اگر شکل بھند

اس شکل کی تکرار مثل میں جو اسی قدر خوب سمجھو اور اگر دیانت حالات کم شدگی حیوان کے مطلوب کی اگر
 خانہ ۶-۸-۱۲-۱۴ میں اشکال متعدد داخل ہوں اور ان اشکال سے کسی کی تکرار مہیات میں جو حیوان گشتہ
 اسی شہر میں ہو اور اگر ان خانوں میں شکل کس داخل ہو حیوان اسی محلہ میں ہو کہیں پھر باہر لیجا یا با دے
 اور اگر خانہ ۱-۶-۱۲-۱۴ میں اشکال خارج ہوں حیوان کو بند لیجا دیں اور سلام کو بھی اگر خانہ ۶ میں شکل
 ناری ہو رنگ حیوان کا زرد ہو بادی ہو سرخ و نا کستر گون آبی ہو سفید یا سبز کبوتر نا کی ہو سیاہ باقی حکام
 دینیائی یا مذہب احکام اگر نفعہ و گشتہ لگائے جاویں علاوہ ازیں اگر خانہ ۶ میں شکل سبز داخل ہو لیڈ میں انفرادی
 ہو کس منہج کس داخل میں کسی اگر خانہ ۶ میں نقطہ آتش کا غلبہ ہو لیڈ اگر سفندال میں حرارت و سوزش و
 ناشی کا مرض پیدا ہو کہ اگر بادی کا غلبہ ہو سردی و بھیریانی سے نقصان پہنچے اگر نقطہ آب کا غلبہ ہو تو
 غارہ جگر کا کو سفندال و حیوانات میں پیدا ہو اگر غلبہ نقطہ ناری کا ہو تو غارہ سرگی و بھوشی کا لیڈ میں پیدا ہو
 نمبر ۹۔ قاعدہ سوال ششم کہ میرا ز پزیریدہ رہیگا۔ یا نہیں یہ ہے کہ اگر خانہ ۶ میں شکل یا ثابت سد ہو ز پزیریدہ
 رہیگا اگر غلبہ سد ہو انتشار ہو جائے اگر غلبہ ہو کچھ ظاہر ہو جائے اور کچھ چھپا رہے۔

نمبر ۹۔ قاعدہ سوال ششم کہ جیکہ مجاہب غلام سوال ہو کہ قایم رہے کس طرح پیش آویگا۔ یہ ہے
 اگر خانہ ۲-۴-۶-۱۰ میں شکل خارج سد ہو آزاد کر دیو سے ساتھ خوشی کے اگر خارج کس ہو آزاد کرے ساتھ
 بیدی کے با فرخت کرے ساتھ ضرورت کے سبب فرخت ہو اگر شکل خانہ ۶ سے مطابق ہو بتانہ بیان
 کیا جاوے اور غایت حال کی خانہ چار کی شکل ہے۔ اور اگر ۶-۸-۱۲ میں شکل خارج ہو تو ایک گھر سے دوسرے
 گھر میں جاوے اگر ۳-۷-۱۰ میں ہو تو ای گھر میں ساکن ہو اگر کسی خانہ میں علاوہ خانہ ۱۲ کے
 ہو خط آزادی مل جائے اور اگر خانہ ۱۲ میں ہو خط بیع لکھا جائے اور اگر خانہ ۴-۱۰-۱۲ میں ہو خط
 آزادی حاصل ہو بشرطیکہ خانہ ۲ میں شکل سد داخل ہو خط آزادی کے ساتھ کچھ چیز بھی خانہ ۲
 میں شکل داخل کس ہو شکل لیکن خانہ اول ہو خط آزادی لکھے آجاکہ اگر خانہ ۲ میں ہو زکوة میں
 دینا نہ لے یا اگر دیکھا جائے غرض میں بیان کیا جائے یہ ہو تا لیکن اس بات کی بہت کہ غلام کے لئے خط آزادی
 با فرخت ہو اگر دوسرے کا لکھا جاوے۔

احکامات خانہ ہفتم

احکامات خانہ بنائیں سوالات ذیل کے قواعد و عمل کی کیفیت درج ہے (۱) شادی یا نکاح ہوگا یا نہیں مکلفیت شرح رسم شادی عقد بندی کی کیفیت عورت بقید حبس نسب روزوں و زلیں اطلاق و زنی شہر غیر (۲) احکام آمد غائب زندگی و مردگی غائب پتر شرح کامل (۳) احکامات جنگ و فوج و مفتوح شرح یا غائب منسوب کو جو ہر قسم کے اقدامات میں کار آمد ہیں۔ پس

(۱) قواعد و عمل سوال اول کے شادی ہوگی یا نہیں مکلفیت شرح درج ذیل ہیں (۱) اگر خانہ اول میں شکل مسدود فعل ہو اور خانہ میں بھی مسدود فعل ہو اور شکل سے یا نہ ناچھ میں بنانہ نیکہ ہو اور ناظر طالع کی پر تو شادی بہت جلد ہو جائے اگر تین عورت میں خانہ میں بنے ہو یا دیگر شکل مسدود باقوت ہو رسم شادی کیسے نہائی و راکہ رنگ خیر کے سرخ یا بویں اور اگر خانہ او میں اشکال مسدود فعل میں اور اشکال سے روئے کوئی خانہ ۱۴-۱۵-۱۶ میں ہو۔ دلیل ہو جائے شادی کیسے لیکن اگر خانہ پنجم میں شکل محسوس صورت میں شادی ہو جائے مگر رسم شادی باراکہ رنگ سرخ یا بویں خانہ پنجم میں بھی شکل محسوس ہو تو زنی عقد بندی کے گفتگو تنازعہ کی پیش آئے اور اگر مسدود آسانی سے نکاح ہو جائے (۲) خانہ اول سے ہفتم تک ایسی کے بعد بارہ نیکہ جس خانہ میں شکل محسوس ہو یا محسوس یا ان خانوں کے مطابق اسی قدر انخاص میں خانہ شادی کے بعد کی کیفیت ممانعت اشخاص کی قدرت و ضعف اشکال سے دریافت کیا جائے کہ آیا ان کے منہ کی عیسیٰ شادی رکھنا و لگی یا نہیں۔ (۳) اخلاص محبت عورت مرد کی کیفیت شکل خانہ اول پنجم سے بیان کیا جائے ساتھ اس نوعیت کے کہ اگر شکل اول کی تکرار خانہ بنائے نیکہ میں ہو یا دیگر شکل اول پر ایک نظر دوستی کی ہو عورت مرد کو پیار کرے اگر ہر دو اشکال اول پنجم کا تکرار خانہ نیکہ میں ہو اور ایک کی دو سر پر نظر دوستی کی ہو تو بائیں میں محبت کامل بہ پیش کش کے ہو (۴) اگر صورت مسدود محسوس نمبر ۲ کے ہندو اشکال اول پنجم کو ضرب کر کے ایک شکل بنائے اور یہ نوعیت مسدود محسوس میں شکل کے اور اسکی تکرار کے احکام محبت زن شہر کے بیان کیے جا دیں

یعنی اگر شکل خانہ دوستی و محبت میں ہو تو فریقین میں محبت سبے بقیہ احکام محبت و اتفاق زن و شوہر کے
 اس قاعدہ سے دریافت کئے جائیں کہ اگر شکل ۴۱ کی تکرار خانہ ۲ میں ہو تو عورت کی طرف سے زیادہ محبت
 ہو اور اگر شکل ۳۱ کی تکرار خانہ ۲ میں ہو تو مرد کی طرف سے محبت زیادہ ہو اور اگر شکل خانہ اول و
 ہفتم دونوں مذکور ہوں یا دونوں ہفتہ زن و مرد میں سازگار نہ ہو اتفاق ہو اگر ایک گٹ اور ایک مذکر
 ہو اور سازگاری و اتفاق ہو اور اگر دونوں ایک جنس ہوں تو اولاد پیدا ہو اور اگر خانہ ہفتم میں اشکال نہ ہو
 اسے کوئی شکل ہو تو شادی کی رسم انجام نہ پائے اگر شادی ہو جائے تو عورت مر جاوے یا دوبارہ شادی
 اگر ۱۲ خانہ ۷ میں ہو تو عورت عاشق مزاج ہو اور چٹوری اگر خانہ چہارم میں شکل فاجع کس ہو تو عورت
 خانہ نشین ہو یعنی پردہ میں نہ رہے (۵) اب اگر یہ دریافت کرنا مطلوب ہو کہ عدت پاکدامن سے یا آزاد
 اور جب نسب اسکا کیسا ہے مناسب ہے کہ زائچہ کی شکل ۷ کو ۵ اس و ۱۰ کو ۱۲ اس و ۱۷ کو ۱۹ اس و ۲۰ کو ۲۱ اس و ۲۲ کو
 ۲۴ اس ضرب سے کر چار شکل حاصل کرے اور ان چاروں کو مہات بن کر سٹو دیگر نیز کرے اس زائچہ
 میں اگر شکل ہفتم مشتری کی ہو تو عورت نسل شریف عالم و فاضل سے ہو اور پاکدامن اگر شکل بیچ کی ہو
 تو سپاہی نقاب سلیح بندیاں پر حجام وغیرہ والو اور دیگر اشخاص کے باجنگا پیشہ کار و بازاری کی ہو اگر انکی
 بیٹی ہو اور زانیہ اگر شکل آفتاب کی ہو تو اصل زانیہ رت کا بلند مرد کسی حاکم یا حکیم وغیرہ کی بیٹی ہو اور
 باغی ہو اگر شکل زہر کی ہو تو عورت زانیہ و رقاصہ و عشق باز ہو اور اہل مطرب یا نقہ خوان یا کسی دیگر
 لینے غلام یا چورت کی لڑکی ہو اگر شکل عطارد کی ہو تو کبھی تیرہ اور کبھی فساد کھے اہل اسکا انسان شریف
 اہل علم و حرکت صاحبان افحاش و زود سنے کے پیشہ دار مہاجن وغیرہ سے ہو اگر شکل ثریا کی ہو تو عورت
 صالحہ ہو لیکن اہل اسکی پیشہ یہ اہل اہل سفر و اہل راہی - رنجر زوال - درویشیاں - الیال کا مالک ہو اگر
 شکل قمر ہو عورت زانیہ ہو اور اہل اسکی کا تنکاراں - کلا لال - تالو نگو یا ل زیند لال قوم زایل
 ہوا (۶) اگر زائچہ میں نہانہ و پوشیدہ ہو تو عورت بیکار و بیگمال شوق و ذوق محبت رکھے اور اگر
 ۱۲ خانہ ۷ دوم اس تو عورت پوشیدہ کسی بیگم رکھے اور اگر خانہ ۷ میں ہو تو عورت ناسخ و زانیہ
 عورتوں سے محبت کرے

اگر منہم چہارہم میں سیکھیں ہوں تو ناز و انداز بیا رکھے (۱) اگر خانہ میں شکل = ہو اور اس سے شکل =
پیدا ہو کر خانہ ۱۲ میں برہم لیل اسکی ہے کہ عورت بکر ہے اور اگر خانہ میں = ہو یا شکل منہم سے = پیدا ہو
تو عورت بکر ہو اور شکل منہم خانہ ۱۲ میں خارج ہو عورت بکر ہو یا عورت بکر کے اور منہم سے
اختیار عورت کے لیکن اگر شکل سد داخل پیدا ہو تو عورت بکر ہو (۲) اگر دریاخت ہو کر جوان ہے یا نہیں
شکل منہم کو دیکھ کر اگر اشکال = = = = = ہوں تو جوان ہے اور اگر = = = = = ہوں تو شوہر کو چکی ہے اگر خانہ =
ہوں تو عورت زشت لینی خراب ہے اگر = = = = = ہوں تو عورت بد ہے اور شکل فعل ثابت دلیل
جوان رکھ کی ہے اور شکل = = = = = دلیل بکر ہے پردہ کی ہے چنانچہ کیفیت نکاح عورت کی خانہ منہم سے
پیدا ہونے کی کہ عورت کا ہے پس بریانت حالات نکاح زانچہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہونی ناچر کے
خانہ میں شکل خارج منہم سے ہو اور خانہ طالع میں = ہو اور خانہ ۱۵ = علم = = = = =
میں باقوت ہے کہا گیا کہ نکاح بہت جلد ہو جائیگا لیکن اگر اسل = = = = =
کے فعل اندازہ داخل ہیں کیونکہ خانہ ۱۳ میں اشکال منہم سے اور = = = = =
اترا اور اور کارمل ہے اور سند و عورت کا آفتاب آفتاب منہم سے مل ہے

پس دلیل سے دم منہم سے قریب کی منہم مہنی ہے اور سوم شادی میں رسیان مہانی نہ راگ درنگ
وہ الی و جمیع اور منہم منہم کا احتمال ہے بلکہ قوی لیس ہے بیانت خلاف مرضی اثنا دوستان کے
کیونکہ شکل = = = = = صد ایک دوسرے کی ہیں اور ہر منہم پیدا کرتی ہیں کیونکہ = = = = = سے = = = = = پیدا ہوتی ہے
اور شکل = = = = = خانہ پندرہ میں قوی ہے کہ جو صورت صبح پیدا کی ہے منہم مائل کے کیونکہ شکل = = = = = طالع کی
محببت صبح و نیکو کاری کی ہے اور برہم و محبت کی پس اپا گیا کہ سائل عشق و محبت کی وجہ سے طلب
ہو کرتا ہے کہ جس سے شادی کرنا چاہتا ہے ساتھ دلیل کے اول یہ کہ خانہ اول میں = = = = = ہے
اور یہ خانہ دائرہ زوج سے = = = = = کا ہے اور منہم ہے ساتھ عشق و محبت کے دوم یہ کہ شکل خانہ ۱۳ میں
= = = = = اور یہ خانہ میں بھی آئی ہے دلیل اسکی ہے کہ عورت بھی محبت کرتی ہے ساتھ دوجہ کے
بکر = = = = = محبت منہم خانہ میں باقوت ہے اور ناظر ساتھ دوسرے کے شکل خانہ منہم کو = = = = = دوم یہ کہ قریب



شکل ۳: دینے سے شکل ۱ پر آمد ہوئی ہے جو نسبت بہ سابقہ غش و محبت طرفین کے پس نکاح البیہرہ فاضلہ
 الہ و معانی و غیر کے ہو گا۔ لیکن یہ محبت نزدیکین میں قائم نہ رہیگی اس وجہ سے کہ ضرب شکل ۳: اول و
 ستم ۳ سے ۳ پر آمد ہوئی ہے اور شکل چارم ۳ کی تکرار خانہ ہوا میں ہے اور شکل ۳: خانہ غائب الہافیت
 میں ایسی امر کی دلیل ہے کیونکہ یہ غائبیت میں آواز و گویا و بر خلافی پیدا کرتی ہے عورت مذکور خالی خانہ ۱۱ ہے
 لیکن بلند و مرتبہ سے بچے گر گئی ہے اور سورت تباہ حال ہے کیونکہ شکل ۳: کوئی نہ ستم میں ۱۱ ہے اور
 شکل آئینہ خانہ ۱۱ میں غائب و کمزور ہے لیکن ضرب اول ۳ و ستم ۳ سے شکل ۳: پیدا ہوئی ہے ستم ۳
 میں امر کی ہے کہ سائل کثیر الامداد ہو گا مگر چھ خانہ ۱۰ میں شکل ۳ موجود ہے کم اس کا یہ ہے کہ اگرچہ
 علم و الم کہ ہر طرف سے سائل پر هجوم ہو رہا ہے۔ اور ایک بنگا مہ بیا ہے پیشاوار و خواتین و دست و
 رشتہ و اول کے مصیبت و سخت ہے کہ جس سائل قبلا ہے لیکن خانہ دوم میں ۱۱ کے ہونے سے یہ غم و افسوس
 ہونا یا نہ ہونا قدیم عورت کے نیکہ ہیں اور شادی سائل کی وجہ ہو گئی یہ تکرار شکل ستم ۳ کا حکم ہے۔

(۲) قواعد و مسائل و امور بدہانت حالات زندگی و مردگی غائب و آمدن غائب یا شریح کامل۔
 خانہ اول ہے کہ اگر بدہانت ہو کہ غائب یا گھٹیا یا غیبی حالت میں اگر زائچہ کے اندر خانہ ۱۱ میں شکل
 سعد خارج ہو اور اول میں اصل اور غائبانہ ۱۱ - ۱۱ - ۱۱ - ۱۱ - ۱۱ میں بھی اشکال داخل ہوں تو دلیل نہ اس
 آنے غائب کی بیلگی تمام ہے (۲) اگر تکرار شکل ستم کی خانہ ۱۵ یا ۱۶ میں ہو اور اشکال مندرجہ خانہ ۱۱
 بعض حالات آمد پر کریں تو غائبیت میں ایسا ہے (۳) اگر تکرار شکل ستم کی خانہ ۱۵ یا ۱۱ میں ہو
 خبر غائب کی پہنچے (۴) اگر خانہ اول و دوم میں شکل ۳: ہو غائب بہت جلد و پس آجائے۔ (۵)
 اگر شکل ستم خارج ہو اور عکس اس کا خانہ ۱۵ یا ۱۱ میں ہو تو کہنا چاہیے کہ غائب راستہ میں ہے (۶) اگر خانہ
 ۱۱ میں خارج ہو اور خانہ ۱۱ میں اصل سعد ہو خانہ ۱۱ میں تو دلیل صیت جلد و پس آئے غائب کی ہے۔
 (۷) اگر خانہ اول و دوم میں شکل خارج ہو اور ستم ۱۱ میں اصل اور خانہ ۱۱ میں اصل خارج ہو پس آجائے۔
 غائب کی ہے (۸) اگر خانہ ۱۱ میں شکل غائب ہو۔ (۹) اگر خانہ ۱۱ میں اصل و ستم ۱۱ میں اصل و ستم ۱۱ میں اصل
 سے اور اسے جاکہ بدہانت ہو پس آجائے اگر خانہ ۱۱ میں ہو تو اس کی خبر مل جائے (۱۰) اگر خانہ ۱۱

میں شکل ۱۱۱ سے ۱۱۵ تک کے کوئی ہوا اور تکرار اسکی خانہ ۹ میں ہو غیر غائب کا جلد پونچے اور خط
 اسکا بھیجا ہوا رستہ میں ہر جگہ جگہ سے ۱۰ اگر خانہ ہفتم میں شکل خارج کھس ۱۱ خانہ دوم میں ۱۱
 ۱۱ ہوا اور خانہ اول میں کھس شکل داخل یا خارج علیہ میزانانی ہو غائب بے اعتبار ہے مقام سے روانہ
 ہو مگر سائل کے پاس نہ آئے رستہ میں مقیم ہو جائے گا اور اگر آجائے تو سائل کے پاس پہنچے نہیں
 پھر چلے جائے۔۔۔۔۔ کیفیت قواعد مذکورہ مددنا تجھ ذیل ہے معلوم کرو۔ مثلاً دریافت آمدن
 غائب را چھ شہید کیا یہ مقرر ہوا ہوئی خانہ ہفتم را چھ ہذا میں شکل ۱۱۱ سے ۱۱۵ تک
 ہوا خانہ ۱۱۱-۱۱۵-۱۱۶ میں شکل خانہ ۱۱۱ کہا گیا کہ غائب کے آنے میں توقع ہے
 اگر چہ کہ شکل ۱۱۱ منقلب خانہ ہفتم میں ہے اسلئے حکم ہوا کہ خبر و خط مسافر و خانہ
 کا رستہ میں ہوا اور شکل ۱۱۱ خانہ ہفتم و نیز ہم اسی اسکی دوسری دلیل ہے کہ
 خط را خبر غائب کے رستہ میں ہوا اگر چہ کہ شکل ۱۱۱ طالع میں ہوا اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ میں در زائچہ واسطے غائب
 کے ہے پس حکم قرعہ ہذا کہ یہ تکرار اسکی خانہ ۱۱ میں ہے اسلئے غائب نہایت پریشان و غم میں مل جائے گا
 کیونکہ شکل ۱۱۱ میں غائب کی خانہ ۱۱ میں اور در و خانہ ۱۱ میں شکل ۱۱۱ میں در و خانہ ۱۱ میں
 ہوئی کیونکہ اسکی خانہ ۱۱ میں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی گھوڑا غائب کا چوری گیا۔ دریافت کیا گیا کہ چورا
 پنوں سے متعلق کوئی بیگانہ میرا خانہ سے ہفتم۔ دقا و دوم چہار دم۔ پانز دہم سے شکل ۱۱۱ ظاہر
 و باطن ابتداء و دائرہ ممکن پیدا نہیں ہوتی لہذا ہفتم میں در پردہ ناظر طالع کی چور بگناہ متجاوزات
 کے وقت آئینہ کہ نہ ہفتم کا قلع رات کے وقت سے ہوا اور باطن میں بھی رات ہی کے وقت سے
 نصبت دیا گیا ہوا اور خانہ طالع میں شکل ۱۱۱ ثابت ہوا کہ چورا سوت آ یا جبکہ غائب ہوا تھا۔
 کیا کہ خانہ دوم آنکھوں سے منسوب ہے اور انہیں شکل ۱۱۱ صورت بنگی کی رکھتی ہے اور بنگی چشم کی دلیل
 خواب کی ہے۔ اب معلوم کن اچا کہ گھوڑا لٹکا یا نہیں انہیں شکل ۱۱۱ سے ۱۱۵ سے در و خانہ ۱۱ میں
 ۱۱۱ سے اورانی دونوں کی فرسب سے پیدا ہوئی اور تکرار اسکا خانہ ۱۱ میں ہوا اور گواہ خانہ پانز دہم
 خانہ شوش پر مبنی رنگ مطلق پس کہا گیا کہ گھوڑا از ستیاب ہو گا علاوہ ۱۱ میں خانہ ابھد میں ۱۱ ہے۔

یہ بھی دلیل ۱۱ اسیدی کی ہر سائل نے دریافت کیا کہ دوسرے گھوڑے کے انہیں پس کھینچا گیا کہ خطہ چہلہم
کے دوازہم میں کہ جو پندرہ خوان خانہ ہوتا ہے شکل خاصہ دہل میں کہ گھوڑے مکان سے باہر گئے
یعنی فروخت ہو گئے مگر چونکہ خانہ میں شکل ۳ ثابت ہوا اسلئے دھول روپیہ میں توقف ہے۔
اور چونکہ روپیہ دھول ہوتا تھا اسکی ہنڈوی کر دی گئی کیونکہ خانہ ۱۶ میں دھول میں مرکی ہوا اور عورت
اسکی زیر خانہ ۱۶ میں آئی ہوا اور خانہ ہنڈوی کا ہے اور اسے عاقبت العافیت میں دلیل ۱۷ نے مستحق قرار
کیا کہ ساتھ خیریت کے اور چونکہ خانہ سوم میں شکل ۲ ہے ہندو اسکے ۲ میں اور عدد خانہ کے ۹ ہندووں
کو جمع کیا ۱۵ ہوئے پس کہا گیا کہ مسافر ۱۵ یوم میں آباد کیا اگر اس سرحد میں نہ آیا تو موافق قاعدہ
جدول گذشتہ کے ایک سو چودہ یوم میں آباد کیا کیونکہ قواعد دیگر متعلقہ سوال متذکرہ صدر یہ بھی ہیں
(۱) اگر تکرار شکل طالع خانہ ۶ میں ہو یا شکل ۳ خانہ ۱۵ میں دواور تکرار شکل طالع کا خانہ ۸ یا ۱۲ میں
ہو غائب یعنی ہو ۲ اگر شکل طالع داخل نہیں ہوا اور تکرار اسکی مندرجہ قاعدہ متذکرہ کے ہو یا خانہ
۱۲ میں ہو تو غائب کسی ہوتو پر عبور یا زخمی ہو ہوا اگر شکل ۱۳ سے کوہ پیدا ہو تو سو منہ جسم ہو ۱۴
اگر خانہ اول میں ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں ہو تو دلیل متذکرہ کہ (۵) اگر اول خانہ میں ہو اور
تکرار اسکی خانہ ۱۲ میں ہو یا شکل ۱۳ میں شریک ہو تو مسافر غائب قتل کیا گیا ہو سمجھو ۱۶ اور اگر شکل
طالع دھنم نخس ہو غائب مسافرت میں بد حال ہو (۷) اگر شکل طالع دھنم سعد ہوں اور نتیجہ اس
کا یعنی شکل نہم یا زخمی یا نتیجہ ہر دو شکل مذکورہ کی اضطراب کا نخس ہو تو بھی دلیل پریشانی کی
سمجھو ۸ اگر اشکال خانہ ۹ دھنم نخس داخل ہوں اور اشکال خانہ ۹ دھنم نخس خانہ ہوں تو
غائب کو مردہ یا مرگیا ہو سمجھو ۹ اگر خانہ ۹ میں داخل نخس و دھنم میں خانہ نخس ہو تو غائب
مردہ کو دزن کر دیا گیا ہو سمجھو (۱۰) اگر اشکال خانہ اول یا نہم سے ایک سعد
داخل ہو اور تکرار اس کی خانہ ۹ میں ہو تو غائب زندہ ہو اور اگر ان خانہ ۹ میں
اشکال خانہ ۹ نخس ہوں اور تکرار اس سے کسی خانہ ۹ میں ہو تو غائب کو مردہ سمجھو (۱۱)
اگر اشکال خانہ ۹ دھنم نخس خانہ ہوں تو بھی غائب کو پریشان یا بد حال سمجھو ۱۲ اگر افراد زانچہ ریل

کے شمار میں ۳۲ ہے کم ہوں تو مرد اگر ۳۲ یا کسی سے زیادہ ہوں تو زندہ جانور ۱۱۳ اگر خانہ میں ہے

۸ میں ہے مواد خانہ اول میں ان دوشکلوں سے کوئی شکل ہو تو غائب مردہ ہو یہ قاعدہ دریافت حال پرانہ

کیلئے استعمال کیا جائے گا ۱۱۴ اگر خانہ میں ہے مواد و تکرار کی خانہ ۸ یا ۱۲ میں ہو تو بھی غائب کو مردہ

خانہ ۱۱ میں موقوفہ پر اسطے دریافت حالات ایک غائب کے ناچنے رل کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

ناچنے ہذا میں بخاند اول شکل ہے اور یہ شکل مناسب خانہ ہشتم کی ہے اور

خانہ ۸ میں بھگتے ہتکے اُس کا شکل ہے سبب و ہر اور تکرار کی خانہ ۱۲

میں ہر اور یہ خانہ تکبوت و ہذا کا ہر اور یہ خانہ نہ خوت کا لہذا کہا گیا کہ غائب

کی خوف ہوا چونکہ خانہ ۹ میں ہر اور خانہ سفر کا ہر اور ہتکے کا شکل خانہ ۱۲

یعنی حاجت اس ثابت میں ہے لہذا نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ غائب سفر میں گیا اور لڑائی میں مارا گیا علاوہ دانی

اضراب اشکال خانہ ۱۲ و خانہ ۱۱ سے شکل ہے پیدا ہوتی ہے صورت اس کی نیز دیکھی اور ہتم سے

شروع ہر کہا گیا کہ غائب زخم نیزہ سے مقتول ہوا انسان ہر بقاعدہ ۱۲ مذکورہ صمد اضرار رل

کو شمار کیا گیا تو ۲۲ ہے یہ ۳۲ سے کم ہیں لہذا حکم ہوا کہ غائب مر گیا ہے..... لیکن قاعدہ میں ریا

عمل زندگی و مرد کی غائب کیلئے انقلاب زراچی کا ہر اور اس انقلاب ناچنے کا یہ طریقہ ہر کہ اول مراتب

آتش اہتا ناچنے سے شکل دل و مراتب آتش نبات سے شکل دوم و مراتب اشکال ۱۰۰۹-۱۰۱۳

شکل سوم و مراتب آتش اشکال ۱۰۱۴-۱۰۱۵ سے شکل چہارم بنا کان اشکال کا ہتا بنا کر ناچنے تمام

کیا جائے ہر شکل ہفتم اس ناچنے کو اور شکل ۱۵ اناچنے اصلی کو ضرب یکساں شکل حاصل کی جس سے یہ شکل شکل

اگر ہے یا غائب موجد ہوا ہوا اگر علاوہ انکے اشکال سجد سے کوئی برا ہو تو غائب زندہ ہو

اور اگر شکل کس برا ہو تو غائب مردہ ہو تیش کیلئے دیکھو انقلاب ناچنے بالا کا جو مندرجہ

اب زراچیہ شکل ہفتم ہے ہر اور ناچنے اصلی کی شکل میزان ناچنے ہر دونوں کو ضرب کیا تو

شکل پیدا ہوئی یہ شکل کس کس کس میں سے کہا گیا کہ غائب زندہ ہے

یعنی مر گیا ہے و اللہ اعلم بالصواب

دیگر راجہ تیشیل واسطے دریافت حال زندگی و مرگ غائب کے یہ ہے
 راجہ ہذا کے خانہ اول میں شکل ۳۳ اور تکرار کی خانہ چارم میں ہے
 دیں زندگی کی ہے کیونکہ تاملہ ہر اگر شکل طالع سعد داخل ہوا اور تکرار
 اسکی خانہ چارم میں ہو دیں زندگی غائب کی ہر تاملہ دو سر شمار افراد



کا اور افراد اس نامچہ کے ۲۵ ہونے ہیں ۳۲ سے زیادہ ہیں یہ دوسری دیں زندگی غائب کی ہے
 لیکن شکل طالع ۳۳ اور تکرار اسکی خانہ ۶ میں ہر اور پنے خانہ ۱۲ میں ہر جو صاحب سکن خانہ ۶ کی ہے
 اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ مسافر غائب اندرون سفر تباہی و پریشانی میں گرفتار ہوا اور شکل ۳۳ جو خانہ ۱۲
 میں ہے اسی مرکی دلیل ہے کہ مسافر گردان کے علاوہ اسکی شکل طالع ۳۳ کا عکس ۳۳ خانہ ۱۲ میں ہے
 اور خانہ ۳۲ وغیرہ گاہ ہر خانہ اول کا اور شکل عاقبت العاقبت راجہ میں ہر انی لائل سے ثابت کہ مسافر
 غائب زخمی ہو کر اور راستہ میں ہر کیونکہ شکل ۳۳ خانہ ۶ کی تکرار خانہ ۳ میں ہر جو خانہ نقل و حرکت کا ہے
 راجہ و تیشیل اسی سول کا یہ ہر راجہ بند حکم اسکا یہ ہے کہ جس حالت
 میں مسافر غائب سوخت ہر اسی حالت میں ۳۰ ۱۰ ۲۰ یوم تک رہے ۱۰
 اور پانچ ماہ تک وہ حالت تبدیل نہ ہو کیونکہ راجہ بند سے احکام نہیں
 نکائے جاتے ہیں تاوقتیکہ راجہ کو کشادہ نہ کیا جائے لیکن استاد



علمہ اخذ صاحب نے راجہ بند سے ہی احکام راجہ نکائے ہیں اور وہ ہیں کہ خانہ طالع میں شکل ۳۳ ہے
 اور تکرار اسکی خانہ ۶ میں ہر یہ صورت لڑائی کی ہر اسلئے حکم اسکا یہ ہے کہ پیشقدمی لڑائی میں منجانب غائب کے
 سال کے ہوئی اندر نوبت اسکی درجہ قتل تک پہنچی کیونکہ خانہ ۸ مرگ قتل کا ہر اور اس خانہ میں ۳۳
 کا تکرار ہر اور خانہ طالع حریف میں جو غنیمت ہر شکل ۳۳ اور تکرار اسکی بجائے دم یعنی خانہ نیک میں ہے
 اور خانہ دوم خانہ رفیقان مل گیا ہے پس رفیق سال خانے کے ساتھ خیرین کے ہے اور رفیق حریف
 کے قتل ہوئے کیونکہ خانہ ہشتم رفیقان مل گیا ہے یہاں تک کہ ہر جو صورت زخم شدیدی موت و قتل کی
 ہے جو کہ خانہ ہشتم میں ۳۳ سعد داخل ہر اور تکرار اسکی خانہ نیک یعنی دوم میں ہو دیں اسکی ہر کہ حریف

غائب بہت کچھ آمادگی دوستی پر غائب ہونے کی لیکن غائب ہونے کی اور لڑائی شرف کی دوسری
دیں کی یہ ہے کہ صاحب نہ ہونے کی اگر احدہ خانہ میں کہ جو خانہ دوستی کا ہو آئی ہے۔ اور شکل
طالع مسائل غائب نے باوجود دوست کے جو طالع پر غائب کی تھی اُسے خانہ عداوت یعنی ۸ میں تکرار
کی اسلئے لڑائی و تفرق ہوئی اور جب شخص سے غائب کی لڑائی ہوئی وہ پہلے اسکا دوست تھا
اور اب عداوت پیدا ہوئی۔ کیونکہ نتیجہ ضرب شکل دل و ہضم ہے چھ پیدا ہوئی ہے شکل شتری
کی ہر اور برج شتری میں موجود ہے یعنی خانہ ہضم میں دل سے کہا گیا کہ شیر دہنوں میں دوستی و موافقت
یعنی ممکن تکرار کا خانہ ۲ میں ہر اور یہ خانہ عداوت و دشمنی کا ہے اسلئے عداوت پیدا ہوئی اور
چونکہ خانہ چہارم کی صورت گزرد و دیرانی ملک مقام غائب سے تعلق ہے اور عکس اسکا
نہا نہ ہضم میں ہے اسلئے ملک مقام غائب کا قبضہ و تصرف حریف میں یا اور غائب اپنے مقام کی
سجاگ آ یا چنانچہ تجربہ سے بعد کچھ روز کے معلوم ہوا کہ یہی واقعات مندرجہ احکام ظہور میں آئے تھے
علاوہ قواعد مندرجہ عدد کے ایک دریافت حالات زندگی و مردگی غائب کا یہ بھی ہو.....
قاعدہ ۱۰ کہ ضرب شکل دل و ہضم ششم چہارم سے دو شکل اور ان دونوں سے ایک
شکل پیدا کیجئے یہ شکل غائب کی اگر خاص شخص ہو غائب مردہ ہو یا مبتلا مصیبت و افکار ہو اگر
اسی سوال میں سوال شریک غائب کا ہو اگر شکل ہضم ہو تو شریک مراد میں یعنی ہویت المال غائب کا شکل
دل سے اور شریک غائب کا شکل ششم سے دیکھئے اگر دونوں سعد داخل ہوں شریک میں نفع ہوا و شریک
شکل میں ہوا کسی کو نقصان پہنچے علاوہ ان میں کوئی عاقبت معاملات کے حالات شکل ۱۶ سے
کہے جائیں۔

(۳) قواعد عمل سوال سوم۔ دربارہ احکام ہونا غائب و مفتوح یا غائب مندرجہ جیت اور

مقدامات وغیرہ میں کار آمد ہیں۔

قاعدہ اولیٰ۔ زائچہ پر اگر شکل دل خانہ ششم ہوا تو زوی ہو یا اسکا غلبہ ہو تو سائل کو شکست

و مغلوبیت ہو اور اگر شکل ہضم خانہ ششم ہو یا اسکا غلبہ ہو تو سائل کو شکست ہے اختیام میں ہو۔

دیازیم مدگار بشکر دوازدم تمام جنگ سؤل سے کہ جسکے لئے لڑا لیا گیا ہے منسوب ہیں ان اشکال
 میں سؤل سے جسکی اشکال متعلقہ ہوئی دس دس ہونگی دیکھتے ہوگی۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر شکل طالع کی تکرار خانہ میں ہو یا شکل ہفتم کی تکرار خانہ اول میں ہو یا شکل خانہ
 اول کی شکل خانہ ہفتم کو تکرار کرے کسی دیگر تمام پر یا شکل ہفتم شکل اول کو کسی غیر تمام پر منظر شلیٹ یا سؤل
 دیکھے تو درمیان سؤل دسؤل کے قبل از جنگ صلح ہو جائے اور اگر رائج میں ہے یا پے میزان میں ہو
 تو بھی صلح ہو جائے اور اگر میزان ہے سے کوئی شکل ہو تو بعد از جنگ سؤل چنان کے صلح یا فیصلہ
 ہوا اور اگر شکل ختم کی تکرار خانہ ہفتم میں ہو تو بھی صلح ہو۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر رائج میں بنانا اول اشکال ہے سے کوئی شکل ہو اور تکرار کی خانہ
 ہفتم میں ہو سؤل لڑائی میں قتل ہوا اور خانہ اول میں ہے یا پے سے کوئی شکل ہو اور تکرار کی ہفتم میں ہو
 تو مجرد ہو اور اگر بھی اشکال خانہ ہفتم میں ہو اور تکرار ہفتم میں کہیں ہوں تو سؤل قتل و مجرد ہو۔
 قاعدہ نہم۔ اگر اشکال ہے سے کوئی خانہ دوم میں ہو اور خانہ میں تکرار
 کرے تو اکثر مردان شکر سؤل قتل و مجرد ہوں۔ اور اگر شکل ہفتم میں لڑائی اشکال سے کوئی شکل ہو اور
 تکرار کی خانہ میں ہو تو مردان شکر سؤل سے اکثر قتل و مجرد ہوں۔

قاعدہ دہم۔ اگر طالع میں شکل سعد ہو اور تکرار کی خانہ دہم میں ہو یا شکل سعد خانہ دہم کی تکرار طالع
 میں ہو تو سؤل فتحیاب ہو۔ اور اگر شکل ہفتم سعد ہو اور تکرار کی خانہ دہم میں ہو یا شکل خانہ چہارم سعد کی تکرار
 خانہ ہفتم میں ہو تو سؤل کو فتح ہو۔ اور اگر شکل طالع سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور وہ سؤل میں مرکز خانہ
 اذنا تکرار کرے سؤل فتحیاب ہو اور اگر شکل ہفتم اسی نوعیت سے ہو تو سؤل کو فتح میسر ہو۔

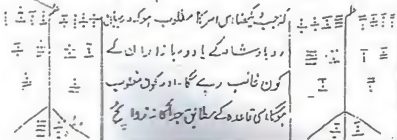
قاعدہ یازدہم۔ اگر خانہ طالع میں ہے سے کوئی شکل اشکال تکرار کی خانہ دہم میں
 سؤل قیدی ہو اور اگر نہیں تکرار سے کوئی خانہ میں ہو اور تکرار خانہ میں تکرار کرے تو سؤل قیدی ہو
 یا جسے اور اگر شکل دوم سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور تکرار دہم میں تکرار کرے تو سؤل قیدی ہو
 اور اگر شکل ہفتم اسی نوعیت سے ہو تو سؤل سؤل کو فتح ہو بخیر و شکر اشکال ہے سے کوئی خانہ دہم میں

یہ شکل جسے طالع و شریعت میں دس شکست فاش اسکو نصیب ہوا در اگر ذبح کیے طالع بدل دی
دی خراج دنیا قبول کرے اور جسے طالع ۳۳ ہے کوئی دودہ رخا و فریب کے لیے یہ مقبول پر
نہایت کہ سائل و سائل کیلئے جہد کا زمانہ نہ ہا کہ حکم نکالیا جائے نہ پانچ ایک زمانہ نہ ہا کہ انداز






اقوام بلوچ و جات دیکھا گیا تشریح ہے
زمانہ کوئی کیسے اس زمانہ میں فصل ۳۳ حریف کی طرف ہر اسلئے کہا
کہ لڑائی میں آغاز جنگ کھولیفہ کی طرف سے ہو گا اور چونکہ طالع
سائل میں شکل ۳۳ اور شکل ۳۳ طالع سولہ میں ہر اسلئے کہا گیا

کہ طالع سائل پانچویں شاری کار اور طالع حریف کا سولہ اور شکل ۳۳ خانہ ششم سائل میں ہر اسلئے دیکھا
سائل کا اور دیکھا اور دیکھا کہ صورت شمشیر کی کر اور خانہ ۱۵ میں ہر اور خانہ دودہ شکست و خدم سائل سے منسوب توار
میان سے ہر مہنگی اور فکے سائل شکستہ این حریف میں غفلت پیدا کر گئے کیونکہ خانہ ششم حریف میں شکل
واقع ہر گز نہ خانہ ۱۵ میں ۳۳ ہر اسلئے علیٰ ہر دیکھا اور سائل کی طاقت کمزور ہو گئی کیونکہ خانہ ۱۵ سائل
میں ۱۲ اور خانہ ۱۲ سولہ میں ۳۳ ہر اور شکل ۳۳ کا ہر سائل اور پانچ خانہ شکل ۳۳ جو اصلی شکل طالع سائل کا ہر
طالع حریف میں گئی ہر اسلئے سائل خود لبر و صلح حریف کے مکان پر جادو کیا آخر لبر و صلح کے ہی طرح
ظہور ہو گیا یا کہ سائل خود اپنے صلح کے حریف کے مکان پر گیا اور صلح چاہی اور انجام کار صلح ہوئی
زمانہ ہر سائل کو بطریق دیگر آل ہر سائل کے بعد کا زمانہ پانچ دیکھا گیا کہ شبہ کی طرف سے ہو گا
تقریباً جدا مکانہ دونوں کے نام پر لڑائیاں اندر پانچ دیکھا گئے تو یہ ہر پیدا ہوئی دیکھئے زمانہ پانچ
زمانہ سائل بلوچ قاعدہ و دوازم یہ سہے .




اور نہ کیا جائے کہ کسی کے زائچہ میں اشکال سد قوی زیادہ ہیں جس اچھ میں اشکال زیادہ و سداور قوی ہو
میں ایک کاغذ رہتا ہے علامہ انیس طرز فعل یہ اسر اسی قاعدہ کا یہ ہے کہ شکل طالع ہر ایک کے اچھے کر شکل
خانہ ۱۲ سے ضرب دیگر مائل کو غلیظہ در کئے پھر شکل ۴ کو شکل خانہ ۸ میں ضرب سے کرنو سری شکل پیدا
کرے اور ان دونوں کو ضرب سے ایک شکل بنائے اسی طرح دوسرے زائچہ کی شکل حاصل کرے لاند
ان دونوں حاصل شدہ اشکال کو ضرب سے کر ایک شکل پیدا کرے اس شکل کو لیسان الاملیٰ کہتے
ہیں پس اس لیسان الاکر کو ہر ایک اچھے کی شکل میزان میں ضرب یکٹر شکل پیدا کرے اور اسے احکام فتح و شکست
بیان کرنے عمل سوم اسی قاعدہ کا یہ ہے کہ نقاط افراد ہر ایک کے شمار کر کے ۱۶-۱۷ تقسیم کرے
جس کے بقایا نقاط میں ایک فرد ہر اسی کو فتح ہو اور اگر برابر ہوں تو دونوں برابر ہیں اور جس افراد نقطہ
زائچہ میں زیادہ ہوں اسکا غلبہ ضرور ہو نیز واسطے میں نقاط حریف زیادہ ہیں اس لئے کہا گیا کہ غلبہ حریف کا
رہے گا۔ علامہ انیس ب نمونہ دوم قاعدہ ہذا کا کیا گیا اور شکل اول ۳۰ دیدار دہم ۳۰ کو ضرب یا ترقی ۳۰
پھر شکل چہارم ۳۰ کو ششم ۳۰ میں ضرب دیا تو ۹۰ پیدا ہوئی اور ضرب ۳۰ ۳۰ زائچہ اول کی اور
اسی طریقہ سے ۳۰ ۳۰ کا نتیجہ ۳۰ رجب کا نتیجہ ۳۰ اور ۳۰ کا نتیجہ ۳۰ پیدا ہوا اور ضرب اشکال
دو سے ۳۰ پیدا ہوئی یہ شکل نتیجہ دو نو مل گاہے اور لیسان الملّیٰ کہتے ہیں اس شکل کو برودنل کی اشکال
میزانی میں ضرب یا ترقی ۳۰ کی ضرب سے ۳۰ شکل سد مغرب سائل کی اور ۳۰ کی ضرب سے شکل ۳۰
حسن مغرب سائل کی پیدا ہوئی حکم ان کا یہ ہے کہ انجام صاع ہوا وغیرہ حریف کا سب سے کم نہ شکل ترتیب
۳۰ دخل کا حسن مغرب ہے حکم ہی اسکا یہ ہے کہ صورت حال چھی نہیں ہے مگر بعد چند سے خوب ہوا اور شکل
سائل کی بعد مغرب حکم اس کے برعکس ہے پس مسلم ہوا کہ حریف کی سر میر میں غلبہ ۱۰ لیکن زیانت کیا گیا
کہ اس سر میر میں غلبہ حریف سے قادر حریف کے ہاتھ آگیا یا نہیں اس امر کے دریافت کا یہ قاعدہ ہے کہ
اصل کرت اچھے بنائے اور میں اچھے کی شکل ادیش ہم کہ دو دم دیار دہم کو اور سوم ونیم کو اور چہارم د
۳۰ ہر جو بہتر ہو کر ماثر شکل پیدا کیا گیا اور ان اشکال کو احداث بنا کر انہی ختم کیا جائے اور پھر
اس زائچہ کا اصل و بنیاد یعنی شکل نتیجہ کی پیدا کی جائے مگر یہ شکل سد حاصل ہو تو قلعہ ۱۰

آجائے اور اگر شخص ہر تر نہیں اور اگر مانہ چارم میں اس اچھے کے پڑا پڑے ہر تر قلعہ القندہ آئے۔ اور اگر پڑے ہر تر ممکن ہے کہ صاحب قلعہ اپنے بیٹے کو بطریق حاکم کے قلعہ پیر کرے چنانچہ بقواعد بالا ایک

زائچہ بنا کر اس زائچہ میں نتیجہ ازرب شکل اول بمقتضی شکل پڑے سید بکد ہوئی  پس کہا گیا کہ قلعہ ضرور آئے گا مگر چونکہ مانہ چارم میں شکل پڑے ہے۔  رئیس بی کی کوئی ہے پس ساتھ کر اور دغا کے قلعہ پیر قبضہ نصرت ہو گا۔  کیونکہ زائچہ مشترک میں دزائچہ مشترک اے کہتے ہیں کہ جن سے مطابق

قاعدہ یہ دوسرا زائچہ بنایا جائے، فانہ ۳ کے اندر شکل پڑے ہر اور یہ صورت نقب کی ہے پس کچھ جنگ و شمشیر کے بعد حریف قلعہ میں نقب پڑے اور انجام میں مکر و فریب کے قلعہ کو حاصل کرے چنانچہ بعد چند روز کے پہنچائیاں ظہور میں آئے یعنی حریف نے دوسرے جنگ شمشیر کے بعد قلعہ کو نقب ہی اور مالک قلعہ کو حیکہ وہ ملاقات کیلئے حریف کے مکان پر گیا اگر فتنہ کر کے قید کر لیا۔

قاعدہ چھمکدیم۔ در یافت صلح و عدم صلح یہ ہے کہ اگر میزان زائچہ میں اشکال  شکل آئے تو در بیان مندیان میں صلح ہو جائے۔ واللہ اعلم بالصواب :-

احکامات خانہ مشتم

- احکامات بیوت ہذا میں سوالات مندرجہ ذیل کے حل کرنے اور احکام لکھنے کے عمل و قواعد درج کئے گئے ہیں (۱) فلاں شخص سے توقع کسی چیز کے لینے کی یا قرض لینے کی رکھتا ہوں دیکھا یا نہیں (۲) فلاں کام کے کر نہیں جو کرنے کا راہ ہے یا کیا گیا ہے خوف و خطر تو نہ ہو گا اگر ہو گا تو کس قسم کا اور کیا ہو گا (۳) خوف لشکر کشی بادشاہ ملک خیر کا تو اس سال مجھے ہو گا (۴) موت کس سنہ میں ہو گی اور کیا سبب سے ہو گا (۵) میراث کا مال اہوال غائب یا میراث برادر و پردہ مادر حاصل ہو گی یا نہیں (۶) قرض ادا ہو گا یا نہیں۔

قاعدہ سوال اول کا جبکہ مال ہو کہ فلاں شخص سے توقع کسی چیز کے حاصل کرنے یا قرض لینے کی رکھتا ہوں۔

دے گا یا نہیں یہ ہے کہ اگر زائچہ کے خانہ دوم میں شکل اول سد ہوا اور خانہ ہشتم میں سد فاج تو جزو قمر من
متوقع کہ کسی سائل کو فاسل ہو جائے اگر شخص ہر بدشوارسی ثابت ہو تو سخت منقلب کچھ ہو کچھ نہ ہو اگر
مخس و فاسل یا مخس منقلب ہو تو قمر من دام میسر نہو یا قی قشریح اس قاعدہ کی عمل سوال ہم احکامات مندرجہ
خانہ دوم میں لکھنے پر نہیں۔

قاعدہ سوال دوم جبکہ سوال دیکھ لیاں کہ کون سے میں جو کیا گیا ہے یا کرنے کا ارادہ ہے خوف نہ
نہو گا اور اگر ہو گا تو کس قسم کا اور کیا ہو گا یہ ہیں۔

قاعدہ اول: زائچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل سد فاج ہو خوف نہ ہو اور اگر سد و فاسل ہو تو خوف
ازہم طبعی کہ ہو لیکن کچھ نیم نہ ہو اگر فاج مخس یا مخس و فاسل یا دیگر کسی قسم سے مخس ہو تو خوف پیدا ہو نیک حکم لگا
اور خانہ ہشتم میں پچھ کا ہونا بھی خوف پیدا کرتا ہے۔

قاعدہ دوم: زائچہ کے اندر خانہ ہائے ۱-۸-۱۰ میں اگر اشکال سد کسی حیثیت سے ہوں کوئی
خوف کسی قسم کا نہ ہوئے۔

قاعدہ سوم: اشکال ۱-۸-۱۰ میں پچھ کا زائچہ رمل میں نلبہ ہونا یا بہت جاہوں پر ہو کر کرنا یا
خوف کی علامت ہے اور سخت خوف پیدا کرتا ہے۔

قاعدہ چہم: ہر ۱-۸-۱۰ میں کسی ایک شخص کا خانہ ہشتم میں ہونا اور خانہ میزان میں شکل سد
ہونا علامت اسکی ہے کہ کوئی خوف نہیں ہے لیکن اگر مکرر اشکال کی فائزائے ششم ششم چارم میں
تو موجب خوف ببار کا ہے۔

قاعدہ پنجم: اگر خانہ میزان اشکال ۱-۸-۱۰ میں کوئی ہو اور طالع و خانہ میزان میں مکرر
کرے تو خوف قتل یا قید یا سرائے بید کہ جس سے خون باری ہو اس قسم کا ہوتا ہے اور اگر شکل ۱-۸-۱۰
طالع میں ہو اور مکرر خانہ میزان میں ۱-۸-۱۰ ہو اور شکل ہشتم مخس ہو اور مکرر امہات میں ہر سائل معانی یا
جائے یا گرنے کی ارادی جائے اگر کسی زعمیت کی مانند مکرر اشکال مذکورہ کی دہر میں ہو یا سد کا نا جائے
اگر خانہ میں ہو پیر کا نا جائے۔

تین طبعیت جنت و جہنم کے برے اگر بیاض ہو تو موت کسی جگہ سفر میں کسی عورت کیساتھ بیٹے شیر کے پیلہ ڈالنے یا مار یا زہ سے پینے مانتے یا اور کسی حسرت کے ساتھ ایسے مقام پر جہاں خشک چیل جگہ ہو برے اگر ۳۳ سے کوئی شکل ہو تو موت مکان پر واقع ہو اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو اگر ۳۳ ہو تو موت کسی مقام بانی کے مقام پر ہو یا زخم چیل و لیبروں سے یا با نوزال بدر سے یا در بانی سے یا زہر کھانے یا سانپ کے کاٹنے سے ہو۔

قاعدہ دوم دیکھنا چاہیے کہ یہ شکل مستخرجہ از باب فانیہ چہارم و ششم زائچہ میں کس جگہ موجود ہے جبکہ موجود ہو رجات مرگ کی اس خانہ سے بنیان کر و مثلاً شکل مستخرجہ طالع میں ہو یا عاٹ کمزوری نفس دیوسر میں ہو مثلاً مال تجارت یا داران نزدیک سے سووم میں ہو بد عالی برادران اقرباء و نقل حرکت نزدیک سے چہارم میں ہو خرابی الماکہ جائداد سے پنجم میں ہو عداوت فرزند و عشق سے علی ہذا دیگر خانوں کے منوبات کو سمجھو اور مرکبات کا اس قسم کے احکام میں لحاظ قرار رکھو مثلاً نتیجہ از باب شکل اول چہارم کا فانیہ ششم میں ہو اور نفس ہو عورت حشرات زمین سے ہو اور اگر نکر اس کی خانہ ۶ و ۷ میں ہو تو خوف جائداد کہہ مندوں کا ہو تا ہے اور خانہ ۸ میں اشکال بیاض کے ہر نیسے نقصان ال بدلیہ سوختگی آتش یا زہری یا دیگر طریقوں سے ضائع جانے کا اگر خانہ ۹ میں شکل سدا داخل ہو تو عمر کی درازی کا باعث ہوتی ہے بیماری سے شفا ہوتی ہے اگر نفس خارج ہو تو بیمار صلبہ رہتا اور اس کے دل میں حسرت باقی رہتی ہے۔

قاعدہ سوم غلبہ عناصر کا یہ ہے کہ نقاط فرد و زوج چار خانہ آتشی کی شکلوں کے اور سیطرہ خانہ اری تا بانی و خاکی کی شکلوں کے شمار کئے جائیں اور دیکھا جائے کہ کس کو غلبہ ہے مطابق غلبہ کے حکم ساتھ اس نوعیت کے کیا جائے (۱) اگر غلبہ نقاط خاک کا ہو اور زائچہ کے خانہ اول میں پنجم میں ششم میں چہارم میں پنجم میں ہو تو خوف ناگہانی پتھر کے سر میں لگنے یا دیوار سے باکوٹے سے گر جانے یا کسی زہریلی یا سخت ضرر پہنچانے والی چیز کے سر پر گرنے جو بواسطہ یا درخت سے یا بلند سے گئے یا درخت ٹوٹ کر سے اور تمام اسباب جو خاک سے پہنچے ممکن ہیں۔ ہو کر تا ہے (۲) اگر غلبہ آب کا ہو

اور شکل خانہ اول میں ۳ خانہ ۸ میں ۱۲ میں ۱۶ میں ۲۰ ہر خوف اس میں مستجاب و فرغیدگی
آب کا ہوتا ہے اور ان موتوں کو نگاہ رکھنا ضروری ہے ۱۳ اگر غلبہ باد کا ہو اور خانہ اول میں ۳ اور
بشمتم میں ۱ یا ۲ یا ۳ میں ۱۰ یا ۱۱ کے ہوں تو خوف گھوڑے سے گرنے یا حیوان غمور پہنچنے کا ہوتا
ہے ۱۴ اگر غلبہ آتش کا ہو اور خانہ اول میں ۳ یا ۴ میں ۱۰ یا ۱۱ میں ۱۲ یا ۱۳ ہر خوف آگ
میں جلیانے یا زہریلی ہوا میں گر جانے یا حراق و آتش سے جان نینے کا ہوتا ہے۔

قاعدہ چھٹا۔ یہ ہے کہ اگر خانہ ۸ میں ناچھکے ۳ ہو تو پیری میں اگر ۳ ہو تو پیری سے پہلے گرے گا
درمان کہوت یعنی بجاالت او حیث اگر ۲ ہو بجاالت شباب اگر ۱ ہو آخر بجاالت اگر ۱ ہو ۱۰ سال کی عمر
میں اگر ۳ ہو ۱۲ سال کی عمر میں اگر ۱ ہو ۱۰ سال کی عمر میں اگر ۲ ہو ۱۰ سال کی عمر میں اگر ۳ ہو
۱۰ سال کی عمر میں کیونکہ یہ قرن مقررہ مستحکم ہیں اگر ان سے بچ جائے تو عمر ۱۰ یا ۱۲ سال تک پہنچے باقی
شکلیں قرن نہیں رکھتی ہیں۔

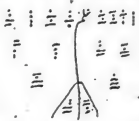
قواعد عمل سوالیہ نمبر ۵۔ کو مال غائب میراث حاصل ہو گیا یا نہیں مندرجہ ذیل ہیں۔

قاعدہ اول۔ اگر شکل خانہ بشتم کی سعد داخل ہوا اور کسی مال غائب ہو تو مال غائب میراث دل
جائے بجاالت طلب میراث پیری شکل ۴ وہ میراث برادری ۲ و ۳ میراث مادری ۱۰ و ۸
کو ضرب دے کر شکل حاصل کی جائے اور بحیثیت داخل و خارج سعد و محسوس اور کسی نکر اور فانیاتے
ذات ذائل وغیرہ کے حکم کو پایا جائیے۔

قاعدہ دوم۔ شکل اول کو ہم امیں اور حاصل کو ۸ میں ضرب کرے شکل نتیجہ کی اگر ۳ یا ۴ سے
کوئی ہو تو مال غائب یا مال میراث بہولت آئے اگر ۳ ہو تو نہایت محنت و مشقت و حیرت
اگر ۱ یا ۲ ہو تو آئے یا نہ بھی آئے اور اگر شکل نہایت ہو تو سالہ وقت میں بڑ جائے اگر ناچ
سعد ہو تو میراث کی کو ۱۰ شد نہ کہ کر سے یا حاصل کرنے کے بعد فروغ کر دے اگر محسوس غلبہ
فرض ثبت حاصل ہو تو کچھ آئے نہ آئے اور اگر آئے تو نہایت دشمنی و عجز سے ایک حمد۔

قاعدہ سوم۔ اگر شکل دوم سعد داخل ہو سعد داخل ہو تو مال میراث باسانی حاصل ہوگا ورنہ خارج

بروں ال مائل ہو اور سادہ میں خنہ اندازی پیدا ہو چنانچہ واسطے حصول ال میراث ایک شخص کے عمل کیا گیا
 اور نہ انچ کشید کیا تری صورت پیدا ہوئی دیکھئے زائچہ
 زائچہ ہر اسی بجائے طالع سال شکل اور شکل نہ کر فائدہ معتم میں جو
 طالع منول ہے جو بد ہے پس معی ثنائی علیہ اگرچہ بظاہر سلوک ہو
 اور اس ایک سر سے کہتے ہیں لیکن طبع میں ماعلیہ بنیر من طلب ال اثر



سائل کا دشمن جانی ہے کس واسطے کہ جو خانہ طالع میں ہے یہ اپنے خانہ سے خانہ دوم
 میں گئی ہے اور خانہ دوم حصول ال کا ہے اور معتم میں خانہ ہشتم سے آئی ہے کہ خانہ کینہ و شاد کا ہے اندریت
 بقتل و رگ کا ہے چنانچہ خرب ہشتم اور صاحب خانہ معتم سے پیدا ہوئی ہے کہ جو صاحب خانہ خانہ
 ۱۲ کی ہے اور یہ خانہ عداوت کا ہے اور خرب اشکال ۱۰ دوم و ہشتم سے پیدا ہوئی ہے اور بیکر اشکال
 خانہ ۱۱ میں ہے اور یہ خانہ امید کا ہے پس حصول ال میراث ضرور ہو لیکن ساتھ جنگ و صومست کے کس واسطے
 کہ بیکر کے خانہ چارم میں ہے اور عدم میں ہے کہ دونوں خوب فتنہ و فساد سے ہیں پس مقدمہ
 اس میراث کا در بدو عدالت و حاکم باو لگا کیونکہ خانہ دوم میں ہے اور بیکر اشکال کی خانہ ۱۱ میں ہے اور بیکر
 شکل اورت ہے کیونکہ یہ خانہ حاکم کا ہے اور شکل ۱۰ کی صورت حاکم کی ہے اب یافت کیا گیا کہ در میان سائل
 منول کیا نتیجہ پیدا ہو گا صلح ہو جائیگی یا رنج رہیگا خرب اشکال اول و ہشتم زائچہ سے پیدا ہوئی ہے
 اور شکل ثابت شخص سے پس کلفت و کدورت غنی الدوام یعنی ہمیشہ کو فریقین میں قائم رہیگی اور حاکم کسی شخص
 کی روایت نہ کرے گی اس لئے خرب اشکال اول و دوم ہشتم و دوم سے ایک شکل ہی پیدا ہوئی ہے کہ
 جو خوب دشمنی سائل و منول کی ہے۔ جو ذیل در سری یہ ہے کہ خانہ اول و ہشتم کی خرب اشکال سے پیدا
 ہوتی ہے جو متعلق سائل ہے اور ہشتم و دوم کی خرب سے پیدا ہوئی ہے جو متعلق منول ہے اور ان دونوں
 شکلوں کی گئی ہیں زائچہ کے خانہ ۱۵۱۱۱۱ میں نہیں ہے اور نہ شکل میزان و دوم میں اشکال استخراج سائل و منول سے
 کسی کی اپنے سکون میں ہے پس حاکم کسی کی رعایت نہ کرے گا اس خانہ کا احکامات خانہ ۲ مقدمہ
 دیوانی و زعمانی اس سوال نمبر میں مشروح درج ہے دیکھنا چاہئے چونکہ شکل ۱۰ خانہ سوم میں یافت ہو

اور خانہ مزاج اپنے میں ہے اور شکل صلیح کی اس لئے خوش اقربا سائل و سؤل کے درمیان میں پڑ کر اس معاملہ میں میراث کا فیصلہ کر دینے کے آخری واقعات ظہور میں آئے۔

قاعدہ و شکل سوال میراث کا جبکہ سوال ہو کہ فرض ادا ہو گیا یا نہیں ہے۔

قائدہ - اگر خانہ دم میں شکل سد مزاج ہو فرض یہ ہوتی ادا ہو جائے اگر کس مزاج ہو تو ساتھ تکلیف کے اگر کس منہل ذہن و نفس مغلوب ہو تو ادا نہیں اگر شکل سد منہل ہو تو یہ دیا ادا ہو بہ تائید اس وقت میں کارآمد ہے جبکہ سائل خود مغرض ہو اور سوال کرے کہ میراث فرض ادا ہو گیا یا نہیں اگر کوئی شخص جو سائل ہو اور دریافت کرے کسی غیر شخص کی نسبت کہ فلاں شخص فرض ادا کر گیا یا نہیں مگر اسکا فرض ادا ہو گیا یا نہیں تو اسکا طریق عمل یہ ہے کہ خانہ اول میں ہے ہو اور تکرار کی دوم ششم میں ہو تو فرض فوراً ادا ہو گیا۔ اگر دوم میں ہے تو کوئی ہو یا دوم ششم ششم میں ہو تو اولیٰ ہو یا دوسری ہے کہ فرض زیادہ ترقی ہو کرے اور اگر مقام میں ہے آئے اور تکرار ۶ و ۱۲ میں کرے تو مغرض ہو فرض فرضہ کے عین میں جاد اگر شکل نفس قوی خانہ ۶ - ۷ - ۸ - ۹ میں ہو فرضہ اختیار خود باسانی ادا کرے۔

احکامات خاصہ پنجم

احکامات بیوت ہذا میں سوالات ذیل کے عمل کے قواعد درج ہیں (۱) سفر میں میراث ادا ہو گیا یا نہیں اور سفر سازگار ہو گیا یا نہیں اور اگر سفر ہو گیا تو کیا کیا واقعات پیش آئیں گے (۲) خانہ و غیرہ انفرنگ کنگ آئیں گے یا نہ آئیں گے (۳) سفر دریا کا میرے لئے کیا ہے (۴) اس سفر میں کیا واقعات پیش آئیں گے (۵) غارت و حدتات میرے متعلقہ نہیں (۵) میں نے خواب میں کیا دیکھا ہے۔

قائدہ عمل سوال نمبر اگر سفر میں بنا ہو گیا یا نہیں اور کیا واقعات رونما ہوئے ہیں۔

قائدہ اول اگر اشکال خانہ اول سوم - چہارم - پنجم یا زود ہم سد مزاج ہو تو سفر اختیار کرنا خوشی کے ہو اور اگر کس مزاج ہو تو سفر بہ اختیار یا نہ اختیار کرنا خوشی کے ہو۔

قائدہ دوم اگر شکل اول مغلوب یا ثابت ہو تو شکل خانہ چہارم - پنجم - اول سد ہو تو تکرار خانہ ۱۱ میں ہو تو فرضہ نفسی بنے یا نہ بنے یا نہ بشرط خانہ ۱۶ میں بھی شکل داخل یا ثابت ہو۔

قاعدہ سوم۔ اگر خانہ اول میں شکل خارج نمک ہو اور عکس اس کا خانہ چپ ہوا اور کل چہارم شکل چار
ہو بہت جلد سفر میں جانا ہو اور اگر خانہ چہارم میں شکل داخل یا ثابت ہو تو بعد چند روز کے سفر
ہو اگر خانہ میں شکل ہے ہو تو بعد مدت کے سفر ہو اور ۱۶ روز سے قبل کسی حالت میں سفر نہ ہو اور
اگر عکس شکل خارج اول کام میں ہو قطعی جانا نہ ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر خانہ سیارہ میں ایک شکل نقیب ہو اور ایک داخل اور عکس ان میں ایک ہو
خانہ طالع میں ہو یا عکس شکل خارج کا خانہ چہارم میں ہو یا عکس خانہ اول کا خانہ سیارہ میں ہو تو
سروریت سفر نہ ہو کچھ عرصہ کے بعد ہو۔

قاعدہ پنجم۔ ناچنے کے خانہ اول چہارم نمبر میں اگر اشکال داخل ہوں رادہ سفر باطل ہو
اور سفر جانا ہو لیکن اگر یا نہ دہم خارج ہو اور اگر شکل مقیم سعد داخل کی خانہ دہم میں ہو تو کسی
دھوکے کی وجہ سے سفر ہو اور اول چہارم خارج ہوں و یا کسی چہارم کا خانہ سیارہ میں ہو تو بھی سفر
تا بعد ہشتم۔ اگر شکل نمبر خارج ہو کر رمل میں ہو یعنی خانہ میں اسکی تکرار ہو تو سفر میں جانا ہو
اور اگر شکل نقیب ہو تو رادہ سفر باطل ہو اور سفر میں جا کر کوٹ آئے۔

قاعدہ ششم۔ خربت سفر اگر خانہ میں شکل سعد ہو اور تکرار اسکی خانہ سائے نیک میں ہو سفر
نیکست بخیریت کے ہو اور اگر تکرار خانہ سائے ہر ۶-۱۲ میں ہو تو سفر میں بیماری خوبی پیدا
ہو لیکن ان کا بخیر ہو بشرطیکہ شکل ۱۶-۱۷ سعد ہوں۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر شکل ۲۰ نمبر اور تکرار اسکی خانہ سائے ہر ۱۲ میں ہو تو سفر میں تباہی اور
خوری سخت کا مقابلہ ہو یعنی اگر تکرار سیارہ کا خانہ ۶ میں ہو سو بات میں گرفتار ہوہیں تکرار ہو چور دی
اور ہر روز کا خوف ہو یا خوف قتل ہو اور اگر شکل دوہمی خارج ہو مال غارت ہو ۱۲ میں تکرار
ہو یا قتل ہو بشرطیکہ ہشتم چہارم نمبر داخل ہوں۔

قاعدہ ہفتم۔ اگر خانہ اوٹارینی ۱۰-۱۱ میں اشکال ہے ہے ہوں و تکرار اسکی
خانہ سائے ہر ۱۲ میں ہو تو سفر کو بیماری ہو اور اگر اشکال ۱۱ ہے ہے ان تینوں میں و تکرار خانہ سائے کریں

خرامیوں کے ہاتھ سے قتل ہو لیکن اگر شکل طالع و نیم بعد ہول دہان میں سے ایک کی تکرار خانہ
۱۱۱ میں ہو سفر مبارک یا منفعت ہو اور تکرار انکا خانہ نجم میں ہو یا بھی مبارک ہے۔

قاعدہ دہم :- اگر شکل دل کی تکرار خانہ ۶ میں ہو سا فریا ہو وہ میں ہو خوف و خطر سخت
کا مقابلہ کرنا پڑے ۱۲ میں تکرار یار معوضہ کا سامنا ہو اور اگر خانہ ۷ میں ۳ ۳ ۳ سے کوئی
ہو اور تکرار خانہ ۶ میں کرے تو یہی بار و ناقص ہو بیماری پیدا کرے ۸ میں ہو خوف عظیم ظاہر ہو اور
اگر ۳ میزان میں ہو اور تکرار ششم میں ہو و بخوری سخت پیدا کرے اور ۹ میں ہو اور ۱۰ میں
تکرار کرے تو نہایت درد ہے اور اگر ۱۱ میں تکرار کرے تباہی پیدا کرے۔

قاعدہ یازدہم :- مناسب ہے کہ اضراب شکل اول و ششم سے ایک شکل پیدا کرے یہ شکل پیدا
کرے یہ شکل اگر سعد داخل ہو تو وہ مقام کہ جہاں ارادہ جانے کا ہو نیز نار ہوا دگر تکرار اس شکل نتیجہ
کا خانہ ۸ میں ہو تو اس جگہ جانیسے نفع ہو اگر یہ شکل داخل ذناب ہو تو عرصہ تک اہل سنا ہو اگر
تغلب ہو تو دوسرے مقام کا سفر مع جائے اگر ۳ ہو تو قری و بد حالی پیش آئے ۱۱ سے کوئی
ہو مرتے دم تک وہاں ہے یا عرصہ و نوز تک اگر ۱۱ میں ۳ ۳ ۳ سے کوئی ہو اس طرح ہو

میسر ہو اور اگر تکرار خانہ ۸ میں ہو بد حالی سے رجا کے چنانچہ بغرض دریافت جمع حال سفر ایک
شخص کے دل دیکھا گیا یہ صورت پیدا ہوئی۔۔۔ دیکھئے ناچ



ناچہ ذرا شکل دل خارجی خمس ہو اور تکرار اس کی خانہ ۹ میں ہو پس
کہا گیا کہ اس سفر کرنے کیلئے تیار ہو کیونکہ شکل خمس صورت بقول
کہ اس سفر کو کیا گئے اختیار ہو و خیر دوز کے بن کی خانہ چہارم

بند ہو اور چونکہ بجائے کے چہ خانہ بارہ میں ہو اور تکرار اس کی خانہ ۱۰ میں ہو اور مرتب ۳ و چہ سے
۳ پیدا ہوئی ہو اور یہ شکل خرید و فروخت مال سے خوب ہے اس لئے کہا گیا کہ سفر سائل واسطے خرید و فروخت

مال یا چہ پیشینہ حیوان کے ہو گناہ ۱۲ نے کہا ٹھیک ہو میں نے ساتھ کچھ پتیلیاں اچھا بنا ہوں وہ سفر
میں فروخت ہو گا انہیں خانہ دوم جو خرید و فروخت سے نزدیک بند ہے اور اس خانہ میں ۳ ۳ ۳ ہو دلیل

اسکی ہر خرید و فروخت اہل کاندھل کیسے بموجب شکل خار بج طالع سے کیا گیا کہ مال جلد فروخت ہو
 کیونکہ پتہ خانہ ۱۱ میں قوت خرید و فروخت سائل کی اور خانہ ۱۴ میں قوت فروخت مسؤل کی تحریر
 میں آئی ہے ان دونوں میں اشکال ایک دوسرے عکس میں ہیں قیل سے حکم خرید و فروخت کے منہ کا کھلایا
 جاتا ہے چونکہ خانہ دوم میں پتہ خانہ ثابت ہے اور خانہ گیارہ میں پتہ خانہ دس پر پس فروخت میں خرید
 میں کچھ زیادہ نفع نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں سائل جہاں جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہاں جا کر تردد اور متفرق حال
 رہیگا لیکن ساتھ خیریت کے رہیگا کیونکہ خانہ ہفتم تل میں وہ جگہ مقرر کی گئی ہے کہ جہاں مسافر ارادہ جابجا
 رکھتا ہے یہاں پتہ اور یہ شکل متعین ہے اور خیریت مقام کی کیونکہ خانہ ہفتم پتہ کیلئے شہزادے کا ہے
 شکل اپنے خانہ شرف میں ہوتی ہے اسے قوت شادمانہ حاصل ہوتی ہے پس خواست اسکی رائل ہو جاتی ہے۔
 اب سیانت کیا گیا کہ سبب تردد کا اس جگہ کیا ہوگا راطمہ میں پہلے پتہ خانہ ۶ میں پتہ اور تردد اسکی
 ۱۲۱۰ میں پتہ خانہ دس والی شہزادہ اور خانہ ۱۲ غم والی ناکبت و خوف سے متوجہ ہے پس موجب تردد
 سائل کی ناکبت و خوف والی شہزادہ کیونکہ خانہ دس میں وہ جگہ رکھا ہے اور ۶۱۲۰ بند کا پس کسب و کار
 خرید و فروخت کسی قسم کے خوف سے بند ہوگا اور اس سبب تردد پیدا ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں معنی ۱۰
 کی خانہ ۲ سے اور مقصد کی کیفیت خانہ ۷ سے اور رجوع کی خانہ نہم سے کہ نہا چلے پس خانہ ۶ میں
 پتہ اور نہم میں پتہ ہوا ہے خوف و خطر گزریگا اور چونکہ آگاہی کی طالع میں پتہ اسلئے جلد آنا ہوگا اور خیریت
 رہیگی کیونکہ گراہ نہم کا شکل سو شہزادے کے ساتھ خیریت و خوری کے متوجہ ہے
 قواعد عمل مسؤل نمبر ۲ کہ خط و خبر مسافر کی کب آئیگی یہ ہے۔

قاعدہ اول - زائچہ میں بجائے طالع شکل سعد ہوا در کردار کچھ ہو یا کہ اور اسکی خانہ ۱۱ میں
 ہو یا جب دس پتہ خانہ اول میں ہو تو مسافر خط آئے اگر شکل طالع ثابت ہوا در کردار اسکا خانہ چہارم یا ہفتم
 میں ہو تو اسے مسافر میں خوف ہوا در مسافر جس جگہ کہ پہلے گیا ہو وہاں سے بھی جلد آئیگی دوسری جگہ کو۔
 اور شکل طالع سعد داخل یا مسیقل ہو یعنی گزرا اسکا خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو خط و خبر مسافر کا
 پہنچے اور اگر شکل طالع سعد داخل یا مسیقل ہو اور زائچہ میں خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو تو مسافر اسے میں ہوا در اگر

شکل طالع بند داخل یا بند غلبت ہو اور خانہ ۳ یا ۱۰ میں تکرار نہ ہو تو سفر راہ میں ہوا دار شکل طالع
 نفس ہو اور خانہ دوم یا ششم یا ششم یا دوازدهم میں مکرر ہو سفر راستہ سے لوٹ گیا ہوا انعام
 دور راہ پر بھو یا رنج و مصیبت میں مبتلا ہو۔

قاعدہ دوم۔ شکل طالع کو ہمیں ضرب یک ایک شکل پیدا کی جائے اور حاصل کو شکل میزان میں
 ضرب کر دوسری شکل نتیجہ کی نکالی جائے پس یہ شکل متصلہ اگر ہے ہو تو سفر کا سفر سے لوٹنا سنا اسکی
 خوشی کے دیر میں ہوا اگر ہے ہو جلد لوٹے اگر نہ ہو بد شکاری واپس آئے اگر ۳ ہو مال و سال کے ساتھ واپس
 آئے لیکن بد یا اگر نہ ہو خرچ و خبر و خطا کا جلدی آئے اگر ۳ ہو رنجیدہ و پریشان لوٹ کر آئے اگر ۳
 ہو غم و اندوہ کے ساتھ واپس آئے اگر ۳ ہو پریشانی و مصیبت کے ساتھ واپس آئے اگر ۳ ہو موت
 کے بعد خوش و خرم ہو پونچے اگر ۳ ہو خط و خبر آئے اگر ۳ ہو راستہ میں ہوا در جلد مکان پر پہنچے
 خوشی تمام اگر نہ ہو بے خرچ و نفس حیران ہوا اگر ۳ ہو واپسی میں دشواری ہو اور راہ سے لوٹ جائے
 اگر ۳ ہو جلد مریت جلد آئے اگر نہ ہو کاروبار دنیا کی میں مشکل ہو اور دیر میں آئے اگر نہ ہو سفر
 راہ میں ہوا در جلد ساتھ اطمینان دامن کے آئے۔

قاعدہ کھل سوال نہ بر سوم۔ سفر دیا کا میرے لئے کیسا ہو اور کیا وقت اس سفر میں پیش آئے
 یہ نہیں قاعدہ کا اول۔ اگر ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ خانہ طالع میں ہوا در خانہ ۹-۱۰-۱۲ سے کسی میں
 تکرار کر کے کشتی روانہ ہو کہ جلد منزل مقصود پر پہنچے اگر ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ سے کوئی شکل طالع میں ہوا در
 تکرار اسکی خانہ ۶-۸-۱۲ سے کسی میں ہو تو با دنا موافق سے مردمان کشتی کو اضطراب پیدا ہو۔ اور اگر
 ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ سے کوئی شکل طالع میں ہوا در تکرار اسکا خانہ ۴-۶-۸-۱۲ میں ہو اور خانہ
 ۴-۶-۸-۱۲ میں اشکال نفس ہو تو کشتی غرق ہو جائے اگر خانہ ۴-۶-۸-۱۲ میں اشکال نفس ہو تو کشتی غرق ہو جائے
 کنارہ پر پہنچے لیکن تھکے و ناتوان و غریبی کی کشتی کو ضرور ہوا در اگر طالع میں ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ سے
 کوئی شکل ہو اور خانہ ۹-۱۰-۱۲-۱۱-۱۲ میں تکرار ہو جلد دیکے لیکن مانتہ خیریت کے کنارہ پر پہنچے
 قاعدہ دوم۔ اگر ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰ میں اشکال نفس ہو تو با دنا موافق سے مردمان کشتی کو اضطراب پیدا ہو۔ اور اگر

میں فہم آئے۔ اگر نیک دل دودم داخل ہوں مال مجاؤے سوم دہم اگر داخل ہوں مال مسائل کا محفوظ ہے لیکن چہار پائے جانور سے یا غذا مسائل کا اسکے دوسرے کوئی نکلجاوے۔

قاعدہ عمل نمبر ۱۱۔ دعوت و مدتات میرے منظور ہو گئے یا نہیں یہ کہ خانہ طالع اور نہم میں اشکال سعد داخل ہوں و تکرار ان میں سے کسی کی خانہ اسکے ۱۱-۱۵-۱۶ سے گناہ میں ہو دعوت و مدتہ مسائل کا منظور ہو اگر اشکال اور میں خارج ہوں نا منظور ہو منقلب ہوں کچھ منظور و کچھ نا منظور سعد ثابت بعد کچھ دیر کے محسوس ثابت مطلق نہیں۔

قاعدہ عمل نمبر ۱۲۔ کیا خواب دیکھا اور تعبیر کیا اگر نیک نیت ہو خواب یا دہشتہ ڈرہ آئے اگر خارج ہو خواب دیکھا سوار اگر دیکھا ہو تو بھول گیا ہو اگر داخل ہو خواب یا دہشتہ کو کچھ یاد ہو اور کچھ یاد نہ ہو۔ باقی حاکم کر کیا دیکھا؟ خواب نیک نیت ہو یا شرعی نتیجہ اسکے سے مطابق عقل کے بیان کیا جائے بہشت یا خانہ نہم میں ہو اور خواب اسکے میں علما و فقہا و شائع و زور اسبہ سارہ کتب طار و مرد پارچہ سفیدی آمیز یا قوت دلس مرغان جو سفید مرغ و غیرہ پلن میں سے کوئی چیز بھی ہو۔

احکامات خاصہ دہم

خانہ ہذا کے احکامات میں سوالات ذیل کے قواعد عمل کی تشریح کر (۱) سوال استقامت میری سلطنت کو یا نہیں! میری کتنی پیشین سلطنت کرے گی (۲) اس کی میری سلطنت کے کیسے ہیں لیکن ہے یا ختم اور دیگر تفسیروں کا کیا حال (۳) میں اپنے عمل اور اپنی خدمت پر یا مورد ہو گا یا نہیں (۴) فضل و رزق کا معنی لازمت میری ہو گی یا نہیں (۵) بلکہ قسم کا خصل عمل حاصل ہو گا (۶) ترقی و حصول جمعیت ہو گی یا نہیں۔

قاعدہ عمل سوال دل یہ ہیں جبکہ سوال ہو کہ سلطنت کو کیا ہے یا نہیں! کتنی پیشین سلطنت کرے گی۔ قاعدہ (۱) اول رائجہ بنا کر اس کے اشکال و ماد معنی ایہ۔ اسے مہیا بنا کر دملز رائجہ بنایا جائے اگر اس کے اشکال و ادوسد داخل و مستثبت ہوں تو دل استقامت سلطنت کی سمجھو اور اگر غرض خارج ہو تو منقلب ہو۔ ملک متحد ہو نکلجاوے اگر سعد منقلب سعد خارج ہوں کچھ ملک باقی ہے اور کچھ متحد سے نکلجاوے ہے۔

قاعدہ نمبر ۲۔ جبکہ دریافت ہو کہ تین پشتیں سلطنت کر چکی ہیں کہ قاعدہ اول کے مطابق جو
 راجہ بنایا گیا اس کے اوتاد کی اشکال متعلق استحکام سلطنت بادشاہ حال کے موتے میں پہلا راجہ کو
 امپائر راجہ بنانے سے اشکال و تاویز راجہ کو ہم تعلق سلطنت بنیرہ بادشاہ اور اسی طریقہ سے
 تاویز تیکہ استخراج فرما کر ہوتا ہے پشتون کا شمار کیا جائے پس جس کے راجہ کے اوتاد کی شکلیں جس طرح
 جس نقیب راجہ متعلقہ کے ہیں دیکھیں اسی پر اختتام سلطنت ہو جائیگا پس ساری برکات و نصرت
 کی شکل ہم ہر مل کے اسلئے اثبات ملک کے گرفت کی جائے دریافت حال ثبات ملک کے سارے
 آفتاب میں فرمے چینگ کر احکام معلوم کیے جاویں اگر تہ سے طالع میں کوئی شکل ہو دیل پیر
 ثبات ملک کی ہمارے طالع میں ہو جائے میں حال ضعف آخر کو قوی ہوا کرتا ہے ہوا موٹا ملکی ساتھ ہوا
 کے انجام پذیر ہو کر ہو کہ ملک ساتھ بدی کے قبول کے جاویں اگر پیر ہوا یا سال فرزند ملکی کا اور پیر
 لیکن جان سلامت ہے اگر تہ ہوا اکثر کارہاں سلطنت میں تیر و تبدیل ہوا کرتا ہے ہوا لایت سلطان میں شمشیر پیدا
 ہوا راجہ بادشاہ دیگر بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوا کرتا ہے ہوا راجہ دیگر بادشاہ کے ہاتھ میں پڑے
 اور طالع میں جو ہے یہی حکم کہ اگر تہ کار کے وقت تک مضبوط ہوا اور خراب ہو کر شکل پیا
 طالع میں ہوا موٹا پیر شدہ دلالت کے دیگر دلالت دالہاں پیراں لم ہوں اگر تہ ہو صاحب لایت کو سفر شیش
 ہوئے اور چند دلالت دشمن کی ہوتی ہیں اگر تہ ہوا موٹا پیر شدہ دلالت دیگر کے ہاتھ میں دیر اور کچھ
 کیلئے دلالت دشمن کی ہوتی ہیں اور لیکن مملکت بادشاہ اور اس کے فرزندوں کے سرورہ تلبیل ہی
 قبضہ میں ہے و اللہ اعلم بالصواب۔

قاعدہ سوال نمبر ۳۔ احوال و تالیف امن و ظن بہ اس سال کیسا رہے گا۔ پیر کے
 ساعت شتری یا عطار دیں راجہ بنایا جائے اگر تہ طالع میں ہو دیل ہے کہ
 تمام دلالتوں میں امن ہے غفل پیدا نہ ہو حاصلات بقیت اس سال بہت ہو اور
 بادشاہ عدل و راستی سے رہیں اگر تہ ہو دیل میں تو خلیفہ بلند و بجا ہو اور
 اگر بادشاہاں مشرق و خوف خطر پیدا ہو اگر تہ ہو دیل میان بادشاہ و دشمنوں کے

اسکو کشتی ہوا گشت ہوزین شوق میں خوفِ عظیم پیدا ہو گشت ہوا تلیمِ نجم میں خرابی ہو اگر ۳۳ ہو دیادِ بلاد
 جزلی میں خرابی ہو اگر ۳۴ ہو مالک ہند و سندھ و نک و حبش وین و رسوا و سرب میں خرابی ہو اگر ۳۵
 ہو شام و روم میں خطر ہو ۳۶ ہو چین و خراسان بابل و ترکستان خراب ہو اور ۳۷ ہو مجاز میں سوا و خراسان
 پر آفت آئے اگر ۳۸ ہو ملک عراق و عجم و مغرب و صغیانہ پر آفت نازل ہو اگر ۳۹ ہو مالک عراق
 و مغرب یونان پر آفت ہو چنے اگر ۴۰ ہو اکثر سوا محل دریاؤں زمین پر سیلاب آفت آئے اگر
 ۴۱ جملہ تالیف میں سلامتی ہو اگر ۴۲ ہو اس سال سخت و باخت و لشکر کی بہت ہو لیکن انجام میں صلح ہو۔
 قاعدہ سوال نمبر ۱۰ کوئل و منصب تم رہیگا یا نہیں یہ ہے اگر راجہ میں انکال و تادم و اہل
 یاسد ثابت ہو اعلیٰ اس عمل پر دیکھ سہل و مطلق کے ساتھ احسان کرے اگر تادم و اہل و
 منصب ہو اعلیٰ دیکھ سہل لیکن مال اہل شہر یہ ظلم کرے اگر خانہ دہم میں ۳۳ سے کوئی ہو
 نادمہ دیکھے ۳۴ سے کوئی دہم میں ہو اور خاصہ چارم سہل و اہل ہو مل پر عزیز رہے لیکن نفع کم
 دیکھے ۳۵ سے کوئی دہم میں ہو چارم میں ہو در میان حاکم و رعیت اختلاف ہو۔
 قاعدہ سوال نمبر ۱۱ کہ روزگار ہوگا یا نہیں یعنی ملازمت ملگی یا نہیں یہ ہے۔
 اگر خانہ دہم میں ۳۶ سے کوئی ہو حصول روزگار نہ ہو اگر ہو تو بے نہیں یعنی وجہ روزگار
 میں تیرہ یا رہا خست ہو اگر خانہ ۱۰ میں شکل اہل ہو و عکس اس کا خانہ ۱۱ میں خاص ہو یا ۱۲ میں
 ۱۳ میں روزگار چھپ دے دے و انجاء علی گدی ہو اگر ۳۷ خانہ ۱۰ میں ہو اور یہ خانہ بعد میں لو کر کا و
 روزگار صرف ۸۰۰ سے اور ازیت اٹھائے اگر خانہ ۱۰-۱۱ میں انکال داخل و ثابت ہوں
 اور ۱۲ میں بھی داخل ہو و اعلیٰ پائدار ہے اگر طالع میں دہم میں ۳۸ ہو اور تکرار اسکی ۱۶-۲۰-۸۰
 میں ہر شخص و عمل ہند سے نکلی جائے اگر طالع میں ۱۰ اور ۱۱ میں ۳۹ ہو تو سائل کو خبر دیتی ہے۔
 بشرطیکہ کار بھی خانہ ۱۰ میں ہو کہ رمال کو ازیت پر چلے گی اور روزگار اسکا اسکے
 ہند سے نکل جاوے گا۔ اگر ۱۳ یا ۱۶ میں خاری نفس شکل ہو اور اٹھارہ اشکال
 ۱۲-۱۳ کا نتیجہ نفس خاص انسانی کے بنا ہو اور طالع بھی روزگار جاتا ہے۔

گشت ۳۳ = برآمدن پیران و روزگارین فائده نهند اگر خانه دهم میں ۳۳ = بود از کردار اُس کا خانہ ۳۳ میں
 بہتر و مسائل کو مطالبہ سرکاری دینا بود و فائده ناکچہ کمی نہ ہو۔

ہر سوال کو علیحدہ سے لکھ کر دیا گیا ہے۔
 نمبر ۱ سوال نمبر ۱۔ جبکہ دریافت ہو کہ جو کس قسم کی خدمت میں ہے اگر خانہ دہم میں ہے
 ہوں تو خدمت سدا تعلیم عدالت یا مہاجت کی حاصل ہو چکے ہو سدا نظامت یا ریاست
 نہ کی ہے یا ہو بہر مرد و محافظان یا موانع کے یا بھنگبانی و ناترا یا ستھدی اگر یا
 نہایت ہو تو افسر فوج میں ہے ہو خدمت جو مال یا مالک یا بچہ ہو یا ہی اگر آہر
 امانت یا ہونا نظامت خانگی سامان کی ہے یا روزگار ذیل و مالک یا امتداد غیر کے لیکن نہ اسے
 کہ شکل دل و دہم کو مزید کر شکل نتیجہ کی حاصل کرے اور شکل حاصل ہو مطابق مرتبہ بالاس کے
 احکام عدالتے شکل عمل سمجھائے اور اگر غلیظ و جہالت طبیب کی کہ بکھینچ ہو کہ شکل دہم کو دیکھے اگر
 سعید و طبیب ثابت و نہ جاہل ہو اور جو بڑا سکی خانہ یا دہم کے اگر دونوں سعیدوں حکم بخیرہ اس کے
 ہو اگر دہم سدا یا دہم جس حکم پر جس ہونا اور شکل دل و دہم کی غریب ہو شکل حاصل ہو مطابق مرتبہ
 اس کے سے اس کے مشیہ سے بخدا ہو۔

عمل سوال نمبر ۱۲: فرق مراتب حصول جہت ہوگی انہیں یہ دیکھئے خاتمہ اور دریافت شد

و حصول تعینات ایک نثر پر یہ کہ اس کے حسب فرائض کشید کیا گیا ناظم

کے اندر طالع میں بجز اور حکم اس کے یہ کہ اگر طالع میں ۳ ہو اور چنانہ ۳

... این کل نفس! مخصوصاً: متوسلین تو مطلع کرد و فرمود: ایام بسیار

اس بگڑ بگاڑ چاہے اپنی نہایت ہی عنقریب درجہ کی کمی نہ تھا

پس کہ یاد آئی کہ سال پر کوئی کتاب اور واجبی عزم داسم کتاب بابا سید ہے۔ اب اس پر سب سے زیادہ

مُرسِت تمام خُردی و قد و نعلی اسکے پندے سے برائی نہ رہا اور جس کے لئے کہ مرغوب نہ ہو کہ وہ جب کا وہاں سے نہ اُراد

دعوتِ حق کے لئے کمالِ اخلاقیات اور عظیم شہادت کی ضرورت ہے۔ جو کہ ہر ایک کے لئے ایک نیا اور بڑا چیلنج ہے۔

۳۰ فائدہ شانزہم میں کھنڈی ہے اس لئے اخیر میں یہ نرگی اور کچن دریاں سائل ہنہیناں کے آدھ گئی۔
 اور سرسبز ہو گیا۔ علاوہ ازیں غرب شکل ۳۰ سے ۳۱ پیدا ہوتی ہے اور یہ عاقبت اناقت میں ہے
 یہ نرگی لیل بد نرگی ہنہیناں کی سب سے اور چھ مکہ ۳۱ خانہ خود سے خانہ ششم میں گئی ہے یعنی ششم میں اور
 خانہ چھتاہمت کا ہے اور تکرار اس کی خانہ ۱۲ میں ہے جو خانہ عداوت دہشتی کا ہے اور ضرب ششم ۳۱ و خانہ
 خانہ ششم ۳۱ سے ۳۲ برآمد ہوتی ہے کہ جو شکل ۳۲ رات کی ہے پس ہنہیناں میں مسائل کے اسپر تہمت رکھیں گے
 اور اس سے عداوت کرینگے اور چونکہ خانہ دہم میں ۳۳ ہوا اور شریک بھی اس کی ۳۴ ہی خانہ ہم میں ہے اور
 نتیجہ ۳۵ ہے اس لئے حکم اسکا یہ کہ روز گیارہ اہل کابند ہو جائیگا اور نرگس پیدا ہوگی اس لئے غل
 نہ رہ جائیگا۔

اٹھارواں خانہ یا زہم

اس خانہ کے احکامات میں حضرت دو سوال کے قواعد کا مکمل ہے (۱) امید جو کسی شخص سے دیتا ہے
 برآمدے گی یا نہیں۔ دوم وزیر قابل وزارت ہے یا نہیں۔
 قواعد و سوال اہل کا یہ ہے کہ اگر خانہ اول ناچھ میں شکل ۱۱ اصل سید ہوا اور تکرار اس کی خانہ ۱۱ میں ہو اور
 برآمدے ہو اور اگر خانہ اول یا زہم سے ایک شکل پیدا کرے اگر داخل سید ہو اور تکرار اسکا خانہ نیک
 میں ہو تو امید ساتھ آسانی کے برآمدے اگر کمنس ہو تو ساتھ شقت انتظار کے ممکن ہے کہ خفیف
 کامیابی ہو۔

تیسرا سوال دوم کا ہے کہ اگر خانہ ۱۱ میں ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ سے کوئی ہوا اور تکرار اس کی خانہ
 ۱۰-۱۱ سے کسی میں ہو تو وزیر قابل وزارت کے مقابل دوناہ سزاوار وزارت کے ہو اگر خانہ
 ۱۱ میں ۳۱ ۳۲ ۳۳ سے کوئی ہوا اور تکرار اسکا مائل ادا دیا ۱۲ یا ۱۶ میں ہو وزارت سبک ہو اور احکامات
 اس کے غیر ہم میں اگر پیر نہ ہوں اور اگر اشکال ۳۱ ۳۲ ۳۳ سے کوئی خانہ ۱۱ میں ہو اور تکرار اس کی
 خانہ ۱۰-۱۱ میں دناہ میں وزیر لائق وزارت کے ہو و خائن دیکازب و خلق کا آزاد دینے دانا
 ہو اور عمل مستجاب ہو کر ہے۔

احکامات خانہ و دراز دم

احکامات خانہ بنامیں اسندہ ذیل سوالات کے حل و عمل کے قواعد درج ہیں (۱) گھوڑا یا گائے سین
بیسنس یا دیگر جانور چوپایہ اونٹ وغیرہ نیری قسمت میں ہے یا نہیں اور زیدنا بالورنگ مبارک ہے یا
ہمیاک در کیا اسکا رنگ ہر پیر غیبی صواب اسیں کیا کیا ہیں (۲) جانور چوپایہ چوری کیا ہے یا آزاد ہوا چور اور
لیگا یا نہیں (۳) قیدی و گرفتار شدہ الزام سے بری و رہا ہو گا یا نہیں۔

قواعد سوال نمبر اول کے مندرجہ ذیل میں۔

(۱) اگر زانچہ میں بچانہ اول و دراز دم اشکال داخل ہوں یا نور حب زانچہ کی قسمت میں ہے۔ (۲)
زانچہ کی شکل اشکال ششم کو پیر دم و دراز دم کو ضرب دیکر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کی جائے اگر
شکل نتیجہ ۳۳ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو اگر ۳۴ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو لیکن ناچار اگر
۳۵ ہو عید فرخت ہو یا کو ۳۶ سے کوئی ہو خرید مبارک ہو نقصان پہنچائے یا جلد مر جائے
۳۷ یہی نقصان پہنچانے والی شکلیں ہیں اور ۳۸ ہلاک کر دینے والی (۳) موافق منوبات شکل خانہ
دراز دم اگر جانور خرید جائے تو عید نجات ہو (۴) ضرب شکل اول و ۲ و ۱۲ سے دو شکل اور ان
دونوں سے ایک شکل پیدا کی جائے اگر شکل متحدہ سعد داخل ہو خرید مبارک اگر سعد فاج ہو فرخت مبارک
ہر باقی رنگت جانور کی منوبات اسی شکل مستخرج سے بیان کی جاتی ہے لیکن غیب صواب گھوڑے کیسے
خاص قواعد مقرر ہیں اور وہ یہ ہیں اگر خانہ ۱۲ میں ہو گھوڑا ستارہ پیشانی و نقرہ یا پور ہو اگر ۳۳ ہو
سمند و سرخ ہو اگر ۳۴ ہو سرنگ و سرخ ۳۵ مشکلی یا سیاہ کیت ۳۶ ابلق یا در رنگ ۳۷ سمند و سرخ
۳۸ سرخ و پور ۳۹ کیت ۴۰ فلوٹ رنگ یا گسی ۴۱ سیاہ و زرد و شکی ۴۲ سبز ۴۳ نقرہ و سمند و پور ۴۴
۴۵ ابلق فلوٹ ۴۶ سرنگ سمند و سرخ غلیظ اگر ۴۷ یا خانہ ۱۲ میں ہو گردن پر غیب ہو ۴۸ ۴۹ ۱۳
میں ہو کہ خر ہو اگر خانہ ۱۴ میں شکل ناقص ہو زہریل میں غیب ہو ۵۰ شیب کم نمائی کا ہو ۵۱
مورہ ہو ۵۲ دخی ہو ۵۳ ہو مرض کی کر ۵۴ بکا ہو ۵۵ اول میں ہو مارش کا غیب ہو ۵۶ میں ۵۷ ۵۸
تیز و طرار ہو لیکن الف ہو جانا ہو ۵۹ ۶۰ میں ہو بد رفتار ہو اگر خانہ ۱۵ میں شکل محض ہو مکان

کہا کہ حقیقت تیسرے گھوڑے کی بیان کیجئے وگرنہ اسکا خانہ چارم شکل ہے سے کہا گیا سنا یا سنا ہے
 اور یہ خبر ہو اور با زبان کر دیکھ سراسر میں شہد کرنا ہے اور مکان پر کھڑا نہیں ہوتا کیونکہ اس کے زوم
 میں اور سو میں ہے ہر اور یہ احکام ان کے ہیں چارم میں ہے تند فحل سے نسبت رکھا ہے سائل نے کہ پ
 چارم کی رنگت یہ غیر دربان کی کہا گیا کہ فرست نہیں اور نہ بتایا گیا سائل نے سوال کیا کہ وہ فرست
 ہوئے یا نہیں خانہ ۱۲ میں شکل منقلب ہے اور خانہ ششم میں کہ جو گراہ اسکا ہے شکل منقلب ہے کہا گیا کہ کوئی
 فرست نہ ہے اور کوئی فرست نہ ہوتی ہے لیکن جلد فرست ہو جائیگے کہ نتیجہ شکل ۱۲ اسکا سد فاج ہو اور
 ساتھ فائدہ کے فرست ہو گئے کیونکہ خانہ دوم ہے جو لیکن جہاں نہیں ہے اس سے کم ہر فرست ہو گئے

کیونکہ خانہ ۱۱ میں ہے ۔ واللہ اعلم بالتعواب
 حاجت مار کیست اردو بازار لاہور

قاعد عمل سوال نمبر ۲ جبکہ سوال ہو کہ جانور یا چوپایہ چوری کیا ہے لکھنا یا نہیں ہے جواب ہے کہ
 در خانہ یاروں اگر شکل فاج ہو مال فرود چلا گیا ہو اور اگر اسکا ہو اگر شخص فاج ہو چوری کیا ہو اور اگر اسکا
 اسکا دھواں ہو اگر سد داخل ہو چم کیا جائے کہ نہ ہو۔ اگر لکھنے میں تو رہا نہ آوے گا ساتھ آسانی کے
 اگر داخل شخص ہو چوری جانا بیان کر دے سب کی طرف اشارہ کیجئے کہ شکل ۱۱ اگر کن ہی نسبت سے منسوب ہے
 اسی طرف تلاش کیا جائے اگر شکل ثابت سد و خارج سد ہو تو یک ہو اور بجائے اگر ہو جانور بندھا
 ہو انہو اور بافتیا فرود چلا گیا ہو اگر شکل سد منقلب ہو تو چار یا پانچ منبسط بندھا ہو انہو کھل چلا گیا ہو اور اگر
 سے چلا گیا اگر شخص منقلب ہو چوری جانا بیان کر دے اگر شکل دروازہ ہم شرفی ہو اور تکرار کسی فائدہ آسانی میں تو
 جانب شرق گیا ہو اسکو اگر خانہ ۱۱ میں نہ کوئی اسے پکارا سائل کے پاس پہنچا ہے ۔

قاعد عمل سوال نمبر سوم جبکہ سوال ہو کہ گراہ شدہ یا چوپایہ چوری کیا ہے لکھنا یا نہیں ہے
 دروازہ کی شکل چارم یا ششم سے ایک یا ششم دروازہ ہم کی ضرب سے دوسری شکل پیدا کرے اور ان
 دروں کو ضرب کی ایک شکل فتوح کی مال کرے اور اس شکل کو شکل خانہ ششم میں ضرب سے کہ شکل پیدا کرے
 اور دیکھے کہ در فاج ہے یا داخل اگر فاج ہو ۔ ہو مانند فرست کے زندانی جلد رہا ہو ۔ اگر داخل سد ہو
 دیریں رہا ہو اگر شخص داخل ہو زندان میں قوت ہو اگر خانہ یا شخص فاج ہو شاید کسی کے وسیلے سے ہو

حرف ب گرفت کیا مرتبہ سوم آت ہے یعنی ۱۰ اسکو طرح بر وجی کہ دوبارہ میں دی تو ہم باقی ہے۔ پس حرف
 ذال کہ چار عدد رکھتا ہے پیدا کیا۔ اسی طرح مرتبہ چہام کہ الوٹ ہے یعنی ۱۰۰ اسکو طرح ننگی کہ دو آٹھ
 ہیں دی تو آٹھ ہی باقی ہے پس حرف ح کہ جو ۸ عدد رکھتا ہے پیدا ہوا لہذا اس نوعیت کیساتھ
 پانچ اور قائم کیا گیا اسصورت میں ہر چار حرف کے مجموعہ ابدح ہوتا ہے جس کے لئے ابدح ہر حرف مذکور کے
 اعداد کا مجموعہ پندرہ ہوا پس پانچ عدد بیوت کہ مطابق کر کے اشکال ابدح کو ان میں قائم کیا اور اس
 صورت نقصان اشکال کی وجہ سے فائدہ ۱۲ میں رکھی گئی۔ صورت دائر ابدح کی مندرجہ ذیل ہے۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	شکل دائر ابدح
≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	

قائدہ اکایہ ہے کہ عدد آتش کا ایک ہی باد کے ۲ و آب کے ۳ و خاک کے ۴ موافق دائر ابدح کے
 پس آتش کہ جو اربعہ عناصر سے فقط ایک نقطہ آتش کا رکھتی ہے اور عدد آتش کا ایک ہی اس لئے خانہ
 اول میں اسکا کھن رکھا گیا ہر طرح شکل کے کہ اس میں نقطہ باد ایک ہے اور عدد ب کے ۲ میں خانہ دوم
 میں رکھی گئی مٹی ہذا کے کہ اس میں دو نقطہ آتش و باد کے ہیں اور عدد اس کے ۳ ہوتے ہیں خانہ سوم
 میں رکھی گئی شکل کے کہ اس میں نقطہ آتش کا ہے اور عدد آب کے ۴ میں خانہ چہام میں رکھی گئی شکل
 کے کہ اس میں دو نقطہ آتش و آب کے اور عدد اس کے ۵ ہوتے ہیں خانہ ۵ میں اسکا سکھ قائم
 کیا علی ہذا القیاس پانچ عدد مجموعہ پانچے کہ شکل ۱ کہ اس میں چار نقاط ہر چار عناصر کے ہیں اور مجموعہ
 ہر چار عناصر کے اعداد کا ۱۵ ہوتا ہے خانہ ۱۵ میں اسکا سکھ قائم ہوا اور شکل ۱۶ کہ جو کوئی نقطہ نہیں رکھتی
 ہے کسی خضر کہ اس لئے اسے سوہوال خانہ دیا گیا اور نام اس آرد کیونکہ علم ہندی ام الدارہ قرار پایا
 اب یہاں عمل نقطہ تحریر کئے جاتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ قواعد عمل نقطہ

وقت عمل کے بندی دہشتی کر دیکھنا چاہیے کہ میزان الرل میں فائدہ اس کی شکل آتی ہے شکل منبر

میں ہمیشہ دو نقطہ ہوتے ہیں چنانچہ نقطہ ایزد پر کہ ضمیر اور نیچے کا نقطہ حکم کا ہونا ہے پس مناسب ہو کہ اگر
 سأل کا ضمیر نہ پانت کرنا ہو تو نقطہ ضمیر کو سیر دل سے اور اگر ضمیر معلوم ہو تو نقطہ حکم کو سیر دیکر منتہی
 ہو کر گزرت کرے نہ ہی۔ اصلاح زل میں اس نقطہ کو کہتے ہیں کہ جس میں نقطہ حکم کا میزان سے حرکت
 کر کے انتہا پاتا ہے اور یہ نقطہ ہمیشہ اہمیت۔ یا نبات میں انتہا پاتا ہے متولدات و زوائد میں ہر
 نہیں پس جب نقطہ کو سیر دیکھا جسے دیکھنا چاہیے کہ دوزدہ ان کے ہر طرف جاتا ہے وہیں طرف
 یا اس طرف اگر ان جانب کو سیر کر لیا تو فائدہ ۱۲ میں اور فائدہ ۱۳ سے ۵ میں یا ۱۰ میں جاوے گا۔ اور
 پھر مثال اہمیت کے کسی شکل میں منتہی ہو جاوے گی اور اگر بائیں طرف کو جاوے گی تو اول چار دہم میں جاوے گی
 پھر بار دہم یا دواز دہم میں اور ان سے اشکال نبات میں بنا کر منتہی ہو جاوے گا۔ پس دیکھنا چاہیے
 کہ نقطہ کون سے منتہی ہو اور جس جگہ منتہی ہو اس جگہ ساکن ہو یا اس جگہ سے بھی حرکت مرضی یا غلوئی
 کرے کسی دوسری جگہ انتہا پاتی ہے جس میں جگہ منتہی ہو دیکھئے کہ مراتب ہنگامہ سے وہ کون سا نقطہ ہے
 اور مطلوب اس کا کون سا نقطہ ہے سو ان اس کے ضمیر حکم بیان کرے۔ مراتب ہنگامہ دائرہ
 اربع سے سوائے اس ناعد کے بتایا جاتا ہے کہ اشکال دائرہ اربع کو با ترتیب لکھ کر ہر چار
 عنصر کا ہر کمال علیحدہ علیحدہ با ترتیب لکھی جاویں تو مراتب ہنگامہ میں جاتا ہے اور وہ ۱۲
 اور کچھ بھل نہی۔

جدول مراتب ہنگامہ افرادی نقاط

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب اول	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب دوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب سوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب چہارم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مراتب پنجم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

تبہیم مبتدی کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے کہ حرب ترتیب عناصر بعض طوالت مطلوب شکل سازد گاہ
 کے یہ ۳۲ افراد قائم کئے گئے ہیں لغرض ہر چار عناصر سے ہر ایک عنصر کے آٹھ آٹھ افراد کو منتخب کر
 لیا ہے ایک مضبوطی میں اور افراد پر لئے ہیں غور کر کے سمجھ لیجئے مثلاً افراد آتش میں اول آتش
 ہے ہر دوسرا آتش ہے آٹھواں آتش طریق علی ہذا مراتب باد و آب خاک کے ہیں اور ہر ایک نقطہ
 کے چار چار مطلوبات ہیں یعنی مطالبہ حال و مطلوبہ ۲ مستقبل و مطلوبہ ۲ اضی و مطلوبہ ۲
 غائبانہ چنانچہ مطلوبہ حال سے کیفیت موجودہ مطلوبہ مستقبل سے حالات آئندہ مطلوبہ اضی
 سے حالات گزشتہ مطالبہ غائبانہ سے حالات انصرام کار غائبانہ یک بیک یا ناگاہ جو دم و گمان
 انسان میں بھی بہرہ لینی کوئی شخص غیب سے پیدا ہوا اور اس سے سال کی بند پہنچے۔ اس لئے مطلوبہ
 غائبانہ کو مطلوبہ کہہ ہی سکتے ہیں مراتب ہنگامہ میں مطلوبہ حال ہر نقطہ کا اس کا دوسرا نقطہ ہوتا ہے
 اور مطلوبہ مستقبل ہر نقطہ کا وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو عنصر اس سے پہنچے ہو اور مطلوبہ اضی وہ نقطہ
 ہوتا ہے کہ جو اس نقطہ سے پہلے ہو مطلوبہ غائبانہ وہ نقطہ ہوتا ہے کہ جو عنصر اس عنصر سے بالا
 مثال کے طے پر سمجھو کہ ممکنہ نقطہ آتش سے ۳ کے مطلوبہ گرفت کرنے ہیں تو مطلوبہ حال تو اس کا
 اسی عنصر کا دوسرا نقطہ کہ جو اس سے دم ہے ہوتا ہے اور مطلوبہ مستقبل اس کا نقطہ ہوا ۳ ہر کہ وہ عنصر زیر
 ہے مطلوبہ اضی اس کا ۳ ہے اسی عنصر آتش کا آٹھواں نقطہ کیونکہ ۳ سے اول طریق ہے اور مطلوبہ
 غائبانہ اس کا خاک ۳ ہر کیونکہ آتش کے اول کوئی عنصر ہے نہ خاک کے مابعد اب قبل اس کے کہ فنا
 کیا تھا یہ قواعد بیان کئے جاویں ایک تشبیہ مثال کیساتھ مقدم طور پر برآمدگی ضمیر کے قواعد بتدریج
 کرتے ہیں کہ شکل میزانی سے وہ کیسا طریقہ ہے کہ ضمیر سائل معلوم ہو سکتا ہے۔

۲۔ قواعد برآمدگی ضمیر از نقطہ میزانی

سائل نے اگر بیان کیا کہ غرض رکھتا ہوں کیا ہے بر طبق سوال سائل قرعہ پینک کرنا چاہے کہ
 یہ صورت پیدا ہونی چاہئے یا نہیں؟ ہر اس میں دو نقطے ہیں ایک نقطہ آب و دم نقطہ خاک
 نقطہ مراتب آب کا نقطہ نمک ہے اور نقطہ مراتب خاک کا نقطہ نمک ہے پس اس نقطہ ضمیر کو میزان

سیروی میزان سے سیر کر کے خانہ ۳ میں پہنچا کیونکہ خانہ ۴ میں
 شکل ۱۲ پر اس معرّاب کا بتہ ہے اور نقطہ عنقر کثادہ کا بتہ میں
 نہیں سکتا اس لئے خانہ ۳ میں گیا کیونکہ یہاں شکل ۱۲ پر ہے اور سبب
 کہ کثادہ پھر طریق ۱ سے حرکت کر کے ۲ بہم میں گیا کیونکہ دہم میں جا
 نہیں سکتا یہاں بھی معرّاب کا بتہ ہے پھر ۲ سے حرکت کر کے خانہ دوم میں منتہی ہوا خانہ اول میں
 جا نہیں سکتا کیونکہ یہاں بھی نقطہ عنقر آگے بتہ ہے اب لکھا گیا کہ یہ نقطہ اس جگہ ساکن ہایا اس نے
 سیر عرضی یا طولی کی نقطہ مذکورہ سیر طولی تو ہوتی نہیں لیکن سیر عرضی کر کے وہ خانہ مشتمل نہ پہنچا
 ان میں جہاں اشکال غیر میزانی ہیں صرف خانہ چہارم میں شکل میزانی ۱۲ اور صادق مرکز ہے لہذا اسی کو
 گرفت کیا کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر نقطہ میزان سے مست راست کی طرف حرکت کرے وہ دلیل سادہ
 اجمالی ہے اگر دست چپ کو حرکت کرے دلیل حرکت نقطہ میزانی نے حرکت انجام میں مست
 کر کے ہے اور نقطہ ضمیر کا خانہ دوم میں منتہی ہوا ہے اور یہاں سے حرکت عرضی کر کے خانہ مشتمل نہ گیا
 مگر یہاں شکل غیر میزانی کے شکل ۱۲ کو جو خانہ چہارم میں اور قوی ہے گرفت کیا گیا کیونکہ قاعدہ ہے
 کہ اگر میزان میں شکل میزانی ہو اور نقطہ حکم یا ضمیر کا ۱۲ میں انتہا پائے تو شکل میزانی سے حکم کرے
 اور اگر نقطہ کسی شکل غیر میزانی میں منتہی ہو اور پھر حرکت عرضی یا طولی کر کے کسی شکل غیر میزانی میں انتہا
 پائے تو اس شکل کو گرفت کیا جائے کہ جو موافق مرکز ہو اور قوی ہو اور میزانی ہو اور اچھے ہذا میں شکل
 ۱۲ خانہ چہارم میں شکل میزانی اور قوی ہے لہذا اسی کو گرفت کیا مطلوب حال اسکا آب ۱۲ پر یہ شکل دائرہ
 ابرج کی مانند سے صاحب سکن خانہ ہفتم کی ہر خانہ ہفتم متعلق فائز فریق خالف کے ہو اور یہ شکل
 بنانا ہر زائچہ میں مروجہ نہیں اور نہ باطن میں پیدا ہوتی ہے اور یہاں اس کے شکل ۱۲ خانہ ہفتم میں ہر
 ہے صورت کی مال مٹاش کی ہے اس لئے سوال باطل جو قاعدہ ہذا کے مطابق افتد ہو سکتا ہے یہ ہے
 کہ وہ پناہ ہے کہ کسی شخص فائز ہو اسکا فریق ثانی ہے ال حاصل کرے پس دریافت کرتا ہے
 کہ ال حاصل ہوگا یا نہیں کیونکہ مشرب ۱۲ کا آب ۱۲ خانہ ۵ میں صاحب مرکز اور قوی ہے اور صورت

کا ہے۔ نیز دوسری اسی قاعدہ کی ہے کہ نقطہ حکم کو سیروی یہ خاک : خانہ سوم میں منہ ہی ہر شکل :
قابل حکم ہے لہذا اسے چھوڑ کر شکل میزان : شکل : چہارم کو ضرب یا اول شکل : قابل ہوئی
یہ بھی صورت الی و مساوی کی ہے اور خانہ ۱۲ میں موجود ہے اور یہ خانہ عداوت و دشمنی کا ہے اس لئے
حکم اس کتابہ ہر کہ حصول مال میں عداوت و دشمنی پیدا ہو لیکن انجام صریح ہو جائے اور مساویہ بربرائی
پر آئے یہ قاعدہ ایک خاص قاعدہ برآمدگی خمیر کا ہے ۔

۲۔ تشریح طالب مطلوب نقطہ

بنانا چاہیے کہ مصطلحات اول میں جیسا کہ اشکال افراد و ازواج کو نقاط لیتے ہیں اور ان کی ترکیب میں
افراد و ازواج ہر مرکب ہیں ان کو یہی نقطہ کہتے ہیں مثلاً اشکال : : : وغیرہ جملہ اشکال کو نقطہ
ہی کہیں گے وقت دور عمل کے اب تشریح طالب مطارب کی سمجھنا چاہیے۔ جدول مراتب
ہشتگانہ کی فیل میں تحریر ہوئی ہے کہ ہر ایک نقطہ کے چار مطلوب ہوتے ہیں ۔ ۱۔ مطلوب مال
۲۔ مطلوب مستقبل ۳۔ مطلوب ماضی ۴۔ مطلوب فاسد یا پس ہر نقطہ کا مطارب مال تو اس کا دوسرا
نقطہ اسی عنصر کا ہوتا ہے مثلاً اول نقطہ مراتب ہشتگانہ آتش کا ہے ہر اس کا دوسرا نقطہ آتش ہے مطلوب
اکا ہے اور آتش ہے کہ مطلوب اس کا دوسرا جو ہے ہے ہر تاجہ ہے آخر اسی طریقہ سے اور یہی طریقہ
نقاط باد و آب خاک کا بھی ہے گریہ بتا دے کہنے کے قابل ہے کہ مطلوب ہر ایک نقطہ عنصر ہستم
ہر نقطہ اول ہر تاجہ اسی عنصر کا جیسے نقطہ ہستم آتش : کا مطلوب آتش اول : ہر یا باد : کا مطارب
نقطہ اول باد : ہر یا آب : کا مطلوب آب اول : ہر یا خاک : کا مطلوب اول خاک : ہر
باقی کیلئے مطالب قاعدہ کے یہی طرح سمجھو اب فریق کیا کہ نقطہ آتش : نقطہ آتش : پر ہے ۔
خامیزان سے حرکت کیے کہ امیات یا نبات میں کسی جگہ منہ ہو ایں مطارب مال اس کا : ہر گاہ
کیونکہ نقطہ : سے دوسرا نقطہ ہے اور مابعد اس کے ہر اور مطلوب مستقبل آتش : کا باد : ہر گاہ
کیونکہ یہ نقطہ عنصر زیرین نقطہ آتش : کا مراتب ہشتگانہ میں ہے اور عنصر آتش کے آگے عنصر باد
ہر تاجہ ہے اور ہر کا نقطہ آتش : نقطہ مراتب ہشتگانہ آتش کا دوسرا ہے اس کا مطلوب مستقبل ہی اس کا

نقطہ ابترت ہشتگانہ سے نقطہ دینی یاد کا ہوتا ہے اور وہ ہاذا ہے مطلوب ماضی آتش ہے کہ
 ہے کیونکہ یہ نقطہ مرتب ہشتگانہ میں نقطہ آتش ہے پہلا ہے اور اس کا اول ہے اور مطلوب
 ناسا آتش ہے کا خاک ہے کیونکہ مطلوب ناسا سے مراد نقطہ عنصر چہارم کی ہر اسی نامہ سے
 دیگر عناصر کے نقاط کے مطلوبات کو سمجھو مثال دوسری نقطہ یاد مانہ میزان سے حرکت کر کے نقطہ
 باد پر منتہی ہوا مرتب ہشتگانہ میں نقطہ باد کا خیر نقطہ ہر اس نقطہ یاد چہارم جہاں ہر اس کا مطلوب
 عالی ہے اور چہرہ نقطہ باد سے عنصر باد کا خیر نقطہ ہے اس لئے عنصر آب نقطہ سوم آب سے مطلوب
 مستقبل اسکا ہوتا ہے اور مطلوب ناسا اس نقطہ کا آتش ہے کیونکہ شمار عناصر میں یہ چوتھا عنصر اور عنصر
 باد سوم کا ہے علی ہذا نقطہ باد سے دوم مطلوب ماضی باد سوم کا ہے کیونکہ یہ نقطہ باد سوم سے ہر
 پہلا ہے یہ طریقہ مطلوبات کے جاننے کا ہے۔

۴۰۔ قواعد دوم در نقاط

چونکہ آئندہ عمل نقطہ کے ہند نقاط کا ہے اور ہر عنصر اس میں کے ہوا دیا جاتا اسکا اس فن شریعت میں
 ضروری ہے کیونکہ تا وقتیکہ قواعد در نقاط کا معلوم نہ ہو منتہی احکام نقاط سے عاجز رہتا ہے پس طریقہ ہا
 در نقاط کا یہ ہے کہ نقطہ عدم شکل میزان کی جو نقطہ حکم کا ہوتا ہے دیکھئے کہ امپادینات میں کس بلکہ
 منتہی ہوا جس بلکہ منتہی ہوا اس خانہ کی شکل کو نقطہ منتہی ہوا طالع سائل قرار دے اور قوت و ضعف اس نقطہ نیز
 قوت و ضعف اس کے مطلوبات سے قوت و ضعف طالع سائل پر حکم لگائے اور نقطہ ہا نقطہ سوال کو
 دیکھئے اگر روح مطلوب کے حاضر ہو تو حکم اوپر برائے مطلب سائل کے کرے مثلاً سوال سائل حضور
 مددگار یا شغل و عمل کا ہو پس نقطہ منتہی ہوا سے نقطہ دوم کو شمار کرے اور دیکھئے کہ مر مطلوب کے حاضر ہے
 یا نہیں اگر ہر تو حکم اوپر ہو جائے مددگار کے کرے اگر نہ ہو تو حکم اوپر نہ ہونے روزگار کے کرے مثلاً
 بزار دیگر سوالات کے احکام کی نسبت سمجھنا چاہیے اب قاعدہ شمار نقاط کو سمجھئے جسے وہ ہے۔

۵۔ قاعدہ شمار نقاط ضمیمہ دوم در نقاط

مرتب ہشتگانہ افزادی میں عنصر آتش - باد - آب - خاک کے آٹھ آٹھ نقطہ ہی ہونے میں کہ جو

تحریر پر چکے ہیں لیکن سال سائل مفرد و ملازکا ہے اور یہ نقطہ ہم سے متعلق ہے پس نقطہ ہم ہر سال سے
 دریافت کیا جاوے گا۔ مثلاً زائد کے غنائہ میزان میں ہے ہر اس کے نقطہ آتشی کو حرکت دی اور وہ جس جگہ پہنچی
 ہوا اسی زمانہ ایسی فائدہ کی موجودہ شکل کے مطابق ضمیر سائل کا ہوتا ہے یہ کیفیت قواعد گزشتہ نمبر ۳ میں
 جو تحریر ہو چکا دیکھئے لیکن نقطہ دوم اسکا جواب دی ہے اسکو حرکت دیکر دیکھا جائے کہ کس جگہ پہنچی ہوتا ہے
 پس حکم ہونے کا کام کا ہی ہر سے پہنچی ہے کہا جائے مثال کے طور پر سمجھئے کہ نقطہ یاد ۱۰ کو میزان کے
 حرکت دی اور یہ نقطہ ۱۰ یاد میں پہنچی ہوا پس نقطہ یاد ۱۰ نقطہ اول شمار کیا جاوے گا۔ کیونکہ ماد ۱۰
 مراتب ہشتگانہ میں نقطہ اول ہے پس ۱۰ سے ۱۰ تک آٹھ ہر سے اور در مراتب ہشتگانہ ۱۰ ختم
 ہو گیا نقطہ یاد ۱۰ ہستم پر پس اب یاد ہستم ۱۰ سے مراتب ہشتگانہ اب ہستم ۱۰ پر تشریف آئے پس نقطہ ہم
 یاد ۱۰ کا اب ۱۰ ہے اور نقطہ دوم ۱۰ اب ۱۰ اور نقطہ ۱۰ یاد ۱۰ کا اب ۱۰ اور نقطہ ۱۰ خاک ۱۰ ۸ خاک
 ۱۰ ۱۰ خاک ۱۰ اسطر ۱۰ نقطہ ۱۰ ۱۰ خاک ۱۰ نقطہ ۱۰ ۱۰ آتش ۱۰ ۱۰ آتش ۱۰ ۱۰ آتش ۱۰ ۱۰ آتش ۱۰
 کیونکہ قاعدہ ہے کہ مراتب ہشتگانہ میں جو نقطہ جس عنصر کا پہنچی ہوا اس سے آخر تک جتنے نقطے شمار
 میں آئیں انکو گنواں اور پھر اسی عنصر کے مراتب ہشتگانہ میں در اول سے شروع کر دے پس جب آٹھ ختم
 ہو جاوے گا تو انھیں نقطہ کے نیچے جو شکل یعنی نقطہ ہوتا ہے وہ اس نقطہ پہنچی یہ کہ ہر اس نقطہ ہوتا ہے
 دیکھو جدول مراتب ہشتگانہ کو یعنی ہر نقطہ کے نیچے جو نقطہ ہوتا ہے وہ ہر اس نقطہ اس نقطہ کا ہوتا ہے
 مثلاً مراتب ہشتگانہ آتش میں اول نقطہ آتش ۱۰ ہر اسکا ہر اس نقطہ یاد ۱۰ ہر اور نواں یاد ۱۰ -
 گیارہواں یاد ۱۰ ۱۰ ہر اسکا ہر اس یاد ۱۰ کیونکہ در مراتب ہشتگانہ آتش کا شکل ۱۰ سے شروع ہو کر نقطہ
 ۱۰ ہستم ختم ہو گیا اور در نقاط یاد ۱۰ سے شروع ہو کر یاد ۱۰ تک ختم ہو گیا۔ اسی قاعدہ سے مثلاً
 سوال سائل مسئلہ شملی مثل کے ہر اور پہنچی یہ نقطہ اب ۱۰ ہر یہ نقطہ مراتب ہشتگانہ در نقاط اب
 میں تیسرا ہے لہذا اسکو پہلا اب ۱۰ کو دوسرا اب ۱۰ کو تیسرا اب ۱۰ کو چوتھا اب ۱۰ کو پانچواں
 راب ۱۰ کو چھٹا اب ۱۰ کو سہواں اب ۱۰ کو آٹھواں اب ۱۰ کو نواں اب ۱۰ کو دسواں اب ۱۰ کو سترہواں اب ۱۰ کو
 کہ پہنچی یہ اب ۱۰ ہر اسکا ہستم اب ۱۰ ہر اور نقطہ اب ۱۰ ہر در مراتب ہشتگانہ اب ۱۰ کا ختم ہو گیا

پس اب آپ نے کے پیچھے کے نقطہ خاک کے کوڑاں وچہ خاک کے دو سوال نقطہ باقی ہیں تیس کہنا چاہئے
یہ قاعدہ شمار نقاط کا ہے اور غرض اس سے یہ ہے کہ معلوم ہو سکے کہ سوال سائل کا کس خانہ سے
متعلق ہے اور چونکہ دورانزدی خاک کے پیچھے کوئی عنصر نہیں ہے اس لئے اس کے شمار میں ازراہ آتش
شمار کئے جاتے ہیں ساتھ ہی تالیف کے مشابہ نقطہ ہفتی کسی نقطہ میزان کا خاک کے ہے اور سائل خانہ
ازدہم کے متعلق حصول امید کا ہے تو شمار دورانزدی خاک کے ہے شروع ہو کر پچہ پر ختم ہوگا اور نقطہ
خاک کے سوال نقطہ ہوگا کے پیچھے سوائے آتش کے کوئی عنصر نہیں ہے لہذا آتش کے
کوڑاں آتش کے دو سوال آتش کے گیارہ سوال نقطہ کہ جو مطالب ہے برآمد ہو جاوے گا یہ قاعدہ بہت
سہل ہے لیکن اگر غور سے سمجھیں تو سمجھ میں آدے گا۔

۱۶۱ اصول احکام نقطہ

تشریحات مذکورہ صدر کے علاوہ اصول احکام نقطہ کا جانت ضروری ہے تاوقتیکہ اصول احکام
نقطہ سے اہمیت نہ ہو احکام میں قافی رہتی ہے اس میں درجہ اول جو برہد احکام نقطہ کے گزرنے میں احکام
نقطہ کے متعلق یہ تین اصول اپنے عمل میں تحریر فرماتے ہیں اول قوت و ضعف نقطہ در مرکز دوم
سند و حسن نظرات سوم مقودگی و تولیدگی نقطہ لیکن اسناد و عطا اللہ صاحب اپنی کتاب میں
دوسری بیہشتی نقاط با یکدیگر تحریر فرماتے ہیں مقودگی و تولیدگی نقطہ کا ذکر تک نہیں کرے لیکن
اپنی رائے با اتفاق رائے استاذانی غالباً نجاب منشی حیدر علی صاحب یہ ہے کہ جس عمل میں ہر
اصول مقودہ استاذ صاحب قاعدہ درست ہو گئے انشاء اللہ انھیں خطا و اتعہ ہوگی۔ اور
جس پر اپنے میں حاکم نقطہ مقودہ کا قوی ہو کہ اپنے مرکز میں موجود ہوگا وہ کام بحسن خوبی انجام
پہنچ جاوے گا پس یاد رکھنا چاہیے کہ یا کم ہر ایک نقطہ چارہم ہیں مگر ہر ایک سے جیسے ہے اسکا
چارہم ہے۔ اسکا حاکم ہے یا نہ کہ اسکا چارہم ہے نہ ہر اسکا حاکم ہے اسطرح افعاط و دیگر شمار کر کے
۱۔ تشریح قوت و ضعف مراکز

جاننا چاہیے کہ غرض مرکز سے ہر ادارے خانہ سے ہر ادارے چارہم۔ امراتی۔ اصناف

۳۔ سالم۔ م۔ مخالفت۔ پس اگر نقطہ خانہ میزان سے حکم کا حرکت کر کے اپنے مرکز موافق میں منتہی ہو۔ یعنی نقطہ آتش مرکز آتش میں نقطہ باد مرکز باد میں نقطہ آب مرکز آب میں نقطہ خاک مرکز خاک میں تو نہایت قوی ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو اپنے گھر میں قائم رہا لیکن ہو اور اگر نقطہ مرکز مادی یعنی مرکز دورست اپنے میں منتہی ہو تو بھی قوی ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو اپنے دورست کے یہاں گیا ہو اور خاطر اس کی خیریت ہو لیکن قوت اسکی اور اسکی میں مغز ہے کیونکہ صاحب خانہ کو اختیارات کلی اپنے مکان پر حاصل ہوتے ہیں اور اسکی مرضی بشور و کاجو بال رہتا ہے پس بمقابلہ مرکز موافق کے نقطہ کا مرکز مادی میں منتہی ہونا کی قوت پر دال ہے مگر نہایت خفیف اور مرکز سالم میں نقطہ کا منتہی ہونا نصف قوت نقطہ کا رہ جانا ہوتی ہے کیونکہ نقطہ مرکز سالم میں طاقوت دوسری رکنا ہے دیشمی پس حصول قوت کے لئے لحاظ غلبہ کا کیا جاتا ہے اس لئے کہ مرکز سالم میں نقطہ منتہی بہ کو قوت دوسری دیشمی دونوں مجاہل رہتی ہیں اور اگر نقطہ مرکز مخالفت یعنی دشمن میں منتہی ہو تو بالکل ضعیف و کمزور یعنی بیقوت محض ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ جو دشمن کے گھر میں ہو۔

۸۔ تشریح موافقت و معادقت و مخالفت نقطہ

۱۔ نقطہ آتش مرکز آتش میں موافق مرکز باد میں معادق مرکز آب میں مخالفت مرکز خاک میں سالم ہوتا ہے۔
 ۲۔ نقطہ باد مرکز باد میں موافق خاک میں مخالفت آتش میں معادق و آب میں سالم ہوتا ہے۔
 ۳۔ نقطہ آب مرکز آب میں موافق مرکز خاک میں معادق مرکز آتش میں مخالفت اور مرکز باد میں سالم ہوتا ہے۔
 ۴۔ نقطہ خاک مرکز خاک میں موافق مرکز آتش میں سالم مرکز باد میں مخالفت مرکز آب میں معادق ہوتا ہے۔
 لیکن نقطہ آتش کا مرکز آب میں اور آب کا مرکز آتش میں منتہی ہونا فرق بزرگ اور بزرگوار رکھتا ہے اور دو تفاوت یہ ہے کہ اگر نقطہ آتش مرکز آب میں منتہی ہو تو مرکز مخالفت میں آنکر منہدم ہو جاتا ہے اور اس حالت میں حکم مسدودی راجت سائل کے لئے حکم مطلق ہمارا دی و نحوہ است و مخالفت کا ٹکایا جاتا ہے اور اگر نقطہ آب مرکز آتش میں منتہی ہو یہ نقطہ اگرچہ مرکز مخالفت میں کمزور ہے لیکن مرکز خفیف آبا ہے لیکن منہدم نہیں ہوتا کیونکہ خفیفیت آب کی آتش کو کچھ دینے کی ہے اس لئے سائل

کو حصول مراز میں ایسی یا نامزدی نہیں ہوئی صرف کچھ رکاوٹ معاملہ میں پیدا ہو جاتی ہے یہ فرق دیکھنا
آتش دہانکے سے پس اس حالت میں حکم ہوتا ہے کہ اگر شریعت حصول مراد مسائل میں خواست و غنایت
کا مقابلہ ہے لیکن ساتھ محنت و مشقت کے خوشی ہوگی۔ کیونکہ نقطہ مرکز مخالف میں ہے۔ یہی غنایت
حکم کی ندرت یا نقطہ باد اور خاک کے ہے کیونکہ نقطہ خاک مرکز باد میں منسوب ہوتا ہے اور نقطہ باد مرکز
خاک میں غالب اور باد مرکز خاک میں غلبہ اسناد بدل کا ہے پس شریعت قوت و ضعف مراکز
کی اس مرقعہ پر اسطر ج سمجھو کہ نقطہ آتش مرکز آتش میں کشادہ ہوتا ہے اور قوت کلی رکھتا ہے مرکز باد
میں قوت میانہ اور مرکز آب میں تنگی تنویش ضعف مزاج و خوف و خطر کا سبب ہوتا ہے اور مرکز خاک
میں تنگی سختی و بستگی کاروبار میں پیدا کرتا ہے اور نقطہ باد مرکز آتش میں راحت شادی و پسندی
مرتبہ بزرگی طبیعت کا سبب ہوتا ہے مرکز باد میں موافق ہوتا ہے اور قوت کلی رکھتا ہے۔ مرکز آب
میں غمناکی و گرانی پیدا کرتا ہے اور مرکز خاک میں تنگی و پریشانی و رشتہ و جنگ کی علامت ہے اسی طرح
نقطہ آب مرکز آتش میں پسندی و مزہ و حصول مراد کلی کی دلیل ہوتا ہے مرکز باد میں قوت رفت و کشادگی
و ازرائی و تسلیش پیدا کرتا ہے اور مرکز خاک میں بستگی کاروبار کا سبب ہوتا ہے اور نقطہ خاک مرکز
آتش میں بوجہ قوت تعمیلی مرکز باد میں پریشانی مرکز آب میں رنج و کشادگی اور مرکز خاک میں
بار کی تنگی جیل و گرانی بسیار کا سبب ہے حکم بموجب دوستی دشمنی فائز کا ہے شریعت دوستی و
دشمنی نقاط مندرجہ تحت ہے۔

۹۔ شریعت دوستی و دشمنی نقطہ !

جاننا چاہیے کہ دوستی و دشمنی نقطہ کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) دوستی عام (۲) دوستی خاص (۳)
دوستی خاص خاص۔ ان میں (اول) دوستی عام قیود میان آتش و باد کے بلا لحاظ مراتب و طبقات ہے
(دوم) دوستی خاص یہ میان آتش و باد کے ہر یکب شمار مراتب و طبقات بلکہ جبر و امت
کے دیکھو مراتب و طبقات چنانچہ دوستی خاص نقطہ آتش و باد کے نقطہ باد اول و دوم
اور نقطہ دوم آتش و باد کے نقطہ باد اول و دوم ہے اور نقطہ سوم آتش و باد کے نقطہ باد اول و دوم

ہے۔ بتیہ لفظ مرتبہ رسادیت کے اس طرح اور دل کو سمجھو۔ دشوم، دوستی خاص النماص درمیان
 اس نقطہ آتش اور اس نقطہ باد کے ہر کہ جو مجرب قلبین دائرہ ابرج آتش کے آگے باد کا ہے جیسے
 نقطہ آتش ہے دائرہ ابرج میں صاحب سکن اولیٰ گھر کا ہے اور اس کے آگے دوسرے گھر میں ہے کا
 سکن ہے تیرہ درمیان ہے۔ دوستی خاص النماص خاص النماص ہے اسی طرح نقطہ آتش ہے صاحب
 سکن چیم کا ہے اور نقطہ باد ہے صاحب سکن ششم کا پس آتش ہے و باد ہے دوستی خاص
 و خاص النماص ہے علیٰ ہذا دائرہ آتش و آب و خاک و آب کی دوستی کو سمجھو یعنی نقطہ باد ہے صاحب
 سکن خانہ دوم کا ہے اور اس سے آگے نقطہ آتش ہے صاحب سکن سوم کا ہے تو نقطہ باد ہے
 کہ نقطہ آتش ہے دوست خاص النماص ہے اسی طرح نقطہ آب مراتب ہشتگانہ میں ہے اول ہے دوست
 خاص کا نقطہ خاک مل خاک ہے ہر تو دوست خاص اس کا نقطہ آب ہے۔ لیکن دوست خاص
 النماص بھی اس کا آب ہے۔ ہر اس طرح باقی نقاط کی تشریح سمجھو۔ کیونکہ دشمنی بھی نقاط میں تین قسم
 کا ہے اول تو دشمنی خام۔ دوم دشمنی خاص۔ سوم دشمنی خاص النماص۔ ان میں دشمنی عام
 تو وہ ہے کہ جو ہر آتش کو ہر آب سے و باد کے ہر خاک سے بلا لحاظ مراتب مطلق ہے دوم دشمنی
 خاص وہ ہے کہ جو درمیان آتش و آب کے یا باد و خاک کے کجب مراتب ہشتگانہ نہ درج
 رسادیت مراتب کے ہے سوم دشمنی خاص النماص وہ ہے کہ جو حسب دائرہ ابرج البعد آتش
 کے آب و باد کے خاک ہے یا آب کے اول آتش و خاک کے اول باد ہے اور
 یہ بھی ایک بار ایک مرتبہ ہے۔ کیونکہ دوستی و دشمنی خاص و خاص النماص نقاط کی
 جدول ذیل سے سمجھ لینا چاہیے۔

کتاب خانہ شانی اسلام

راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

PH: 042-37351120

جہذا کی یہ سنی مذمتی خاص بہ خاص الخ اس پر مبنی صرف نقاط

[illegible]

فائدہ اس دوستی و دشمنی کو ہے کہ جس فائدہ میں نقطہ قائم کہ منتہی ہو دیکھتے کہ نہ اس پر مرکز میں گیا ہے۔ یا
 نہیں اگر مرکز غنہ میں نہ گیا ہو تو دیکھتے کہ مرکز دوست میں گیا ہے یا نہیں اگر مرکز دوست میں گیا ہو۔ تو دیکھتے
 کہ نقطہ مرکز قوی میں ہے یا نہ کہ یہ دو ذرات قوت ہوتے ہیں پھر فائدہ منتہی بہ میں نظر کرے۔ اور دیکھتے
 کہ اس میں دائرہ ابدت کی رو سے کون شکل ملی ہے۔ اور سکن اس شکل کا جو فائدہ منتہی بہ میں موجود ہے
 کس فائدہ میں ہے اور جو باقی ہے۔ کہ اس فائدہ میں کون شکل ہے پس اگر اس شکل میں جو نقطہ منتہی
 بہ کے فائدہ میں ہے یا باقی نہیں ہے۔ اگر اس میں بھی نقطہ اس عنصر کا جو نقطہ خنصر منتہی بہ کے ہے بعینہ
 موجود ہے تو سائل کو حصول مراد میں اپنی گردش سے کامیابی ہو اور اگر اس میں نقطہ دوست
 ہو تو کار سائل با مراد مصادفت کسی مددگار کے ملے انجام ہو اور اگر وہ نقطہ دوست خاص کا ہو۔ تو
 گردش سائل دوست خاص کی مدد سے حصول مراد ہو اور اگر وہ نقطہ دوست خاص کا ہو۔ تو
 حصول کار مراد ہو اور اگر دونوں نقطے ہوں تو گردش سائل اور مراد دوستانہ قیام سے
 سر انجام پکڑے۔ اور اگر نقطہ منتہی بہ کے بجائے فائدہ سکن منتہی بہ میں نقطہ دشمن عام ہو۔ تو اس کام
 میں دشمن پیدا ہوں اور کار سائل کا انجام ہونے کے لئے گردش کریں۔ اگر نقطہ دشمن خاص
 ہو تو حصول مراد ہو اگر نقطہ دشمن خاص خاص ہو تو سائل خود اس کام کو ترک کرے۔ اس عمل کے
 بعد نقطہ منتہی بہ کے مطلوبہ کر دیکھتے کہ کہاں ہے اپنے مرکز میں ہے یا مرکز دوست میں
 یا مرکز دشمن میں اگر نقطہ مطلوب اپنے مرکز میں ہو یا دوست کے مرکز میں تو قوی ہوتا ہے اور
 مرکز دشمن میں ضعیف ہوتا ہے اور یہاں اسی فرق نازک کا عمل کیا جاتا ہے کہ جس کا بیان گذشتہ
 میں کیا گیا ہے اور اگر یہ نقطہ فائدہ دشمن میں ہو تو دیکھنا چاہیے کہ نقطہ مطلوب مرکز و تد
 میں ہر باطل اندیشہ ہر باطل اہل میں یا تدالوت میں تشریح اوتاد وغیرہ مندرجہ تحت ہے
 ۱۔ تشریح مرکز اوتاد و اہل زائل وغیرہ نقطہ غنہ
 کیفیت اسکی حد (تشریح تشریح کیفیت اوتاد فائدہ و غنہ) فائدہ میں اگر چہ پہلے پہل ہے
 گزشتہ جگہ کر سچا یا جاتا ہے۔ کہ

۱۔ نقطہ آتش خانہ آتش میں آتا ہے اور خانہ باد میں مائل و تد و خانہ آبی میں مائل و تد و خانہ خاکی میں تد
الو تد۔

۲۔ نقطہ باد مرکز باد میں تد مرکز آب میں مائل و تد مرکز خاک میں مائل و تد مرکز آتش میں تد
الو تد ہوتا ہے۔

۳۔ نقطہ آب مرکز آبی میں تد مرکز خاکی میں مائل و تد مرکز آتش میں مائل و تد مرکز باد میں تد
الو تد ہوتا ہے۔

۴۔ نقطہ خاک مرکز خاک میں تد مرکز آتش میں مائل و تد مرکز باد میں مائل و تد مرکز آب میں
تد و تد لو تد ہوتا ہے۔

پس اگر نقطہ مطلوب خفیہ یا کامرکز تد میں ہو تو ولالت کرنا ہے کار و باد شدنی زمانہ حال کے اور
اگر مرکز مائل میں ہو تو زمانہ مستقبل کی بہتری پر ولالت کرنا ہے اور اگر مائل میں ہو تو زمانہ گزشتہ کی خیر
و تباہی ہے اور اگر تد و تد میں ہو تو یہی زمانہ حال کے احوالات معلوم ہوتے ہیں پس برعایت ہر دو نقطہ یعنی
نقطہ خفیہ یا مائل کے مطابق بہ نوعیت بالاد و نوت و ضعف مراکز نوت و دشمن و غیرہ کے کیفیت
سوال دس کے انجام کی بیان کرنی چاہیے یعنی نقطہ حکم اور حرکت کر کے تد میں خفیہ ہو تو سوال
سائل کے تعلق نماز حال سے ہوتا ہے اور اگر مطلوب نقطہ خفیہ یا کامرکز تد میں ہو تو عند صورت
حصول مراد ہوا اگر مطلوب مائل تد میں ہو تو مراد زمانہ مستقبل میں حاصل ہونے والا تد میں ہو تو زمانہ ماضی
میں کام ہو چکا ہو اور اگر تد و تد میں ہو تو زمانہ حال میں ہونے والا کچھ نہ ہو اگر نقطہ حکم یا مرکز مائل
تد میں خفیہ ہو تو سوال سائل زمانہ مستقبل کی بابت ہوتا ہے اگر نقطہ مطلوب مائل تد میں ہو تو
مستقبل میں کام ہو گا اگر مطلوب مائل تد میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہو اگر مطلوب تد و تد میں ہو تو
غشرب زمانہ حال میں کام ہو گا اگر نقطہ مرکز تد مائل و تد میں ماضی بابت سے سوال سائل زمانہ ماضی کے
متعلق ہوتا ہے اگر مطلوب مائل تد میں ہو تو زمانہ ماضی میں کام ہو چکا ہو اگر تد و تد میں ہو تو زمانہ مستقبل میں کام ہو گا۔

اگر نقطہ قدر الہی میں ابھرا پائے تو سوال سائل نہ مانہ حال کے مستحق سمجھو۔ اگر مطلوب قدر الہی میں ہو
تو بحال میں کام ہو اگر کامل قدر میں ہو تو مستقبل میں ہوگا اگر زائل قدر میں ہو تو ماضی میں ہو چکا ہے۔
کہندہ آئندہ طریقہ عمل سکایا ہے کہ معلوم کرو کہ سوال سائل کس فائدے سے متعلق ہے اور نقطہ سوال کا
مطابق دور نقیض کرنا سا ہے اس نقطہ کو کافی ہر دو باطن میں دیکھو اگر وہ مرکز نیک میں ہو حکم کر
ادھر حصول اس کار کے مطابق دوستی و دشمنی نقطہ کے اور دوستی و دشمنی نقطہ کی نظرات نقطہ سے
معلوم کرنے کیفیت نظرات نقطہ بیانہ حصہ اول میں درج ہو چکی ہے مگر اب مکرر اسکی اس جگہ
تشریح کی جاتی ہے جو بدل نظرات حصہ اول کو مطابقت کر اور لفظ کیفیت نظرات کو تشریح مندرجہ
تحت سے سمجھو۔

۱۱۔ تشریح نظرات نقطہ :-

سمجھا چاہئے کہ نظرات اقسام تیرہ ہیں لیکن پانچ تحریر میں آئی ہیں :- ۱۔ تلبیس ۲۔ تلبیس
۳۔ تربیع ۴۰ مقابلہ ۵۰ مقابلہ ان میں نظریات تلبیس تو وہ ہے کہ نقطہ مطلوب جن جگہ پر وہاں
خانہ ۳۰ اس کے نقاط کا طالب ہو اور نظر تلبیس وہ ہے کہ اپنے مقام سے خانہ ۵۰ و ۹۰ کا ناظر
ہو اور نظر مقابلہ وہ ہے کہ اپنے مسکن سے خانہ ہشتم پر نظر کرے اور مقابلہ وہ کہ مقام خود کے
دوسرے خانہ پر نظر کرے خواہ اس ان نظرات کے منسلک ذیل میں اول نظر تلبیس میں حصول مراد
کے لئے ابتدا میں سالی ہو لیکن آخر میں شہرہ کی کا مقابلہ کرنا پڑے کیونکہ نظر تلبیس سے
مراد ضعف درستی ہے دوم نظر تلبیس کی خاصیت یہ کہ حصول مراد از اول تا آخر یہ سہولت
و فراطینہ ہو کیونکہ نظر تلبیس سے مراد تمام دوستی ہے سوم نظر تربیع نصف دشمنی کی نظر ہے اور
خانہ ۱۰ سے چہارم درہم خاصیت تربیع کی سمجھتے ہیں اس نظر میں ابتدا حصول کا یہ دشواری
ہو مگر انجام یہ سہولت ہو پائے پس نقطہ مطلوب اپنے طالب کو اگر اپنے مقام سے خانہ چہارم
میں آئے ہیں اسے دیکھتا ہو حکم کرے اور پر ہو جانے کا حکم کے مگر اسے کسی قدر مسنت و دشواری
کے چہارم نظر مقابلہ برابری کی نظر ہے پس اگر نقطہ منہی بلکہ مطلوب خانہ ہشتم میں ہو تو کامیاب ہو

نہ ہو اور اگر مسلسل برقرار نہ رہے انظار لب پار کے اور غالب یہی ہے کہ کام نہ کرے کیونکہ جسمانی صحت
 کبھی ایک نہیں ہوتی ہے۔ نظریہ معارفہ بھی مطابق نظر مقابلہ کے ہوتی ہے۔ فائدہ ۱۶ - ۸ - ۶ کو
 ساتھ لکھتے ہیں۔ کیونکہ یہ کہی نظر نہیں دیکھتے پس اگر مطلوب نقطہ منتہی بہ کام مرکز نقطہ میں ہو۔
 تب بھی حکم و معمول کا دور وقت بسیار کا ہوتا ہے نظر معارفہ بخیرہ نظر سوا نقطہ کے ہے لیکن
 اس میں جزدی کامیابی کی امید نہیں ہے اور سوا نقطہ حسن ملحق ہیں اور منظر مقابلہ نقطہ دوسرے کے
 ساتھ دوستی و نقطہ دشمن کیا متحدہ بنی کے ہوتی ہے حصہ اول کو پڑھیں کہ اس مطلب کو سمجھ کر
 ذہن نشین کرنا چاہیے۔

۱۲۔ تشریح مفقودگی و تولیدگی نقطہ

مفقودگی نقطہ سے مراد مدوم ہونا فرد غرضی اشکال کا ہے تاہم اس کا یہ ہے کہ نقطہ نزع کو گناہ
 شکل سے موافق دائرہ اوجہ فریب سے ہیں اس صورت میں وہ نقطہ جو کہ مقصود اپنا ہے از منہ میرا
 ترگو یا مقصود یا تحلیل ہو گیا اور اگر فرد کا فرد باقی ہے تو مقصود نہیں ہو اس اگر نقطہ
 نیک کام میں مقصود ہو اسکا انجام بد و خراب نظر آئے اور جہان کم ہے پھر وہ درست اور جو
 بدکار میں مقصود ہو برعکس جالو اند اگر نقطہ مطلب مقصود ہو کر جائے اس کے نقطہ دوست
 اسکا پیدا ہو جائے اس صورت میں طاقت نقطہ مقصود کی تحلیل از ازل شمار کی جاتی ہے اور مباح
 بنتا ہے کہ مساوت کی دوست سے انجام کار میں مدد ملے گی اور دوست غیب سے پیدا
 ہوگا اسکا نقطہ دشمن پیدا ہو جائے تو کام میں تحلیل و ہرج ہو پس یاد رکھنا چاہیے۔ تحلیل
 ہوجانے نقطہ سے غیر حالات گزشتہ بحال کی مدد ملے گی ہے اور یاد رکھنا اسکا ضروری ہے
 اور طریقہ اسکا بطور دیگر جس کو غیر شدان میں کہتے ہیں۔ پس اگر نقطہ میزان سے وکشتہ کے
 ہوتا ہے منتہی جو تو دیکھنا چاہیے کہ وہ نقطہ بنا۔ یہ کہیں بگاڑتے ہیں جو تب سے یاد رکھنا چاہیے
 تو دیکھنا چاہیے کہ وہاں میں پس اگر نقطہ مدد دے پتہ میں شمار سے متبادل ہو وراثت ممالک میں غیر
 بدل نہ ہو اگر اپنے سے باہر منظر کے ساتھ تیرا ہو جائے تو فیض و خیرانی۔

سائل کے لئے ہوتی ہے اور اگر غصہ زیرین سے متبدل ہو تو جب منزل کا پہنچا ہے اس قسم کے احکام میں لحاظ دوستی و دشمنی نقاط کا کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ بھی عام ہے تو امداد اس عملیہ میں نہیں گئے۔

۱۳۔ طریق غمیلیہ منقلہ

’ غسل اول

سائل: زیا اور آنکر استغنا کی کدیر اور کھتاہوں کیا ہے۔ بتائیے۔
 زائچہ ہذا میں بنیاد طالع شکل ہے۔ دارالادب کی فریسی
 صاحب بکن، خانہ پنجم کی ہے اور خانہ ۵ میں ہے جو صاحب بکن
 خانہ ۳ کی ہے۔ میرزا ہے۔ یہ منسوب ہر ساتھ شخص خندہ موزرگ
 کے سلوک میں تھا کہ سائل نے ہر کسی شخص خندہ بزرگ کی دریافت کرتا ہے

ان سائل قراہندہ تکلیف کا ہے اب نقطہ غمیر کو میزان سے حرکت دی نقطہ غمیر کا آبی ہے خانہ میزان کے
۱۳ میں اور یہاں سے خانہ ۱۴ میں اور وہاں سے آب ۱۵ خانہ چہارم میں منتقل ہوا نقطہ
آب ۱۶ مراتب شنگاہ نقطہ آب کے سالو ال نقطہ چہارم اور مطلوب اسکا آب ۱۷ ہے بظاہر موجود
مل نہیں لیکن در باطن خانہ دوم میں پیدا ہوتا ہے اور نقطہ مہتمم منسوب ہے ساتھ غائب کے اور خانہ
دوم منسوب ہے ساتھ قدم غائب کے پس حکم ضروری اس عمل کا ہوا کہ سائل غمیر کسی غمیر بزرگ غمیر
کی کہ غائب ہے در یافت کرتا ہے سائل سننے کا کہ درست ہے پس پھر کہا گیا کہ سائل اس غیب کو
بہت دست رکھتا ہے کیونکہ سائل نے سائل منسوب جو خانہ غائب کا ہے پڑ موجود ہے کہ جو عشق و محبت کو نسبت
رکھتا ہے سائل سے تسلیم کیا اب نقطہ حکم خاک ۱۸ کو میزان سے سر دی یہ کہ مرکز باد خانہ ششم میں
خاک ۱۹ پڑھتی ہوا نقطہ خاک ۲۰ مرکز صدقین کے نزدیک ہے اور یہ شکل از روئے ارد ابدح صاحب
سکن شتم کی ہے اور اپنے خانہ کو چھوڑ کر جانب اہانت اپنے گھر کے ساتوں گھر میں غمیر صدق میں
منتقل ہوتی ہے پس حکم اسکا ہے کہ غائب ایام گزشتہ میں ایچ و غریب پر تھا گرنے الکل غمیر کے
گر گیا ہے یعنی اس کے مرتبہ ازج میں منزل واقع ہوا ہے کیونکہ اس کے نقطہ ۲۱ اول میں خاک ۲۲

ہشتم: پر مقدار نہ لیکن اسکے بعد ہی حالت غائب ہوئی اور اسے مخافت و تکلیف کا
 مقابلہ کرنا پڑا مگر درینہا حالت خوب ہو کیونکہ نقطہ مطلوب خاک: خانہ یازدہم سے خاک
 بنے کو جو مرکز غدا میں بنظر تریع اپنے طالب کو دیکھ رہا ہے اور نظر تریع نیم دشمنی کی نظر دیکھنے
 اول انصرانجام بہتر حکم نقطہ منتی بہ: کا بدستور سرعہ ایک ہے استاد عطار اللہ صاحب نے
 تحریر کیا ہر زمان بعد تحریر زاتے ہیں کہ میرے استاد جو گل کے مال میں اسکا طریق عمل یہ ہے۔
 کہ سوال سائل دریافت خبر غائب کا ہے پس نقطہ منتی یہ خاک: سے ساتواں نقطہ خاک: ہے
 ہوتا ہے اور خاک: خانہ نہم میں یا قوت ہے کہ کیا کہ غائب سفر میں ہے اور نقطہ سوم خاک: ہے
 سے: آتش: ہوتا ہے کیونکہ در طلب ہشکانہ کو جب نقطہ خاک: سے شمار کریں گے
 تو در نقطہ خاک: پر ختم ہو جائیگا اور خاک: نقطہ دوم خاک: کا ہے پس اب در نقطہ
 آتش: دوم پر ہوا دیکھا کہ نقطہ آتش: سے ہے جو خاک: کا تیسرا نقطہ ہوتا ہے یہ خانہ پنجم را چہ
 میں موجود ہے اور ناظر بہ نظر تثلیث: کا ہے جسکی نظر ات خانہ: دہ کو۔ اور مطلوب آتش:
 ہے جو نقطہ آتش: سے ہوا ہے یہ را چہ میں بخانہ: اول: حکم اسکا ہے کہ غائب نے اس طرف آنے کو
 حرکت کی ہے اور نقطہ تمام: نہ: آتش: ہے کہ جو خاک: کا ہے نقطہ چہارم ہوتا ہے در ناظر
 بنظر تثلیث: اپنے طالب: آتش: میں موجود نہ: خانہ: پنجم: در نقطہ خاک: کا ہے پنجم کے پس غائب نے راستہ میں
 تیار کیا ہے اور آئے الہی اور طالب: نقطہ: آتش: ہے کہ نقطہ تمام: کا ہے آتش: نے یہ ظاہر و باطن
 را چہ میں کسی جگہ موجود نہیں پس زیادہ تمام: غائب کسی جگہ نہ: اور چونکہ نقطہ نقل و حرکت کا آتش:
 ہے: آئے اپنے خانہ: سے تین خانہ کی حرکت کی ہے پس غائب نے تیسرا کوئی کر کے راستہ میں مقام کیا
 ہے حکم کو چہ اول: کا ہے کہ: پنجم: ناظر بنظر مقدار: پنجم: ششم: کا ہے اور پھر ناظر بنظر تثلیث: پنجم
 ہے اور نقطہ تمام: آتش: نقطہ: ششم: سے سادہ: بنظر: مگر ناظر اسکا ہے کہ جو چیز نقطہ طالب
 اسے پاس دیکھنے نقطہ خاک: پنجم: کو پس اول: حصول: اس شے کی نسبت حکم کرے چاہیے۔ اب
 چونکہ نقطہ سفر در خاک: کا آتش: ہوتا ہے ناظر بہر موجود در زمین میں در باطن خانہ دوم

میں پیدا ہوتا ہے اور دیکھو زائچہ کے خانہ کو اُس میں ہے جب پتہ کو خانہ کی صاحب سکن سے
ضرب یا نو حاصل ہوئی یہی طریقہ باطن میں نقطہ کے لاش کرنے کا ہے کہ شکل موجود زائچہ کو اس کے
صاحب سکن سے ضرب کی شکل حاصل کی جائے جو شکل حاصل ہو وہ در باطن موجود بھی جاتی ہے
اور مطلوب آتش کا نقطہ آتش ہے یہ زائچہ کے اندر خانہ ۱۲ میں ہے اور یہ پتہ کہ نقطہ سفر در
دہدہ خانہ ۲ میں آتش ہے اور نظر اس کی نقطہ خاک ہے پر جو خانہ نہم میں ہے ساقط ہے اور خانہ
ششم ہے پر نظر تثبیت ہے اور مطلوب نقطہ آتش کا نقطہ آتش ہے خانہ ۱۲ میں ہے اور خانہ
موسبے سے ان دلائل سے معلوم ہوا کہ غائب نے ل کی لیکن بخانہ اس کے دو نشان قیام کیا اور
افضل سفر کا پتہ ہے اب دیکھتے خانہ ۱۲ کو اس میں ہے بعد سے صاحب خانہ ۱۲ سے ضرب دیا۔
تو شکل پیدا ہوئی یہ خانہ دم میں بطا بر موجود ہے اور پتہ کہ شکل صاحب سکن خانہ ۱۲ کی
ہے اور اپنے خانہ سے حرکت کر کے خانہ دم میں کہ پتہ کا چھٹا خانہ ہوا ہے آئی ہے اور در پتہ
خانہ ۱۲ میں موجود ہے خانہ ششم ہمارا کا ہے مدح کا اور خانہ ۱۲ ہمارا کا اور پتہ موسبے عوارض
دہل مدد دان و صرفی اندام یعنی در دس مرتب سے پتہ غائبے عارضہ دہل یا عرق النساء میں پتہ
ہو کر سفر بند کر کے راستہ میں قیام کیا۔ اب دیکھتے خانہ ۱۲ کو اس میں بجائے پتہ کے ہے اور
یہ شکل صاحب سکنی اثر ہے اور محلی ششم ہے نقطہ قدر دم غائب کہ عبارت نقطہ دم مفتی ہے
ہے اور یہ خاک پتہ ہے اور ناظر طالع کی ہے اور مطلوب خاک پتہ کا خاک ہے ہے یہ لٹان پانز دم
مرکز دست میں باقوت ہو لیکن نقطہ خاک ذات پتہ میں نقطہ دشمن کہ مراد نقطہ باد سے ہے موجود
ہے اور دشمن خاص ان خاص نقطہ خاک پتہ کا نقطہ باد پتہ ہے اور پتہ موسبے ساتھ فرزند آشنا
محبوب دست کے پس یا آشنا اس حالت میں لے اسکے آنے کے ہوسے اور نقطہ ذات
آتش ہے کہ نقطہ سفر کا ہے نقطہ دشمن و دست موجود ہیں اسی نظر سے کہ غائبہ نقطہ مذکور ہیں
انکے غائب کی ممانعت ہے روڈ اگر سفر میں قاصر رہا۔ نوٹ :- استاد مدظلہ العالی صاحب
نے کل مرزا بنیز محل اپنے استاد میر دشمن علی دہلوی سے صورتی نقطہ کی تشریح

واضح طور پر پہلے مذکورہ مسئلہ میں کی پر لیکن اپنی رائے باتفاق اصول مقررہ استاد سرخاب و شجرہ
 شجرہ کہ جو اس علم شریف کی نہایت مستند کتابیں ہیں یہ ہے کہ مذکورہ مسئلہ استادوں کی سمجھ کا
 فرق پر درندہ و دولانی نہیں اصول کے پابندی کہ جو مقررہ سرخاب میں کیونکہ اصول سرخاب
 کا یہ ہے کہ زاچہ میں شکل میزانی کا نقطہ اوپر کا ضمیر سائل و نقطہ نیچے کے منتہی بہ کا جو شکل نہات
 و نہات میں منتہی ہو طائر سائل کا ہوتا ہے اور اوپر کا ضمیر سائل کا تعلق جس خانہ سے ہو موافق دور
 نقاط اُس نقطہ کو گزرت کر باجائے اور اوپر کا اُس کے مطابق بیان کرنا چاہیے۔ تشریح اُسکی
 یہ ہے دیکھئے زاچہ کو نقطہ ضمیر شکل میزانی آب پے نے حرکت کر کے نقطہ آب آج میں بخانہ چہارم
 انتہائی نقطہ آب آج خانہ چہارم میں غیر میزانی پر لیکن نقطہ مذکور کو خانہ ہذا میں مرکز دورست
 ہونے کی وجہ سے توت حاصل ہوا ہے قابل اعتبار اور چونکہ یہ شکل آدھا دائرہ اب کی رائے
 صاحب سکن خانہ چہارم میں ہر اپنے مقام سے حرکت کر کے خانہ ہفتم میں گئی ہے اور خانہ چہارم
 میں یکثبت شکل اب کی رائے صاحب سکن ہے اور شکل اب کی کو مرکز خاک میں ضعف ہے اور خانہ ہفتم
 متعلق غائب کے لئے یہ احکم اسکا یہ ہے کہ سوال سائل دریافت حالات خبر غائب کا ہے کہ جو بحالت
 اور اپنے مقام سے سفر کر کے کسی دوست کے پاس گیا ہے اور لفظ مذہبیت مختصر باد کہ جو خانہ چہارم
 میں ہے اور احکم کیا گیا اب یہ دیکھنا ہے کہ یہ غائب کے لئے شکل چہارم میں خانہ امید پس کا ہے اور خانہ
 چہارم پر کا پس اصلی حکم جو ضمیر سے برآمد ہوتا ہے یہ کہ سوال سائل دریافت حال پدر غائب
 کہ ہے کہ جو بحالت اب حاصل امید کے لئے پٹہ دوستوں کے پاس گیا ہے۔ افسوس ہے کہ
 سائل موجود نہیں دورہ تسلیم کرنا کہ ضمیر میری جو نہ اب نقطہ حکم خاک خاک چھ کو میری یہ
 اول بخانہ ششم خاک چھ میں منتہی ہوا لیکن یہ شکل غیر میزانی ہے اور نقطہ کہ مرکز ہذا میں ضعف
 ہے اور یہاں سے حرکت سفر کر کے خانہ ہفتم میں گیا ہے یا یہاں سے گیا ہے یہ بھی غیر میزانی ہے
 لیکن مرکز دورست میں توت ہے اور یہاں سے بھی نقطہ و نقطہ کہ خانہ نہ نقطہ خاک چھ میں
 انتہائی آخری طائر سائل کا ہے نقطہ خاک مرکز خاک چھ میں توت ہے اور توتی پر نقطہ چہارم

پہنچا خاک پہر یہ فقط طالع پر مسائل کہے دائرہ ابدح کی رو سے صاحب سکن خانہ ۱۲ کا ہے
 یہ بظاہر خانہ دوم و درپردہ خانہ دوازدم میں موجود ہو اور بجائے اسکے پہر کہ جو صاحب
 سکن خانہ ششم کا ہے خانہ ششم میں اور دوازدم بند کا ہے پس حکم اسکا یہ ہے کہ پہر رسائل حبلی
 غیر مطلوب کے کسی جگہ میاں پڑا کر اور آنے سے منع درکار ہے کہ مطلوب فقط خاک پہر کا خاک
 ہے یہ مرکز خاص خانہ چہارم میں قوی کر اور ناظر نظر قدسی و تثلیث اپنے طالب کا ہے اسلئے
 پہر رسائل بہ آرام اپنے دوستوں کے پاس پہر فقط یا دہم آتش پہر امید پر رسائل کا ہے یہ مرکز
 دوست میں بخانہ دوم قوی کر اور مرکز سالم خانہ ۱۲ میں سپردہ قوی کر مطلوب رکھا آتش پہر درپردہ
 خانہ ۲ میں موجود کر یعنی مرکز او دم میں طالب مطلوب کا ترانہ پس امید رسائل دوستوں سے
 برآئی کر اور دوست درپردہ اسکے مددگار ہیں ۱۰ در نقاط سے یہ قائلہ نہایت ہی سادہ
 اصول سرخا بجایا اب اگر سوال ہو کہ پہر رسائل جس مقام پر حصول امید کے لئے کیا تھا اسی
 جگہ پر یا ان سے لوٹ آیا ہے کہ طالع پر رسائل کا فقط خاک پہر اور شکل منقلب بظاہر
 مرکز منقلب خانہ دوم میں موجود کر حکم اسکا یہ ہے کہ وہ دہاں سے حصول امید کے لئے لوٹ
 آیا ہے لیکن فقط سوم اسکا خاک پہر یہ صاحب سکن ازرد سے ابدح خانہ ۱۲ کا ہے اسلئے اپنے
 مقام سے ہر حرکت کی دیکھیے خانہ دوم کو کہ اس میں درپردہ موجود کر پس حکم دیا گیا کہ پہر رسائل نے
 بنجر و ناقت ۳ منزل قطع کی لیکن منزل چہارم میں کر واپس لوٹ گیا کیونکہ مطلوب خاک پہر کا
 فقط خاک پہر خانہ نہم میں ہے اور اسکا عکس آتش پہر خانہ ۱۲ میں کہ جو اس امر کی پختہ دلیل
 ہے اور فقط خاک پہر فقط چہارم پر رسائل کا ہوتا ہے یہ چھ شخص داخل کر اور مانع سفر ہے
 دائرہ اظم بالصواب معجم (فونٹا ڈائی) استاد محمد عطار اللہ صاحب رمال لاہوری
 مصنف مصداق الرل فارسی اپنی تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں کہ طریقہ احکامات رمل کا
 ایک ماہ منع نہیں آیا گیا کیونکہ بعض عامل تو بموجب دوتی و ششستار و نہ کے عمل کرتے
 ہیں اور کوئی ازرد سے اشکال از کوئی نقطہ کے مطابق بہل مکاتات شکلیہ کے لئے

دائرہ ممکن کے مطابق عمل کرنا چاہیے اور احکامات فقط کے لئے اور نہ اس پر احکام دوستی
 و دشمنی ستاروں کیلئے نجوم کا جاننا ضروری ہے چنانچہ مولف نے چند زائچے کھینچ کر زائچہ
 میں مختلف طریقوں سے احکامات بیان کئے اور ان سب کو سائنس نے تسلیم کیا اور دوست
 کہا، سئلے میں کہ سنا ہوں کہ تمام قواعد جو احکامان کیلئے مروج ہیں درست و صحیح ہیں غلطی اگر
 کچھ ہوتی ہے تو نہ انہی مبتدی سے غلط احکام کی ہوتی ہے۔ و مترجم کی ہمارے اچھے بھی استاد موصوف
 سے خلاف ہے کیونکہ بغیر اصول کے کوئی بات راست نہیں کہیں جاتی اور جہاں بے اصول کام
 ہوتا ہے وہاں نقص ہی نقص نظر آتا ہے اور انحصار کار و بار عالم کا ایک ہی اصول خاص پر مبنی ہے
 کہ جس میں تغیر و تبدل محض ناممکن ہے اس لئے اصول صحیح احکامات فقط کے خاص میں حالت شکلیہ
 و دوستی و دشمنی ستارگان وغیرہ وغیرہ انہیں اصول کے فروعات ہیں اور مبنی کو احکامات
 کیلئے جمیع اصول و فرع کا جاننا ضروری ہے تاہم تفصیل مبتدی جملہ اصول و فرع سے واقف
 نہ ہو احکام سے عاجز رہتا ہے یہ مان اور واضح طور پر ہماری رائے ہے۔ مترجم
 اب میں زائچہ دیگر مندرجہ مسدیان الرل کا ترجمہ کیا جاتا ہے جس میں چند طریقوں سے
 استاد معطار اللہ صاحب نے عمل کر کے احکامات بیان فرمائے ہیں۔

عمل دوم

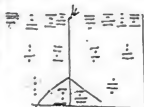
جو واسطے ایک عزیز کے زائچہ کھینچ کر صاحب مسدیان الرل نے کیا ہے اس کا خلاصہ فرمائیے
 زائچہ شکل پہ طالع میں ہے کہ ہا گیا کہ طالع صاحب زائچہ کا کزور ہے علم
 کیونکہ شکل پہ آبی ہے اور رخسار آتش میں آئی ہے اور موافق دائرہ
 ابدی کیرت صاحب خانہ اول کی ہے اس سبب سے قوت
 رکھتی ہے اور رخسار خود غنیمت میں آئی ہے اور خانہ پنجم نیک ہے۔
 اول فال سے کہا جاتا ہے اگرچہ طالع سائنس کمزور و ضعیف ہے لیکن خالی از قوت نہیں ہے اور طرب

پتہ صاحب خانہ ہے پتہ پیدائش ہے اور یہ از روئے دائرہ برج صاحب مکان خانہ ۱۲ کی در
 اپنے خانہ میں موافق اندر سے پورے اور از روئے دائرہ ممکن ہے صاحب خانہ ۱۱ کی در اندر کرانہ کی
 خانہ ۱۱ میں جو پتہ صاحب زانچہ حصول امید اسے خود کے لئے بقوار خاطر کر اور وہ امید تو قف
 میں پڑی ہیں بپہلے شہنشاہ کے لیکن آئندہ طالع کو قوت ہوگی بیاعتبار کرانہ شکل طالع پتہ کے کہ خانہ
 امید میں کہ جو گیارہ سال خانہ ہر اور مندرجہ سرکار آب میں قوی تر اور غریب تر شکل پتہ اول و صاحب
 خانہ دائرہ ۱۱ برج یا دوم پتہ سے پتہ پید ہوئی ہر اور پتہ شکل دائرہ برج کے خانہ ۱۱ کی صاحب
 لیکن ہر اور خانہ ۱۱ میں اسکے عدد ۱۶ میں جو عدد اسم اللہ جل شانہ کے ہیں اور یہ شکل منسوب
 وزارت سے ہر لپٹا شد اللہ آئندہ بفضل الہی کا سیاب خدمت سرکاری پر ہوگا دیکھئے خانہ
 ۱۲ کو کہ اسمیں بجائے پتہ کے پتہ کہ کم سرخ اسکی ہر اور تارکات کی خانہ ۱۶ میں ہے اور
 ابداد لشکر کے سائل کا سیاب ہر اور سمت آگے رنگار کی مغرب و شمال جواب دیکھئے
 خانہ دوم کو اسمیں ہر اور تارکات اسکی خانہ ۵ و ۶ میں ہر خانہ متعلقہ غائب اور خانہ پنجم متعلق
 آشنا اور کو خانہ دوم میں رجہ شرف کا حاصل ہر پتہ کوئی شخص غائب آشنا یا ان سائل سے
 واسطے مہاشن سائل کے بھیجے اور بموجب ستارہ پتہ کہ تعلق اسکا سرخ سے ہر اور خانہ سائل
 میں ہر اور خانہ غائب میں شکل متعلق قمر ہر اور یہ خانہ ہفتم ہر اور در بیان سرخ و قمر و شہنشاہ ہے
 اور تارکات پتہ کی خانہ دوم و پنجم سے ظاہر ہر کہ خانہ دوم مال کا ہے اور پنجم خانہ آشنا یا ان کا پس آشنا
 غائب مقام عدالت پر ہر اور نقصان ل کر چکا ہر اور نتیجہ پتہ کا پتہ پتہ ہر کہ
 ہر دورتہ جنگ کی ہے پس در بیان سائل و آشنا غائب کے احوال و فائدہ ہر ہر اور
 ہر و فوٹو حکم کہ جو شہنشاہ سے بخلاف ایک دوسرے کے گئے گئے مختلف تو اند
 ہر دورتہ اور مطالبی ہوئے اسے دیکھئے خانہ سوم کو اسمیں پتہ سے
 ہر اور تارکات اسکی خانہ چہارم میں ہے سائل چاہتا ہے کہ اس جگہ سے نقل و
 حرکت یعنی سفر کرے لیکن نہیں جاسکتا بیاعتبار کرانہ کی شخص ہر کہ اسکی سرخانی خانہ پتہ

کے دلیل دل اس حکم کی یہ کہ خانہ ہشتم میں ہے کہ شکل خانہ ہشتم کی ہر موجودہ اور بجائے اسکے نہ کہ
 شکل شخص عمدہ کی ہر ناچند میں آئی ہر پس دل تو خوف شخص عمدہ کے سائل نہیں جاسکتا دم یہ کہ
 شکل شخص ہر اور ناچار اسکی خانہ ہشتم میں ہر خانہ ہشتم یعنی چھٹا انکار کا ہر اسلئے بسبب
 نخواستہ و پریشانی لشار کے نہیں جاسکتا۔ اور پیشہ کے خانہ چار میں ہونے سے حکم ہوتا
 ہے کہ اولک بھی سائل کی نہ ہے، اور مقام انکار میں کہ سوال کا تعلق اس سے ہر دیکھئے خانہ دم
 میں ہے ہر پس شکل عمل بھی سر درست نہیں ہر اور شکل خانہ دم از رے دائرہ سکون خانہ ہشتم
 میں گئی ہر دلیل کی ہر کہ مقام دور دراز شکل عمل حاصل ہو دلیل دوسری یہ ہے کہ خانہ طالع
 سائل میں سرخ و خاند شکل عمل دم خانہ ہشتم کا سولہ جوان خانہ ہر تا ہی سیاں چہے اور
 ایک اسکا نہ ہر ہر اور در میان قمر از رے ہر کے دستی ہر پس ثابت ہوا کہ شکل عمل بالفعل
 نہیں ہر اور شکل عمل حریف کا پوری قوت ہے کہ اب ملاحظہ کیجئے خانہ ۴ کو اس میں ہے
 ہر اور شکل خانہ ۴ کی پستانہ۔ واقعتاً العاقبت میں ہر دلیل ہر کہ عاقبت کار سائل کی خوب
 ہو بسبب نقطہ حکم بادین کو خانہ سیران سے سیران کی ہر خانہ دم بادین میں منتی ہوا۔ اگرچہ نقطہ
 حکم کا اپنے مرکز میں کیا ہر لیکن مراتب ہشت خانہ سے یہ نقطہ ہشتم ہر کہ سوبک، ساتھ خوف
 و خطر کے نقطہ بادین از دم مرتب ہشتگانہ کا ہے اور فقر دم سے ہشتم تک، ہر ہشتم میں
 اور ہشتم خانہ مندر طالع کا۔ اب ملاحظہ فرمائیے احکام نقطہ حکم کو یعنی نقطہ بادین حکم کا اپنے
 مرکز میں بخاند دم منتی ہوا لیکن بسبب خوف و خطر و ضد نقطہ کے سائل متر و حال ہر
 کس واسطے کہ ہر کو منقلب کہتے ہیں اور نقطہ بادین ہی طالع سائل کا ہے اور زاچہ
 کے خانہ ۶ میں بادین ہے کہ جو نحو سس ہے اور خانہ ۶ سوبک، ساتھ درج کے
 پس اصل میں نقطہ اگرچہ صاحب مرکز ہے لیکن اسے راستہ نہیں اور بسبب
 اسکے کہ وہ خانہ ۶ میں شکل نحو سس سے تبدیل ہوتا ہے سائل کو شب و روز پریشانی
 و نخواستہ کا مقابلہ رہتا ہے نہ مطلوب بادین کا بادین ہر اور یہ خانہ ۶-۹-۱۲ میں

جو خانہ ۲۰۰ میں نظر شدت پر اور ۲۰۰ ویرہ ۲۰۰ میں نظر ساقط ہیں دلیل الکی یہ ہے کہ سائل جو کام
 شروع کرے مراد کا انہو کیا برعکس اس کے سائل کو رنج خارضہ غائبہ خون یا ادا کا بڑا ہے اب
 فقط نتیجہ کہ عبارت مال و معاش ساس سے پرستہ کر یہ خانہ ششم میں پر اور مطلوب اسکا بار نے
 پر کہ جو مرکز خد خاک میں بخانہ ششم پر اور ناظر منظر آس میں اپنے خانہ سے قے خانہ ششم کا ہے اور
 خانہ ششم نمونہ ہے تلف نقصان سے پس بسبب مندریت مرکز و خورث خانہ ششم و ششم کا گیا
 کہ مال صاحب ناظر کا بسبب مندریت و خورث کے تباہی میں پڑے اب ملاحظہ کیجئے فقط
 ہفتم کی جو طالع حرف کا ہے یہ باد نے پر کہ جو خانہ ششم میں پر اور در باطن ششم میں پیدا ہوتا ہے
 اور فقط ہفتم میں ناظر منظر مقابلہ و ششم سے ساقط ہے پس مخالف بدرجہ مکمل دشمن سائل
 کا ہے اور بجائے بنے خانہ ۱۱ میں پر کہ جو ایک دوسرے کا عکس ہیں اور تکرار بنے کا
 خانہ طالع سائل میں ہے پس مخالفت دشمنی طرفین کے و فقط درم دشمن کہ آپسے باوٹ
 مراتب منہنگا نہ کی رو سے یہ طاقت العاقبت میں بنے ناظر و ساقط بے قوت سے اور
 مطلوب در پردہ اسکا باد ناظر پرستہ ہیں بسبب سائل و معاش مخالف بنے ہوئے، لیکن با
 سیکے کہ مثل بسا اپنے مرکز میں پر خصل پیا کر "ما ہے چونکہ آ فقط مال و معاش دشمن کا ہے
 یہ دشمن یا نہ اصنی سائل کا ہر اسنے حکم ہسکا یہ پر کہ زمانہ گذشتہ میں جو کچھ مطلوب صاحب را بچہ
 کا تھا وہ اب توجہ و تصرف یعنی کیسہ فی تلف میں آیا ہو پر اور یہ ضروریہ معاش سائل کا ہر سائل
 پر کا نظر اپنے طالب کے ساقط پر اور عاقبت العاقبت میں صاحب ناظر کے پر اس نے اسکا
 کہ پھر قریبہ سال میں اس کے و فقط دیکھ آج : طریق کہ یہ فقط شغل عمل سائل کا ہے صاحب
 مرکز پر : اور طالع سائل میں پر اور تکرار الکی خانہ ۱۰ و ۱۱ میں پر اور خانہ ہفتم میں قوی ہے اور
 ساقط مطلوب اسکا آج پر پردہ خانہ ۲۰۰ میں پیدا ہوتا ہے اور طالب اپنے سے
 ناظر و غیر ناظر پر سائل زر و کے شکل دیکھ فقط ظاہر ہے کہ بافضل شغل و عمل سائل کا نہیں پر لیکن
 زر پردہ خانہ چہار دہم میں پیدا ہوتا ہے اور طالع سائل و مطلوب طالع سائل کے نظر شدت

کی رکھتا ہے کہ کیندہ اپنے منصب پر سائل پونچ جاوے گا اور حالت کیندہ و بہتر ہو جاوے گی اب
نقطہ دوست و دشمن نقطہ دہم کو دیکھا گیا نقطہ دوست و دشمن ہر دو ذات ہیں اور دوست
دشمن خاص ہی ہیں لیکن دوست خاص انیصل کا خاک ہے کہ در باطن خانہ ہفتم میں
پیدا ہوتا ہے اور منسوب ہے بہمت جنوبی اور خانہ ہفتم جنوبی اساتذہ غائب کے پس غائب
جنوبی سے آئے اور انصرام کا رسائل کا کر لے اور چونکہ عدد خاک کے بحساب یکدم دموافق
ابرجہ میں پس غائب ۱۵۸ ماہ میں آئے گا اور دشمن خاص انیصل اب کا آتش ہے
کہ خانہ ہفتم سے ساقط ہے اور بنظر ہر مندی یک دوسرے کی ہیں در بیان سائل و دشمن
سائل کے لڑائی دینی لغت پیدا ہو اور چونکہ صورت صلح کی ہے اور صورت کیندہ کی پس
دشمن سائل پنہام صلح ہو کر گیا لیکن دوست غائب سائل سے قبول نہ کرے گا اور مطلب مستقبل ظاہر
آب کا خانہ ہفتم میں اوتار کر کہ بالفعل ساقط ہو اب بنجم سے غافل ہو اور نقطہ دہم زمانہ
مستقبل کا خاک ہے کہ بالفعل غیر نظر لیکن بنجم سے غافل ہو اور مطلب زمانہ آتش ہے کہ
اور یہ خانہ بنجم میں اوتار کر اور کار را کی خانہ ہفتم میں جہان دلائل سے معلوم ہوا کہ باعداد
دستان کہ بالفعل غائب ہیں اور آئینے سائل اپنی مراد اور اپنے مطلوبات کو پائے گا کیونکہ خانہ
دہم تدریج غائب بنجم خانہ کیندہ آتش نالی و ہفتم غائب کا ہے پس تکرار ان خاتون سے یہ احکام
لکھائے گئے و نقطہ امید سائل کہ یا زہد کہ ہے آب سے اور باطن خانہ ۶ میں اپنے طالب نظر
تثلیث دستار نہ کی رکھتا ہے اور مطلب ساقط آب سے خانہ ۳ دہم میں ہر اند و طفل خاتون میں تو کہ ہے
اور خیر پس تمام آئینہ میں صاحب لکچر کی بات میں لگے انشاء اللہ تعالیٰ تفسیل اسکی چارہ دہ آید آٹھ ہوا کہ
نوٹ اس میں اس کی شکلیہ کا زیادہ دل ہر اس سے حکم مول نقاط میں عین تدرہ بامول و باقی لے اصول ہر



عمل سوم

ایک سائل کیلئے زچہ کشید گیا یہ صورت پیدا ہوئی
خانہ اول میں ہے کہ اور کار را کا خانہ ۱۱ میں زچہ کئے گئے

خانہ دہم میں شہر کی جو نسبت گہری ہو جیسی مرتبہ رفت و رتقی کو اب نقطہ ضمیر کو میزان حرکت دی ہے
 نقطہ از در خانہ ہفتیم میں بادیں میں ہستی ہوا دریاں سے سر طوطی کو کہے ہیں تہا پانی نقطہ ہستی
 ہے ہوا در مطلوب رکھا ہوا ہے ماضی اسب سے و صاحب نہ سے جو شکل ہے نقطہ ہستی حاصل ہوتی
 یہ شکل خانہ دہم میں اگر ہو پس ان لالہ بنے مابین ہوا کہ ضمیر سائل رفت و جمعیت و ترقی کا ہے
 سائل نے کہا کہ درست ہر سوال میرا ترقیات باطنی کا ہے کہ حاصل ہوگی یا نہیں چونکہ شکل ہے طبع
 کا لہذا خانہ ایس ہوا ضرب ہے و ہے سے ہے پیدا ہوتی ہوا اور یہ خانہ دہم میں اگر ہو
 خانہ چہاں خانہ تعلیم و خانہ ہشتم رنج کا ہے اور کاہنی کا اور شکل ہے میں سوائے نقطہ خاک کے
 اور کسی عنصر کا نقطہ نہیں ہوا اور معنی سرنگونی کے ہیں اور نقطہ خاک کثالت کہ ہر طرف ہستی کے ان
 دلائل سے کہا گیا کہ سائل نے تعلیم مراقبہ و ذکر خفی حاصل کیا لیکن یہ سب کچھ رنج میں ہی کہہ نہ کوئی
 صورت کشود کار کی نظر نہیں آتی وجہ اسکی یہ ہے کہ کابل و نقائل سے منسوب ہے اور خانہ
 ہشتم بھی کابل سے نسبت رکھتا ہوگی وجہ یہ ہے کہ یہ سب کچھ کابل کے رنج میں ہے
 اور رتقی ہے کی نسبت ہوا خانہ دہم میں ہے ہوا خانہ ہشتم کا ہے ہے ہے جو
 ہم مزاج بنے کے ہے اور منسوب ہے کو کلب شمسی کے سنے کہا گیا کہ مرثا سائل کا عزیز و بزرگ
 جملہ اہل انہ سے ہوا اور عالی ہمت و خوش خلق اور غائب ہے کہ سائل در سائل سے اس شکل میں شغل
 ہے کیونکہ عارف خاک کے اٹھیں اور خانہ دہم میں کہ خانہ شغل و شغل ترقی کا ہے ہے اگرچہ از رو
 ابتداء تو ہی ہے لیکن غایت عنصر کو جو سے و منف ہر کیونکہ شکل خاک ہوا اور خانہ بادی و ضرب
 اشکال ہے دینے سے ہے چلا ہوتی ہوا اور شکل ہے نتیجہ میں دم کے جو ہر دیکھے خانہ دہم میں ہوا
 ہوا کہ سائل نے بہت کچھ رنج اٹھایا ہے لیکن نتیجہ اس رنج کا کچھ حاصل نہیں ہوا اس وجہ سے سائل
 متروک و احوال ہوا اور ایسے زانچہ میں اگر خانہ دہم میں ہو تو لکھا کہ کی اعتقاد ستا ہوا اس حکم
 کو سائل نے تسلیم نہ کیا پھر خانہ ہفتم میں ہوا سائل ہر شب بیداری کی اور دیکھنا خواہاں ہیں
 بزرگوں کی و عروج و فساد کی اور چونکہ خانہ دہم میں ہے ہوا در ہیم مرثا نے کی ہوا اس نے سائل

روزگار خود خراب کر دیا اور پھر ذیل بطرف روزگار یعنی باز دست کے پر کیونکہ خانہ ہشتم ترک
 کا ہوا اور خانہ نہ ششم شکل میں چل گیا اور شکل خانہ دہم نے کہ ایک ہشتم کی خانہ ترک ہشتم میں لایا ہے
 اور بجائے اسکے ہم مزاج کی جوتہ ہشتم میں پران لایا ہے حکم ہوا ہے کہ سایل نے روزگار
 تھوڑے روزگار اور پھر معمولی روزگار کا گوشہ ششم میں ہو سایل نے تسلیم کیا اب اور روزے نقطہ
 جوتہ اولیٰ روزگار سایل کا دریافت کیا نقطہ حکم اب نے کو میزان سے سیزدا دیا و خانہ ششم میں
 اب آج ہستی ہوا اور مطلوب اس کا اب نہ کر اور نہ خود ہم تاجکہ بایں موجود ہوا اور ناظر ثلث
 نے اس کا ایک بے طرہ یہ نقطہ خانہ ششم میں شکل ششم سے بدل ہو کر دلالت کرتا ہے اور
 خفگی و رنج طبیعت کے بہ ہمدردی ہونے تیاریات و علو درجات کے کیونکہ اب نے خانہ دوم میں
 روز خانہ دوم مرکز اولیٰ اور درجہ اولیٰ پہنچے آیا اور دستی سے ادج پر اپنے پونچا کر لیکن اسکو
 حاصل نہیں کر سکا یا غث نحوت شکل بنے و مطلوب ماضی اب نے کے کہ عود باطن اول و دوم
 میں پیدا ہے اور خانہ اول میں ساقطہ دوم میں ناظر نظر ثلث اب نے کی کہ یہ دلیل کچھ ترک
 شکل اول سایل کی ہر اور بہ سبب آشنائوں کے اور مخ فرزند مالک برادران کے ترک کچھ عرصہ بعد
 پھر اس شکل اول کو ترک کیا کہ کچھ پیشتر زمانہ ماضی میں اسکا شغل تھا ادب تک پر لیکن بدقت
 خاطر اور یہ خاک ہے کہ جو خانہ دہم میں موجود ہے یعنی مرکز حذریٰ در مطلوب خاک ہے کا خاک
 نے ہر اور یہ خانہ ۱۲ میں ہر اور خانہ ۱۲ ہر اور پوساں جو شکل کرنا ہی نتیجہ اسکا نہیں کھانا اور مطلوب
 مستقبل اسکا آتش ہے ہر اور پوساں کی یہی حالت سائل کی ہے کہ مطلوب غائبانہ ہے طماک کا
 یاد ہے ہر اور مطلوب اسکا یاد ہے کہ یہ ہر اور خود خانہ دوم زاکچہ میں ہر اور ناظر نظر ثلث ہر
 پس وقت آج کچھ کثرت کاری ہوئی ہے سبب کسی غائبی کے کہ وہ سفر سے آئینا ساتھ و ودیل کے اہل
 یہ کہ از ضرب نے اپنے شکل بنے پیدا ہوئی ہر اور بجائے بنے کہ خانہ ۲ میں تکرار کئی ہر
 اور دوم اب بجائے بنے کہ ہر اور شکل بنے کہ زاکچہ میں بنانہ ششم و ششم موجود ہر ودیل خانہ سفر
 کے متعلق مایل بہ تحقیق و زکا رہا ہر سائل کا دریافت کی اور معلوم ہوا کہ نقطہ ہستی اب نے

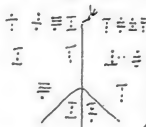
۳ اور مطلوب اس کے آب خانہ دوم سے کہ دلیل ہر اوپر تفکرات مزاج کے بہ سبب عاقل و فطرت
 کی شکل کے اور چونکہ نقطہ کی آب نہ ہر اوپر مطلوب اس کا آب ہر اوپر خانہ چہالام میں پیدا
 ہوتا ہر اوپر ناظر بہ نظر قدسی ہر نقطہ دم خاک ۳ خانہ دم میں موجود ہر لیکن بے قوت ہر ہر ہر ہر
 لیکن چہالام میں کہ نہیں کہنا کہ امید حصول کی ہر اوپر سلوک سائل کا بھائیوں سے نہیں ہے کہ نہ
 خانہ ۲ میں ۳ ہر لیکن کہ اوپر اس کی خانہ ۵ میں ہر اس دلیل سے کہ بھائی تاجے کہ بعد اتفاق کے اتفاق
 ہر اوپر غالب ہے کہ فرزند سائل قوت ہر اوپر کی کہ نہ خانہ ۱۲ میں ہر اوپر ربیہ سائل کے وہیں
 ایک سے پہلے کی موافقت ہر کس لئے کہ نہ خانہ مغنم میں ہے اور ہم میں تکرار کہ قضا ہر مغنم مند
 ہر خانہ اول کی اور خانہ پنجم دوسری کا خانہ بے دلیل دوسری سے کہ ۳ دراصل صاحب
 خانہ مغنم کا ہے اور یہ خانہ ۴ وہ میں ہے خانہ ۴ موافقت و خانہ ۵ عدالت کا ہے
 سائل نے قبول کیا کہ درست ہے ۔

(نوٹ) اس ناچہ میں ہم استاد عطار اللہ صاحب نے اصول نقطہ کو قرار دیا کہ
 جو ہر ناچہ کے گرفت نہیں کیا اور عمل ناچہ مختلف طریقوں سے کیا ہر جو اصول نقطہ کے
 بالکل خلاف ہے ۔ ترجمہ ۔

عمل چہالام

ناچہ جو ہر استاد عطار اللہ صاحب نے بموجب فرمایش ایک مزاج کے دیکھا

یہ ہے
 اول ضمیر سائل ہر عمل میں سائل عدہ سے دریافت کیا گیا
 کہ نقلاً از اندک ناچہ دل کے شمار کئے ۲۶۵۵ مجھے انکو
 ۱۲۰ سے نفی کیا باقی ۴۴ ہے اب ۴۴ کو ۱۲ سے تقسیم کیا



خارج قسمت کچھ نہ لایا ۱۲ ہی خارج قسمت سمجھا گیا اب ۱۲ کو خانہ اول سے طرح دینا شروع
 کیا ہر طرح خانہ ۱۲ پر ختم ہوئی یہاں شکل ۳ ہر اس کو شکل ۳ سے ہر اوپر دے دیا ہر سکن صاحب خانہ

اشنہ کی ضرب یا تو حاصل ہوئی کہا گیا کہ سوال متعلق طالع کے پھر نقاط بقایا مذکور کو
 ۱ سے تقسیم کیا ۱۲ ہے انکو خانوں پر طرح دیا تو طرح خانہ ۲ پر ختم ہوئی یہاں پر اور شکل
 ۳ و ۴ کی ضرب سے پیدا ہوتا ہے شکل ۵ زائچہ میں موجود نہیں ہے اور دلالت کرتی ہے اوپر
 سفر کے دربارہ ممکن کی نو سے صاحب خانہ عاقبت العاقبت ۶ کی ہے پس کہا گیا کہ سوال
 سائل متعلق طالع در سفر عاقبت کا رخ دیکھا ہے کہ عاقبت سائل کی سرخس کیا ہوگی سائل نے
 تسلیم کیا (نوٹ) یہ ایک عدد براہم کی طبع کا ہے کہ افراد زائچہ مل کو شمار کر کے ۱۲ سے انہیں
 منہ کر کے اور جو باقی رہیں بشرطیکہ طالع میں شکل جفت ہو تو ۱۲ سے اول تقسیم کرے اور خارج
 قسمت کو یعنی بقایا کو خانوں پر طرح طرح جس خانہ پر طرح ختم ہو اس خانہ کی شکل موجودہ کو شکل
 صاحب سکن دہا پر سکن سے ضرب کر حاصل سے ضمیر بیان کرے اگر شکل طاق ہو تو اول
 بعد منہا ۲۰ سے افراد زائچہ کے ۱۱ سے بقایا کو تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانوں پر
 طرح سے اول تذکرہ صدر کے مطابق شکل حاصل کر کے ضمیر بیان کرے۔

لاحظہ کیجئے خانہ طالع کو اس میں ہے شکل اگرچہ سعد داخل ہو لیکن اسکو خانہ ہامین
 ضعف کہ شکل ابی خانہ آتش میں ہے اور ضرب ۳ و ۴ سے شکل ۵ پیدا ہوتی ہے یہ
 خانہ شتم میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل کت سے خطرات میں مبتلا ہو اور مرد و عاقر ہے
 اور شکل ۳ خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر خرچ ہو جانے مال و عدم دستہ یابی مال کے شکل ۳
 خانہ سود میں دلیل ہے اوپر تردد و سفر کے چونکہ خانہ چہارم میں شکل ۴ ہے اور تکرار اسکا
 خانہ گیارہ میں دلیل ہے اسمر کی کہ صاحب زائچہ اسی جگہ کہ جب سائل بڑھتا ہے ہے
 اور اسی جگہ چیز حاصل کرے کیونکہ شکل سعد و شوبہ کے ساتھ مال و معاش و استواری
 مقام کے اور یہ احکام احکامات ترکیبی میں دیکھے احکامات سفر و احوال میں کہ اگر شکل
 چہارم داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں ہو تو سفر نواز و سپند ہے اسی مقام
 پر مقیم ہے اب ریانہ کیا گیا کہ وجہ مانع سفر کی کیا ہے ہم مزاج ۳ کو دیکھا یہ خانہ بر

دہم از انچہ میں ہے خانہ نوکرمی و نوکران کا ہے اور خانہ ہمدہ کا پس معلوم ہوا کہ شخص سیار
 رنگ زکریا ہمدہ یا شخص سیاہ رنگ زکریا ہمدہ دینے والا نفع سفر کا عراب ریافت کیا گیا کہ ثابت
 کیا ہوگی شکل دل و چہارم کو ضربی ۱۰۰ پیداموئی پھر چہارم و چہارم دہم کو ضرب
 دی ۱۰۰ حاصل ہوئی۔ وراثت دونوں کی ضرب سے شکل ۱۰۰ پیداموئی یہ شکل از دوسے دائرہ
 مسکن صاحب شہزادہ ہمدہ کی ہے اور دہ دہ دایرہ مسکن کی اسے خانہ دہم میں پیدا ہوئی ہے امید
 کیا جاتی ہے کہ ریکارڈ ہو جائے و سبیل ایسی جگہ پر کیونکہ یہ شکل ایرافا ابدن کے سے صاحب
 خانہ پیدام کی کہ گرجو کہ خانہ دہم میں چھکسکا یہ کہ اول تو شغل محل میں ہو اور اگر ہو تو ہر نہیں اور
 سرورست روزگار میں ہائیں پر اگر گرجو جاتا رہ گیا۔ اگر پھر نہ کھا گیا کہ عکس شکل ۱۰۰ کا خانہ یا ز دہم میں ہے
 اور یہی شکل نتیجہ دہم کی ہے اور شکل ۱۰۰ اگر اس میں ہر امید کی کہ پھر حشد شغل محل پیدا ہو جائے اور
 ضرب اشکالی دل و دہم سے ۱۰۰ پیداموئی چھکسکا یہ بوجہ تکرار دہم کے کہ سبیل اپنے ایک
 سے رنجیدہ و طول ہو کر روزگار نہک کہے اور پھر صحبت حاصل ہو کہ پتہ آخر میں پس اس حکم کی
 ہے یہ تشریح عمل شکلیہ کی اعلیٰ درجہ کی ہے تشریح

ابن لفظ کا شروع کیا لفظ حکم آب ۱۰۰ کو سیر دی خانہ چہارم میں آب ۱۰۰ پر بنتی ہو اور
 مطلب اسکا آب ۱۰۰ کہ نظر ہو باطن موجود مل نہیں ہر دلالت کرتا ہے اس پر سرگردانی و
 پریشانی کے اور مطلب معنی اسکا آب ۱۰۰ خانہ ہشتم میں قوی ہر اور ناظر یہ نظر ثابت ہر
 از خانہ ہشتم خاک اپنے در خاک ۱۰۰ رہے اور ۱۰۰ سال کا رکعتی ہے اور آب متعلق ۱۰۰ سے
 ہے اور نقطہ آب ۱۰۰ مرتبہ ہشتنگا دکا چھٹا نقطہ ہے جس چھ ماہ و چھ سال گزرتے کہ
 کد و بار سبیل کا خوب متعلق آب متعلق سمت شمال سے ہے اور خاک جنوب سے
 پس در بیان شمال و جنوب بجانب مغرب ا جنوب خاص میں کاندہ بار شکل عمل بہتر
 حالت میں توازن میں نے قبول کیا کہ دونوں طرف میرا کام خوب متعلق لیکن ضرب ۱۰۰
 صاحب خانہ ہشتم سے ۱۰۰ پیداموئی ہے اور نقطہ آب ۱۰۰ ہی نتیجہ میں پسید


ہوتا ہے جس کا مرکز بار در میان شمال تا مغرب کو قوت زیادہ ہوتی یعنی کار و بار شمال سمت
 شمال کے مغرب میں راجح ہوتا اور حکم گزشتہ کا نقطہ آب چہ کا آب ہے نتیجہ ہر اندیزہ خانہ
 ۱۵ میں باقوت ہر اور نقطہ آب ہے نقطہ سویم مراتب ہنگامہ آب کا ہے کہ منسوب ہے
 ساتھ ہائیوں کے پس بقوت دماغ دھائیوں کے مراتب نام کار و بار سبیل کا ہوتا تھا اور
 فقط شغل و عمل امین کا نقطہ دہم ہے کہ مراد آب چہ ہے اس کا مطلوب غائبانہ نقطہ
 خاک ہے کہ خانہ طالع میں ہر دسینہ دہم میں کہ ہو خانہ چہارم کا دہم ہوتا ہے مگر اگر گنتا
 ہے موجود ہر اور خاک مرکز آتش میں نورانی ہوتی ہے اور آب اپنے مرتبہ سے مراتب
 اعلیٰ اپنے پر آئی ہے پس روزگار ساتھ ترقی کے قیام علاوہ ازیں اصحاب اشکال
 چہ نہ چہ سے نہ پیدا ہوتی ہر یہ کسی ہی ترقی و علو مراتب کی دلیل ہے لیکن مذکور اور
 اس کا مطلوب بظاہر باطن موجود رہل نہیں آسکتے انجام کار و روزگار کا خوبہ ہو اور
 ضد خاص الیٰں نقطہ آب چہ طالع کا آتش چہ ہے اور ضد نقطہ دہم آب کی نقطہ
 آتش چہ ہے یہ ظاہر و باطن موجود نہیں ہے اور نہ خانہ ششم میں ظاہر و باطن خوف
 سے منسوب ہے پس ہر روزگار کسی شخص کی وجہ سے ہوتی کہ اس نے عداوت و دشمنی
 کی اپنے خوف کی وجہ سے انوعدیت مذکور سے اور یہ حکم نقطہ ہستی ہے سے پہلا
 ہے کہ دلالت کرتا ہے زمانہ گزشتہ پر آب احکام بیان ہوتے ہیں۔ ہستی و عدم
 نقطہ کے دیکھے چہ آب چہارم کہ نقطہ ہستی ہے نے حرکت مریضی کو کے آب چہ ہجسم میں
 انتہائی کہ مرکز مذہب یہ دلیل خرابی و تشویش کی ہے پس ہر روز ہستی ہے سے ثابت
 ہوا کہ گزشتہ داول زمانہ سبیل خوب رہا کیونکہ فقط آب مرکز خاک میں قوی
 تھا۔ لیکن اب چہ ہے کہ نقطہ طالع مرکز مذہب میں ہستی ہوا ہے اور مطلوب نقطہ
 طالع آب چہ کا آب چہ ہے کہ خانہ دہم زائچہ میں ہے اور تقریباً نقطہ ہے اور شکل بھی
 جس کی خارج ہجسم ہے پس روزگار خوب اگر ہو تو اس میں خلیج ہو یعنی رہے ہیں۔

علاوہ برین جب تک صاحب سکن دہم ابرج پتہ میں غرب یا تو پتہ پیدا ہوئی یہ خانہ
 ہشتم میں آکر ہے اور خانہ ہشتم کی یہ خانہ دو آقا کا ہر اعلیٰ ہے اگر باعث کی داد
 دستہ خداوند کے خصل روزگار میں آیا و نقطہ دہم خاک پتہ کہ جو خانہ ۱۶
 میں ہے ساقط نظر ہے یہ ممد و معاون روزگار کا ہے اور مطلوب خاک پتہ کا خاک
 پتہ ہے خانہ ہشتم میں ناظر بہ نظر تبع طالع کا ہے اور ناظر اپنے مطلوب کا ممکن ہر
 کہ پھر روزگار سجدہ ہو کہ ناظر مطلوب کا مطلوب کی اوپر قبضہ و تصرف کے ہے
 اور نقطہ چہارم خاک پتہ سے خاک پتہ ہوتا کہ حاکم اس کا ہے اور یہ خانہ ہشتم میں
 باقوت ہے اور ناظر و مطلوب اس کا خاک پتہ ناظر و ساقط پس روزگار میں حاصل ہوگا
 اور نقطہ یازدہم طالع کا خاک پتہ ہے یہ خانہ میں باقوت ہے اور مطلوب اس کا خاک
 پتہ در باطن اسی کی ذات سے خانہ ہشتم میں پیدا ہوتا ہے کہ جو دلیل حصول امید
 و مدد ہے اور ممد و معاون نقطہ خاک پتہ کہ خاک سوم ہے آب پتہ کہ آب سوم ہر مدد
 و تحائف خاک پتہ باد پتہ کہ جو سوم نقطہ مراتب ہشتگانہ ہوتا ہے اور صورت
 پتہ کی دیوان و خواجہ سرا کے نسبت رکھتی ہے از روئے نقطہ سوم جو متعلق برادران
 و خونیان کے ہے اور ہشتینوں کے ہے اور نقاط دست و دشمن ذات میں پتہ کے مہجور
 میں اور نقطہ باد پتہ خانہ ۵ میں قوی ہے اور آب پتہ خانہ ۱۵ میں قوی ہے پس
 خصل باعث ضاریت استنار ہشتینان دیوان و خواجہ سرا وغیرہ کے ہوگا کیونکہ نقطہ
 مخالفت و مندر کا بنجم میں قوی ہے اور پھر ان ہی شخصوں کی اعانت
 سے روزگار حاصل ہوگا۔ کیونکہ نقطہ آب پتہ خانہ ۱۵ میں قوی ہے
 اور دلیل دوسری یہ ہے کہ پتہ کہ جو دراصل شکل خانہ دہم
 ابرج کی ہے اور دہی و سوال نقطہ طالع کا ہے اور ضرب
 پتہ طالع پتہ ہے پتہ پیدا ہوتی ہے۔ کہ جو۔

خانہ میں ہر اور ضرب اشکال خانہ ۱۶ طالع چھ سے تہ پیدا ہوتی ہے اور مطلوب نقطہ خاک بے کا نمائندہ ہے اور اس کی نقطہ طالع سے قطر تنگیت پر ان دلائل سے معلوم ہوا کہ بسبب معاونت انہیں اشخاص کے کہ جن کا ذکر کیا گیا روزگار کا سر انجام ہو گا نقطہ چہارم کہ عبارت تیا م سائل سے ہر آب بے ناظر طالع کا ہے اور مطلوب مکان ناظر دیکھا۔ ساقط نقطہ عنصر خاک بے ناظر طالع کا ہے اور مطلوب اس کا خاک بے ساقط پس بفعل مقام موجود ہی صاحب زراچہ کا ربیکا اور سفریہ چونکہ یہ محلہ اشترک احکام نقطہ کی ہے۔ مترجم۔

عمل پنجم

زراچہ ایک سائل کیلئے کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی دیکھیے



زراچہ طالع میں شکل ۳ آئی ہو ولایت کرتی ہو اور ہر ٹکڑے کو ناگون بنی
نرتبہ کیلئے کیونکہ عکس شکل طالع ۳ کا طالع میں آیا ہے دیکھیے
خانہ ۱۲ گواہ ہر طالع کا اور منسوب، طالع سے اور ہر

اخیر شکل طالع کی خبر معتبر ہوتی ہو یہ خانہ پنجم میں ہے اور ضرب ۳ و صاحب خانہ پنجم از
دوسے دائرہ مکان بے کی شکل سے بے پیدا ہوتی ہو اور یہ شکل منسوب، علو سراتب و
ترقی سے اور تکرار اس کا خانہ ۱۲ میں ہر اور یہ خانے ساقط طالع کے ہیں اور شکل
صاحب خانہ طالع ۳ کا خانہ دہم میں آنے اور تکرار اس کا خانہ سبزدہم میں ہونے سے
یہ نتیجہ اخذ ہوا کہ صاحب زراچہ رات دن انکار کو ناگون میں بسبب انعکاس طالع لینے
برگشتگی طالع طالع ترقیات گذشتہ کا۔ چونکہ خانہ ۱۱ میں ۳ ہے اور ہر منسوب، سفر
سے اور بجائے اسکے خانہ ۱۱ میں ۳ ہے کہ جو منسوب، مکان سے پس سائل اس ملاہر
غرور کرتا رہتا کہ مراد میری سفر میں با دے گی یا اس جگہ مکان پر ۳ شکل طالع جو
الک خانہ کی زراچہ میں شکل ۳ کے خانہ کو موطر یعنی ۳ کو خانہ اول میں پیدا ہے پس ان

دود لائل سے طالع مترج حالات میں وراثت پر عدد و خاک کے حساب ایک دو اوق
ابرنے کے ہیں پس کم از کم چار سال اور زیادہ سے زیادہ آٹھ سال سے سائل ترقی کے درجہ
کے گر کہ حالت نزل میں آیا ہے اور نزل مدارج کی وجہ سے غم و اندہ میں گرفتار
رہتا ہے اور ہم مزاج کی شکل چ خانہ ۶ میں ہے یہ بھی دلیل ہے اور تفکرات اور
عوارض ملتی کے اور چ خانہ دوم میں دلیل ہے اور قلت مال و معاش کے اور
مرب چ وجہ سے پیدا ہوتی ہے یہ خانہ سوم میں موجود ہے اور مضروب ہے مترج
سے اور مترج شکل سپاہی کی ہے اور خانہ ۳ بڑوران و ہنشنیان کا ہے اس دلیل سے ثابت
ہوتا ہے کہ مال سائل کا بھائیوں اور سہیلیوں میں خرچ ہوا ہے اور چونکہ اضراب شکال
چ و صاحب خانہ پنجم بند سے پیدا ہوتی ہے اور تکرار اس کی خانہ ۸ و ۱۲ میں ہے یہ دلیل
اس امر کی ہے کہ مال سائل بسبب کسی آشنا کے غارت ہوا ہے اور دلیل ہے اس امر کی کہ یہ
آشنا فریبہ بدن کو تاجہ و جوبہ سے محبت و آشنائی کا رکھتا تھا۔ بڑوریل کے سائل نے
اُسے اپنے پاس رکھا اور خانہ دوم جو بعض مال و تصرف کا ہے بسبب رکھنے اُس آشنا کی
باعث خورشہ در بیان سائل و بڑوران سائل کے ہوا اور اغلب یہ ہے کہ وہ آشنا مرگیا یا
مفاقت در بیان سائل و آشنا سے سائل کے پیدا ہوتی کیونکہ چ خانہ دوم میں موجود ہے اور صاحب خانہ
ہفتم کی ہے اور اپنے خانہ سے شتم لائی ہے اور خانہ ہشتم مرگیا جانی کا ہے سائل کے تسلیم
کر کے کہا کہ وہ آشنائیت ہو گیا اور مال میرا خسران و شترت کیلئے آشنائی میں صرف
ہوا اور واسطے خدا کے میں نے راد نیک اختیار نہ کی۔ اب سیکھئے چ کہ خانہ دوم میں
مور خسر مال پید سے نسبت رکھتی ہے اور خانہ پنجم لہو و لب و تماشہ کا ہے پس
شراب نوشی اور شہوت میں صاحب ناچہ کو نقصان نہیں ہوا کیونکہ حرانراط سے باہر نہیں
کی گئی اور منی غلیظ نہ رہی۔ اب سائل اس کا ذائقہ رکھتا ہے اور منی اُس کی
نہج ہے اور بسیار خارج نہیں ہوتی کیونکہ حالت اعصاب و نباتی و شہوت کی خانہ ہفتم سے

کئی جاتی پر اندر سی خانہ سے غلطی در کادٹ منی کا حکم ہوتا ہے اور یہ جلد کا شکل ہفتہم سے
 سے کہے گئے کیونکہ ناچنے کے خانہ میں موجود ہے اور حالات - فراخی اندام تہائی و
 شکل ضیق و قوت تیزی وغیرہ کی نسبت خانہ چہار دہم سے ہر شکل سے کا خانہ ہفتم میں ہوتا
 علامت ہونے مونسے اعضائے تناسل کمزور اور خانہ سہمیں سے کا ہونا علامت موجود ہونے
 مونسے اندام تہائی کی ہے۔ اور علامات تندی اعضائے باطنی کے خانہ سہم سے بیان
 کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ابھی رات میں نے جماع کیا ہے یا نہیں اشکال خانہ
 ہفتم و دہم کو دیکھئے اگر ایک خارج اور ایک داخل ہو جماع کیا ہے اور اگر دونوں
 خارج ہوں نہیں کیا ہر اگر دونوں متعقب ہوں جماع کرنے کی خواہش کی لیکن ہوا نہیں اگر
 دونوں داخل ہوں باعث تنک مزاجی یا نہ ہونے ثبوت کے اتفاق جماع نہیں ہوا۔
 اگر سوال ہو کہ رات میں کتنی مرتبہ جماع کیا گیا ہے شکل خانہ چہار دہم کو دیکھئے کہ کتنے نقطہ
 رکھتی ہر جتنے نقاط ہوں سی قدر جماع کئے ہوں یا سو اثنی عشر نقطہ یعنی ضرب
 اول ہفتم سے نتیجہ کی شکل پیدا کر کے حکم کرتے ہیں اگر داخل ہو جماع کیا ہر اگر خارج ہو
 نہیں کیا ہر استقدر مضمون جو مندرجہ خط و حوالہ کی تجربہ است و محمد عطاء اللہ صاحب کے استاد
 کا ہے ۱ خانہ ۲ اور ۵ میں ہر اور منسوب انہ نگ سے اسلئے حکم کیا گیا کہ سائل نے نگ لینے
 مینگ کا کھانا شروع کیا ہر اور ابتدا کی زن مشقت کی وجہ سے ہوئی ہر سائل نے اقرار کیا پھر
 کیا گیا کہ چارہ روز ہوئے کہ گوشت دس گ میتھی کا کھایا تھا۔ اور اس کے کھانے میں ۲۰ سی
 شریک تھے کیا کہ بیک شکل سے ساگ میتھی کھلے کیا گیا۔ اور طرب سے وجہ سے
 پیدا ہوئی اکی وجہ سے گوشت کا حکم کیا کہ یہ منسوب گوشت سے اور نین آدمیوں کا
 شال ہو کر کھانا نکلا ہر سے کہا گیا کہ ذکر در بیان خانہ ۳ و ۵ کے دو شکلیں دیگر ہیں
 اسنے ایک سال اور دو دیگر اشخاص نے شال کھانا کھایا۔ اور بخود انکے دوا دیوں
 نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ اور ایک نے ہوک کو باقی رکھا۔ دیکھئے خانہ ۴ کو یہ شک ہے

لبت رکھتا ہوا اور خانہ ۶ میں ۳ ہر خوشکل سعد داخل ہو پس سائل نے پیٹ بھر کر کھانا
 کھایا اور چونکہ خانہ ۱۲ کا چھٹا خانہ زانچہ کا ساتواں خانہ ہوتا ہے اس میں ۳ ہر پس دوسرے
 نے بھی پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ اور ۳ پنجم کا چھٹا خانہ دسواں خانہ زانچہ کا ہوتا ہے
 اس جگہ ۳ ہے یہ خارج ہر پس حکم اسکا یہ ہر کر شخص سویم نے اشتہار کیا کہ کھانا کھایا
 چنانچہ ران بعد سائل کو کہ گایا کہ اکثر خواب یکھ کر سائل کو یاد نہیں رہتے ہیں کیونکہ خانہ
 ششم میں ۳ ہر جو فراموشی خواب کی دلیل ہو اور آج کے روز بھی سائل نے خواب دیکھا ہر
 کہ اسٹی نے سائل پر حملہ کیا ہے کیونکہ ۳ خانہ پنجم کی دو شکل ۳ سے حاصل ہوئی ہے
 اور نسبت نیل سے رکھتی ہو اور پانچ خانہ ستائیسویں خانہ میں ہر کر خانہ خوف ہے اور
 اسوجہ سے کہا گیا کہ اسٹی نے حملہ کیا اور سائل نے اس سے خوف کھایا پھر آب دان
 باغ میں دیکھا اور سبزہ کا سیر کیا لیکن پانی بہت طغیانی پر آیا اور پھر تمام خشک ہو
 گیا اور خاک نظر ہوئی اور سائل نے خواب میں شغل و نمود نماز کا رکھا کیونکہ ۳ منسوب
 ہر ساتھ آب دان و باغ و سبزہ سے اور در باطن خانہ پنجم میں موجود ہر اور تکرار اسکی خانہ
 ۱۱ میں ہر کہ خانہ آب کا ہے اسوجہ سے طغیانی آب کا حکم بگا گیا اور اضطراب و کمال ۳ موجود
 اور و صاحب خانہ ۱۱ سے ۳ پیدا ہوتی ہو اس میں صرف ایک نقطہ غصہ خاک کا ہے اس
 دلیل سے کہا گیا کہ پانی خشک ہو گیا اور خاک پیدا ہوئی اسکے علاوہ کھلمائے عالیشان شمعائے
 روشن سائل نے دیکھی اور خود مند پر بیٹھا یہ حکم ۳ سے کیا گیا کیونکہ ۳ منسوب ہر کا عالیشان و
 روشن شمع افریقہ سے اور چونکہ ۳ خانہ ۱۰ میں ہر اسٹے یہ حکم کیا گیا کہ سائل خود مند پر بیٹھا اور
 نراندانی شریع کی سائل نے جملہ امور کو تسلیم کر کے کہا کہ سچ ہو یہ احکام اعلیٰ شکلیہ کے ہیں جو
 نہایت وضاحت سے کہے گئے ہیں۔

اب علی نقطہ کا تشریح کیا نقطہ مندرجہ ذیل کے نقطہ آب ۳ کو پیر کی خانہ ۱۱ میں نقطہ آب ۳ پر پڑتی
 ہو اسکی آب کا ۳ درپردہ خانہ پنجم میں ہر مرزا رضا میں نظر متعارف رکھتا ہر دلیل صاف ظاہر ہو

اور نقطہ دہم کہ مال و معاش کا ہر آب پھر یہ مرکز مندرخانہ پنجم میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب
 پختہ خانہ میں ناظر بنظر ساقط ہر اس دلیل سے یہ حکم ہوتا ہے کہ مال و معاش سائل نہیں رکھتا ہر
 آب سبب برہمئال و معاش سائل کا دریا نت کیا گیا اور نقطہ مال و معاش سائل کو کہ جو
 آب پھر نکلیا اسکا دشمن اور اسکی مندر نقطہ آتش پھر یہ در باطن خانہ ہین پیدا ہوتا ہے اور
 یہاں نقطہ آتش ذخیرہ جو فریبے، بادشاہ و حکام ملود سے اور تکرار نقطہ آتش مذکور خانہ ۱۲ میں ہر
 اور اپنے خانہ سے خانہ دہم میں آیا ہر اور بنجانہ ۱۲ دشمنی کا خانہ ہر پس بسبب دشمنی حکام بالا دست کے
 یا عمدہ شخص کے مال و معاش سائل میں برہم پیدا ہوئی اور نقطہ دہم کہ جو دریا نکلیا کہ وہ خاک پھر کہ جو خانہ
 طالع میں مرکز مندر میں ہر اور مطلوب اسکا خاک پختہ ناظر شکار ذریعہ دلیل اسکی ہر کہ روزگار سائل
 کا خوب نہیں ہے نقطہ خاک پختہ خانہ طالع ذنقطہ ہر پس ہر ایک مید سائل کی کہ جو وہ باہر حقا
 ہر انجام کو نہیں پہنچتی اور مطلوب مستقبل نقطہ آب پختہ طالع کا نقطہ خاک پختہ ہر یہ مرکز
 ضد میں بنجانہ ششم ہر اور مطلوب اسکا خاک پختہ پنجم میں اگرچہ مرکز آتش میں سالم ہے
 اور خاک کا مرکز آتش میں آنا مستحسن شمار کیا جاتا ہے کہ درجہ اسفل سے اعلیٰ میں آکر
 نورانی پیدا جاتی ہے لیکن نظر اسکی اپنے طالب سے مفارم ہر پس بسبب حال آئندہ
 قوت طالع کو ہر سے اور مطلوب مستقبل بادیتہ کا جو در باطن خانہ ۱۱ میں پیدا
 ہوتا ہے اب پختہ ہے اور پختہ اپنے خانہ دہم سے نون خانہ میں آیا ہے اور خانہ
 دہم پختہ میں شکل طالع پختہ ہے ان دلائل سے حکم ہوتا ہے کہ سفر میں بسبب ڈر کی یافتہ
 کے یا اپنے تردد کے جمعیت حاصل ہوگی یا کوئی شخص عمدہ سفر سے آدے
 اور بسبب خدمت اسکی کے سائل ترقی پر پہنچے اور چونکہ روزگار آئندہ کا
 نقطہ آتش پختہ ہے کیونکہ نقطہ خاک دہم پختہ کا یہی نقطہ آتش پختہ مطلوب مستقبل
 ہے اور یہ در باطن زائچہ میں بنجانہ اول دہم و چہار دہم میں پیدا ہوتا ہے
 اور خانہ اول سے نظر ساقط دہم سے تربیع و چہار دہم سے ثبات کی رکھتا ہے

اند مرکز خود اور مرکز دست میں تو کی ہوا اور تکرار چکی درپردہ خانہ ۱۳ میں ہے اور خانہ
۱۴ میں و تہا و تہا طالع کا ہے اور شکل طالع بھی اس خانہ میں ہے اس دلیل سے حکم ہوتا ہے
کہ آئندہ طالع سائل کا خوب قوت پکڑے گا۔ اور وہ اپنی کوشش سے کیونکہ نقطہ آتش
مراتب ہفتہ گانہ کا اپنی اہل نقطہ اور مطلوب اس کا آتش پکڑے گا چنانچہ ہشتم دوم پیدا ہوتا
ہے اور خانہ دوم میں باقی رہتا ہے اور خانہ پنجم منسوب، ساتھ منجاعت و بہادری کے اور پتہ
منسوب شمشیر کشیدہ ہے اور غالب ہے کہ آئندہ بسبب بہادری و شمشیر کشی کے درجہ عمدہ
پر پہنچے بعد ایک سال وہ ام کے دانہ علم بالعواد

عمل ششم

بفرض دریافت حال سائل کے زائچہ مہینہ کیا یہ صورت
پیدا ہوئی دیکھئے زائچہ یہ ہے
اول عمل شکلیہ یہ ہے کہ زائچہ میں بجائے اول خل پتہ منسوب
یہ حکم اس کا یہ ہے کہ سائل مقررہ ہے واسطے طلب اس کا



خود کے کیونکہ پتہ شکل صاحب خانہ ۱۴ کی ہوا اور منسوب، طلب کرنے سے شکل پتہ کو
صاحب خانہ اول سے منسوب یا حاصل ہوئی تکرار پتہ کا خانہ دوم و ششم میں ہوا
خانہ دوم کا تعلق ہے حصول سے اور خانہ ۶ پردہ دوسرے منسوب ہے اور صورت
شکل پتہ کی امید کی ہر جس سوال سائل طلب امید کا ہے کہ وہ خانہ پردہ ۱۳ میں ہے اور
شکل طالع خانہ ۱۰ میں ہوا و ہر علم کا دہما دہم شغل و عمل ہوا ہے پس سائل طلب
حصول علم کا ہے کہ اسکے ذریعہ سے شغل و عمل حاصل کرے اور بنو ز علم پردہ ۱۳ میں ہے
اور سوال دیگر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سائل نے قیامت علوم کا خواستگار ہے یا نہیں شکل پتہ
سے کہ ہر دو شکلیں خانہ ۱۳ میں ہیں پتہ پتہ ہوا ہے کہ جو صاحب ششم کہے اور یہ
نخت درجہ اور نقصان سے منسوب نہیں بلکہ اس کا یہ سائل بدو و گشتش سرگرمی

دھت کے ترقی حاصل نہیں کر سکا کیونکہ شکل ثابت ہے اور خانہ دہم میں خانہ بیوہ میں
 ہے اور دروازے دائرہ مکمل مطلوب ہر شکل کا شکل چہار دہم مقررہ ہر اس قاعدہ سے
 مطلوب شکل پہنچا کر جو رائج ہیں بنانہ اول ہے شکل چہار دہم موجودہ رائج ہذا کی ہے شکل
 آتشی ہر اور نسبت رکھتی ہر علو و رتبہ و ترتیبات سے اور خانہ مقدمہ الاشارہ ثانی میں جو مقسم
 ہوتا ہے ہے اسکو خانہ ہذا میں بیوہ ہر اسلئے حکم اس رائج کا یہ ہر کہ جو کچھ مطلب مغرض
 لہذا مرتبہ کی سائل رکھتا ہر وہ حاصل ہنود ہر مختلف اس کے ہر جاوے۔ دیکھئے شکل ۱۰
 کو حساب ابجد و بحساب برج ۱۲ عدد در کھتی ہر پس سائل آٹھ سال یا ۱۳ سال سے اس
 شکل میں معرّف ہر اور نا کا سیاق سائل نے ۱۳ سال تسلیم کیا پھر کہا گیا کہ ۳ خانہ ۲-۶-۱۲
 میں نکار در کھتی ہر اسلئے نقصان ل کا ہی ہوا ہے کچھ فائدہ نہیں ہونچا اور ہم مزاج چکی ہے
 ہر خانہ نہم میں ہر اور نتیجہ ہر خانہ دوم کا چونکہ یہ حسن و خاریج ہر اور نیکو کار ہر اور خانہ نہم
 عبادت و خیر کار ہر اسلئے حکم ہوتا ہے کہ سائل نے جو خوشی خاطر خود مال کو راہ خالی میں صرف
 کیا بعد در مرشد سائل کے مرکز بزرگ سفید پوش قدر سے سیاہی دراز تا رت گندم رنگ
 کشادہ پیشانی فصیح زبان اہل علم ہونگے کہ ۳ دہم منسوب ہے ان صفات سے اور عبادت در درزہ
 بسیار سے کیونکہ کراہی خانہ نہم میں ہے کہ جو خانہ عبادت کا ہر اور چھ نکار ۳ ماہ رمضان سے متعلق
 رکھتا ہر اس ہر کہ گناہ گار مرشد سائل کے بہت ہی روزہ در سختی اور برادر سائل کا دوستی
 و دلجوئی سائل میں سائل سے نہ یاد ہر کیونکہ خانہ سیم میں نہ ہر یہ حکم اسکا ہر لیکن ظن غالب ہے
 کہ کبھی کبھی بخش سائل کی ہوجانی ہر کیونکہ ہر خانہ طالع سائل میں ہر اور برادران سائل سے ایک
 نہ یادہ رفیق و یار سائل کا تھا ۱۰ دودہ زار ہر پار سنا تھا لیکن اس نے وفات پائی یا فقر
 در میان سائل اور اسکے پیدا ہوا ساتھ اس دلیل کے کہ چھٹا خانہ شاگردان کا ہر اور دسوا استاد
 کا اور خانہ ہا میں چہ ہر اور نکار اور سکا خانہ دوم میں ہر اور یہ خانہ رفیق دیا زندگیاں ہر اس سبب سے
 رفیق و یار سائل کا کہا گیا اور ہم مزاج ہر سکا کہ خانہ دہم میں ہر کہ خانہ استاد کا ہر اور نکار اسکی خانہ نہ

دوازدهم میں ہے کہ خانہ مرگ و جدائی کا ہے سائل نے کہا کہ وہ مر گیا ہے

اب عمل نقطہ کا شروع کیا نقطہ حکم کا آئینہ ہو اسکو بروی تو خانہ ہشتم آب میں منتی ہوا
 مطلوب اسکا آب ہے اور یہ خانہ ہشتم میں پیدا ہوتا ہو حکم اسکا یہ ہے کہ انشاء اللہ سائل اپنے
 مطلوب کو پہنچے گا کیونکہ نقطہ طبع سے اگرچہ نظر معارف رکھتا ہو لیکن اپنے مرکز خاص
 میں جس حکم ہوتا ہے شقت بریاء کے بعد سائل کو کامیابی ہوگی کیونکہ نقطہ طالع کا خانہ ہشتم
 میں منتی ہوتا ہے اور اپنے خانہ سے خانہ ۱۲ میں گیا ہو اور دولوں خانے رنج و محنت سے نسبت رکھتے ہیں
 اور ضرب المل دہم ہے چہ بہ آمد ہوتی ہو یہ خانہ ۲۰-۱۲ میں مکر ہے اور خانہ ۱۲ و ۱۳ نقصان
 کے ہیں و نوٹ عمل شکایہ میں استاد عظاما لشد عمامہ کے جس وضاحت سے کام لیا ہے
 وہ لائق داد ہو لیکن احکام شکایہ و نقاط میں غلطی واقع ہوئی ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ اگر کسی چتر
 کے خانہ ۱۳ میں شکل ہو تو مراد سائل کی باوجود کوشش بیدار کے بھی حاصل نہ ہو۔ یہ حکم
 ظاہری آخر عمل شکایہ کا باخفا ہر آب عمل نقاد کی نسبت ملاحظہ فرمائیے کہ نقطہ آب ہے
 میزان سے حرکت کر کے خانہ ہشتم میں منتی ہو شکل ناقابل اعتبار حکم کے ہر لہذا میزان
 سے حکم کیا جس نقطہ طبع سائل کا آب ہے یہ مرکز آب نہایت خاص میں قوی ہو اور
 مطلوب اسکا آب ہے یہ ظاہر و باطن معدوم رہل ہو اب نقاط ۱۰-۱۱ کو گرفت کیا کیونکہ
 در نقاط میں نقطہ سوم و ثم حصول علم و یا زہم حصول امید کے لئے گرفت کے جاتے ہیں نقطہ
 سوم آب ہے یہ در پردہ خانہ ہشتم میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آب ہے یہ مرکز ۲۰
 ۱۱ میں ہر اذن ناظر بنظر متبادلہ و تدیس و تثلیث ہو دلیل کمزوری ہو نقطہ ہم خاک ہے یہ در پردہ
 خانہ ۲ مرکز و خانہ ہشتم میں پیدا ہوتا ہے اور یہیں ایک ہی نقطہ خاک کا ہے اور مطلوب
 اسکا خاک ہے یہ خانہ ۱۱ میں ناظر بنظر تدیس و تثلیث اپنے طالع کا دلیل ثبوت بر نقطہ
 یا زہم خاک ہے یہ مرکز خاص خانہ چہارم میں ہو اور مطلوب اسکا خاک ہے خانہ سوم میں
 ناظر بنظر فار۔ ہر جس حکم اسکا یہ ہے کہ طالع سائل کا کمزور نقطہ علم کو کشیدہ قوت ہو لیکن

خاندان امید کا اگرچہ قوی ہے لیکن نقطہ مطلوب کے امید پر نظر متعارف نہ کیجئے تشریح نظرات
نقاط کو کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ اگر نقطہ حکم منتہی کا مطلوب اپنے طالب کو بنظر ثبوت دیکھتا ہو
تو حاصل مراد آسانی ہو اگر بنظر تسدیر دیکھتا ہو تو حصول مراد کا انجام بہتر ہو اگر بنظر تہیج دیکھتا
ہو تو ابتداء میں تسہیل پیش آئی لیکن انجام بہتر ہو اگر بنظر مغالہ دیکھتا ہو کہ اس کی کھلی انجام نہ ہو
اگر بنظر ستارہ دیکھتا ہو تو جزوی کامیابی بڑی محنت و کوشش سے ہو اور اگر بنظر ساقط
دیکھتا ہو تو قطعی کامیابی نہ ہو عمل نقطہ میں دل تو مطلوب منتہی پہنچا کا مدد مل رہے ہے پر درستی
نہ آئے مراد کی بے نقاط سوم و نہم کے مطادات میں خلاف ہے سوم نقطہ امید کا مطلوب
اپنے طالب اپنے طالب کو بنظر ستارہ دیکھتا ہو اس کا مدد مل رہا ہے اور بنظر ستارہ صاحب
نے اس کے احکام کے بیان کرنے میں غلطی کی حکم اس راجحہ کا شکایہ و نقاط ہی سے کہ اول تو
مراد سال کی حاصل ہو اور اگر کوئی کتب نہایت ضعیف یعنی چھ احصاء کا سیال ہو تو زیادہ نہیں۔ ترجمہ

مکمل ہفتہ

راجحہ جو واسطے دریافت حال ایک رویش کے دیکھا علم ۳۳ ۳۳ ۳۳
گیارہ سے خانہ طالع میں ۳۳ کی گائیگا کہ سات قبل زین یک مرد
سپاہی تھا مگر ریت خانہ ددم میں ہے سلسلہ سماش پیشہ سپہ گری
سے حاصل کرتا تھا اور چونکہ اول عکس ۳۳ کا خانہ پنجم میں ہے

خانہ پنجم بسبب صمدیت عنصر و انکس ۳۳ کے عداوت کا اور ۳۳ سوسے پاکی و دین سے
پس آنے والے ناقص و دائم سے تو بر کر کے نہ ہوا اور نقیبے کی طرف مائل ہو کر اور نماز روزہ میں
محنت کرنے لگا اور پھر عکس ۳۳ کی خانہ میں کی خانہ بکیت و نہاد کا اور دوسری کا پس بعد از برآمدگی
نماز روزہ بسبب صورت کے جسہ رسال مائل تھا اساد ہوا چونکہ ۳۳ در باطن خانہ نہم میں ہے اسلئے
پھر نماز و عبادت پر مائل ثابت ہوا اور دستور سابق عبادت کرنے لگا اور ایام جوانی میں اپنے
مرشد سے ملاقات کر کے مشغول عبادت کا ہوا اس کا اس دلیل کے کہ غربا و دل ددم سے کہ

خانہ مرشد کا پر پیدا ہوتی ہے کہ جو جوانی و خور و سالی سے منسوب مسائل نے تسلیم کیا اور سوال کیا کہ مرشد میرے نے فیجے کیا بشارت دی کہ کیا گیا کہ جو کچھ بشارت دی کہ وہ یہ کہ کہ خاتمہ بخیر ہو کیونکہ خانہ خیر و بشارت کا پنجم پر اور اس میں ہے کہ اور اگر اس کی ہشتم میں ہے کہ خانہ مرگ کا ہے اور چھ منسوب ہے پاک و سعادت سے پس قہر مرگ کے سعادت آخرت حاصل ہو چکی ہذا خانہ ۶ میں دلیل اس مر کی ہے اور ہم مزاج ہے کی : کہ مر خانہ دہم میں ہے اور خانہ ہاک خانہ دہم خانہ ۴ میں ہے کہ مطلوب المطلوب اسکا ہے اور خانہ نسبت رکھتی ہے بادشاہ سے اور وہ حضرت علیؑ علیہ السلام و اصحاب و اولاد بادشاہ داریں کی مقربیت سے مراد ہے کہ جو نا حال حاصل نہیں ہوئی اس واسطے کہ خانہ ۱۱ خانہ اسید کا ہے اور اس میں شکل منقلب ہے اعتبار ہے اور دلیل و دوسری یہ ہے کہ ضرب نکل خانہ دوم سے کہ جو خانہ حصول یہ ہے و دہم سے کہ خانہ شغل کا ہے : پیدا ہوتی ہے پس اس شغل سے ترقی حاصل ہوگی اور سعادت بخیر ہے کہ : خانہ ۱۶ میں ہے سوال کیا کہ جو چیز مرشد میرے نے دی وہ میری ذات میں ہے یا نہیں کہا گیا کہ تیری ذات میں ہے لیکن تجھ پر ہر نہیں ہوتی کیونکہ نقطہ حکم خاک ہے : کہ جب سیر دی تو خانہ سوم خاک ہے یہی ہستی مواد و مطلوب اسکا خاک ہے : کہ در باطن خانہ ۳ میں موجود ہے مسائل نے قبول کیا پھر کہا گیا کہ سائل دو بجائے رکھتا ہو ایک نیا دایک پرانا اور ہر سفید ہے کیونکہ خانہ پنجم جو خانہ لباس کا ہے اور کچھ ہے : اور تکرار اسکی دو جگہ میں اور خانہ ہشتم لباس کہنے سے نسبت رکھتا ہے پھر کہا گیا کہ مرشد سائل کا سیر و متاثرے دریا و باغ سے زیادہ رغبت رکھتا ہے یہ منوبات : سے حکم کیا اور ایام جوانی میں حسن ہرست تھا کیونکہ بڑے ذائل و ذمین کہ جو اضنی سے مراد ہے واقع ہے۔

(نوٹ) : حکام نقطہ میں ہی ہفت علی اسناد محمد عطا منہ صاحب نے تحریر کئے ہیں کہ جبکہ ترجمہ کیا گیا انہیں جہاں جیسی ہماری رائے قائم ہوئی نوٹ کر دیا گیا عمل ہفت ہماری رائے کے مطابق قابل تصحیح ہے لیکن ہم اس سے گزر کر چند نکتے جلد پر کا اس میں اضافہ کرتے ہیں۔
ماخذ فراسیہ مترجم

عمل اول مترجم

سائل نے آنکھ سوال کیا کہ سہ گمیشہ سے اگر کیا جادے تو ہوا کی کقدر نا پندہ ہو سکتا ہے
نہ پچھ کشید کیا یہ ضرورت پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ



عمل نکاسیہ یہ ہے کہ زائچہ بند کر اور بندہ زائچہ کا جواب پر ہوا
کر تا ہے کہ سائل جس حالت میں ہو اسی حالت میں ہے اور تین
ماہ ۲۰۰ تک بند زائچہ کا اثر ہو کر تا ہو لہذا عمل ہذا کے

احکام کے مطابق سائل کو کہا گیا کہ وہ ایک ماہ تک اس پیشہ سے بچے لقمہ مان کے کھجی نا مدد مندو گا احد
نہ سائل اس پیشہ کو نہ کر سکا اور عمل تعاطیہ ضروری سمجھ کر نہ کیا گیا۔

عمل دوم مترجم

سائل نے آنکھ بیان کیا کہ غرض رکعتا ہوں کیلئے بزرگ فرعہ زائچہ کشید کیا یہ صورت
پیدا ہوئی دیکھیے زائچہ



عمل دل شکستہ طالع میں مشکل ہے صاحب خانہ
اک اندر کے دائرہ مکن پر اور صاحب مکن دل کی خد و ہفتم
میں ہے خانہ ۱۲ بند کا اور خانہ ہفتم عند دل کی اور عند

الاشیاء پر اور شوبے، غائبے لیکن خانہ ۱۲ میں کا ہونا دلیل ہے اس امر کی کہ طالع سائل پر نہایت
دانا اس کا دور ہے کیونکہ خانہ ہفتم کا خانہ بیوہ ہے اول زائچہ میں بجائے سکھ
کے خانہ ۱۲ میں طریق ہے اور یہ صاحب خانہ عاقبت اعاقت کی ہے اور
اپنے خانہ سے حرکت کر کے خانہ ۶ میں آئی ہے دیکھیے خانہ پنجم کو کہ یہ خانہ
چھٹا خانہ کا ہے اور خانہ چھٹا شوبہ ہے۔

کسی نقصان کے پس ان دلائل سے نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سائل گرفتار سافل
ہے اور نقصان سے اس کا کردار بار بند ہے پس کہا گیا کہ سائل کشتارگی کا
کاروبار ہے سائل نے تسلیم کیا کہ فی الواقع میرا ہی سوال ہے کہ جو کس پیا

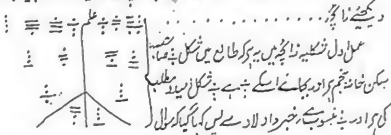
میں فائدہ یقینی ہر آب شکل خانہ اول و دوم کو ضرب دیا تو ضرب فی وث پیدا ہوئی
جمع مساوات اس شکل سے سائل کو مفاد منظور ہے دیکھیے مساوات پیشہ
اب عمل نقطہ کا شروع کیا چونکہ سوال ظاہر ہو چکا ہے اسلئے نقطہ ضمیر کو ترک کیا
اور لفظ حکم کو حرکت دی یہ خاک بنے میزان سے حرکت کر کے خانہ دوم میں ہستی ہوا اور
یہاں سے سیر عرضی کر کے خانہ ۵ تک پہنچا اگر چونکہ خانہ ۵ میں بڑی اسلئے خاک بنے چہارم
کا باعث موافق مرکز ہو گئے اعتبار کیا لفظ خاک بنے طالع سائل کا ہر مطلوب اسکا خاک
تجہ ہے یہ خانہ ۱۱ میں موجود ہر اور نظر ساقط ہر کمرہ ہر نقطہ دہم اسکا ہر مطلوب پیشہ و شغل و
عمل سے ہر آتش بنے ہے یہ نظر ہر د باطن رمل میں موجود نہیں لیکن مطلوب اسکا آتش بنے بنیاد
ششم و چہار دہم مرکز دولت میں زبردست ہٹھا ہوا ہر اور اس میں دو نقطہ عنصر آتش و
آب کے ہیں حکم ازلے تو اس راجحہ کا یہ کہ ایک سال تک تاجب راجحہ کو کسی پیشہ سے فائدہ نہ ہو
کیونکہ فائدہ ہے کہ جب نقطہ مقصد کا نائب ہو اسلئے ایسا ہی حکم کرنا چاہیے اور اگر گائے
اسلئے نقطہ مقصد کے مطابق موجود ہو تو مطابق قوت و ضعف اسلئے احکام بیان کرنے
چاہیں اس عمل میں نقطہ مطلوب نقطہ مقصد کا آتش بنے ہے جس میں فائدہ عنصر آتش و آب
کے موجود ہیں لالت کرتے ہیں اس امر پر کہ اشیائے مدنی و کافی و بامانی سے فائدہ ہوا دیر
پیشہ کم قیمت و کم مشیت کی بودین مثلاً روغن زرد سرسہ شہر بنی گورکھ کا گچ۔ انیٹ پتھر
سنگ کی تجارت پیشہ و نام چینی کا اسلئے غیرہ اعلیٰ و جلی اشیاء سونا
چاندی جواہرات و مرد و غیرہ اسلئے قیمت کی چیزیں ہوتی ہیں یا پھر غلہ مدنی
وغیرہ سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر پیشہ چینی کی دکان ملوانی کی دکان آرٹ اجناس
کی دکان کو ہوا دے تو اس میں فائدہ ہوگا اور کچر تجارت کے پیشہ ملازمت
و ہوا دہندہ میں بھی نفع نہیں ہے۔

ب عمل مالک نقاط مکان کیا نقطہ دہم کا مالک جو بنی ہو تب سلطان الکوٹک شہر

اور مطلوبہ کا پتہ کہ جو اس سے منسوب لیکن اس کوئی ستارہ معین مقام نہیں ہے
 اور اس کا بھی آفتاب ہی اور آفتاب کے بزرگ اعلیٰ ہر قسم کا تمام منسوب کیونکہ یہ بادشاہ
 سیاسات کی اور راجہ ہذا میں مفقود کی نقطہ مقصد سے حکم ہوتا ہے کہ ۱۸ ماہ بعد کار و بار سال
 کا خوب ترسیل کر لیا اور اس سے خاص شہرت علمی حاصل ہوگی ۸۰ ماہ کی سیاحت جو لگائی گئی یہ
 عمر و ستارہ اس کی اگر مفاد انہیں ذرا نفع سے ہوگا جو تحریر صدر میں حکم شہرت علمی کا اس
 دلیل سے کیا گیا کہ نقطہ میزان فی ضمیر نے خانہ میزان سے حرکت کر کے اول ۳۰ مغنم نیل انتہا پائی
 اور پھر یہ حرکت طری کر کے خانہ اول تک گیا یا علی دلیل مبنی کی ہر نقطہ ضمیر خانہ اول
 میں انتہا پائی اور خانہ ختم ۳۰ میں ہو چکا ہے جو بابت ۱۰۰ صواب زائچہ کو بابت کچھ تشریب
 و فلز دکھایا گیا لیکن عاقبت بخیر ہوگی اور زوال دولت کے بعد کمال دولت ہوگا کیونکہ
 نتیجہ دوم کا ہے اور وہ ہم کا ہے **علاء اللہ علیہ** (ذیل) اس پر تجربہ کیا تو یہی واقعہ ظہور میں آئے

عمل سوم مترجم

۱۸ ابواب ۱۹۰۹ کو بر طبق سوال مسائل کے زائچہ کھینچ کر عمل کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی



مسائل کا خبر اولاد کے متعلق کراد چو کہ بجائے ہے کے خارخہ کراد علی نار خانہ عاقبت
 العاقبت میں ہر سلسلے سوال دیگر متعلق کرانی کے در شکل طالع خانہ ششم میں کی کراد شکل حساب
 ششم خانہ میں کی کر صورت اس کی گود و گودا د ازار بندہ و بخش حاصل کی کر بس بعد خواص
 بریاء نتیجہ پر کیا گیا کہ سوال مسائل کا ہر کر میری طور سما کر امکر وضع محل کبہ پہنچا اور
 کیا کچھ پیدا ہوگا۔ مسائل نے تسلیم کیا کہ سوال یہی کراد بے زائچہ کے نماز پنجم کو دیکھا اس میں

شکل چہ شکل بنا ہو مرکز آتش میں کڑو دوار مرکز خاک خانہ چہارم میں باقوت اور مختل ب کی موت
ہے لہذا کیا کہ لڑکی پیدا ہوگی اور آج ہی پیدا ہوگی کیونکہ خانہ اول میں بیہ باقوت ہے اور
منسوب دن جمعہ ہے۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا چونکہ ضمیمہ معلوم ہو چکا تھا لہذا فقط غیر کو چھڑ کر فقط حکم خاک
چہ کو سیرزی خانہ پنجم میں خاک چہ پر منتہی ہوا درجہاں سے سیر طولی کر کے خانہ اول تک پہونچا
بببب شکل میزان و موافق مرکز کے چہ کو گرفت کر لیا یہ نقطہ طالع سائل کا ہوا اور سوال دیا
خبر فرزند کا یہ لہذا نقطہ پنجم کو گرفت کر لیا یہ خاک چہ ہوا اور مرکز خاص خانہ چہارم میں قومی ہوا اور
جنس خاک کی موت ہوا اور نقطہ اول و پنجم مرکز آب خاک میں قوم ہیں لہذا حکم ہوا کہ لڑکی
پیدا ہوگی اب دریافت کیا کہ طالع لڑکی کا کیا ہوگا نقطہ پنجم منتہی گرفت کیا یہ آتش ہے۔
اور منسوب کو کب شتری سے اور شتری مالک ہو صبح قوس کا لہذا حکم ہوا کہ طالع مولودہ
کا قوس ہوگا چنانچہ وقت شام ساعت قوس میں بخانہ سائل لڑکی تولد ہوئی بہ قاعدہ عمل نہایت
سادہ عمل سرخاب کا ہے۔

عمل چہارم شری

واقعہ ۱۳ اگست ۱۹۰۹ء کو بد ریافت ارادہ سردار بھل صاحب بھارگہ میخیشی نول کشور پری
کہ پو پو کھنڈ کارنی مرسلہ کتب کیلئے کہا گیا۔ زانچہ کینڈ کیا یہ صورت
پیدا ہوئی زانچہ ہذا میں سوال ظاہر کے اسلئے عمل دریافت سوال
متروک کیا گیا دریافت طلب لڑکی نتیجہ میں لہذا انکا عمل
شروع کیا عمل شکلیہ یہ ہے



خانہ طالع میں شکل چہ نمبر ہوا اور خانہ ۱۲ میں رسکا تار ہے خانہ ۱۲ ہند کا ہر حکم رسکا ہوا کہ تصفیہ معاملات
میں آتھ پیدا ہو لیکن ٹکس رسکا خانہ ۸-۱۰-۱۶ میں ہر مسئلے دو مرکز حکم رسکا ہوا کہ تصفیہ معاملات میں آتھ
انفع مال مسائل میں لیکن زانچہ ہذا میں رسکا تار ہے خانہ ۱۲ ہند کا ہر حکم رسکا ہوا کہ تصفیہ معاملات میں آتھ

یہ شکل شتری کی ہے خانہ دوم میں موجود ہے اور خانہ چہارم میں تکرار ہے اگرچہ شکل مذکورہ شکل خاص پیدا ہوئی ہے مگر خود مسجد داخل ہے اور خانہ ہائے بعد میں تکرار رکھتی ہے اور دم مزاج کی خانہ پنجم خانہ خوشی میں موجود ہے اور صورت ہندی دہنی آرٹ رکھا ہے اسلئے حکم اسکا ہے کہ مراد سائل کی ہر آنگلی اور منبر مطیع و کد پونشی نو لکشرہ صاحب تصنیفات سائل کے چھاپنے کا اہتمام کریں گے اور سائل کو ان سے روپیہ وصول ہوگا اور چونکہ خانہ اول میں بیٹے اور اسکا عکس ہے وہم میں ہے اور عاقبت ایقابت میں اسلئے سوہن ال صاحب کے توسط سے کسی شکل کا میسر ہونا بھی ممکن ہے علاوہ ان میں اضراب اشکال طبع ہے شکل نیز دم ہے شکل ہے پیدا ہوتی ہے یہ شکل ضمیر طلب سائل کی ہر بظاہر میں موجود نہیں لیکن درپردہ خادوم میں از روئے دائرہ سکن و خانہ ۱۱ میں موجود دائرہ بزرگ پیدا ہوتی ہے حکم اسکا یہ ہے کہ سائل صبر کرے اور شلیت ایزدی پر شا کرے دیکھئے قاعدہ ۱۶ اندر جہر ہوت اول صورت ہے کی کتاب کی ہے اور خانہ دوم مال و مالش دیا ز دم اس میں درپردہ ہے موجود ہے پس ضمیر سائل کا کتاب کے ذریعہ طلب ال کا ہے اور یہ سائل کو حاصل ہوگا۔ اب اس طلبہ کا کیا گیا شکل اول ہے وہم ہے کہ ضرب دیا ہے حاصل ہوئی یہ متعلق سائل کے ہر شکل معتمد ہے وہم ہے کہ ضرب دیا ہے حاصل ہوئی یہ متعلق منبر صاحب کے ہر زاویہ میں دونوں اشکال بجا آتوت ایک دوسرے کے طالع میں ہیں۔ یہ کہ کسی پرتو نہیں اب عاقبت اس کام کی دیکھی گئی شکل اول چہارم ہے کہ ضرب دیا ہے حاصل ہوئی پھر چہارم چہارم دم ہے کہ ضرب دیا ہے پیدا ہوئی اب ہے دیکھئے کہ ضرب دیا ہے ہوئی یہ شکل خاص ہے لیکن تکرار کی خانہ بے عدد ۱۱ میں ہر نصف سعادت و خوشی کا اثر رکھتی ہے پس سعادت دکن ناقابل اعتبار اگر ابہ کو فائدہ نہیں کرتی ہے دیکھئے شکل خانہ اہم کا نتیجہ ہے خانہ چہارم میں ہے اور تکرار ہے کہ خانہ دوم میں جو حصول ال کا خانہ ہے اندرین وجود دلیل حصول مال کی ہے۔

عمل در خط ہے نقطہ ضمیر کو مسجد دیا نقطہ حکم باد کو سردی خانہ چہارم باد میں منتی ہوا

یہ فقط طالع سال کا ہے مرکز خدین کز در ہے لیکن ملاو کو ضائع نہیں کرتا ہر کیہ کہ ادا کو مرکز
 خاک میں قوت ہر اور مطلوب اسکا ادا ہر یہ مرکز آب میں بجا نہ وہ موجود ہر اور ناظر منظر تریج
 نقطہ دوم ادا ہر یہ مرکز الم خانہ وہ ایس ہر اور مطلوب اسکا ادا ہر یہ مرکز خد خانہ
 ہشتم میں مرکز سالم خانہ ایس و مرکز خامشا نہ چہاں یوم میں رپودہ پیدا ہوتا ہر اور ناظر وغیر
 ناظر کو نقطہ سوم ادا ہر یہ مرکز ہر سوچو نہ نہیں لیکن در باطن خانہ ۱۱-۱۲ میں پیدا ہوتا ہر اور
 مطلوب اسکا ادا ہر مرکز دوست خانہ نیز دوم میں موجود ہر اور یہ دوست خاص فی ص ۱۱ کا
 ہر اور ناظر وغیر ناظر کی یہ سرسہ نقاط متعلقہ سال میں جو طالع و مال دیکھتے تعلق ہیں اب
 نقطہ ملتم کو گزشت کیا یہ ادا ہر یہ مرکز خد خانہ ہشتم و مرکز خامشا خانہ دوم و مرکز خد خانہ شانزہم
 میں ہر اور مطلوب اسکا ادا ہر یہ مرکز دوم مل ہے فقط دوم ادا ہر یہ مرکز صدوم مل ہر اور مطلوب
 اسکا ادا ہر یہ مرکز خد خانہ چہارم میں ہے ذیل صدوم مل نقطہ سوم ادا ہر یہ مرکز صدوم مل چہارم
 ہر اور مطلوب اسکا ادا ہر یہ مرکز آب خانہ وہ ایس ہر یہ فیہ فیہ نقطہ طالع مال دیکھتے تعلق
 سے متعلق ہیں نقاط سال مقابلہ نقاط جدول کے قوی ہیں لہذا حکم ہوتا ہر کہ سال کو خد و نہشتی
 مومن مال صاحب فصیح ہو چکا لیکن لائحہ ہر اور خانہ طالع میں ہر چھوٹا ہر کہ خانہ ۱۲ میں
 ہر اور خانہ ۱۱ میں ہر حکم اسکا یہ ہر کہ سر دست مفاد نہ ہوتے اور گناہیں ہر رحیل یوم
 سولہویں یوم داپس ملین کیونکہ ہر پر وہ خانہ ہجیم میں ہر اور ہر حکم اسکا ہر چنانچہ ۲۱ اگست
 کو کتب سرسلہ بذریعہ رجسٹری موصول ہوئیں

عمل پنجم مترجم

واقعہ ۱۱ اگست ۱۹۰۴ کو سکونت و کاروبار بر خورد از کجینا
 کیلئے کیا گیا۔ لائحہ کشید کیا یہ صورت پیدا ہوئی
 سوال متعلق فرزند کے بنے سلسلے شکل خانہ پنجم طالع فرزند
 سبیل کا شکل اب خانہ کشی میں مخالف بر شکل چہارم اسکی آبی



فائدہ بخش میں ہے اب بخش ہے یہ دونوں شکلیں مقام میرانپور سے متعلق ہیں شکل پہم سے ہی مرکز باد میں قوی ہے شکل ۱۰۲ ہم مزاج ہیں یہ دونوں شکلیں مقام میرٹھ و مغرب سے متعلق ہیں پس مقابلہ میرانپور کے کاروبار بخود اور کیلئے میرٹھ و میز دیں ہے اب عمل نقطہ کا کیا گیا۔ نقطہ منیر کو ترک کر کے نقطہ حکم آب سے کر سبزی فائدہ بخشم اب ۳ میں منہی بنو اب طالع سائل کا ہے اسکا پنجم آب ہے یہ نقطہ طالع فرزند سائل کا ہے مرکز یاد خانہ ۱۰-۱۴ میں قوی ہے اور مطلوب اس کا آب ۱۲ مرکز یاد خانہ ۲ سے ناظر منظر تخلیق ہی نقطہ چارم آب ۱۲ ہے مرکز سالم فائدہ ۲ منقلب میں جدید پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اس کا آب ۳ فائدہ بخشم میں نظر مقابلہ رکھتا ہے نقطہ چارم مقام موجود سے متعلق ہے تنگ اس کا یہ ہے کہ میرانپور و بلکارو بار فرزند سائل کو کبھی ترقی نہ ہو اب نقطہ دہم کو گرفت کیا ہے آب ۱۲ کا خاک ۳ ہے مرکز دوست خاص میں فائدہ سوم میں پیدا ہوتا ہے اور مطلوب اس کا خاک ۳ و پر ۲ فائدہ ۱۰۱۱ اسے ناظر منظر تخلیق سے دلیل کمال قوت سکونت کاروبار میرٹھ کیلئے ہے کیونکہ نقطہ خاک ۳ ہے آب ۱۲ کا دوست خاص خاص الخاص دوست ہے میرانپور کے مقابلہ میں میرٹھ بلکارو بار کریمیں رت و فائدہ بخشم کیونکہ نقطہ پنجم کو جسکی شرکت اس میں مغزری ہے آب ۱۲ گولڈن ہر موجود ولی نہیں لیکن مطلوب اس کا آب ۱۲ بنانا پنجم روشن گھر میں ہے اور پر ۲ نقاش گھر میں ہی بنانا ۹ پیدا ہوتا ہے اور ہم مزاج نقطہ طالع ۱۲ کا ہے اندرین دلیل میرٹھ کے مقام پر بلکارو بخود اور کہ شہرت نامہ کی فائدہ کثیر ہونے کی امید ہے لیکن سرپرست اجرائے کار میں قوت پایا جاتا ہے کیونکہ شکل بدل ثابت ہے بخود اور اگر پنجہ بنارتہ برادری انید کی بنی میرٹھ کے نام سے کاروبار شروع کرے تو نیک ہوگا اور کم قیمت کی چیزوں سے مثلاً کتاب دیات شیرینی وغیرہ کی فروخت سے نفع ہوگا اور بعد انقضائے سال میرٹھ کے مقام پر کاروبار بخود و سائل کی شروع ہو سیکے گا کیونکہ نقطہ ۱۲ خاک خاص سمت جنوب میرٹھ سے متعلق ہے۔ نوٹ۔ نعلم بل پر آمدگی منیر کا بصورت شکلیہ عمل نقاط مثلاً منہ کی فائدہ ستر نہیں ہیں لے مال کو مناسب ہے کہ سوال کشادہ کے جوابات کا عمل بذریعہ قواعد شکلیہ و نقاط کر کے احکام سے خارج ہوگا۔ حصہ دوم ختم شد۔

مصدق الہدایہ حصہ سوم در بیان سوالات

منفردہ

ضروری یادداشت

اس حصہ میں سنا دہمہ عطار اللہ صاحب نے ان ہی قواعد و سوالات کو جو حصہ اول میں درج ہو چکے ہیں دہرایا ہے اور بعض مقام پر کچھ بہتر قواعد کی خاص سوال کے بیچ کئے ہیں پس مترجم نے ان سوالات کو کہ جو کر پائے گئے یا غلط ثابت ہوئے ترجمہ ہذا میں مذکور کیا ہے کیونکہ وہ تو حصہ اول میں بیچ میں آئے غلط ہیں وہ بیکار ہیں لیکن جو سوالات لغت سے حصہ ہذا میں صحیح اور جدید پائے گئے ہیں انکا ترجمہ کر دیا گیا ہے اور جو بطور خود کوئی قاعدہ کسی مقام پر تحریر کیا ہے اس کے آخر میں لفظ مترجم تحریر کیا گیا ہے اور جو بطور خود کوئی قاعدہ کسی مقام پر تحریر کیا ہے اس کے آخر میں لفظ مترجم تحریر کر دیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیے ترتیب سوال و جواب اب مندرجہ ذیل کی

سوال و جواب قواعد عملیہ و منقاط

نمبر شمار	سوال	قواعد عملیہ فرض دریافت احکامات جواب
۱	بیان کرد قواعد عملیہ جسکے سوال و جواب مفسر موت مندرستی ابتدایہ و غیر کا مجموعہ مذہبی و غیر مذہبی فرضی و غیر فرضی	اس قسم کے سوالات کے حل کرنے اور عملیہ سطح احکامات لگانے کے قواعد خاصہ عملی احکامات غنائہ الہیہ یا بشریح عملی سوال نمبر ۱ کے ضمن میں درج ہیں بہنیں دیکھئے عمل نقطہ کیلئے نقطہ حکم کو میزان سے حرکت دیکر گرفت کے دیکھنا کہ نقطہ یانے کے ہر چہارہ مطلوبات قوی ہیں یا نہیں مگر قوی ہوں تو مطابق انکی قوت کے حکم کرنا چاہیئے اور اگر انہیں اختلاف اور ضعف ہو تو مطابق ضعف کے حکم لگانا ہے۔ سب سے۔ مترجم۔
۲	سوال غرض منشا محکمہ کے حل کرنے	یہ خاصہ عملی سوال نمبر ۱ کے اندر احکامات جوت اول حصہ اول میں درج ہوئے والا دیکھئے قاعدہ عملی لفظ کا ہے کہ لفظ حکم کو میزان سے سیر سے

نہی ہے کہ نقطہ پہلے کو گرفت کر کے اس نقطہ کے اعداد غنہ گرفت کرنے
 جمعہ عدد بویں انہیں سے ۱۰ کر رہا کر کے بقیہ عدد کو عمر سائل کی قرار دے
 اگر نقطہ مل میں وہ ایک جگہ تکرار نہ کرے تو بقیہ اعداد کے اعداد فراہم کر کے
 عمل مذکور کرے اگر نقطہ معدوم ہوئے تو نقطہ طالع کے اعداد کے موافق
 عمل مذکور کرے اگر اعداد مذکور سے اعداد ۱۲ مہانہ ہر یکس توان اعداد کو ۱۲۰
 سے نکال کر باقی کو عمر سائل قرار دے۔ مترجم۔
 نوٹ: یہی قاعدہ سالہ پانچ و ششہ رجال و مستقبل گرفت کر کے عمر بتانے کا ہے۔

۳ اگر سوالی فرام کاہ اس کے حل کر کے مختلف قاعدے میں اول اسناد ان اہل بربر کا عمل تو غلبہ
 شکال پر ہے ساتھ اس قاعدے کے کہ اگر سوال قبضہ کا ہو تو غلبہ اشکال و اعلیٰ
 اگر سوال خروج درانی کا ہو تو غلبہ اشکال خارجی کا دیکھا جاتا ہے پس سوال قبضہ
 میں اگر غلبہ اشکال و اعلیٰ کا ہو تو مراد حاصل ہو ہی طرح سوال خروج میں اگر غلبہ
 اشکال خارجی کا ہو تو مراد برائے سہ بہ آسانی و محض بدشوائی ثابت میں حالت
 بدستہ منقلب میں کچھ مراد حاصل ہو اور کچھ نہ ہو۔

قاعدہ اہل ہند بہ مصر کا یہ ہے کہ وہ نتیجہ مثلث پر عمل کرتے ہیں ساتھ اس قاعدہ
 کے کہ اہل دیکھتے ہیں کہ سوال کا تسلسل کس فاز سے ہے اور نزدیک اس قاعدہ
 کے کہ کوئی شکل بنے اور ان دونوں سے کوئی شکل پیدا ہوتی ہے۔ ایسا ہی فعل
 و نایع سند و محض ثابت و منقلب اور اس کے تکرار کے بعد کے حکم کیا جاتا ہے۔
 قاعدہ اہل زنجبار کا یہ ہے کہ وہ اوپر غلبہ اشکال نقاط کے حکم کرتے ہیں ساتھ
 اس طریق کے کہ کس منفر کے نقاط کو مل میں غلبہ ہے اگر غلبہ نقاط و اشکال
 باد کا ہو تو حکم خروج درانی کا کیا جاتا ہے اور اگر غلبہ نقاط آب مذکور ہو

جمہاب قواعد غلیات

نمبر شمار سوال

بھی یہی حکم ہے لیکن اس میں سفر کی اور کس منقلب میں ریختی و معدومی منفری کی علامت ہے مگر ۱۰ کا ریل میں زیادہ تکرار ہو تو برادران سال کے زیادہ ہوں۔ اگر ۱۰ کا زیادہ تکرار ہو تو بہنیں زیادہ ہوں مگر دیکھنا چاہیے شکل مقصد کو اور اس کے نفاذ کو کہ کون کس ہے اور اس میں عناصر سے کس کے کتنے نفع ہیں موافق اس کے بہن بیانیوں کا حکم کیا جائے۔ مندرجہ

۱۱ اگر سال کا برادر زادہ یا خواہنہ زگوں ہو
بشکل ہفتہ سے اس کی نسبت حکم کرنا چاہیے کیونکہ خانہ ہفتہ ۲ کا ہر خوال خانہ ہے۔

۱۲ اگر سال نقل و حرکت
زائچہ کے خانہ ۳ میں ۱۱ ۱۲ ۱۳ سے کوئی شکل موجود ہو تو حرکت و نزدیک کا ہو۔ سفر ہو اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ہوں تو اس مقام سے جلد روانہ ہو مگر پھر دستہ سے روئے۔ اگر کس شکلیں ہوں تو سفر ہو۔

۱۳ اگر سوال حصول علم
شکل سوم کو ہنم کو ضرب دینے ایک شکل پیدا کرے یہ شکل مقصد اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ سے کوئی ہو تو علم درجہ اعلیٰ حاصل ہو اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ہو تو کچھ کم اور اگر یہ شکلیں ناہناشے کس میں ہیں تو راستہ دشواری و رنج کے علم حاصل ہو اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ سے کوئی شکل ہو تو علم حاصل ہو۔

۱۴ اگر سوال ہو کہ سکونت
ذریعہ کی شکل اول و چہام کو ضرب سے کہ ایک شکل پیدا کی جائے یہ شکل دلیل مقام برجزدہ کی ہے پھر درم و دو و از درم کو ضرب کرے دوسری شکل پیدا کی جائے یہ دلیل مقام دیگر مقرر کی ہے ان دونوں میں جو عدد داخل باسد ثابت ہو وہی مقام سکونت و کاروبار کیلئے بہتر و مبارک ہو ایسے سائل کے زائچہ میں خانہ ۲ کے اندر اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ سے کوئی شکل ہو تو عزیز و افسر اسے اس کی مرافقت ہو اگر ۱۱ ۱۲ ۱۳ ہوں تو کمزور و جلیساں کے

سوال	حجاب و قواعد عملیات
<p>۱۰۔ اگر سر پہنچاؤ نہ زراعت کے متعلق بیابانی آبادی کے حکم تو کیا تعداد رکھا ہے۔</p>	<p>درمیان میں ہو اگر چہ ۱۰۰۰ سے زائد تو بعض دہلیات ان کے درمیان میں ہو اور اگر خانہ چارم میں صاحب زائچہ کے ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو مناسب ہے کہ سکونت مقام موجود کو ترک کرے کہ وہ اس کیلئے نہیں ہوتا ہے اور آخر میں سکودہ مقام چھوٹا پڑے گا ساتھ تنگی نشوونما بخود غم خانہ سستی کے ذیل ہو کر کس پیرسی کی حالت میں۔ اگر چہ ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو وہ مقام سد ہو اور بادولت ہو اگر چہ ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو بھی مقام مذکورہ سد ہو اگر چہ ۱۰۰۰ سے ہو تو مقام سد ہو لیکن طبیعت ہنگامہ دار لوائی دل ہے اگر چہ ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو مقام موجودہ سد ہو اگر چہ ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو صاحب زائچہ کی اولاد کو کس جگہ روزی میری اور ہیشہ پیش و پشت سے جس اگر چہ ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو مقام موجودہ بخش و بد ہو اور جگہ ہر حال کے لیندگی جو با مقام مذکور فروخت ہو جائے۔</p>
<p>۱۱۔ اگر سر پہنچاؤ نہ زراعت کے متعلق بیابانی آبادی کے حکم تو کیا تعداد رکھا ہے۔</p>	<p>قواعد عمل میں سے کہ حدیث اول احکامات خانہ نم میں دیکھو۔ ولادہ ازلی اگر خانہ ۱۰۰۰ میں اشکال سد داخل و سد ثابت ہوں صاحب زائچہ کو ہمارے میری ہو اگر شخص مغربہ غایب ہوں میری ہو اگر ہو تو تباہ ہو جائے اگر چہ ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو ۱۰۰۰ میں ہوں تو مقام بیدایش صاحب زائچہ کا ہمیشہ ویران ہے یا فروخت ہو اور اگر اس میں غلبہ اشکال ہے یا نہ ہو تو مقام بیدایش صاحب زائچہ ہو نہ ہو اگر چہ ۱۰۰۰ سے زائد ہو تو صاحب زائچہ مقام بیدایش خود سے ہمیشہ رہنم و رہنم ہے اور اگر اشکال خانہ ۱۰۰۰-۵۰۰ میں سد داخل یا سد ثابت ہوں تو ملک اڑاک زراعت و بہت فائدہ ہو اگر سوال آبادی اطراف کا ہو تو مطابق سمت اشکال بیمار و بیمار کے حکم آبادی اور شکل نیم و سوم سے حکم دیرانی کا کرنا چاہیے بطریق ذیل لینے</p>

سوال	جواب تواعد عملیات
۱۴	<p>مثلاً: بق نقضہ کے نہایت ہر شیاری دیکھو سے</p> <p>کیونکہ یہاں ضرورت عقل کی ہر اگر خانہ چار میں جزئیہ</p> <p>ہو تو ایک بے آب ہر یا شور اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲</p> <p>۱۳ بے آب شیر غار دار ہر اگر ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶</p>

رخصت و فراری تنگ دستی کے علاوہ اس ضرب اشکال اول چارم سے ایک شکل پیدا کی جائے اگر یہ سیدہ نخل یا سیدہ ثابت ہو تو درمیان باپ بیٹے کے اتفاق ہو اور ایک کو دوسرے سے نفع اگر خارج ہو تا اتفاقی بشرطیکہ رخصت ثابت و نخل منعکب ہو تا قدامت و برتری کی ہے۔

اگر سوال دینیہ و قاعدہ اس کے احکامات نامہ میں درج کر دیئے گئے ہیں یاں اور زیادہ گنج ثواب کا ہو تو تشریح کی جاتی ہے جب کسی سائل کی طرف سے یہی سوال ہو تو مندرجہ ذیل کیا کرنا چاہئے جبکہ شرائط پڑھیں کرنا چاہئے (۱) دیکھنا چاہئے کہ سائل کو حصول مال کی امید شبہ ہو کسی شخص کو ہے یا نہیں (۲) دراصل دینیہ ہے یا نہیں (۳) دینیہ پہلے حصول ہے یا اپنے مکان میں یا عدم حصول اور آشکارا دینا یا نہ دینا (۴) دینیہ کس حصہ مکان میں دہشتہ مال نہ ملتا یا اراضی میں ہے اور محنت یا جائے دینیہ کہاں ہے اور کس قسم کے نشانات ہو تو کس طرح برآمد و زمین دیکھی ہے (۵) کس قدر گہرائی چھڑائی یا بلندی وغیرہ میں دینیہ ہے (۶) کیا جائے قاعدہ دینیہ میں کیا چیز ہے۔ مترجم۔

عمل شرط اول یہ ہے کہ اگر خانہ دوم حسب زائچہ میں اشکال ۱ یا ۲ یا ۳ سے کوئی ہو اور تکرار خانہ ۸ یا ۱۴ میں رکھتی ہو اور خانہ شانزدہم کسی حیثیت سے سیدہ البتہ مال ادا آئے دیو صورتیں بنے بنیاد ہیں۔ زلزلہ اشکال اول۔ دہم۔ دہم۔ دوازدهم کو امہات بنا کر زائچہ بنائے اور اس زائچہ کی اشکال ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ کو ضرب سے کر پار شکلیں امدان چار سے مد شکلیں امدان در سے ایک شکل پیدا کی جائے اس شکل کو ابل بن از راج الرٹل کہتے ہیں اور اس سے لڑی لڑی کیفیت طالع کی معلوم ہو جاتی ہے اگر شکل دوسرے

سب سے سائل کو غادوفینہ نے نہیں ہے زال بدغلی و یگر کی شرط کا کیا
 تو شکل ۱۰ اور اشکال سد ۱۰ و ۱۱ سے حاصل ہوئی حکم ہوا کہ اندر ایک
 سال کے کو میانی ہوگی۔

(۲) شکل ۱۰ کی تکرار میں ہر دینی ۱۶۳ میں موجود ہے حکم ہوا
 ہے کہ دوفینہ ضرور ہے۔

(۳) زاویہ ہذا میں اشکال خانہ ۱۰ اور ۱۱ کی سد و فل ثابت ہیں حکم ان
 ہر کہ دوفینہ سہل الحصول ہے اور اضرب اشکال خانہ ۱۴ پر خانہ ۱۶ پر
 پیدا ہوتی ہے یہ سد و فل ہے ریل سہل الحصول کی ہر لیکن خانہ ۱۴
 میں شخص منقلب ہیں و شواہد پیدا کرتی ہے۔

(۴) اشکال ۱۰ و ۱۱ کے مندرجہ سے سمت دوفینہ کی مغرب جنوب معلوم
 ہوتی ہے اور ان کے ضرب دینے سے پیدا ہوتی ہے جو سمت مغرب کے منقلب
 (۵) خانہ چہارم میں شکل ۱۰ ہے اس کا طول مد عرض مد عرض ۴۰ ہے پس کہا
 گیا کہ بائیں مشتبہ میں مغرب کی طرف نہ گز طول نہ گز عرض نہ گز گہرائی نہ
 دوفینہ ہے اس میں قاعدہ کی گہرائی نہ گز اور اضافہ کے لئے پس تین گز گہرائی
 میں دوفینہ ہے۔

(۶) اب شکل ایل ۱۰ و ۱۱ کو ضرب لیا تو پیدا ہوئی جنوب ہے
 سد و یات تانبہ مرجان پھر راجہ فروزہ ہوتی ہے پس کہا گیا کہ حسن دوفینہ
 میں اس قسم کا مال ہے

اب غرض نہ کا شروع کیا فقط حکم یہ کہ میزان سے سبزی۔ یہ خاک
 اوچم میں مٹی جو اردو اں سے حرکت طری کر کے خاک ۱۰ پر خانہ سوم

میں انتہا پائی بیامٹ شکل میزانی و موافق مرکز ہونے کے پے کا اعتبار کیا
یہ نقطہ طالع سائل کا ہے پس عمل شرط اول کا شروع کیا اور نقاط اول
دوم ہشتم کو گرفت کیا۔ نقطہ اول خاک پے ہری مرکز دست خانہ و
مرکز خاص النہاس میں بنانہ ۱۶ قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک پے مرکز دست
میں بنانہ ہفتم ہے اور ناظر بنظر تنگیت ہے دلیل قوت ہے نقطہ دوم
خاک پے ہری مرکز دست میں بنانہ ہفتم قوی ہے اور مطلوب اس کا خاک پے خاک
دو باطن مدوم دل ہے دلیل کمزوری ہے نقطہ ہشتم خاک پے ہری مرکز ضد مانہ
چارم دوم میں ہے اور مطلوب اس کا خاک پے خانہ ۲-۱۶ میں قوی ہے الا نظر
سائل خود دلیل کمزوری ہے ہر نقطہ طالع کو قوت ہے باقی
نقاط کو دیکھیں اس لئے سائل کو سر دست معاد و فینہ سے نہیں ہے کیونکہ یہی
خانہ مرغاب کا ہے اگر یہ ہر نقطہ طالع قوی ہوں دلیل حصول فینہ ہے برعکس
اس حکم برعکس۔

اب عمل شرط دوم کا شروع کیا نقاط۔ دوم۔ چہارم۔ ہشتم۔ ہشتم کو گرفت
کیا نقطہ دوم خاک پے ہری دو جگہ خانہ ۷۵ میں مرکز داخل میں ہے نقطہ
ہشتم خاک پے ہری بنانہ ۱۱ مرکز داخل میں ہے۔ نقطہ چہارم خاک پے
ہری بنانہ ہشتم مرکز ثابت میں ہے نقطہ ہشتم خاک پے بنانہ چہارم مرکز مغرب
میں ہر غلبہ نقاط مرکز داخل و ثابت میں ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ دھینہ
مقام ہشتم میں ضرور ہے کیونکہ قاعدہ مرغاب کا ہے اگر یہ ہر چار نقاط مرکز
داخل و ثابت میں ہوں تو دھینہ ضرور ہو اگر اختلاف ہو تو غلبہ پر حکم کرے اور اگر
یکس مرکز خارج و مغرب میں ہوں تو دھینہ نہیں ہوتا۔

اب عمل شرط سوم کا شروع کیا۔ نقاط چہارم پنجم ششم سویم دہم کو گرفت کیا نقطہ چہارم خاک ہے ہر بنیاد ہشتم مرکز ثابت میں ہر نقطہ پنجم خاک ہے مرکز ثابت میں ہے بنیاد چہارم نقطہ ششم خاک ہے مرکز داخل میں ہے بنیاد یازدہم نقطہ سوم خاک ہے مدوم رمل ہے لیکن مطلوب اسکا خاک ہے بنیاد ہشتم مرکز ثابت میں ہے جب اس نقطہ معقولہ ہر قواس کے مطلوب کو گرفت کیا کرتے ہیں نقطہ دہم آتش ہے ہر سیر مرکز خارج میں بنیاد اصل ہے یہاں بھی غلبہ نقاط کا مرکز داخل ثابت میں ہے اس لئے حکم ہوتا ہے کہ دینہ سہل الحصول ہے لیکن محنت و تشدد سے ہاتھ آنا لگتا کیونکہ قاعدہ سرفاب کا ہے اگر یہ نقاط بیوت داخل یا ثابت میں ہوں دلیل سہل الحصول دینہ کی ہے اور بر خلاف حکم برعکس اختلاف میں حکم اوسط پر کیا جاتا ہے۔

اب عمل شرط چہارم کا شروع کیا نقطہ سویم دہم کو گرفت کیا نقطہ سوم خاک ہے مدوم رمل ہے یہ بدیہی دلیل اس امر کا ہے کہ جائے دینہ معقولہ ہے لیکن یہ شکل باوری ہے اور مطلوب اسکا خاک ہے ہر سرفاب آتش ہے اور نقطہ دہم بھی آتش ہے ان کے امتزاج سے پایا جاتا ہے جبکہ دینہ آتش معادلہ ہے ایسی جگہ جہاں چو لہا ہو یا بھٹی یا آتش ان یا چراغ وغیرہ رکھا جاتا ہو کیونکہ قاعدہ سرفاب کا ہے کہ اگر ان نقاط کے امتزاج سے امتزاج اشکال آتش پایا جائے تو دینہ زیر آتش ہو اگر باری ہر لمبندی پر ہو آبی ہو زیر آب ہر فاکہ ہر بہت عسیر زیر زمین ہو عسیر یا دلوات کی جڑوں میں پس دریافت مست جائے دینہ کی کو ششم یا نقطہ ضعیف راہی کہ میران سے سیرت فائدہ اول بادخ میں منہی برافانہ اول شرقی ہے اور خانہ چہارم

کتاب خانہ اسلامیہ
لاہور
رقم: 0426/30123

بچہ چار دہم میں اشکال شمالی و جنوبی ہیں پس تینوں کو امتزاج دیکر معلوم کیا کہ بائیں گز شہ مغرب و جنوب کا ہے۔

اب عمل شرط پنجم کیا گیا اور نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آتش ہے۔ عرض ہکا ۶۔ طول ۱۸۰ غرض ۱۸۰ ہے پس حکم توافقی اس کے ہے کہ بائیں فینہ کی گرفت

مغرب و جنوب سے، گز مربیع کے اندر ہے یعنی جانب شمال و گز و جانب شرق و گز اور گہرائی اصلی زمین سے ڈیڑھ گز کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ایسا ہی ہے لیکن نقطہ چہارم کو گرفت کر کے بھی عرض و طول و غرض و غیرہ کا دربانٹ کیا جاتا ہے یہ خاک چھڑا کی بھی ہی مقدار گہرائی چڑائی کی ہے

اب عمل شرط ششم کا شروع کیا۔ نقطہ چہارم کو گرفت کیا یہ خاک چھڑا ہے۔

اور بعد فائنات القیت طلاق و یا قوت سے منسوب ہر پس حکم ہزار کہ دہینہ اٹھنے اجناس کے اس کے نقطہ دہم بھی گرفت کیا جاتا ہے اور یہ ۱۰ ہر بھی ملتا و یا قوت الماس سے منسوب ہے پس کہا کہ دہینہ قیمتی ہے کیونکہ یہی قواعد سرخاب کے ہیں۔ مترجم۔ انداد مالیت دہینہ کی نقطہ چہارم کے مطلوب کو گرفت کیا خاک چھڑا ہے مراتب ہنگام خاک کا چھٹا نقطہ ہے اور دہم میں بخاندہ ہاں موجود ہے مالیت دہینہ چھ ہزار ہے۔

نوٹ (خانہ چہارم کا نتیجہ ۱۰ ششم کا نتیجہ ۱۰ ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ دہینہ صاحب زادہ کی بیوی یا اولاد کو میر ہو اور سرورست ظہور دہینہ کا ۵۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ تک کوئی سلسلہ نہوا کسی حالت میں اس غرض سے قبل برآمد نہوا ورنہ مسائل کو حوصلہ آگے برآمدگی کا جو کیونکہ ہم مزاج طالع کی بد خانہ ۵۵ میں موجود ہے اور یہ عدد معزز اس کے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ مترجم

[illegible]

سینہ شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۲۲	اگر سبیلی ہو کہ عورت	اگر دور بی عاملہ ہو ایسا حکم صرت ایک دو کیلئے ہوتا ہے زیادہ غرض کیلئے نہیں
	خالہ ہے لاکہ جوگہ	زائچہ کا شکل بے کو ۹ میں ضرب سے اور اصل ضرب کو نیچے۔ اگر شکل مستحکم
	یا لڑکی تیار کیے اور	غیر تو فرزند پیدا ہو اگر اود ہو تو دختر اشکال خلیج نر اور اشکال
	دو دراز غرض ہو گیا	داخل اود ہوتی ہیں اشکال ثابت خیر و غنث۔ اشکال منقلب ثابت
	کم عمر	میں پنے پنے نہ کر پنے غنث ہوتی ہے تا عدد دوسرا یہ ہے کہ اشکال
		۱۱ کو اور ۹ دے کو ضرب دے کر دو شکل اور ان دونوں سے ایک

رہے اگر نہ ہو چھ ماہ زندہ ہے اگر ۳۰ ہوں یا ۳۰ و ۳۰ تو بھی
چند روز زندہ رہے۔ پھر نظر کرے قاعدہ میں کہ کون شکل ہے اور
تکرار اسکی کہاں ہے یعنی اگر تکرار زمین ہو حکم برسوں کا اگر ماہ میں
ہو حکم مہینوں کا اگر رات میں ہو حکم ہفتوں کا حیات مولود کیلئے کرنا چاہیے
اور اگر اس شکل کا کسی جگہ تکرار ہو اور شکل سہ حکم سال کا اور اگر کسی ہو
تو حکم ۳۰ کا اگر اسطرح ہو تو حکم ۳۰ ہفتوں کا کرنا چاہیے مطابق جدول ذیل کے

شکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
سال	۸۶	۸۲	۵۷	۱۳۰	۶۶	۹۵	۸۰	۱۸	۱۳۰	۸۲	۱۱۶	۱۲۰	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
ماہ	۳۵	۳۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۹	۲۶	۲۲	۱۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
روز	۳۸	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

۲۳ اگر سوال ہو کہ امتحان
زائچہ کی شکل اول سند داخل باسد ثابت ہو اور تکرار اسکی قاعدہ ۵ میں ہو
یا ۱۱ میں ہو تو پاس ہو جائے اور محض داخل ثابت شکل ہو۔ لرنل
میں پاس ہو گا یا نہیں کر کیا کرنا چاہیے
ہوئے سند منقلب میں امید دار ہے محض منقلب میں ممکن ہے پاس
ہو۔ علاوہ ازیں مثل نقطہ کا ہے کہ اگر نقاط طالع دسوم و نہم مع اپنے
سطح بات کے ناچنے میں ہرگز موافق یا درست میں زبردست ہوں پاس
ہو جائے۔ ورنہ نہیں اختلاف میں حکم مختلف ہوتا ہے۔ مترجم۔

۲۴ اگر سوال ہو کہ امتحان
زائچہ کی شکل ۱۰-۱۱ سند داخل ہوں اور دنا کر دیے اختلاف میں حکم مختلف ہوتا ہے
علاوہ ازیں کہ مثل نقطہ کا ہے کہ نقطہ منہی کے نقاط ۱۰-۱۱-۱۲ کو گزرت کرے اگر نقطہ
موافق ہوں نقطہ زبردست ہوں امید و دنا کر دیے ہو ورنہ نہیں مترجم شکل ۱۰-۱۱-۱۲ کو گزرت کرے

نمبر شمار	سوال	حوادث قرامد عملیات
۲۵	اگر سوال ہو کہ حاملہ قبلائے در زہ ہو کیا انجام ہوگا اور کس وقت بچہ پیدا ہوگا۔	وئے شکل پیدا کرے حامل ضرب اگر $\equiv \equiv \equiv$ سے کوئی شکل ہو دیں ہے کہ بیض قول پورا کرے اگر $\equiv \equiv \equiv$ عہد پورا کرے اگر $\equiv \equiv \equiv$ ہو کر د جلد و فامیں کرے اگر $\equiv \equiv \equiv$ ہو مطلق قتل پورا نہ کرے۔
۲۶	اگر سوال ہو کہ نقاط آتش اشکال اوتاد کے شمار کرے پھر نقاط آتش مائل اوتاد کے گنے اگر نقاط شماریں مائل اوتاد کے زیادہ ہوں تو درستی سنوں کی سائل درستی بریں یا نہیں سے ہو جائے۔ در نہ نہیں۔	زادہ کے اندر خانہ اول دسٹم میں اگر اشکال سعد خلیج یا سعد منقلب آویں وہ نہایت آسانی سے بچہ پیدا ہو جائے اگر داخل یا ثابت محسن ہوں اندیشہ مرگ حاملہ کا ہے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہوں کسی قدر دشواری سے بچہ پیدا ہوگا اگر $\equiv \equiv \equiv$ میں $\equiv \equiv \equiv$ سے کوئی شکل ہو۔ اندیشہ مرگ حاملہ کا ہے۔ لیکن نکو اران اشکال کی اگر خانہ ۵ میں ہو تو اندیشہ مرگ مرلود کا ہوتا ہے مگر قاعدہ بشر ہے کہ شکل $\equiv \equiv \equiv$ و $\equiv \equiv \equiv$ کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کی جائے اور بقید داخل رواج ثابت و منقلب اس سے کے حکم کیا جائے۔ وقت پیدائش بچے کیلئے دیکھا جائے۔ شکل طالع کو کہ وہ کس ستارہ سے منسوب ہے اور وہ ستارہ کس یوم سے منسوب ہو جس یوم سے متعلق ہو وہی یوم پیدائش کا ہو اگر دریافت ہو کہ طالع مرلود کا کیا ہوگا شکل بنیم کو دیکھو کہ وہ کس برج سے منسوب ہے جو برج کا ہو وہی برج طالع پیدائش مرلود کا ہوتا ہے اور اگر خانہ ۵ یا اول میں $\equiv \equiv \equiv$ ہو تو وقت پیدائش بچے کا دو پہر یا آدھی رات ہو۔
۲۷	اگر سوال ہو کہ دریا پیشوں کے درستی بریں یا نہیں سے ہو جائے۔ در نہ نہیں۔	نقاط آتش اشکال اوتاد کے شمار کرے پھر نقاط آتش مائل اوتاد کے گنے اگر نقاط شماریں مائل اوتاد کے زیادہ ہوں تو درستی سنوں کی سائل درستی بریں یا نہیں سے ہو جائے۔ در نہ نہیں۔
۲۸	سوال اگر دستیابی	شکل ششم و ہفتم کو ضرب یک مؤلفہ شکل اگر سعد داخل ہو یا شمار گم شدہ

اور کیے نشانات
 اور از دہر ہیں اسکی
 شکل کی ہر مال
 وزدی اس نے
 کہاں لگا ہے
 اور دو گز آبرو
 یا نہیں حاضرین
 ہے تو کوئی چوبیس
 ہے چورنے کیا مال
 چرایا ہے چور کا
 ام کیا ہے

باقی ہمیں تو غرت چہ ہے اگر زمین باقی رہی تو کو دیکھ منیر چہ ہو اور اگر ایک
 باقی ہے تو چور ہمایہ ہو دو باقی رہیں تو چور اہل خانہ ہو اگر ۲ رہیں تو چور
 بیگانہ ہو۔ افراد مل کو ۲ پر طرح ٹینے ہے اگر ایک ہے تو رنگ و زو کا
 سیاہ جودہ ہو اگر دور رہی سرخ و سپید ہو اگر ۲ رہیں گندم گون سبز رنگ
 ہو۔ زال بعد شکل اول کو چارم میں اور ۷ کو اس ضرب دیکھ دو شکل اور
 ان دو سے ایک پیدا کر و اگر پہل شکل داخل نہایت ہو وزد شہر میں ہو اور
 اگر خارج ہو بیرون شہر ہو اگر مغرب ہو شہر میں ہو لیکن ارادہ جانے کا رکھا
 ہو شکل مراتب عناصر آتش شکل ۸-۱۰-۱۲-۱۴-۱۵ سے ایک شکل پیدا
 کر و اگر یہ داخل ہو یا نہایت ہو تو چور شہر میں ہو اگر خارج ہو تو شہر میں نہ ہو۔
 اگر مغرب ہو تو شہر میں ہو لیکن ارادہ جانے کا رکھا ہو۔ پھر دیکھو از روئے
 دار و سکن شکل مسخر جہر کس خانہ کی صاحب سکن ہے جس خانہ کی صاحب سکن ہو
 اس کے منوبات کے مطابق چور کا ہونا بیان کر دہ مثلاً شکل مسخر جہر ۱۰
 یہ صاحب سکن خانہ کی ہے تو چور زمرہ غلامان کینز کال ملاز مال شاگرد
 پیشہ سے ہو ہی طرح دوسرے خالوں کی نسبت حکم لگا و زال لب
 شش ۱-۲-۳-۴ کے حد نقاط شمار کرو اور عدد نقاط خانہ ۵ سے ان کو
 تقسیم کر دو حاصل قسمت ہو زمانہ عمل مکان مائل و زور کے درمیان ہو
 لینے رتنے گھروں کا فاصلہ ہو یا میلوں کا پھر دیکھو کہ خانہ ۱۰ میں کون شکل
 اور متعلق اسکا کس سمت سے ہے جس سمت سے یہ شکل متعلق ہو اسیں
 مکان دزد کا ہو مثلاً شکل ۱۰ میں سمت مشرق سے متعلق ہے پس
 مکان دزد کا مشرق میں ہو ورنہ مکان دزد کا شکل ۱۱ میں سمت کو دیکھو

جواب و قواعد عملیات

سوال

نمبر شمار

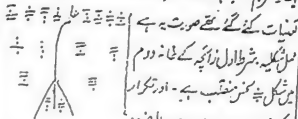
بیان کر دینی جس طرف سے شکل منسوب ہو اسی سمت میں دروازہ مکان
 دزد کا ہوتا ہے اور شکل منہم اگر ہے ہو تو دروازہ پر نقش نہیں اگر ہے نہ ہو
 تو دروازہ مکان چور کا بلند ہو اور اس میں درجہ لگا ہو اگر ہے نہ ہو تو ہنسی دروازہ
 پر زرد رنگ ہو رہا ہو یا خاکستری اگر ہے نہ ہو تو دروازہ پر دیو قسم
 کی زینت ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ چھوٹا یا بڑا مکان کا آراستہ
 و جلی ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ چھوٹا سا کو نہ دار ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ
 مکان کا ہمیشہ کھلا رہتا ہو یا جگہ دیران ہو لینے دروازہ نہ ہو۔ مودت چور
 سبباً شکل نماز منہم سے دیکھ کر مطابق علیہ شکل کے بیان کنی چاہیے پھر
 شکل دیوم ششم کو اور نہ ہم دزد کو نہ ہم کو ضرب دے کر در شکل اور ان دونوں کے
 ایک شکل پیدا کر کے دیکھا جائے کہ وہ کونسی شکل ہے اگر ہے ہو تو مال دزدی
 کو جنوب کی طرف زمین یا صندوق میں دفن کیا ہو اگر ہے ہو تو یہی جانب جز
 کسی کوڑی یا پافانہ یا پڑاے میں دفن کیا ہو اگر ہے ہو تو ضرب کی طرف
 کسی درخت کے جوت باطابق یا دیگر بلند کی کے مقام پر رکھا ہو۔ اگر ہے
 ہو تو جانب جنوب زرخیز زمین دفن کیا ہو یا ضرب کی طرف طاق یا روان
 یا بلند پر رکھا ہو اگر ہے ہو تو جانب شمال کسی مقام سبز و زار میں مال
 دزدی چھپا یا ہو اگر ہے ہو تو جانب جنوب نزدیک ہی مال کو رکھا ہو اور
 اس کی مقدار بحال ہو یا ہمیشہ لین دین کرنے والے رہتے ہوں اگر ہے ہو
 تو مال دزدی جانب جنوب نزدیک گریستان یا مسجد یا
 زیارت گاہ و کسی صندوق میں رکھا ہو۔ اگر ہے ہو
 تو مال دزدی کسی اسیل یا شتر خانہ کی یا بیگہ جانب

ہو دزد کے مکان یا سیاحی کے نقش و نگار سے معلوم ہو اگر ہے نہ ہو تو دروازہ

جانب شرق رکھا ہو اگر نہ ہو تو کسی بار میں جانب مغرب رکھا ہو
 اگرچہ ہو تو اوپر راستہ کے یا سبز گاہ میں یا نہ شمال دفن کیا ہو اگر
 نہ ہو جانب مغرب گزر گاہ عام میں دفن کیا ہو نہ ہو تو درختوں کے
 نزدیک جانب شمال رکھا ہو اگر نہ ہو نزدیک حمام یا مسجد دھند
 جانب شرق رکھا ہو اور اگر نہ ہو نزدیک آتشکدہ یا کسی ویران جگہ
 میں جو طہارت خانہ ہو شرق کی طرف رکھا ہو اگر نہ ہو مقام گزرگاہ
 میں نزدیک آتشکدہ یا خانہ ویران میں یا سٹی کے چورسے میں جانب شرق
 دفن کیا ہو یہاں ضرورت دریافت فاصلہ کی ہوتی ہے یہ فاصلہ مکان
 و زوے لیا جاتا ہے یعنی دیکھا جائے زاچہ میں بہ شکل کس خانہ میں
 ہے اور وہ اس کے کتنے ہیں۔ موافق ان اعداد کے قدم دگر دہان
 کا فاصلہ اجویب کا فاصلہ شمار کرنا چاہئے۔ یہاں عقل کی ضرورت ہے
 اب یافت طلب یہ امر ہے کہ چند گز فار ہو گا یا نہیں۔ اگر خانہ ۱۲ میں شکل
 داخل شخص ہو یا مسجد داخل یا منقذ تو گز فار ہو جاوے۔ ورنہ نہیں
 اب اگر سائل دریافت کرے کہ جس شخص پر میرا شبہ ہے وہ
 چور ہے یا نہیں تو شکل ۸ و ۹ کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اگر
 یہ شخص داخل ہو تو وہی چور ہو ورنہ نہیں اگر دریافت ہو کہ اس جمع میں چور
 ہے یا نہیں ضرب اشکال اول دہم سے ایک شکل پیدا کرے
 اگر یہ شکل مطابق حلیہ حاضرین جماعت سے ہو اور داخل ہو یا
 ہو تو چور حاضر ہو ورنہ نہیں۔ اور اگر ۱۰ و ۱۱ زاچہ میں بہت
 بینات کی طرف بدگمان نہ ہوں تو چور جو ہو ورنہ نہیں۔ ورنہ نہ

کیا مال چورایا ہے اسکی کیفیت مطابق منوبات شکل خانہ کے بیان کرنا چاہیے یعنی جس قسم کی چیزوں سے وہ منسوب ہوا اسکی کے مطابق بیان کرنا چاہیے کہ اس قسم کا مال چور کی گیا ہے مثلاً چھوٹا شکل منقسم کے مطابق بیان کیا جائے نام چور کا دریافت کرنے کا کوئی قاعدہ یا ضابطہ معین نہیں ہے اور جو قاعدہ ہے اس سے صحت اور نفاذ طوریہ نام برآمد نہیں ہوتا ہے مثلاً چوروں کی تکرار شکل منقسم یا اعداد وغیرہ جس شکل منقسم سے بیان کی جاتی ہے ان قرائد کے متعلق کسی کتاب میں کوئی زائچہ یا قاعدہ نظر سے نہیں گزرا پس مترجم اپنا عمل کردہ ایک زائچہ اس مقام پر تحریر کرنا ہے۔

پہلا زائچہ ۱۹۰۹ء میں دریافت حالات چوری کرنل لاک جی بھادور پرنسپل میو کالج جھیر کیلے لکھا گیا تھا کہ جسکی تفتیش برآمدگی مال کیلئے ایک تو مترجم کتاب ہذا اور دوسرا عبدالغنی خاں سب انسپکٹر پولیس جھیر قنایات کئے گئے تھے صورت یہ ہے



اسکی خانہ میں ۱۹۰۹ء میں ہے مال ضرور

ہندی گیا ہے (شرط دوم) خانہ میں ۱۹۰۹ء میں ہے حکم اس کا یہ

ہر کرنل بلف نہیں ہے ایک نہ کو ارا کا خانہ میں ہے اور کس اس کا

خانہ ۱۹۰۹ء میں ہے ہاں یہ کہ شکل شہم محض ثابت ہے اور خانہ اس

سب متعلق اس لئے چور سے مال کے گزرا چور کے لئے ضروری ہے کہ مترجم

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد کلیات
		<p>شکل اول: چہارم: کہ ضرب دیا: محل بری پھر شکل ہفتم: دہم: کہ ضرب دیا: پیدا ہوئی اب: د: کی ضرب سے: پیدا ہوئی ہے یہ سہ داخل ہے اور شکل بادی ہے لہذا حکم اس کا یہ ہے کہ دزد شہر کے حصص زائد میں جانب مغرب سر دست کسی جگہ کسی باغ یا کچھ اور خول میں پاشیدہ ہیں کہ شکل ہذا از اچھے میں موجود نہیں ہے اور نلن یہ کہ دزد اپنے گھر میں مغرب کی طرف موجود ہیں علاوہ ازیں مراتب آتش شکل ۸-۱۲-۱۴-۱۵ سے: پیدا ہوتی ہے۔ یہ بھی سمت مغرب سے متعلق ہے اور بخش ثابت ہے پس حکم اس کا یہ ہے کہ دزد اپنے مکان میں اندر ذیل شہر مغرب کی طرف میں اور چونکہ: صاحب بسکن خانہ ہفتم کا ہے اور منسوب ہے اشخاص پر فقہ عادی جوائیم پیشہ جلا و نقباء وغیرہ سے لہذا حکم ہوا کہ دزد اسی قسم کے ہیں ایسی چور عادی جوائیم پیشہ قوم غیب یا بادی وغیرہ اور چونکہ خانہ ۱۰ میں: ہو یہ شمال سے منسوب ہے اور خانہ بادی میں ہے اس لئے مقام چور سے جانب شمال و غرب ہر شرط چہارم تھا اور چوروں کا یہ کیا ہے شکل ہفتم کی تکرار دیکھئے میں تین جگہ ہے لہذا حکم کیا گیا کہ تین شخصوں نے چوری کی ہے اور تعداد جمعہ کی ۲ ہے شرط: ہفتم حاصلہ مقام دزدی سے مکانات دزد کا کتا ہے تھا اور چوروں کی ۲ نفر پائی جاتی ہے اور: اپنے خانہ شہر میں ہے ایک چور کہ مقام چوری سے ٹھیک شمال و مغرب کی طرف رہتا ہے دوسرا اس کے پاس ہی مغرب کی طرف اور تیسرا کہ حاصلہ جانب جنوب بہ تین مقام صرف تکرار: سے گرفت کئے گئے</p>

شرط ششم علیہ چودوں کا مطابق منوبات ہے۔ ساوم ہوا دیکھنا چاہیے
 علیہ ہے کا شرط ہفتم کے لئے اضرب شکل ۶ درم و ۳ ہفتم سے ۳۳ اور
 درم ۳۳ اور دوازہ درم ۳۳ سے ۳۳ اور ۳۳ داکا ضرب سے ۱۱ ہی حاصل
 ہوئی حکم اس کا یہ ہے کہ مال و زوری چودوں نے جانب مغرب گزر گا، عام
 میں دفن کیا ہے اور اسی مکان دزد کا ۱۲ میل پر ہے۔

اب عمل نقطہ کا شروع کیا اور خاک چھکری سب دی بنیاد دوم خاک چھکری
 ضد میں ہوتی بنو اب نقطہ طالع سائل کا ہے مرکز مغرب میں ہے اور ضد میں
 ہے اس کا دوم اور اس کا مطلوب خاک چھکری بنیاد موجود مل نہیں اور
 دیر پر وہ مرکز ضد خانہ ششم میں پیدا ہوتا ہے یعنی مرکز مغرب میں دلیل اسکی ہے
 کہ مال چھکری گیا ہے کیونکہ قاعدہ مغرب کا ہے کہ اگر نقطہ اول کمزور ہو اور نقطہ
 دوم مرکز ضد خارج یا مغرب ہو تو مال چھکری جانا بیان کر دے۔

اب عمل شرط دوم کا کیا گیا نقطہ ہفتم کو گرفت کیا یہ خاک چھکری
 میں ہو اور ظاہر مل ہے اس لئے حکم اسکی یہ ہے کہ چھکری غادی جوائم پیشہ ہے کیونکہ
 قاعدہ مغرب کا ہے کہ جو نقطہ ہفتم بنیاد موجود مل ہو تو کہنا چاہیے کہ چھکری
 جوائم پیشہ ہے یا ظاہر شدہ ہے اگر دیر پر وہ ہو تو چھکری جوائم پیشہ نہ ہو اور
 بنیاد ہر سا ہو کاری کرتا ہو اور اگر سدھم مل ہو تو دلیل اسکی ہے کہ کوئی شخص
 چھکری نہیں ہے البتہ مال کو کہیں رکھ کر کہیں بھل گیا ہے یا کسی غرض مضمر کے
 لئے اس نے چھکری جانا بیان کیا ہے۔

اب عمل شرط ۴ کا شروع کیا اور تعداد دزد دریافت کی نقطہ ہفتم خاک
 چھکری میں کسی جگہ ٹکرا نہیں اور خانہ آب مرکز دوست میں موجود ہر چھکری

نشر	سوال	جواب و قواعد عملیات
		<p>اسی جگہ کہ چوڑ کر خضر بالا پر پہنچا ہے پس کہا گیا کہ تین چوڑ تو لازمی ہیں اور چوتھا شراب کہ بر تو بید نہیں کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ تہذو چوڑوں کی فقط ہفتم کی ٹکڑ سے بیان کیا جائے اگر ٹکڑ اور ہنوز مطابق نقاط خضر سے شکل کے تہذو دزد کی گزشت کیا جائے فقط خاک : میں چاندل خضر کے چار فقط موجود ہیں لیکن یہ خانہ درست میں ہے چارم طانت مہان کی خانہ درست میں زائل ہوئی ہے اس لئے ۲ نفر دزد کا حکم لگایا گیا کہ چوڑ جنہوں نے چوری کی ۲ نفر ہیں۔</p> <p>اب عمل شرط چارم سینے در یافت رنگ علیہ عمر جس تہذو زندال کا کیا گیا فقط ہفتم کر دیکھا بہ خاک : ہے اور خانہ تاریک آب : میں ہے اور جس آب کی نرنت ہے اس لئے کہا گیا کہ چوڑ عمرات ہیں سیاہی مائل مطابق علیہ شکل زحل کے کیونکہ خانہ : کا مالک وصل ہے اور فار کینہ وار زول ہے اور عمر کہل ہے کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ از رنگ موافق متراج فقط ہفتم و خانہ جس فقط موبیان کیا جائے ۔ ۲۔ عمر دزدان کی موبات فقط مطابق خضر متراج کے لگائی جائے ۔ ۳۔ و قار دزدان کا بھی مطابق موبات خضر متراج خضر قائم کیا جائے ۔ ۴۔ اسی طرح کیفیت جس زندال کی بیان کیا جائے اور اسی متراج سے علیہ بیان کیا جائے جیسا کہ شرط : میں دسج کیا گیا مگر چونکہ : شکل نامعتبر معض ہے اس لئے اسکی منس کیلئے اسکی ہم متراج : کو نکاش کیا یہ مرکز باد خانہ : ادم میں ہے اس لئے حکم ہے کہ چوڑوں میں دزد ایک عمرت شال ہے ! ہر تہذو نے بہ لباس زمانہ چوری کی ہے یعنی سر و دل نے عمد توں کا لباس پہنکر</p>

چوری کی ہے اور چور مردہ ہی میں
اب عمل شرط پنجم کا شروع کیا نقطہ ہشتم کو گرفت کیا یہ خاک ہے مرکز سالم
میں بنیاد سیر و ہم ہر خاک کو آتش میں قوت عملات پیدا ہوتی ہے اور مطلوب
اسکا خاک ہے ہر مرکز ضد و مرکز دوست و خاص میں ہے مد ناظرہ وغیرہ
ناظر ہے اور مرکز داخل و ثابت میں ہے حکم اسکا یہ ہے کہ مل کچھ تکف کر دیا گیا
ہے اور کچھ ان لوگوں کے پاس ہے کیونکہ نقطہ ہشتم اور اسکا مطلوب قوی ہے
اور یہی قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر یہ نقطہ مد مطلوب کے نزدیک ہو اور مرکز
داخل و ثابت میں ہو مال تکف نہ کیا ہو اگر نقطہ کو ضعف ہو یا مرکز خارج و متغلب
میں ہو تو خروج کر دیا ہو۔



اب عمل شرط ششم کا شروع کیا اور حرکت و زوال کو دریافت کیا نقطہ
ہشتم کو گرفت کیا یہ آتش ہے ہر مقام موجود نہیں لیکن در پردہ خانہ میں پیدا
ہوتا ہے اور مطلوب اسکا آتش ہے مرکز آتش خانہ پنجم میں قوی ہے حکم اسکا
یہ ہے کہ زروا چنانچہ کام کر کے اور چند سے بائیں شمال بصر کر روانہ اپنے
مقام کے ہو گئے ہیں کیونکہ قاعدہ سرخاب کا ہے کہ اگر نقاط ہشتم اور اسکا
مطلوب مرکز خارج و متغلب میں ہو اور قوی ہوں تو روانہ اپنے مقام
کے ہوئے اور اگر مرکز داخل و ثابت میں ہوں تو موجود اسی مقام پر سمجھے
جاتے ہیں یا مطرف کہ جو سمت انتراج نقطہ و مرکز سے پیدا ہو۔

اب عمل شرط ہفتم کو کیا مقام و زوفاصلہ مقام مذکور و زوفاصلہ مکان و زوفاصلہ
کے دریافت کی کوشش کی نقطہ دہم کو گرفت کیا یہ آتش ہے سمت مشرق
سے متعلق ہے لیکن مراتب ہشتگانہ کے مد سرگزیر کا نقطہ ہے اور از روئے

دائرہ سکن خانہ دوم و دائرہ ایدرح خانہ سوم کا صاحب سکن ہے اور خانہ امر
 اربعہ سے نقطہ باد اس میں موجود ہے اور ضرب وجہ خانہ دائرہ سکن و
 ایدرح کی رو سے جبکہ ۱۰ کو ۱۰ سے ضرب دیا تو ۱۰۰ پیدا ہوئی ہے یہ منسوب
 ہے سمت مغرب و شمال سے اور نقطہ دوم ۱۰ اس کا مطلوب ۱۰۰ دونوں
 رائج کے اندر مواضع مرکز میں اور باظر منظر مثلیث میں اور اضراب ہر دو
 نقاط کا نتیجہ ۱۰ ہے پس کہا گیا کہ دزد شمال و مغرب کی طرف سے ہیں اور
 مکان بلند رکھتے ہیں ایسا کہ اس میں بالا خانہ ہو اور دروازہ مکان کا مشرق
 درہم کیونکہ نقطہ ہنم آتش ۱۰ منسوب ہے سمت مشرق سے اور
 شکل ۱۰ صاحب سکن ہے خانہ ۵ کی اور عدد میں اس کے ۱۲۰ - یہ
 اپنے گھر سے ۱۱ گھر سے بھی ۱۰ ہے ۱۲۰ سے ۱۱ نفی کے پس ۱۰۹ باقی
 ہے۔ لہذا حکم دیا گیا کہ مکان دزدان کا ۱۰۹ میں لینے ۵۵ کو کسی
 فاصلہ پر جانب غرب و شمال ہے یہ فاصلہ عامی حسن طبعی کا ہے -

اب عمل شرط ہستم کا شروع کیا کہ مال دستیاب ہو گا یا نہیں۔ نقاط دوم و
 ہستم کو گرفت کیا نقطہ دوم خاک ۱۰ مرکز مندر خانہ ۶ میں در پر دو پیدا
 برتا ہے اور مطلوب اس کا خاک ۱۰ مرکز خاص موافق میں باقوت اور نظر
 ساقط دلیل کمزوری ہے نقطہ ہستم خاک ۱۰ مرکز سالم خانہ ۱۲ میں موجود
 ہے اور مطلوب اس کا خاک ۱۰ مرکز مندر خانہ دوم و مرکز دوست ہنم و
 موافق شانزدہم میں ناظر و غیر ناظر میں دلیل اس کی ہے کہ خبری مال دستیاب
 ہو گی نہیں کیونکہ فاصلہ سرخاب کا ایسا ہی ہے -

اب عمل شرط ہستم کا شروع کیا اور نقطہ دوم ۱۰ اس کے مطلوب کے حزب

سوال	مترشح
۲۹	اگر سوال ہو کہ بیماری رنج و صحت پائیکا یا نہیں بست او
<p>گرفت کئے کہ حرف نین ل رخ حرف نین و ت ہر تے ہیں۔ انکی ترتیب سے غلوت یعنی دیگر گلو ت ہوتا ہے پس یہ نام مقام کا ہے اگر زیادہ و فرزند ہوتی تو دیگر مطلوبات کو گرفت کر کے نام برآند کیا جاتا ہے۔ بقاعدہ فقہی علم سینہ کہ ہے اب نقطہ ہفتم طریقہ کا حرف نین و مطلوب ہے کے حرف نین میں گرفت کر کے نام ترتیب دیا تو معنی ہوا جو تفسیر لفظی کے ساتھ ہر مسئلہ کا یہ نام ایک چور کا ہے نقطہ چہار دہم سے دوسرے چور کا نام برآند ہر مسئلہ کے پس دریافت سے معلوم ہوا کہ ملا فہ مار و اڑ پٹی پرست میں ایک موضع گلو ت ہے اور وہاں بادری رہتے ہیں پس اس مقام پر جا کر تفتیش کی تو مسکن محلہ میں مندرجہ قاعدہ پایا گیا کہ بادریاں بھی اسی جلیہ کے گرفتار ہوئے اور مال زدوی کچھ گڑے سے دبا ہوا اور کچھ ایک مہاجن کے یہاں سے دستیاب ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ مترجم۔</p>	<p>جاننا چاہیے کہ خانہ رنجوری اور نوست کا خانہ ششم ہے کہ جو جنوب ہے رنج سے اور خانہ بیماری و طبیب کا دہم ہے خانہ اشفا کا ہے اور آٹھواں موت کا اور بارہواں خانہ رنجہائے قریم لینے عوارض کہنے مرگی و جذام وغیرہ کا ہے پس اگر ان فالوں میں اشکال سد فایج اور سد منتکب ہوں تو بیماری اشفا پائے اگر نہ ہو تو موت ہو جائے۔ کیونکہ نہ صیرت قبر کی ہے نہ صیرت مٹی کی ہے نہ قبر کھود کر نکالی جائے نہ صیرت کھن کی ہے نہ گور کن کی کہ قبر قبر کھوئے میں نہ صیرت جنازہ کی ہے نہ صورت آن و مالہ و خصال میت کی نہ صیرت صفت ماتم کی ہے نہ صورت مرگ مصافات کی ہے نہ صورت</p>

نہشہ	سوال	جواب و قواعد عملیات
		<p>تاریت کی ہے کیونکہ ۱۰ بنانہ ۹ و ۱۱ بنانہ ۸ و ۱۲ بنانہ ۷ ایل ۱۶ بنانہ ۱۵ و ۱۷ بنانہ ۱۴ و ۱۸ بنانہ ۱۳ و ۱۹ بنانہ ۱۲ و ۲۰ بنانہ ۱۱ غایت عظیم رکھتی ہے اور اپنا پورا پورا اثر کرتی ہیں۔ چاہیے کہ شکل اگر ۱۱ میں دم کو ۸ میں ضرب کر کے دو شکل ابدان دونوں سے ایک شکل پیدا کرے اور اس شکل سے اس طرح حکم کرے یعنی اگر وہ شکل ۱۱ بنانہ ۱۰ ہو دلیل ہے جلد صحت پانے کی اگر ۱۱ بنانہ ۱۲ ہو تو دلیل ہے اسکی کہ بعد چند روز کے صحت ہو اگر ۱۱ بنانہ ۱۳ ہو تو دلیل ہے کہ بعد مدت کے صحت ہو اگر ۱۱ بنانہ ۱۴ ہو دلیل ہے کہ کچھ مدت کے بعد مر جائے اگر ۱۱ بنانہ ۱۵ مر جائے لیکن اگر اشکال سدھوں شواہد اور یہ اشکال نتیجہ کی پسیدہ ہوں تو حالت مرگ کی پہنچ جائے اور اگر شخص ہوں تو اول سہارا لے کر پھر زنت ہو۔</p>
۳۰	<p>اگر سوال ہو کہ سفر کس طرف کا اور کن شخصوں کے ہمراہ ہو گا اور سفر میں کیا واقعات پیش آئیں گے</p>	<p>اعضاب اشکال خانہ ۱۰ و ۱۱ سے ایک شکل پیدا کرے اور دیکھے کہ وہ کس طرف سے جنوب ہے جس سمت سے جنوب ہو اس سمت کا حکم کرے یعنی اگر یہ شکل شرقی ہو تو شرق کا غزنی ہو تو مغرب کا شمالی ہو تو شمال کا جنوبی ہو تو جنوب کا سفر ہو پھر دیکھے شکل خانہ ۱۱ میں کو کہ وہ کونسا ہے اور کس ستارہ سے جنوب ہے اگر شکل آفتاب کا ہو تو ہمراہ بادشاہ و ملوک بزرگان و تاجران کے سفر ہو اگر قمر کی شکل ہو تو عباسوس و درویش و قاصد جلا۔ رسول وغیرہ سقہ یا ملاج کے ہمراہ سفر ہو اگر ۱۱ بنانہ ۱۲ ہو تو سپاہی و کترانی دزد و رزقین کے ہمراہ سفر ہو یا غزنی یا ملاج کے اگر شکل عطارد کی ہو تو اہل قلم و رسم و مال مالک و طبیب کے ہمراہ سفر ہو اگر شکل ہستری کی</p>

م تفسیر حکمت سے فائدہ اٹھائے اور احکام حاصل کرے اگر ہو

ہر تو عالم و مافیہ و مینفیٰ و بیشتانج و غیرہ کے ہمراہ سفر ہو اگر نہ ہر دو کی شکل
تو عطار و گریون و پھینون کے ہمراہ سفر ہو اگر نہ حل کی ہو تو زمیہ داراں کا شکار
کے ہمراہ سفر ہو اگر اس و ذنب کی شکل ہو تو قمار بازار پر ہو وہ لوگوں کے
ساتھ سفر ہو لیکن ساتھ ہی اس کے اگر شکل ہے ہو تو سفر میں بہت فائدہ ہو
اور علم و دولت و مرتبہ حاصل ہو اگر نہ ہو دشمنی پیش آئے یا ہلاکت ہو اگر
نہ ہو کوئی معشوق سفر سے ساتھ آئے اگر نہ ہو تو کوئی ہنر و تدبیر کیجے
یا رنج اٹھائے اگر نہ ہو نئی عورت حاصل کرے اگر نہ ہو تو سفر میں
زانی ہو جائے اگر نہ ہو تو لباس میر ہو اگر نہ ہو تو مثل و مثل بہت
آئے اگر نہ ہو تو کوئی مرد بزرگ دوست ہو اگر نہ ہو تو سفر میں قید ہو
یا انفصال ہو اگر نہ ہو تو چوبی ہو اگر نہ ہو تو عشرت میر ہو اگر نہ ہو تو
سفر میں عرصہ تک ہے اگر نہ ہو تو مستقل طور سے کسی جگہ نہ رہ سکے اور
اگر خانہ میں ہے نہ ہو تو سفر میں کوئی ریس آئے اور شاید اپنی
زندگی میں واپس نہ آئے اگر نہ ہو تو کوئی خانہ میں ہو تو مسائل
اسی جگہ جہاں کہ سفر ارادہ ہے پہنچ سکے میر جائے اگر نہ ہو
ہوں تو کسی مقام پر اقرار نہ ہو اگر نہ ہو تو بعد حیدل مراٹھے
واپس آئے اگر نہ ہو تو خانہ میں تو نامراد واپس آئے۔

اگر سال ہو کہ

۲۱

فلاں شخص کو
تقصیر یا ہے۔

اگر خانہ ۲: ۳ میں اشکال سے فایج یا سہ منقلب ہوں۔ اور خانہ
۴ میں شکل عدد داخل ہو تو تمام تر فتنہ آسانی و حصول ہو جائے اور

ممبر شمار	سوال	آواب و قواعد عملیات
۱	اس نے مول پر گنا	تو فرض گیر نہ دیا کرے اگر فائدہ دوم میں ہے ہوں تو کچھ باکرے اگر ہے یا نہیں۔
۲۲	اگر سال ہو کہ شاید	شکل اگر ۹ میں دہ کو ۱۰ میں ضرب کرے کر دو شکل اور ان دو سے ایک شکل پیدا کرے اسکو شکل ۱۱ سے ضرب کرے اور حاصل کو دیکھے اگر شکل ۱۱ ملے گا یا نہیں۔
۲۳	اگر سال نہ ہوں	شکل اول کو نہم میں ضرب کرے کہ ایک شکل پیدا کرے یہ مسئلہ سائل کے ہر مسئلہ کو ۳ میں ضرب کرے کہ دوسری شکل پیدا کرے یہ مسئلہ کے متعلق ہوتی ہے اب سائل و مسئلہ کے جسکی شکل متخریج ہو ۱۱ سے ضرب کرے ۱۰ دہی پکا ہو اور جسکی شکل ۱۱ سے ضرب کرے ۱۰ دہی پکا ہو ۱۱ سے ضرب کرے ۱۰ دہی پکا ہو۔
۲۴	اگر سال مناد و غیرت	نظر کرے فائدہ ۲۰۱-۱۱ پر کہ سعد داخل میں یا نہیں اگر ہوں اور حسن دوم میں سعد خارج ہو تو مال فردا فرخت ہو اور نفع بسیار سے اگر فائدہ دوم میں شکل منقلب ہو نصف مال فرخت ہو اور اگر حسن داخل یا حسن خارج ہو فردا نہ ہو اور اگر ہو تو نقصان سے اندہ اگر فائدہ ۱۱ میں اشکال بخش خارج ہو تو اصل مال کہ اختیار پر جائے اور آمد سے کا نقصان اٹھانا پڑے۔ اندہ اگر فائدہ اول و دیگر دس ۱۱ سے ہوا تو نفع ظہیر حاصل ہو۔ اگر ۱۱ سے ہوں تو نفع ہو نقصان اگر ۱۱ سے ہوں تو جزوی نفع ہو اگر ۱۱ سے

اور عمل ثابت و پائیدار نہ رہے۔ اور اگر خانہ ۱۰ میں شکل سد
ہمبول اور خانہ ۵۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ میں تکرار
دیکھتی ہوں ویسے ہے اور پرستانی عمل کے اور خانہ ۱۰ کے
اور خانہ ۱۰ میں شکل سد ہمبول اور تکرار ان کا خانہ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰
ہو تو عمل درجہ ۱۰ پرستانی سبب نہیں ملو ق خوش درمنا منہ ہو اور اگر
شکل ۱۰ کا عکس خانہ دوم یا چارم میں ہو تو درمیان عامل درختیت کے
ختمیت پیدا ہو اور اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۰ کے عکس ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵
اور خانہ ۱۰ سے سابقہ میں تکرار کریں تو انجام عامل کا خواب ہو۔ اور وہ
تباہ و گرفتار ہو اور اگر ۱۰ سے کوئی شکل طالع دوہم میں ہوں
اور باطن میں تکرار کریں ویسے کہ عامل قید ہر جاوے اور اگر شکل
طالع دوہم خفیض مربوط ہو بال خانہ ۱۰ خود میں ہوں۔ تو وہ عمل و
عہدہ و تراب ہو اور اگر شکل طالع دوہم اپنے خانہ ۱۰ شرف و اوج چند
میں ہوں تو اہل شہر و دیار کا شکر ادا کریں اور اگر ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵
میں ہو تو جرم و منہم و مر لیں ہو اور اپنی عاقبت کی طرف سے ہر سال
رہے اگر خانہ دوہم میں ۱۰ یا ۱۱ ہوں صاحب عمل ہمیشہ مذہب ثابت
میں رہے اور اسکو قریب خاطر ہو اور اکثر فساد و ہود و لعب و زنا و
انگام میں مشغول رہے اور اگر خانہ طالع دوہم میں شکل سد ۱۰
ہو تکرار ان کے خانہ ۵۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ میں ہو یا شکلیں اپنے خانہ ۱۰
یا اوج میں ہوں تو عامل ہمیشہ اپنے عمل پر خوشحال رہے اور اگر خانہ ۱۰
خانہ او کی خسر ہوں۔ اور خانہ ۱۰ مربوط یا خفیض یا زوال یا

ساقط میں ہوں تو عامل اس عمل پر ہمیشہ مفہوم ہے اگر خانہ طالع دہم میں
اشکال ہے ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
زائل میں کر رہوں تو اس عمل سے قید بہتر سمجھ اور بھاگے وہاں سے
کیونکہ اندیشہ ہے قید ہونے کا اور فساد کا اور اگر خانہ ۱۰ میں اشکال
سد ہوں اور داخل ہوں اور خانہ ۲ و ۱۱ میں کر رہوں تو عامل اس شہر میں بہت
مال اکٹھا کرے اگر تکرار اسکی خانہ ۶ و ۱۲ میں ہو۔ تو عامل مقام عمل سے
مروشی اونٹ گھوڑا وغیرہ بہت جمع کرے اور اگر خانہ ۱۰ میں اشکال
مخس خارج بخس منقلب ہوں اور خانہ ساقط میں تکرار کریں تو عامل منزل ہو جائے
اور اگر اشکال دہم اپنے بیوط میں ہو کر تو عامل اس شہر میں ہلاک ہو اگر طالع
میں اشکال مخس خارج بخس منقلب ہو اور خانہ ۳-۶-۹-۱۰-۱۲ میں مکرر
ہو تو بھی عامل عمل سے منزل ہو جائے۔

۳۶ اگر منزل شدہ
کوئی شخص سدا لگے
کہ میں اپنے غم
عمل پر سدا لگے
یا نہیں۔ تو کیا کرنا
چاہیے۔

اگر خانہ طالع میں اشکال سد داخل ہو اور تکرار اسکی خانہ دہم میں ہو رہا ہے کہ
منزل شدہ پھر بحال ہو جائے اور اگر اشکال دہم سد داخل ہو اور تکرار اسکی
خانہ اول و چہارم میں کر رہو تو منزل شدہ اپنے عمل پر بیخ بادے
یا خانہ دہم میں اشکال سد منقلب ہو اور خانہ ۴-۱۰ میں مکرر ہو تب بھی اپنے غم پر
بھل ہو اور اگر اشکال طالع مخس ہو اور زائل و تدایہ ساقط میں ہوں ضروری ہے
عمل پر بیخ بادے

۳۷ اگر سیال و بدنی
و بلند و بخت کا ہو
کہ کب حاصل ہوگی

اشکال اول کو دہم میں قرب سے کر کیا شکل پیدا کرے پس اگر شکل ۱۰
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰
میں دلت نائل ہو اگر نبات میں ہو تو ۳۰ سال کی عمر میں دولت حاصل

نمبر شمار	سوال	جواب و قواعد عملیات
۳۷	—	ہو اگر ستر لاسد میں ہو تو بعد پالیس سال کے دولت حاصل ہو اگر زوائد میں کر ہو تو آخر عمر میں دولت ملے اور اگر یہ شکل زائچہ میں موجود نہ ہو سائل بے نصیب دولت سے ہو۔
۳۸	اگر سوال ہو کہ اور سے نفع ہے یا نہیں	اگر تکرار شکل سعد داخل کی خانہ ۱۰ میں ہو یا شکل طالع سعد داخل ہو اور شکل دہم سعد خارج ہو سائل اپنی والدہ سے نفع دیکھے اور والدہ سائل کے اوپر شفیق ہو اور اگر شکل طالع سعد خارج ہو اور دہم سعد داخل ہو تب بھی مادر بہرہ بان ہو اور سائل کو نفع پہنچے۔ اور اگر عکس طالع کا دہم میں یا شکل دہم ناقص ہو یا عکس دہم کا طالع میں ہو تو درمیان میں عداوت ہو۔
۳۹	اگر سوال حصول کا ہو کہ نفل یا مادر یا حاکم یا اور کسی سوز آئیگی یا نہیں تو اسکا قاعدہ کیا ہے خواہ امید کے قسم کی ہو۔	شکل طالع سعد داخل ہو اور خانہ ۱۱-۱۰-۵-۹ میں مکر ہو امید سائل کی آسانی برائے اگر ۱۱ میں شکل سعد داخل ہو اور مکر خانہ ۱۱ سے متذکرہ یا مادر یا حاکم یا اور سعد میں ہو تب بھی امید برائے اگر شکل طالع دیا زو دہم بخش منقلب بخش خارج یا بخش ثابت ہو اور مکر خانہ ۶-۷-۸-۱۲ میں ہو تو امید ہرگز نہ برائے اگر خانہ طالع میں شکل سعد داخل ہو اور اماند میں مکر ہو تو وہ مراد تمام و کمال برائے اگر مائل بد میں ہو کچھ مراد حاصل ہو اند کچھ نہ ہو اگر زوال میں مکر ہو امداد سے جلتے اگر شکل ۱۰-۱۱ سعد داخل ہو۔ اور خانہ ۲-۵-۹-۱۰-۱۵ میں مکر ہو تو امید حاصل ہو۔ بچہ شکل دل کو ۱۰ میں ضرب دو اور حاصل کو ۱۱ میں اور ایک شکل فیجہ کی حاصل کرے شکل اگر سعد داخل ہو بادشاہ دولت سے امید برائے۔ اگر سعد موجب ہو کچھ امید برائے اور کچھ نہیں اگر بخش خارج یا بخش ثابت یا بخش منقلب برائے ہو تو حاکم یا بادشاہ سے امید برائے اند اگر شکل خارج ہو سائل

جواب و قواعد عملیات

سوال

بہر شمار

کی تکرار بناتے ہیں اور شکل ۱۱ و ۱۲ اسد ہوں حاکم و بادشاہ و دیگر و
 مساویں دشمن کے ہوں۔ اگر شکل ۷ و ۸ انہیں ہوں۔ دشمن مقبور ہو اور سائل مفتوح
 اور اگر شکل ۷ و ۱۲ اسد ہوں اور تکرار انہیں سے ایک کی خانہ ۴ میں ہو تو دشمن غفیر یا
 ہو اور اگر شکل اول و دوم میں سائل کو بہت بڑی رحمت ہو یا شکل اول کی
 تکرار خانہ ۶-۸-۱۲ میں ہو۔ سب بھی سائل کو رحمت ہو اور اگر شکل طالع اور
 اس حالت میں تکرار اسکی ان خانوں میں تربیت ناقص ہے اور اگر شکل اول
 اسد ہر اندہ میزان میں ہے ہو اور خانہ ۱۰ میں کر پنے ہو تو بھی سائل کو رنج و
 زحمت پہنچے اگر شکل اول و دوم میں ایک دوسرے کا عکس ہوں۔ تو سائل و
 مسئلہ میں سخت دشمنی ہو اگر خانہ طاق میں آئے تو دشمن کو قوت ہو اگر
 خانہ نامے جنت میں آئے تو دشمن کو ضعف ہو اگر خانہ نامے طاق میں ہو
 سائل کو قوت ہو اگر خانہ نامے جنت میں ہو سائل کو ضعف ہو اگر یہ دونوں
 شکلیں مل میں نہ ہوں تو تکرار اشکال موجودہ خانہ اول و ۱۲ سے یہی حکم
 کرنا چاہیے۔

۳۴ اگر سوال الائی بند
 و زندان کا ہو
 (۱) اگر خانہ نامے ۱-۴-۱۲-۸ میں اشکال ثابت اسد یا دخل زند
 دلیل اسکی ہے کہ زندان میں قیدی کو آسائش میر ہے اور اگر ان خانوں میں
 اشکال خاج اسد ہوں یا منقلب ہوں تو قیدی جلد رہا ہو جائے اگر انہیں منقلب
 ہوں رہا ہو اور اگر رہا ہو تو پھر قید ہو جائے اختلاف میں حکم مختلف ہوتا ہے
 (۲) اگر خانہ نامے ۱-۴-۱۲-۸ میں ہے ہوں تو از مریشہ بلاکت کا ہو
 اگر اسد منقلب ہوں تو یکم کے اندر ضابطہ ہو جائے اگر اسد خاج ہوں۔
 چند روز کے بعد رہا ہو جائے اگر اسد داخل یا اسد ثابت ہوں برسوں میں

جواب و قواعد علیات

سوال

مختصر

راہ ہوا اگر ۱۰۰ نمس ہوں اور خارج اندیزان میں ہے موجود ہو تو قیدی
ایک قیخانہ سے دوسرے میں منتقل کیا جاوے اور اگر ۱۲۰ میں
اشکال سذابت داخل ہوں تو کسی زندان میں ہے۔ زمان بعد شکل کو
۸ میں اندک ۱۲ میں ضرب بکر و شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کر کے
بقید داخلی و خارجی و سدر و نس و منقلب غیر کے حکم رانی دہندہ ہے
کرا جائے (۳) اگر خانہ اول میں شکل داخل یا ثابت ہو اور ۱۰۰ میں کمر
ہو تو دہلیں کی ہر قیدی زندان میں عرصہ تک ہے اگر طالع میں کس داخل
یا ثابت ہو اور ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو لہذا انیدی بیار کے رہا ہو اگر خانہ
طالع میں ہے! ۱۰۰! ۱۰۰! ۱۰۰! جو کوئی کرے اس کی خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں ہو دونوں جگہ
توقیدی قیدی خانہ میں سر جاسکے اگر طالع میں شکل سذابت یا سدر و منقلب
اور ۱۰۰-۱۲۰ میں دونوں جگہ کمر ہو تو محسوس یکسال میں ہر کسی دوسرے
جگہ آئے اس کے اگر طالع میں شکل خاص یا منقلب ہو اور ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو
تو قیدی جیل سے نکلے ہو اگر خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو تو بھی زندان سے
نکلے ہو اگر طالع میں شکل منقلب ہو اور ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو تو دلیل ہے
کہ قیدی جیل سے بھاگ جائے اور پھر گرفتار ہو اگر طالع میں ہے یا ہے
ہو اور خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں دونوں جگہ کمر ہو تو جو جس کو قتل کیا جاوے۔ اگر
طالع میں ہے ہو اور خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو تو قیدی کا کوئی معذرتا جاوے

مختصر
راہ ہوا اگر ۱۰۰ نمس ہوں اور خارج اندیزان میں ہے موجود ہو تو قیدی
ایک قیخانہ سے دوسرے میں منتقل کیا جاوے اور اگر ۱۲۰ میں
اشکال سذابت داخل ہوں تو کسی زندان میں ہے۔ زمان بعد شکل کو
۸ میں اندک ۱۲ میں ضرب بکر و شکل اور ان دونوں سے ایک شکل پیدا کر کے
بقید داخلی و خارجی و سدر و نس و منقلب غیر کے حکم رانی دہندہ ہے
کرا جائے (۳) اگر خانہ اول میں شکل داخل یا ثابت ہو اور ۱۰۰ میں کمر
ہو تو دہلیں کی ہر قیدی زندان میں عرصہ تک ہے اگر طالع میں کس داخل
یا ثابت ہو اور ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو لہذا انیدی بیار کے رہا ہو اگر خانہ
طالع میں ہے! ۱۰۰! ۱۰۰! ۱۰۰! جو کوئی کرے اس کی خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں ہو دونوں جگہ
توقیدی قیدی خانہ میں سر جاسکے اگر طالع میں شکل سذابت یا سدر و منقلب
اور ۱۰۰-۱۲۰ میں دونوں جگہ کمر ہو تو محسوس یکسال میں ہر کسی دوسرے
جگہ آئے اس کے اگر طالع میں شکل خاص یا منقلب ہو اور ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو
تو قیدی جیل سے نکلے ہو اگر خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو تو بھی زندان سے
نکلے ہو اگر طالع میں شکل منقلب ہو اور ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو تو دلیل ہے
کہ قیدی جیل سے بھاگ جائے اور پھر گرفتار ہو اگر طالع میں ہے یا ہے
ہو اور خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں دونوں جگہ کمر ہو تو جو جس کو قتل کیا جاوے۔ اگر
طالع میں ہے ہو اور خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو تو قیدی کا کوئی معذرتا جاوے

اگر شکل نمس ۱۰۰ میں ہوں اور کس داخل ثابت ہوں اور خانہ میں نکلا رہا ہو
تو قتل کی سزا دتی ہو (۲) خانہ ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو اور ۱۰۰-۱۲۰ میں کمر ہو

اگر سوال نہ کرے
کے ہو کہ کیا مسئلہ ہے

ہو اور خانہ میں کل کس ہو تو سب سزا کے قتل آلا آہنی سے ہوا گر خانہ
 طالع میں ۳ ہو اور خانہ میں ۴ ہو اور خانہ ۱۰۰ میں کل شکلیں ہوں
 تو مجرم کو عدل کی مار سے نصف ہلک زمین میں دفن کر کے مارا جاوے
 اگر خانہ اول میں ۳ ہو اور ۴ ہو اور اس کا دم میں ہو اور خانہ ۱۰۰ میں کل کس
 ہو مجرم کو سزا کے زیادہ شوگی آتش ہوا گر ۳ اسی نوعیت سے
 ہو سزا وغیرہ کی آب و فائر خانہ اسی نوعیت سے ہو تو مجرم دیران کیا جاوے
 اگر خانہ اول میں ۳ نہ ہو ۴ میں ۳ میں ۳ ہو تو مجرم کو یہاں تک
 پٹیا جائے کہ خون بدن سے جاری ہوا گر ۳ ۳ طالع میں آدین اور
 خانہ ۶-۴-۸-۱۰-۱۲ میں کمر اس کی مجرم کو پچاسی ہو اگر ۳
 خانہ اول میں ہو اور خانہ ۱۰۰ میں ۳ ہو شکل کس سے پیدا ہو کر موجود ہو
 اور بات میں کمر ہو مجرم کو مولیٰ اور اگر خانہ ۱۰۰-۱۵ میں ۳ ہو اور خانہ ۱۰۰
 ۱۰۰ میں کس شکلیں ہوں اور کمر ۳ کا وند میں ہو مہم کا ٹاٹا جاوے
 اگر کمر مال میں ہو پیر کا ٹاٹا جاوے اگر زائل میں کمر ہوا کمر کان یا
 انگلی کا ٹی جاوے اگر خانہ طالع ۶ و ۱۲ میں ۱۰۰ میں اس کا کس دقتی
 اور خصوص فی طالع میں ہو سزا کے قید ہو

۴۵ اگر سوال آرام سو کہ اگر خانہ ۱۲ میں شکل سعد داخل یا سعد ثابت ہو اور خانہ ۱۲-۱۵ میں
 کمر ہو تو مال کو ہستی گھوڑا۔ ادنیٰ بکاسے پل عین سے بقیع ہو
 اور پانچ مار میاں اگر ۱۲ میں سعد خارج یا سعد منتقل شکلیں ہوں اور کمر خانہ
 صدر میں ہو تو چو پائے مبارک ہوں لیکن بر باد کریں اگر خانہ ۱۲ میں کس خانہ
 یا مخمر ۳ شکل ہو ۱۰۰ میں کمر ہو تو کچھ نفع ہو محتاجین یا مال ہوں

فتاویٰ	سوال	جواب و قواعد عملیات
۴۶	اگر سوال اتفاق و	اگر سوال اتفاق و
۴۷	اگر سوال اتفاق و	اگر سوال اتفاق و
۴۸	اگر سوال حصول مراد	اگر سوال حصول مراد
۴۹	اگر سوال دریافت	اگر سوال دریافت

سائل کا ہو۔ یا اس فصل کے متعلق

(۲) مراتب آتش اول ہا دوم۔ آب سوم دھاک چہارم سے شکل پیدا
کر کے پچھلے مرتبے کو شکل حاصل ہونے پر اس شکل سے ضمید ہو
(۳) مراتب دھاک شکل ششم ہا دوم دھاک ہفتم۔ آتش ششم سے ایک شکل
پیدا کی جائے اور اس کو شکل ہم میں مرتبے کو شکل حاصل کی جائے یہ شکل اگر
ہے ہو سوال سائل نفس و فرزند مال و معاش و معاملات کا ہو یا سفر کا اگر
ہے ہو سوال ال خرید و فروخت تکلیف رشتہ املاک معاش کا ہو اگر ہے ہو
سفر احوال غائب گم شدہ و برآمد و خواہر کا سوال ہو اگر ہے ہو ضمیر سائل
املاک و باغ و گنج و دنانیر و کشت و غیرہ کا ہو یعنی از دوسے دائرہ ممکن
ہو شکل جس خانہ کی صاحب کن ہو اسی کے مسئلہ کے مطابق ضمیر سائل
کا ہوتا ہے یہ قاعدہ کی قدر و درست ہو۔ مترجم

۴۹ اگر سوال سائل دریا
حالات کلی خیر و شر
و ضمیر غیر کا ہو تو
کس طرح احکامات
جا کر حالات ضمیر و غیر
و شر کے بیان کئے
جاتے ہیں۔

یہ جملگی حالات زائچہ بنا کر بیان کئے جاتے ہیں قاعدہ اسکا تمثیل ذیل سے
سمجھنا چاہیے اور اس بطور سے کام بیان کرنے چاہیے کہ یہ دیکھئے زائچہ
تمثیلی۔۔۔ اول۔۔۔ عمل شکیہ مندرجہ ذیل : علم : : : : :
زائچہ بنائیں بجا نہ امل شکل پچھلے منقلب ہے : : : : :
اور دوسرے سرخی سے اسلئے کہا گیا کہ سائل : : : : :
حالات خود سے بنو و سرگردان ہو رہا ہے : : : : :
ہے کیونکہ شکل طالع کی نفس منقلب ہے اب یہ ثابت کیا کہ سبب اس سرگردانی
کا کیا ہے کہ بنو و سرخی کی خانہ ۱۱ میں پائی گئی یہ خانہ اُمید اور دوسلوں کا ہے
اور بجائے اس کے خانہ ۱۲ میں شکل ہے اور کار و اسکی خانہ پچھلے



یہ کہ پرس فیروز سائل کہ حکمی وجہ سے اُسے سرگردانی ہو واسطے فرزند یا محبوب
 کے ہر ادراک اُس کا اسوقت میں بند ہے کیونکہ خانہ ہر نال و قد میں ہے
 اور شکل ہے کیلئے خانہ اول نزع کا ہر پس کہا گیا کہ کچھ دیر بعد کار سائل کا بہتر
 ہو جائیگا کیونکہ سائل کو اسوقت متروک الحال ہے لیکن حالت کا یہ شخص نہیں ہے
 کیونکہ صاحب فہمیر کو شوق و حرم عشق کی حالت ہے، دیکھئے کہ کو اور اس کی
 کمار کو خانہ دوم میں ہے ہر بیت المال سائل متروک حالت میں ہے
 اور اسکو نہ اندہ و وصل ہے نہ خرش، اب خانہ زائل بیت المال پر نظر کی
 یہ چیز شخص منقلب ہے حکم اسکا ہر کہ آمد و خرچ ہوتی ہے لیکن حسب منشاء
 مراد کے نہیں اور سائل کو اس پر اختیار نہیں بائبل و نہ کو دیکھا اس میں
 ہے نہ یہ وجہ اسوقت کے حکم کی کہ کوئی شخص خواجہ اہل ظلم و نجوم وغیرہ
 سائل کی مدد کرے یا قبول سے نائدہ ہوئے اور یہیں بجائے قبول سے نیکی
 دیکھئے کیونکہ اسکا مستقبل خانہ چہارم ہے اور یہاں ہے ہر یہ دلیل اسی امر کی
 ہے اور دلیل ہر درازی عمر سائل کی اور خوشی حیات پدر کی اور سفاد پدر
 سے و امتقامت وطن کا اور خوشخبری اس امر کی کہ حال پدر سائل کا پہلے اچھا تھا
 اور اب بھی بہتر ہے لیکن کچھ عرصہ بعد کا دوبارہ اس میں تحریک پیدا ہو کیونکہ اُسکے
 مستقبل میں ہے ہر ادراخانہ شکل ہے کا خانہ ترح ہر کہ جسکے معنی اندہ و ظلم
 کے ہیں سستے پدر سائل کو پریشانی خاطر کا مقابلہ ہو گا، اور سبب اس پریشانی
 کا یہ ہو گا کہ کمار ہے کی خانہ سہ میں ہر وہ طالب ہو گا سائل کا خانہ ۶
 میں ہے ہر دلیل بیماری کی ہر کہ سردی و رطوبت سے سائل کو پیدا ہو لیکن
 اندیشہ نہ اور اس سے جلد خدائی ہو کیونکہ مستقبل میں اُسکے ہے اور

دلیل پر رنج سے باز آنے کی اور غلام و کنیز کے خیر سے ہنسنے کی لیکن وہ
 رعنا و سرکش ہوا اور صاحب زادہ کو اس سے نامہ پہنچے کیونکہ خانہ
 میں چہرہ خوانہ میں دلیل پر جدائی و عورت و شریک سے خانہ میں
 دلیل پر ایسی خوف و خطر سے اور دنیا خیرات بیرونی کا خانہ میں چہرہ
 اور تحصیل غلبہ کے بارگاہ و سفر کی اور خانہ دہم میں چہرہ دلیل پر بیگناہ
 کی اور سائنہ بھی معتقد کا ہے کیونکہ خانہ میں شکل چہرہ اور معتقد پر لیکن
 حکم کرتی ہے کہ بعد اس فعل دلیل کے افسانہ پہنچنے مفاد و دستان کے لیکن بعد
 کچھ عرصہ کے حالت تنگ ہو کیونکہ اس کے مستقبل میں چہرہ اور ضرب و دل دواز
 دہم سے چہرہ پیدا ہوتی اور یہ معتقد و عیش و خوشی کی دوازہ میں ہے
 شکل ثابت ہو دلیل پر دشمنوں کی قوت کی کہ جو ہند میں ہوا و دشمنی کرنے
 سے باز ہوا و مادہ صالح میں لیکن پہلے وہ سخت دشمن تھے کیونکہ اراخان
 میں چہرہ اور ضرب و طعن و دوازدہم سے چہرہ پیدا ہوتا ہے اسلئے
 حکم اسکا ہے کہ دشمن سال کے صالح کر کے دشمنی کے لئے سے باز رہیں گے اور
 دشمنی نہ کریں گے اب کہا گیا کہ سال میں شکل چہرہ صورت بیرونی ہے اور خانہ
 اول کا تعلق سر سے ہو چکا ہے سر میں زخم نیزہ کا ہے یا نیزہ کا سال میں
 کہا کہ زخم تیر کا دوازدہم میں چہرہ سال کی گردن پر کوئی نشان سپرد نہیں
 یا جانور کے کٹے ہوئے کا ہونے یا زہر دوسرے افسانہ کا حکم کیا۔
 اب پھر کہا گیا کہ زانہ و مستقبل سے جو حال سال کا اس وقت ہے اس سے پہلے
 بہتر تھا اور بہتر ہی اسکا کہ اسباب یہ ہے کہ چہرہ خانہ اول میں قوت فریضہ حاصل ہے
 اور حال آئندہ بہتر ہوئے گئے کو خانہ دوم میں طاعت نہیں ہر لیکن

میں توئی پر اور مطلوب خاک: مرکز خاص ۱۲ میں توئی پر لیکن نظر ساقط ہے
 دو ستون یا دشمنوں سے گفتگو کے نزاع ساعت سوم میں پیش آئے گی
 نقطہ چہارم خاک: مرکز خاص ۱۲ میں پر اور مطلوب اسکا خاک: خانہ
 ۳ میں یا توت پر اور نظری ساعت چہارم میں معاملات خرید و فروخت
 سواری یا ملک انلاک باغ و مکان غیر کے ٹھہروں کی نیکے نقطہ پنجم خاک: مرکز
 خاص میں توئی پر اور مطلوب اسکا خاک: خانہ سوم میں توئی پر اور نظر
 مقدار رکھتا ہر سائینوں سے گفتگو کے رنج خوشی پیش آئے نقطہ ششم خاک
 پر مرکز درست خانہ ۳ میں توئی پر اور مطلوب اسکا خاک: خانہ ۳ میں غیر کرنا
 ضد و مرکز درست میں بخارہ کی کچھ نقصان پنجاب بلذران سفاد و باران
 حاصل ہوئے اسی طرح باقی ساعات کی نسبت جاننا چاہیے۔ مترجم۔

۱۵ ہر ایک زائچہ میں
 (۱) خانہ آئین اگر شہ ہو تو حکم مطلق ہر بہتری حیات نفس کا اور
 کشادگی بکار کا۔ اگر ہو تو حکم پر صحت و تندرستی جمانی کی بہتری کا
 (۲) خانہ ۲ میں ہو تو حکم مطلق ہر اسکا کشادگی معاش کی ہو۔ کیونکہ زائچہ
 کے اندر بہت طاق میں خواہ کسی خانہ میں آدے اسکا حکم افزائی مال
 کا ہوا ہر اگر خانہ حفت میں آدے تو معاش کی ترقی جملہ کر۔
 (۳) خانہ ۳ میں نکال ہے کہ حکم حرکت و سفر کا ہوا ہر شکل ہے۔ کا
 حکم قوت بدوران و فروندان پر محیط ہے۔ ہو تو قوت قریب کی دلیل ہے
 (۴) خانہ ۴ میں ہے کہ حکم مطلق قیام مقام موجودہ پر ہوا ہر ہے۔ کا
 حکم اس خانہ میں مفاد ملک و زمین کا ہر خانہ بنائیں بلعش قوت پدرو
 مفاد و نہایت پدرو کے حکم رکھتا ہر ہے۔ کا حکم خانہ بنائیں خود کی ثابت و
 کے نیروار

[illegible]

[illegible]

قاعده دوم حکم ضمیر منتی یہ لفظ

اول آتش اگر نقطہ آتش میزان سے حرکت کر کے خانہ آتش میں منتی ہو تو سوال مردن امارت
بند گمان حج و عمرہ و خروج ملاتا ادا شد و سفر کا ہوتا ہے اگر خانہ بادی میں منتی ہو تو ضمیر طلب ال یا چیز ایسی
ال کی خبر کا ہوتا ہے اور اگر مرکز آب میں منتی ہو تو ضمیر سفر مذکور و شروع کار شل نکاح
و شرکت وغیرہ کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو ضمیر متعلقہ بیماری خوف و خطر ال ہند و سفا
دیکھ کر ہوتا ہے اگر سوال بیماری کا ہو تو بیمار کو رحمت و نعت کا مقابلہ ہو :

دوم مباد اگر نقطہ بذر مرکز آتش میں منتی ہو تو سوال دوستی و ال کا ہوتا ہے اگر مرکز آدین منتی
ہو تو سوال طب ال دگم شاد و تلف شد کا ہوتا ہے یا بیماری کا اگر مرکز آب میں منتی ہو تو سوال نقل
و حرکت مفاد خوشنشان و درد شام معلوم کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو سوال دشمنی کا بہ سبب ملاک
و غیر کے ہوتا ہے سوم آب اگر نقطہ آب مرکز آتش میں منتی ہو تو سوال سفر و شروع کار کا ہوتا ہے
اگر مرکز آدین منتی ہو تو ضمیر ال و مرض و گرجہ کا ہوتا ہے اگر مرکز آب میں منتی ہو تو ضمیر موجب یا نقص و شرکت
و چیزات و گرجہ کئے یا معاملات مقدسات کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو سوال ملک و سفر و شریک
یا جو کا ہوتا ہے چہاں اگر نقطہ علی خاک مرکز آتش میں منتی ہو تو ضمیر متعلق عمارت و سفر و تبادلہ کلہ کا
ہوتا ہے اگر مرکز آدین منتی ہو تو سوال آمدنی مال و مصومت یعنی دشمنی کا سبب میراث کے ہوتا ہے اگر
مرکز آب میں منتی ہو تو مالے زراعت کا ہوتا ہے اگر مرکز خاک میں منتی ہو تو حصول ل و خرید و فروخت کا ہوتا
قاعده سوم احکامات عدد و امارت لفظ :

(۱) حصہ دوم میں غیہ کیا گیا ہے کہ نقطہ آتش خانہ اول میں قوت و مد کی دقت ہے اور انہ حمل سے
نسب کے یعنی دلیل ہوا و مرکز کہ ظہور طلب سال کا نور ہو یا لاری علی یا اٹھ نہ ۹۰۵-۱۳ میں بلجی
قوت و ذکر کہنا ہے نقطہ آتش خانہ دوم یا آل و مد و ہوا و قوت بنیاد رکھتا ہے اور مستقبل
سے منسوب ہوا مقدار خون کے کہ ایدائے سال کا ظہور یا نہ حال میں تو نہ ہو مگر بعض فریب
زائد مستقبل میں غرہ ہو یا چکر خانہ ۱۰۰-۱۳۰ میں یہ نقطہ آتش یا آل و مد ہوتا ہے اور خانہ

سوم میں زائل و التمدید اور اول و البالت کرنا ہر زمانہ گزشتہ پرا و نظام مرکز ہمارے حال گزشتہ کو اور
 خانہ ہائے ۱-۱۱-۱۵ میں بھی مطابق خانہ سوم کے زائل و التمدید ہوتا ہے اور خانہ چہارم میں جو مرکز خاک
 کا مرکز قوت و التمدید کی گتہ ہمارے چہار درجہ قوی ہوتا ہے اور خانہ ہائے ۸-۱۲-۱۶ میں بھی نقطہ
 آتش و التمدید ہوتا ہے اور یہی سبب ہے کہ زمانہ سال سے مطابق دند کے اور اسکی نوع پرا حکام کے
 ہوتے ہیں و نیز نقطہ ہائے باد و التمدید و قوت ہائے بالائے خانہ ہائے ۲-۱۰-۱۴ میں جو مرکز
 باد کے ہیں قوت و التمدید کے مرکز ہیں و نیز خانہ ہائے مرکز آب ہیں جو ۲-۱۱-۱۵ ہیں۔ اکل و التمدید ہوتے ہیں
 اور مرکز خاک ہیں جو خانہ ہائے ۴-۸-۱۲ ہوتے ہیں زائل و التمدید ہوتے ہیں اور خانہ ہائے مرکز
 آتش ہیں جو ۱-۵-۹-۱۳ ہیں و التمدید ہوتے ہیں اور چار درجہ کی قوت رکھتے ہیں :

(۳) نقطہ ہائے آب پر تشریح متذکرہ عدد خانہ ہائے مرکز آب ۳-۷-۱۱-۱۵ میں قوت
 و التمدید کے مرکز ہیں اور خانہ ہائے مرکز خاک ۴-۸-۱۲-۱۶ میں اکل و التمدید
 ہیں و قوت میانہ رکھتے ہیں و زمانہ مستقبل اور خانہ ہائے مرکز آتش ۱-۵-۹-۱۳ میں
 زائل و التمدید ہیں اور زمانہ اعلیٰ اور خانہ ہائے مرکز باد ۲-۱۰-۱۴-۱۶ میں و التمدید ہوتے
 ہیں و زمانہ حاضریہ و البالت کرتے ہیں مطابق و التمدید کے

دہم، نقطہ ہائے خاک بطر احویت بالا خانہ ہائے مرکز خاک یعنی ۴-۸-۱۲-۱۶ میں قوت
 و التمدید رکھتے ہیں و خانہ ہائے آتش ۱-۵-۹-۱۳ میں اکل و التمدید ہیں و خانہ ہائے مرکز باد ۲-۱۰-۱۴-۱۶
 میں زائل و التمدید ہیں۔ اور خانہ ہائے مرکز آب میں یعنی ۳-۷-۱۱-۱۵ میں و التمدید ہوتے ہیں :

صفات - اتماد و غیر و گاہ میں نہ شکل با نقطہ ہائے چہارم ہوتا ہے قوت و قوت و شہرت کے
 لحاظ سے اعلیٰ درجہ ہوتا ہے اور اکل و التمدید قوت و شہرت اعلیٰ سیانہ ہوتا ہے و زائل و التمدید بے قدر
 قوت اور بے عزت ہوتا ہے اور التمدید و التمدید قوت و شہرت کا پیدا ہوتا ہے و درجہ ترقی
 میں ہر دخل مسائل کو کوئی کار پیش نہانہ ہوتا ہے و درجہ بابت طلب یا مرکب کو کہ کام کو شمشل و تختہ سے

پڑا ہو یا نہ ہو۔ اس حالت میں اگر نقطہ مطلوب لفظ منتہی بر حاسن سائل کا دہن ہو وہ کام پڑا
 ہوا اور ساتھ محنت و کوشش سائل کے جلد پورا ہو جائے اور اگر نقطہ مطلوب سائل دہن ہو تو کام
 کے پورا ہونے میں توقف و دیر ہو اور اگر زائل دہن ہو تو سانچے کو کوشش بسیار کے بھی مراد حاصل
 نہ ہو اور اگر نقطہ مطلوب دہن دہن میں ہو تو حصول کار کا کوئی سبب جلد تر پیدا ہو جائے اور کام پورا
 ہو یا بیاور کھنا اس امر کا ضروری کر کہ اول دہن نقطہ آتش یا بادی آبی بخاک کے مراکز اول چہارم
 ہفتم دہم میل دراصل دہن دوم پنجم ہشتم یازدہم اور زائل دہن سوم ششم ہشتم دواز دہم اور دہن
 سیزدہم چہار دہم پانزدہم شانزدہم چنانچہ حاصل طلب یہ ہر سانچہ خدمت کے کہ خانہ اول دہن
 دہن پراور خانہ پنجم نال دہن باد کا ہر علی بناد دیگر عناصر کے نقطہ کو سمجھو اور یاد رکھو کہ خانہ سہ نقطہ
 نہ پراور گواہ خانہ اول کا اور خانہ چہارم دہن اول دہن باد کا ہر اور گواہ خانہ دوم کا اور خانہ پانزدہم دہن
 دہن اول دہن باد کا ہر اور گواہ خانہ سوم کا اور خانہ شانزدہم دہن اول دہن باد کا ہر اور گواہ خانہ چہارم کا کیونکہ یہ
 قاعدہ اسرار حسابی میں نہایت اعلیٰ اور کار آمدی شخص کو سمجھنا چاہیے کہ دہن دہن خانہ اول ہے
 یعنی احاد و نال کہ خانہ پنجم ہے عشرت ہے دہن نال کہ خانہ پنجم ہر بات ہر خانہ سیزدہم کہ دہن دہن
 ہے الف ہے اسی طرح دہن نقطہ باد کا خانہ دوم ہر اور احاد ہر دہن نال دہن نقطہ باد کا خانہ
 ششم ہے اور عشرت ہے اور خانہ دہم نقطہ باد کا زائل ہر اور سات ہر اور خانہ چہار دہم دہن
 تہا لہ باد کا ہے اور الف ہے علی بناد اسی قاعدہ سے نقطہ آب کا خانہ سوم دہن ہے
 اور احاد ہر اور خانہ ہفتم نال آب ہر اور عشرت ہے اور یازدہم نال دہن آب کا ہے
 آت ہر اور خانہ پانزدہم دہن اول دہن آب کا ہر اور الف ہے اب نقطہ خاک کی نسبت کھو کہ خانہ
 چہارم دہن خاک ہر اور احاد ہر اور خانہ ہشتم نال دہن خاک کا ہر اور عشرت ہر اور خانہ دواز دہم
 نال دہن خاک ہے اور سات ہر اور خانہ شانزدہم دہن اول دہن خاک کا ہر اور الف ہے الی قاعدہ کو نیز
 نظر رکھو کہ ہر چند ہر انبار عشرت آت و الف کو نیز کہ اگر سوال ہو یا ام گذشت یا انیزہ کیا کوئی
 شخص چاہے نہ ہند میں دیکھو یا نہ کرے کہ کہتے ہیں قاعدہ نقطہ مطلوب منتہی بر حاسن چاہے کوئی نظر

کیجئے نقطہ مطلوب پر کہ کہاں ہو اور عنصر آتش و باد و آب خاک سے کس عنصر کا نقطہ ہوا اور دہانے و
 اسخانہ میں ہر پائے ذرا کی پانچ دہائی میں پانچ دہائی صورت ہو اسکا گرفت کرے اور تعداد بیان کر
 چنانچہ چاہیے کہ اگر نقطہ آتش مرکز آتشی میں ہو خواہ وہ اول میں ہو یا ۵ میں یا ۹ میں یا ۱۳ میں
 اجاد ہوتا ہے مثلاً نقطہ آتش اول ہے کہ یہ خانہ اول میں ایک عدد رکھتا ہے خانہ دوم میں ۱۱ خانہ
 سوم میں ۱۰ خانہ چہارم میں ۱۰۰۱ علیٰ ہذا نقطہ باد اول ہے کہ یہ خانہ دوم میں ۱۰ عدد رکھتا ہے خانہ
 سوم میں ۱۱ خانہ چہارم میں ۱۰۰ خانہ اول میں ۱۱ خانہ دوم میں ۱۰۰ عدد ہوتے ہیں اسی قاعدہ احاد عشرت
 آت الف سے منبر چہارم خاک کہ نقطہ خاک اول ہے کہ خانہ چہارم میں جو خانہ و قدر خاک کے ہوا اور احاد
 ہر ۱۰۰۰ عدد اسکے ہوتے ہیں و خانہ اول میں جو احاد الف خاک و آتش کا ۱۰۰۱ عدد ہوتے و خانہ
 باد دوم میں جو خانہ عشرت و الف باد و خاک کے ۱۰۰۱ عدد ہوتے ہیں و خانہ سوم میں جو خانہ ثبات
 و الف آتش و آب کے ۱۰۰۱ عدد اسکے ہوتے ہیں تمثیل سے ناظرین بتدی دہائی سمجھ لیں کہ نقطہ خاک
 مرکز خاک میں خواہ خانہ چہارم میں ہو یا ہشتم میں یا دوازہم میں یا شانزدہم میں کسی جگہ ہو ۱۰۰۰ عدد
 رکھتا ہے کہ زیادہ جبہ خاک الف ہر اکو الف کے ۱۰۰۰ عدد ہوتے ہیں اسی نوعیت سے نقطہ آتش
 مرکز آتشی میں عدد رکھتا ہے کہ زیادہ درجہ آتش کا احاد ہوا اور احاد ایک کو کہتے ہیں علیٰ ہذا لکھتے ہیں نقطہ باد
 جملہ خانہ اسے ابھی یہ ترتیب عشرت کا رکھتا ہے اور نقطہ آب جملہ خانہ اسے ابھی میں مرتبہ ثبات کا رکھتا
 ہے کہ چونکہ مراعت ہا سے یہ امر اچھی طرح ظاہر ہوتا ہے کہ نقطہ نار کی خانہ ناری میں احاد ہوتا ہے خانہ
 باد میں احاد عشرت خانہ آبی میں احاد آت و خانہ خالی میں احاد الف اسی طرح دیگر نقاط
 کو سمجھ لینا چاہیے اور در مراتب ہشتگانہ لفظاً کو کہیں نظر انداز نہ کرنا چاہیے
 کیونکہ در مراتب ہشتگانہ نقاط آتش کا در مراتب ہے اور درجہ احاد
 آتش کا ہے پس بمحاذہ در نقاط مراتب ہشتگانہ کے مرکز آتشی میں خواہ
 یہ خانہ اول میں ہو یا پنجم میں یا ۹ میں ہو یا ۱۳ میں دو عدد رکھتا ہے اور خانہ
 باد میں ۱۲ عدد و خانہ آبی میں ۱۲ عدد خانہ اسے خاک میں ۱۰۱۲ عدد

رکتہ اور چونکہ نقطہ ہے مراتب ہشتگانہ باد کا بھی دو سرا نقطہ باد کا اردو سے
شمار دو در مراتب ہشتگانہ ہے اسلئے مرکز باد کی یعنی خانہ باد کی میں اسلئے
۲۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ آبی میں ۱۲۰ دھانا خاک کی میں ۲۰۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ
ہائے آتش میں ۲۱ عدد ہوتے ہیں تمیز میں قاعدہ کی بغرض تقسیم ہندی اور بھی درج کجائی
ہے سمجھنا چاہیے کہ نقطہ آتش ہے مراتب ہشتگانہ آتش کا قیاس نقطہ ہر خانہ ہائے آتش میں مجازاً اپنے
مرتبہ کے کہ قیاس نقطہ ہر سو ہی عدد رکھنا ہر خانہ ہائے آتش میں ۳ اور خانہ آبی میں ۱۳ اور خانہ
۱۰۰۳۔ شمال و دیگر نقطہ شمال و دیگر نقطہ آبی ہے۔ سبھی نقطہ آب و ہوا در مراتب ہشتگانہ
آب و ہوا سے دوسرے درجہ کا نقطہ ہر سو خانہ ہائے آبی میں ہر درجہ کے ۲۰۰ عدد ہوتے ہیں اور خانہ ہائے آتش
میں ۲۱۰ عدد ہوتے ہیں خانہ ہائے آتش میں ۲۱۱ عدد ہوتے ہیں اور خانہ ہائے باد میں ۲۱۱ عدد ہوتے
ہیں اور یہی قاعدہ تمام نواختہ نکات: یک شواہد یک: ہر سو خانہ خاک: مراتب ہشتگانہ خاک کا استخوان نقطہ
ہر عدد اس کے مرکز خاک میں ۱۰۰۰ ہوتے ہیں مرکز آب میں ۱۰۰۰ مرکز باد میں ۱۰۰۰ مرکز آتش
میں ۱۰۰۰ ہندو قاعدہ آب اگر خواہی ہو کہ حکمی حالات ملکی ہر سو سے شمال و شمال اکو دو جو ہائے
کب کے ایک واقع ہیں یا کب بہتر ہو گئے تو مذکورہ نقطہ مطلوب کہ کہ کہاں کہ مرکز اسی میں ہے یا
بادی میں یا آبی میں یا خاکی میں اور کسی خازم میں مفقود ہو جائے اگر نقطہ آتش مرکز آتش اول میں مفقود
ہو کہ خانہ دہر کا ہو تو حکم کیا جا دیکھ اور ہر ہر قاعدہ کے اور یہ نامعتبر بعض ہر سو جملہ مسائل
کار و بار خود سے ہر طرف ہوا ایک وز میں یا ایک ساعت میں اگر ہر گز اور دم میں مفقود ہو تو حکم ہر طرف
پندرہ یوم کا کیا جا دیکھ اگر مرکز آتش میں سو میں مفقود ہو تو ایک شواہد یک یوم کا حکم ہو گا اور اگر مرکز
خاک میں مفقود ہو تو ایک سال و ایک روز کا حکم ہو گا۔ اگر مرکز آتش ہختم میں مفقود ہو تو دس یوم
کا حکم ہو گا کیونکہ خازم خیم خانہ آبی: نقش ہے گزینہ ہر سو میں مفقود ہو تو یک صد یوم کا حکم ہو گا اگر آبی خانہ نیم
مرکز آبی: اگر اگر خانہ ہوا میں مفقود ہو تو ایک ہزار یوم کا حکم ہو گا۔ نقطہ مطلوب بجا آئے ترقی کا و ہوا مفقود
یونانکس ہزار و یک لاری دے شعلی میں ہر جہاں شعلی کیونکہ برکتیں پائے ہوا ہر سو قاعدہ

ایکدی میں ہیں اور عدد ۱ شکل اول کے بھی ہیں ووزن کو چھین کیا۔ اور خانہ ۹ سے ان کو
 طرح دی طرح خانہ دوم پر شکل ۱۰ پختہ ہوئی یہ شکل محض غایب ہے اور خانہ ۹ میں جو خانہ ریجوری
 و نقصان کا ہے اسکا تکرار ہے پس حکم اس کا یہ ہے کہ سفر سائل کے لئے منحوس بد ہے اسی قاعدہ
 سے ہر ایک سوال کا جواب اس جدول کے ذریعہ سے نکالا جاتا ہے قاعدہ و جواب نہایت سادہ
 و مختصر اگرچہ اس عمل سے برآمد ہوتا ہے مگر نہایت درست ہوتا ہے پس ہر ایک خانہ کے جس سوال کے
 ملوئیں جو ہندسہ ہے بقواعد بالا اس خانہ کی شکل کو اس ہندسہ کے خانہ کی شکل سے ضرب دو۔
 پھر اس ہندسہ کے سامنے جو دوسرا ہندسہ ہے اس ہندسہ کے خانہ کی شکل سے شکل برآمد کو ضرب
 ۷ کے شکل پیدا کرو اور اس کے عدد و ایکدی حاصل کر کے عدد و ایکدی ہندسہ خانہ سوم کی شکل کے
 عدد و ایکدی حاصل کر کے جمع کرو اور ان اعداد کو اسی خانہ سے طرح دینا شروع کرو۔ کہ جس خانہ
 کے مطابق سوال ہو چنانچہ طرح پختہ ہو اس خانہ کی شکل کو دیکھو۔ اگر عدد داخل ہو تو مراد داخل حاصل ہو
 اگر عدد خارج ہو تو مراد غایب حاصل ہو۔ محض ہر صورت میں ناقص ہوتی ہے پس عمل بالا
 کے مطابق احکام کا نتیجہ حاصل کرو۔ یہ جدول معارضۃ المذنبات مضبوط ۲۴۴ و ۲۴۴ میں دیکھو۔
 پیارے ناظرین! سمجھنا چاہئے کہ اس علم میں راستی و درستی کا بہت بڑا دخل ہر لئے حکم
 اسکا جھوٹ نہیں ہوتا ہے جو کچھ دل سے ظاہر ہو خدا وود نیک ہو یا بد نہایت فصاحت کیساتھ
 سائل کو ظاہر کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنے حال سے واقف ہو اسناد و خبر عظامہ و صواب رکھتے
 ہیں کہ جو کچھ مصداق الہی میں لکھا ہے دانستہ جھوٹ نہیں بیشک مترجم بھی اسناد و خبر
 کے کلام کی تصدیق کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ علم مل نہ جویم جیسا کہ عام خیال ہے
 منط نہیں ہے لیکن اس کے ماننے والے مذہب ہے اور اس لئے ان علوم کی ناقدی
 ہو رہی ہے۔

(مترجم)

[illegible]

[illegible]

مل آخری صدق الر صدق قمر کشید کرد و حکیم گجراتی
نقطه آتش میزانی که جو منیر کا ہے اسے میزانی سے حرکت دی
خانہ میں پڑ پڑتی ہوا پڑ کیا صاحب خانہ ابدی ششم
سے ضرب دیا پڑ ہوئی اب نقطہ خاک کی کہ جو نقطہ حکم کا ہے



میزان سے حرکت دی یہ خانہ اول پڑ میں پڑتی ہوا اور پڑ کو صاحب خانہ ابدی ششم سے ضرب دیا
پڑ حاصل ہوئی اب پڑ ویش کو ضرب دیا پڑ ہوئی یہ شکل میزانی ہے اور صاحب سخن خانہ آب ۱۱
دارد ابدی ششم کی ہے اور گواہ ہے خانہ ۱۲ کی یعنی ۱۱ کی جو خانہ سوم آتی ہے اور خاک پڑ خاک سوم میزانی
ہے اور یہ خانہ بار ہوا ہے چونکہ نقطہ آب نسبت خاک کے درجہ اعلیٰ رکھتا ہے اور ملوئی ہے اور
نقطہ ملوئی کو اسلئے استخراج ضمیر کے نام میں لایا جاتا ہے پس نقطہ آب کی گرفت کیا اور دیکھا خانہ ۱۱ کو
نقطہ آب پڑ خانہ ۱۱ میں ہے اور اپنے مرکز میں ہے اور آب پڑ شاہد ہے خانہ ۱۲ کا ساتھ دونوں کے
دو لیں اول یہ ہے کہ آب پڑ نقطہ آب میں ہے اور شاہد ہے خانہ ۱۲ کا و لیں
دوسری یہ ہے کہ خانہ ۱۱ شاہد ہے خانہ ۱۲ کا پس ہر دو لیں کی شہادت سے معلوم ہوتا ہے کہ ضمیر سائل
مستحقہ برابر خواہر یا حرکت نزدیک کے ہے اور پڑ خانہ ۱۲ میں ہے اور حرکت اس کی خانہ ۱۲ میں ہے حکم ہکا
یہ ہے کہ سفر سیاہ برابر کا ہے اعتبار مقیم و جو پڑ ششم اور سفر سیاہ سے سزا خطبہ نکاح کی ہے۔ کیونکہ خانہ
میں نقطہ خاک پڑ ہے اور نقطہ در پردہ طالع میں پڑ آتش و خاک لیں میں تیرگی خاطر و بخیر و
اندر شاہد سائل پر صاحب برابر و خواہر و اقربا اور لنگے سفر پر۔ پس کہا گیا کہ سائل مخبر ہے اور اندر شاہد
رکھتا ہے منوبات خانہ سوم سے چونکہ پڑ خانہ ۱۱ میں ہے دلالت کرتی ہے اور پڑ سفر آخرت اقربا کے
پس رہانت کیا گیا کہ حقیقت معاملہ کی کیا ہے نظر کی خانہ چہارم سائل میں پڑ ہر اور چہارم کی سوم
منسوب ہے پدر کے بھائی سے جو ششم خانہ ہے ہر حال پڑ ہے دونوں خاک ششم میں ساتھ دونوں لیں
کے کہ پڑ صاحب خانہ ششم کی ہے و ارد ابدی ششم سے و پڑ ساتھ دو نوعیت کے اول یہ کہ حرکت شکل
میزانی کی خاک ہے اور حاکم خانہ ششم اسکا ہے اور خاک خانہ چہارم ششم میں خاک پڑ پڑیں دونوں

ایک ہیں ظاہر کرتی ہے کہ دونوں معنائی ایک باپ سے ہیں پھر دریافت کیا کہ دونوں بزرگ ایک
 مال سے ہیں یا نہیں خانہ ۱۱ پر نظر کی کہ خانہ ۱۰ اور سائل ۱۰ ہے وہاں ہے اور خانہ سوم کا دہم
 بار سوال خانہ ۱۰ جو تاجے وہاں ہے ہر دونوں آتش اول میں کیونکہ نقطہ آتش ۱۰ اول میزانی ہے اور
 پانچ صاحب خانہ ۱۱ اگر تعلق اسکا اول سے ہر پس مال بھی دونوں کی ایک ہے چونکہ آتش ۱۰ خانہ ۱۰ میں ہے
 اس فرمن سے ۱۰ خانہ ۱۰ میں گئی اور ہجرت سے خانہ ۱۰ میں پانچ پیدا ہوئی اور ہنرم ساقی طول و
 حرکت کے ظاہر ہے خانہ ۱۰ میں مار ۱۰ ہے اول لائل کے ۱۰ در مار و باد و باد سے ظاہر ہے
 کہ سوال سائل ۱۰ کے برابر سے ہر خواہر سے ہنرم چونکہ شعل طالع سائل ۱۰ سے پانچ پیدا ہوتی ہے اس لئے
 نظر سائل ۱۰ خانہ ۱۰ و ۱۰ پر ہے اور سوال ۱۰ اور خود کا ہے کہ سفر میں ہے و غائب ہو کس واسطے کہ پانچ
 اپنے ہنرم میں کہ خانہ ۱۰ ہنرم ہے مگر اگر کہتی ہے اور حکم الکیا ہے کہ برابر اسکا آجائے کیونکہ آتش سوم پانچ
 خانہ آتش اپنے میں آئی ہے اور آتش کل ہنرم ۱۰ ہے اس لئے حکم ہے کہ سافر غائب راہ میں ہے اور
 کوئی بزرگ اس کیساتھ ہے باعتبار ۱۰ و ۱۰ کے کہ ایک دونوں میں اور ۱۰ کا تعلق بزرگ سے ہے
 اس سبب سے کیا گیا غائب پہنچے اور اس سے اتصال ہو پانچ کا قنات اور سدا رہ یزید کا ہے
 اور خود وہاں کے ۱۱ پیدا ہوئے ہیں پس اس عرصہ کے بعد غائب آجائے علاوہ ازیں ۱۰ ہنرم میں
 ہے اور ہنرم مزاج شکی ہے اور شعل شکل مرض کا ہے اور نقطہ خاک پانچ بھاگ پانچ خانہ چہارم میں آیا
 اور چہارم سے ہنرم میں گیا ہے کہ خانہ ششم خانہ سوم کا ہوتا ہے اور ششم خانہ مرض برادر کا ہے پس
 حکم کیا گیا کہ برابر سائل ۱۰ بیمار ہے ۔ **وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالْاٰتِ**

صدق الله العظیم الامکانات متفرقة تمام شد

کیا رہن نظام شد

مترجم

رکبیر سنگھ بیاح و خیم در مال میرا نور سادہ

۱۲۲ اگست ۱۹۰۹ء

مصدق اللہ اردو موسم بہار حصہ چہارم

در بیان احکامات نجوم

التاس

از مترجم

ناظرین پر متکلیف پرستی ہے کہ علم رمل نجوم و تعینت رازدائے قدرت کے فضل کی کنیاں ہیں مگر
 انہیں بیان لوگوں پر جو اسے جو مٹا بتاتے ہیں ہمیں مختصر میں اپنے کلام کی تائید میں اسب گزاردہ
 بحث کرنا نہیں چاہتے کیونکہ جس طرح ادا کا مجموعہ ۲ ہوتا ہے اور ہر شخص اس امر کو تسلیم کرتا ہے اسی اصول کے
 مطابق علم رمل نجوم جسے افشار راز قدرت میں مدد ملتی ہے خواہ وہ ہر دو اہویا کی رمل جہز ہر یا نظام
 جسمانی قیادہ ہو یا دیگر راستہ و برحق ہے لیکن آج کل ہمدردان سے ہر دان و کمال غلوم کے
 مضبوط ہیں اور فی زمانہ بھول و کام چور حرام کی روٹی کھانے والے وہ لوگ جو حوت کر رہے
 جی چرتے ہیں بنی سنانی دودھ پار چار باتیں یاد کر لیتے ہیں اور اپنے کو ہمدان بخوبی و نجوم جان کر لوگوں
 کو ٹھگ ٹھگ کر اپنا پیٹ پالنا شروع کرتے ہیں کیا کریں بیچارے مجبور ہیں کسی طرح تو پیٹ کے
 کتنے کر پالیں ایسے لوگوں کو دنیا سے سزا کر دیا اور اس علم نادر کو خاک میں ملا رکھا ہے۔ وجہ نادری
 ہر شخص کی ہے اب قبل اس کے کہ ہم تنہید ختم کر کے کچھ مطلب شروع کر دیں مثال کے طور پر ایک مختصر سا
 ذکر کرتا ہوں کہ نجوم کا دوسرا مدار حضرت بارہ نگینوں پر ہے۔ ۱۔ میکھ۔ ۲۔ برکو۔ ۳۔ یقین۔ ۴۔ کرک۔ ۵۔
 بنگہ۔ ۶۔ کنیا۔ ۷۔ تار۔ ۸۔ برشیک۔ ۹۔ دھن۔ ۱۰۔ ماکر۔ ۱۱۔ کنبہ۔ ۱۲۔ مین۔ اور انکی مختلف مقامات کیلئے
 نفقہ لہذا اور رستے گردنشی نظام شمسی کہ جس سے تمام کائنات کا طور پانا ہے اوقات عمر مقرر
 ہے۔ یعنی اگر دہلی خاص کے لئے لگن میں دیکھ کی قایت ۲ گھری ۲۲ بجے ہے تو مالک انکا کے لئے
 دن گسول کی قایت ۴ گھری ۲۲ بجے ہے اول تو پچاسیم اس نفل سے ہی واقف نہیں کہ یہ کیسا

بات ہر دوں جب کتابوں میں قسم کا اختلاف دیکھتے ہیں تو ان کو سیاحت اس کے کرنا واقعہ مض ہیں
 جھوٹ دیکھتے ہیں کیونکہ بارگازہ ایزدی سے وہ جس قدر بارہ فہمید لیکر آئے ہیں اس سے زیادہ مسائل حل
 نہیں کر سکتے۔ رسد گوداجین اور شکا کے درمیان ۸۲۴ کیس کا فاصلہ ہے پس جس شخص نے اُجین و
 شکا کو نہیں دیکھا وہ کس طرح وہاں کی سیزیاں بیان کر سکتا ہے اس کے وہی قاضی ہو سکتے ہیں کہ اگر
 وہاں کے حالات مطالعہ کرے یا ان لوگوں سے دریافت کرے کہ جو ان مقامات کو دیکھ چکے اُسے ہمارے
 ان میں مطالعہ اعلیٰ اور آوازہ اونٹنی پر عام لڑک اٹھانے درج میں ہیں اور جو اونٹنی درج میں ہوتا ہے
 وہ اونٹنی درج کی بات سے واقف ہوتا ہے۔ درج نہ ملنے احکامات کی خبر تھی ہے اس سے مطلب
 سمجھ لیجئے۔ پیش دوم یہ ہے کہ اکثر واقعہ علم نجوم صرف ہر ایک قاعدہ یاد کر لینے میں کہ ۱۲ برجوں کے
 ۱۲ ہی مقرر میں پس جب کوئی مسائل ان کے پاس آتا ہے تو لگن کر سادہ کر کے اس وقت فلانا لگن
 ہے وہاں کے مطابق ایک ہندسہ لکھ کر پشیدہ رکھ دیتے ہیں اور پھر بہت سے ہندسے لکھ کر کہ جس ہند
 لگن کا بھی ہوتا ہے سائل سے کہتے ہیں کہ کسی پر ہندسہ رکھے سائل اس ہندسہ پر ہندسہ رکھتا ہے۔ کہ
 جو لگن کا حقہ ہے پس وہی ہندسہ کو دوسری جانب دیکھ کر اس لگن سے بات پر وہ نادان حق جویشوں
 کا قائل ہوتا ہے اور پھر جوابات نہ ملنے پر حیران ہوتا ہے غور کر لیجئے کہ جس شخص کو جتنا علم یا جتنا مادہ
 ہوتا ہے وہی سے آگے نہیں جاسکتا پس ان کے احکام بھی جو بعض لکھنا کمانے اور سائلوں کے
 خوش کرنے کے واسطے ہوتے ہیں گزشتہ جوتے ہیں ہر شخص کا فرض ہے کہ پہلے نجوم در مال کو لیاقت
 کا امتحان کرے۔ یہ امتحان کا اندازہ بنایا سہل ہے کہ نیش مقررہ منجم پیش کر کے اپنا سوالی دریافت کرے
 اور فرض کرے کہ کن قول اندر پر عمل کرتا ہے اور وہ قول کہاں تک راست میں تب علمی لیاقت کا
 اظہار ممکن ہے۔ ورنہ نہیں بہر حال کہ کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ لگی لگی کے کہے تبو کا نا پھر ہے
 عالم شخص اپنی جگہ پر مثل آفتاب کے قائم رہتا ہے اور خاندانہ و غیر مکمل اس کے دروازہ کے گرد آج
 ہیں مترجم جب مصدق الہی کا ترجمہ کر چکا تو ضروری طور پر معلوم کیا کہ علم رٹل کے جاسنے والے کو جو کس
 کا یا نہ افرض ہے پس ضمیر بطور سوا فی و جواب کے قلمبند کر کے شامل مصداق الہی کیا بغیر ترجمہ ہے۔

پس کہ کہٹ پنجا کا مسکارت کا کہ جو احکامات پر تن کیلئے علی درجہ کی ایک چھوٹی سی پتک سے اور
ترجمہ پر کتاب مفتوح الخوم مصنفہ محبت خان نجم سیر و خانم نان بہادر کا کہ جو مہد شاہ اکبر میں مشہور
مردف بنم خفا میں ان سوال میں جو تائیت گنوں کی مقررہ و خاص ٹی اور اسکے گرد و وارح کیلئے ہر
پس ہر مقام کیلئے تائیت، گنوں پر دیوار کا نہ مقررہ ہی ہر اربا کرنے پر دو کام میں خطا نہ ہو گی اور حکم جزدی
وکی رازت ہو گئے مینے اس امر کی شرح کر دی ہر وہ قابل دیکھیں سوال ۱۶۔ در گیسر گھسیار ۱

نمبر شمار	سوال جاگ	جواب جاگ
۱	بان کرد و زانده کوبه بر کاتلق و عطا جہانی نسا کیر کیر نصبے	حل سر نور سنہ جو زانده و سرطان سینہ۔ اشد شکم بستہ بند کر۔ نیزان - نیزانف بقرب مقام نہائی توں ملن جلدی زانو۔ دلو نہائی۔ حوت پاؤں سے نسو بیج یعنی سیکہ سر کو ہر کہ نہ کو تنہا و خنول کو کر کہ چھاتی کو نہ گھیر پٹ کو نہ بان کر کو نہ نانا کے پنجے کے حصہ کو برسچک اوعفا نہا یعنی بر شید کو۔ دمن رانوں کو۔ کہ گھٹنوں کو کہ بند نہائی کو میں خیر بر کو کہتہ می اور دقت پیدا میں گے ہو سار و بخت طالع مولود کے حل العفار پر ہوتا ہر اگر تکلیف دیا ہر اور میوب سمجھا جائے ہر گرتارہ نرم آرام وصحت اور خوشی پہا کر کہے۔
۲	بارہ بر جون شینہ گنوں کا رنگ کیا کیا ہے۔	۱۰ جنور یعنی کچھ رنگ سرنگ ۱۲ نور یعنی بر کہ کا سفید ۳ جو زانی یعنی متھن کا ہنر ۴ سرطان یعنی کرک ۵ میناں سفیدی آئینہ اسد یعنی سنگ کا زرد سفید اور ۶ سنبل یعنی کدیان کا گن اگر ن، نیزان یعنی ملا کا سیاہ۔ ۷ عقرب یعنی بر کہ ۱۲ اردن یعنی دین کا نا خنق ۱۰ کر یعنی جابی کا سفید و سیاہ برابر ۱۱ دلو یعنی کہ نہ کا خاکی رنگ نیولا ۱۲ حوت یعنی میں فیضو میلال موتر جیسا رنگ ۱۳ سیکہ اسنگہ سرتا ۱۴ دمن ۵ کہ نہ ۱۵ متھن یعنی حل ۱۶ اسد جو زانی نیزان قری۔ دلو۔ پچہ ہر ن ذکر ہر اور خاصیت کفست ہے۔ سرطان اور عقرب

نمبر شمار	سوال	جواب
۳		سند. جدی. حوت یعنی کرک. برکہ. بر سچکھ کنڈیان. گزین یہ چھ برج موش ہیا در خواص نرم ہیں۔
۴	سمت بروج کی کیا کہ ہیں	حمل۔ اسد۔ توس شرقی ہیں۔ ثور۔ سنبلا۔ جدی جنوبی ہیں۔ جوزا۔ میزان دو منزلی ہیں۔ سرطان۔ مقرب۔ حوت شمالی ہیں۔ یعنی سیکھ۔ سنگھ۔ دھن کی سمت شرق۔ برکہ۔ کنڈیان۔ کر کی سمت دھن۔ متھن۔ تلا۔ کینہ۔ کہ۔ بھرم کرک۔ بر سچکھ۔ مین کی شمال
۵	تائیت یعنی عمیل بفعل ہر ایک برج یعنی لگن کی کیا ہے۔	یہاں ہر ایک لگن کی مختلف متاع کیلئے حساب نظام شمسی مختلف ہیں لیکن خاص شہر دلی اور اسکے گرد و نواح کیلئے ایک دن رات میں جو تائیت مقرر ہو رہی ہے یعنی حمل و حوت یا سیکھ دین کی ۲ گھڑی ۳۲ پل اور اسد و مقرب یا سنگھ و بر سچکھ کی ۵ گھڑی ۵۵ پل اور سنبلا میزان یعنی کنڈیان و تلا کی ۵ گھڑی ۵۵ پل۔ ثور و دلو یعنی برکہ و کنبہ کی ۴ گھڑی ۵۵ پل اور جوزا و جدی یعنی متھن اور کر کی ۵ گھڑی ایک پل اور سرطان و توس یعنی کرک و دھن کی ۵ گھڑی ۴۲ پل مقرر ہے۔
۶	صورت بڑی یعنی لگنوں کی کیا کردار اس کے کہتے ہیں	حمل۔ ثور۔ اسد یعنی سیکھ۔ برکہ۔ سنگھ۔ یچین۔ برن۔ ایتن۔ لگن چہار پائے ہیں توس یعنی دھن کے نصف جزا آخری چار پائے ہیں اور جدی یعنی کر کے نصف جزا الدین چہار پائے ہیں اور مقرب۔ سرطان یعنی بر سچکھ و کرک و دلو کرک اور ثور و حوت و دلوں و جدی نصف آخری آلی ہیں۔ جوزا۔ سنبلا میزان۔ ہر سہ تمام توس نصف دین ازمان ہیں۔ برج یعنی لگنوں کو بھی اس داس یعنی مینا بھی کہتے ہیں۔ جیسے سیکھ۔ بیاکھ۔ برکہ۔ جیٹھ۔ متھن اساٹھ۔ کرک۔ سازن۔ سنگھ۔ بھادون۔ کنڈیا۔ کنوار۔ تلا۔ کاتک۔ بر سچکھ۔ اگن

نمبر شمار	سوال	جواب
۶	مذہب و مصلحت بروج کی کیسے	کرنا کہ کبھی بچا گئے ہیں بہت۔ ملاوہ اڑیں ہندی میں۔ سیکھ کر کہ تلا۔ کر یہ چار برج پر کھلاتے ہیں۔ ادھر پر کہ سنگھ پر چکا۔ کبھی چار برج اسٹر کھلاتے ہیں اور تھمن کنیان۔ دھن میں یہ چار برج وہ بھاڑ کھلاتے ہیں۔ چونی میں نور کے استھر یعنی ہیں توقف کے بچاؤ یعنی ہیں کرب و نور کے استھر یا فنک کے۔
۷	مذہب و مصلحت بروج کی کیسے	حاصل۔ توں آتش نور۔ جدی۔ سنہا۔ شاکی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔ ادا۔ سرطان۔ حوت۔ بقرب آتی ہیں۔
۸	مذہب و مصلحت بروج کی کیسے	بروج یا لگن یا برج سے نور آدھرتے ہیں دل یہ کہ کوکب نرم برن کو دیکھیں یا اس برن میں موجود ہیں اس حالت میں جو ہم انجالت نور اور برن کے شرع کیا جاوے گا انجام کو پہنچ جاوے گا۔ دوم یہ کہ برن انسان یعنی راہ انسان۔ اس ازمان مکرر کردہ برن کہ جس میں موجود ہو یہ یعنی خانہ اولین ہو یا یہ خانہ دل یعنی چارم میں ہو یا اس خانہ ہفتم میں ہو یا چارم و چہل سے دسویں گھر میں ہو یا اس خود زور و آدھرتے موسم راہیں آپسے وقت طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے پڑے۔ چہاں سیکھ سیکھ ستمن دین پیٹھ کی طرف ہوں یا لگت ہیں جس نور بخلاف سلطان توں جدی کا مل ہو تو نور آدھرتے ہیں۔
۹	مذہب و مصلحت طلوع و غروب کا	حاصل۔ نور سلطان۔ توں جدی یا پچوں پر کی طرف سے طلوع ہوتے ہیں۔ جوزا۔ سنہا۔ میزان۔ حوت۔ لکھن برن سر کی طرف سے طلوع ہوتے ہیں۔ اور حوت ہر دو جانب سے طلوع ہوتا ہے۔
۱۰	مذہب و مصلحت بروج کی کیسے	اس اثر کو جو وقت کر لیا تھا یا وقت سوال کیا جا تا ہر زچہ کہتے ہیں اسکا میں خانہ چاند اور رات کے دریافت کو مقرر جو صورت داند کی یہ ہے۔

سوال	جواب
۱۰	<p>اس خانہ اول کو تین کہتے ہیں اس خانہ سے حالات جو مرد سیر رنگ و سا فارام دہن پانی سرخ و دیار کا جسم صمد وغیرہ کے معلوم ہوتے ہیں خانہ دوم سے کہ اسے جن کہتے ہیں نفع نقصان کا دریافت ہوتا ہے خانہ سوم کہ جسکو سبج کہتے ہیں اس سے حملہ حالات بھائی بن عزیز و نادب غلام و غلام کا رعات و برد وادی بخیلی و سخاوت وغیرہ معلوم کئے جاتے ہیں خانہ چہارم کہ اسے سبج کہتے ہیں اس خانہ سے حالات بارخ و زمین زراعت و بیداری و خواب وغیرہ کے نیز آرام و خوشحالی و مادم وغیرہ کے دریافت ہوتے ہیں خانہ کوکوت کہتے ہیں اس خانہ سے حالات مصلحت و مہیر علم و عقل جو ر و خاندان اور فرزند کے دیکھے جاتے ہیں خانہ چھٹے کہ سبج کہتے ہیں اس خانہ سے تمام حالات دوست دشمن لڑائی جھگڑا موتی اور مکان کا دیکھا جاتا ہے خانہ ساتواں جانا کہا جاتا ہے اس خانہ سے حالات سوداگری و پیشہ وصال غائب و سفر و خلاف و سرخ و دشمنان اخبار الامور و حصول مقاصد و حقیقت عورت کی دیکھی جاتی ہے خانہ آٹھواں مرت نام کہ اس سے حل موت و زندگی بیماری کا سانپ کچھو کا کٹنا جنگ و جدل میں مارا جانا اور یا میں ڈوبنا فرس ہر طرح کا نقصان جسمانی و گم شدہ کا پانا نہ دیکھا جاتا ہے خانہ نہم کہ مقلد ہے اس خانہ سے کیفیت داؤدین مانند کندان کھوڑا تالاب ہونا نایاب و اسکا د یکے کے کام کرنا یا لڑنا جھگڑا اور بیدی کے کاموں میں مصروف رہنا دیکھا جاتا ہے خانہ دہم کہ کرام کہتے ہیں اس خانہ سے اسکا و حقیقت درو</p>

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۲	درجہ پر شرف یعنی اوچھ کا پوتا ہے۔ تاؤ۔	<p>۲۴ درجے تک در محل برج میزان میں اور اس برج جو باقی دو ذنب برج قوس میں شرف کے ہوتے ہیں۔ لیکن اہل ہند کے قواعد کے مطابق شمس محل میں ۱۰ درجے تک قمر میں ۲ درجے تک مریخ برج جدی میں ۲۲ درجے تک عطارد و برج مذنبہ میں ۱۵ درجے تک در مشتری ۱۵ درجے تک سرطان میں زہرہ ۲۴ درجے تک جوہر میں ۲۰ درجے تک نیرالی میں اور باہو ۲ درجے تک جوزا میں و ذنب ۳ درجے تک قوس میں شرف ہوتے ہیں لیکن علماء کی برہم کہ ہر ایک ستارہ اپنے خاص شرف میں جتنے درجے تک شرف میں۔ تاہم اس سے متعلق زمین سکوا اس قدر ہے کہ ہر ایک یہ نتیجہ کا اور درجہ ہر ایک کے اپنے خاص ہر ایک میں اس کے لئے دوستی دشمنی و مسائل</p>
۱۳	دوستی دشمنی و مسائل اگر کہ یعنی کو کہ ب کی بیان کر کس طرح ہوئی ہے۔	<p>دوستی دشمنی و مسائل کو کہ چھ قسم کی ہوتی ہے اول یہ کہ دوست جانی جیسے سورج چندہ مان کا دوست اور دشمن کا دوست چندہ مان دشمن سورج کا دوست دشمن سورج کا دوست سورج برصیت کا دوست و برصیت سورج کا دوست و بدھ شکر کا دوست و شکر بدھ کا دوست و شکر منجر کا دوست دشمن شکر کا دوست و دم دشمن جانی جیسے سورج و منجر شکر سے دشمنی جانی مکتا کر از منجر سورج کے دشمن جانی برہم سورج کا دوست نہ دشمن بالکل برابر جیسے شکر برصیت و شکر چاند ایک طرف دوستی و دوسری طرف دشمنی جیسے بدھ چندہ مان کا دوست و بدھ چندہ مان بدھ کا دشمن و بدھ منجر ایک طرف دشمنی و دوسری طرف برہم جیسے سورج بدھ کا دوست و بدھ سورج کا دشمنی و بدھ منجر کا دوست و بدھ منجر بدھ کا دوست و بدھ منجر بدھ کا دشمنی و بدھ منجر بدھ کا دوست و بدھ منجر بدھ کا دوست و بدھ منجر بدھ کا</p>

[illegible]

نمبر شمار	سوال	جواب
۵		پس با بر میگای یعنی از اس سے زبان ہوگا نہ نفع لیکن کوکب محسوس کا شمرہ محسوس کا سعد ہوگا یعنی ستارہ محنت یعنی پیدا کر لگا اور نرم نرمی
۱۳	نظرات کو اکب کی تشریح کرو کیا ہے۔	تشریح نظرات کوکب دیکھئے جدول ایسے غرض کہ تیس سو زہرہ قمر عطارد یہ چار گروہ بنائیں ہوں اس سے ساتویں خانہ کو پوری نظر سے دیکھتے ہیں اور منگل چوتھے ٹکڑے بنائیں کہ پوری نظر سے دیکھتا ہوں پھر ۳۰ انا شا کو پوری نظر سے دیکھتا ہوں اور جمعیت ۷۰ انا شا کو پوری نظر سے دیکھتا ہوں
	جدول نظرات کوکب	
	نظرات کوکب	۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲
	سورہ	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	چاندان	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	منزل	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	بدر	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	برص	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	سکر	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	سیخہ	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	رہ بکیت	$\frac{1}{10}$ $\frac{1}{9}$ $\frac{1}{8}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{2}$
	علامہ: زمین نظرات کم و بیش یہ ہیں کہ سورج، ہرہ، شکر، پیر، گرہ خاز ۳ کم	
	کو نظر چارم ششم و ہفتم کو نظر نفسی اور چارم ششم کو نظر جسمانی یعنی پون تیس سے	
	دیکھتے ہیں اور کوئی ستارہ خانہ ۶۰-۱۱۰-۱۲۰ کو نہیں دیکھتا لیکن اہل ہند	
	نے بنو نظرات قائم کی ہیں جدول پر ایسے سنائی اور نامہ اسکا ہے	
	اگر شنبہ گرہ پرفت یعنی اس شنبہ گرہ کی نظر منہ انظر منہ پوتا اور اگر انظر	

ایک چن جلد و چن سیکھ اس مجھے اذتین چن کر کا و چار چن دمی و دد چن
 سرگرا حبلہ و چن بکھ اس مجھے و بقیہ دچن مرگرا و چار چن مدلا دین چن
 پوزن سپ جلد و چن تعین اس مجھے بقیا ایک چن و چار چن کچھ و چار چن
 اتیکھا جلد و چن کرکاس مجھے اسطر چار چن گھا و نور با و ایک چن
 اترا جلد و چن نگھ اس مجھے و چن ترا و چار چن ست و چن چتر جلد
 و چن کنیاں اس مجھے و بقیہ و چن آخر جتر و چن سواتی و تین چن لسا
 جلد و چن کرکاس مجھے کا و ایک چن لسا کھا و چن نور و دھا و دم چن
 اس مجھے اور ایک چن لسا کھا و نور و چار چن پر و کھا و و ایک چن اترا کھا
 جلد و چن صی اس مجھے اذتین چن اترا کھا و و چار چن سر و دچن و دخت
 جلد و چن کرکاس مجھے و دد چن و دخت و چن ست کھا و تین چن نور و بکھا
 پر و جلد و چن کچھ اس مجھے و بقیا ایک چن نور و بکھا و دد و چار چن اترا کھا و
 پر و چار چن ری و جلد و چن اس مجھے اسطر جلد و کچھ بار و مین اس میں
 دد و کرکاس و ری و کرکاس و اس و چار چن کرکاس و اس و مین و کرکاس
 مختلف مین و تین و کرکاس مختلف مین و چار چن کرکاس و اس و مین و کرکاس
 بقر و کرکاس و دم و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس
 اترا کھا و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس
 اترا کھا و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس و کرکاس
 پس ہر ایک ستارہ ہر ایک اس پر جس قدر مرکبات ہمارے اسکی تفصیل یہ ہے ۔
 کہ کوکب شمس تو بر بنی اس جل و نور مذاب ۔ مرطانی مد پر ۱۰۳۱ یوم و مینا ہے ۔
 اور جوزا و میزان و عقرب پر ۳۰۳ یوم و قوس جدی و دلو و حوت پر ۳۰۳ یوم

نمبر شمار	سوال	جواب
		نک ہوتا ہے۔ دم تھوڑا ایک ہری پر سوا دلوں جیسا کہ اوپر تحریر ہوا۔ جنگل ہر ایک پنج پر ۵۵۵ چھٹا روزہ ہر یوم دیندرہ گھڑی ۱۲۱۲ اور دھارم سنہ ۳۳۵۵ نہائی ہری رام کو تینہ ۱۰۵ زہرہ عطار ایک کینا ہر ایک تے پر رہتے ہیں۔
۱۶	گزشتہ قسم سے کیا کیا بات معلوم ہوتی ہے۔	جب سورج ایک راس سے دوسری اس میں اہل ہوتا ہے اسکو نکارت کہتے ہیں اور نکارت سنہا بھرن ۱۲ ہوتی ہے انیس نکارت دن کو یکے کے ہیں دوسری کو چھ نکارت کو تین نکارت اب بعد سورج کے پھر نکارت یکے کے ہر سال ۳۶۵ دن ۵ گھڑی ۲۲ پل کے بعد نکارت اور اسی کے حساب پر یوم دن رات میں ۱۲ گھنٹن طلوع ہوتی ہے ان گھنٹن کے آخر میں کہ اب تلخ برج مشرق سے طلوع ہوتے ہیں درتاعہ اسکا یہ کہ کتب میں سورج ہوتا ہے دی گھنٹن پہلے طلوع ہوتی ہے شایب نکارت یکے کے ہر گئی اس وقت طلوع آفتاب کے سے پہلے یکے گھنٹن طلوع ہوگا اور پہلی میں ۳ گھڑی ۲۲ پل یکہ گھنٹن پہلی گئی اتنے دن چڑھنے کے بعد کہ گھنٹن طلوع ہوگی یہ ۳ گھڑی ۲۲ پل یکہ گھنٹن کے بعد تین گھنٹن شروع ہوگی یہ ۵ گھڑی ایک پل اسے یکے گھنٹن شروع ہوگا یہ ۵ گھڑی دوم پل گھنٹن کے بعد گھنٹن ۵ گھڑی ۵ پل گھنٹن کے بعد گھنٹن ۱۱ گھڑی ۵ پل گھنٹن اور اسی میں شام ہو جائیگا کہ گھنٹن جس نکارت میں وقت طلوع آفتاب طلوع ہونے کو اس سے ساتویں گھنٹن میں شام ہو جائیگی اور پس ساتویں گھنٹن کے بعد آٹھویں گھنٹن سے پہلے ۵ گھڑی ۵ پل رات میں گزریگی اس کے بعد دسویں گھنٹن ۵ گھڑی دوم پل گھنٹن رات میں گزرجاے گی اس کے بعد دسویں گھنٹن کہ ہوگی یہ بھی پانچ گھڑی ایک پل رات میں گزرجاے گی اور گھنٹن کہنے ہوگی یہ بھی رات میں ۳ گھڑی ۵ پل گزرجاے گی اس کے بعد ۳ گھڑی ۲۲ پل کی بار حویں گھنٹن میں ہوگی اس میں صبح ہو جائیگی اور پھر صبح کی وقت دی یکے گھنٹن طلوع ہوگا اور اسی

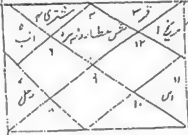
2.4

سوال	جواب
------	------

۸ کون ستارہ کس سورج و منگل خانہ ہے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ میں خوب متھے ہیں قمر و عطارد
گھر میں خوب متھے ہیں ہمہ شتری خانہ ہے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ میں خصل خانہ ہے ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
اور جنم کنڈلی میں ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ میں خوب متھے ہیں سینچ جس گھر کے ساتھ ہوتا ہے
گرہوں کی طاقت دیکھو کہ موجب اور جنم کنڈلی میں تھوڑے باسیوں کی پناہ پڑی ہے پچیسویں کی منگل
درمیانیت کرنے کا اگر بیڈیٹال بدھ پچیسویں سال بھیت سولہویں سال پناہ پناہ قمرہ ظاہر کر کے اگر منگل
آقا عہد کیا ہو اور پچیسویں سال سینچ پچیسویں سال اور راہ کی ۲۲ دین سال پناہ قمرہ ظاہر کرتے ہیں
یہ کیسے معلوم کیا بدھ خاصیت طغی رکھتا ہے اور ایام طفلی میں اپنی خاصیت کا اثر کرنا ہو منگل
جائے کہ عمر روز کیتو ایام جولائی سے قمر و ہرہ جولائی کے بعد شش زحل شتری و راہ پیر کی
کی کتنی ہے۔ پس جہتہ مدد خواہ کے چار حصے کر کے اول طفلی وایم جولائی سوم سیاہی

چہاں پیر کی عمر راء مد کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جو گھر جس خانہ میں بڑا ہو
یا زائچہ میں موجود ہوتے ہیں وہ قمری عمر سے بیانیہ انداز سال کے جو زائچہ ذیل
سے معلوم ہوگی۔

سیکھہ برکھ متھن۔ کرک۔ شگھہ کنسیان۔ تھار پچکھ۔ رصن۔ مکر کھنڈہ میں اور
۱۰ سال ۶ سال ۳ برک۔ ۵ برک۔ ۲ برک۔ ۱ برک۔ ۱۰ برک۔ ۲۰ برک۔ ۳۰ برک۔ ۴۰ برک۔



شہا جنم ۱۹۵۳ء کی دیکھیے زائچہ
اور یہ گرو پڑے ہیں۔
عمل دریافت عمر خانہ متھن میں
تکرار ہیں یہ ۲ برک کی عمر سے ہیں

خانہ برکت گزرتی ہو شتری ایک گرو یہ ۲ برک کی عمر دیا ہے برکت گزرتی ہو شتری ایک گرو یہ ۲ برک کی عمر دیا ہے
کی عمر دیا ہے برکت گزرتی ہو شتری ایک گرو یہ ۲ برک کی عمر دیا ہے برکت گزرتی ہو شتری ایک گرو یہ ۲ برک کی عمر دیا ہے

[illegible]

خانوں پر نظر ہو یا ۲۰۲-۱۰۰-۱۱ میں چند خان ہو یا رہا کی کو ارم ہو اور اگر چند خان
 پاک کر کے گھر میں ہو یا پاک کر چند خان کے گھر میں ہو یا لگن میں پاک کر یا
 چند خان ہو یا پاک کر کی لگن پر نظر ہو یا چند خان لگن سے شتم ہو تو یا مرحلے
 (۱۵) اگر ملک لگن کا برج یکم کر کے لایا یا کریں ہو تو وہ کام بہت جلد پور ہو
 جاوے گا اگر برج ثابت میں ہو یعنی استعری تو خوف و دیر سے پورا ہو اگر برج منقلب
 میں ہو تو جلد انصرام کا ہو لیکن اگر برج منقلب میں سوال ہو تو بد مدت کے بعد
 آدھے لگن میں کنڈولی کے اندر نہ مقصود کو دیکھو اگر ملک صاحب نہ مقصود کا اور
 ملک لگن ۴۰ ایک جگہ ہوں یا ایک دوسرے کے ناظر ہوں تو دھارہ سائل جلد حاصل
 ہو جاوے گا اگر ملک صاحب نہ لگن ہو لیکن بر میں ہو یا تر کون میں یا شرف میں ہو تو مراد
 بر آوے گا اگر یا ہو تو نہ بر آوے گا اگر ملک لگن کا خانہ آکو دیکھتا ہو یا اور
 میں ہو تب بھی مراد پوری ہو جاوے گا۔

۶۷ اگر سوال اربیت مقربہ یا والدانی جھگڑے کا ہو اگر لگن میں کسی گھر کا ہو اور
 وہ امت کا یا بیچ راضی کا ہو تو سائل کا سیاب ہو اور اگر لگن سے ساتویں گھر میں
 پاک کر پڑے ہوں جھگڑا بہت دیر تک ہو گا اور بیعت اسکی ہوگی جو کسی گھر ہو
 یعنی اگر اول میں پاک کر ہو گا تو سائل کی بیعت ہوگی اگر میں پاک کر ہو گا تو مسئلہ کی اور
 اگر لگن میں شاد و سرور بہت بعد پڑے ہوں وراثتی گھر تیسرے یا چوتھے چوتھے
 کیا ہو یا دھارہ سائل پڑے ہوں یا لگن کے اندر شکل منجر ہو اور دوسری
 استقامت پر بختری یا زحل ہو اور دوسری یا کیا ہو لیکن اگر بعد ہو تو سائل تھیاب ہو
 رہے ہو اگر سائل یا لگن کا دھارہ لگن سے دوسرے تیسرے یا چوتھے گھر
 پڑیں تو سائل تھیاب جلد اوسکا ورا گراں دل میں شہد کر پڑے ہوں تو پتھر

کثیر شمار	سوال	جواب
		<p>گسٹ اور مزید شادی کا دارا کر سبب شکر خانہ ہے ۵۰۲ میں ہوں تو سافر غائب جلد آوے یا نکلے سے چھٹے و ساتویں کرہ پر سے ہوں وہ بہرہ پہنچے میں ہونے سافر آجارتا ہی شرہ خانہ ۵۰۵ میں بدو شکر کا ہوتا ہے اگر خانہ میں چند دن ہو اور پاک کرہ کنہ میں ہوں تو سافر کو بھی تمام آئے اور اگر کنہ میں شمع کے ہوں سافر معہ مال و پیسہ کے آوے ۔</p> <p>۱۸۰ اگر سوال ہو کہ سافر کتنے دن ابس آدیکھا کنڈلی میں دیکھے گا نکلے گا مالک کس غایت میں ہے اس خانہ کو شمار کر کے ۱۲ سے عشرت ہے جو حاصل ہو دن و رات غائب ہو گیا بیان کرے ۔</p>
۲۰	<p>اگر سوال دریافت سال چوری کا ہو</p>	<p>وقت سوال کے اگر گھنٹہ ہو یا نو افس گھنٹہ ہو یا نو افس راس گھنٹہ کا مالک ہو تو چیز گم شدہ گھنٹہ کی گھر کے آدمی نہ چرائی ہو حساب نواں ہے کہ ہر ایک برج کا دن ہنر نو افس ہوا ہے جیسے نیکہ کہ اسکا نو افس میں ہر دو ہر کو اسکا نو افس کرہ اور اگر کا نو افس کنیاں علیٰ آئندہ شمار کرنا چاہیے۔ مثلاً وہ از ہر گھنٹہ میں شمع گرہ پڑا ہو تو چیز ملیگی اگر شمع پڑا ہو تو نہ ملے گی! اور اگر گھنٹہ کا مالک در ساتویں گھر کا مالکے دنوں ایک بجے پڑے ہوں تو مال کا فنا کھنٹے ہو گا آئندہ ساتویں گھر کا مالکے دنوں ایک بجے پڑے ہوں تو ہوں تو چیز ملیگی! اور اگر گھنٹہ کا مالک ہنر نو افس چوری کی ہوئی ہرگز نہ ملے گی اور اگر پڑاں چند دن گھنٹہ میں ہو یا شمع گرہ گھنٹہ میں ہو یا خانہ ۱۱ میں شمع گرہ ہوں اور نوے ہو تو چیز گم شدہ ملے گی اور مالکے دنوں ایک بجے پڑے ہوں تو کے اندر ہو تو چیز دروازہ درکان میں ہو اگر برج و سانس کے اندر ہو تو چیز گھر کے برنج میں ہو اور اگر ان دنوں و سانس کے باہر ہو تو چیز درکان</p>

اگر نکل گئی سب سے لگی مشرق بہنم مغرب بہبارم شمال دہم جنوب سے سمت
مالی کے جانے لگا۔ ان کو راگر پورن چندران شبعہ گروں کے ساتھ دوسرے
ایچو شے استھان میں پٹا ہوتا ہوں بجا لگا اور اگر سورج چندران ساتویں گھر میں پٹا
ہو تو مال ہرگز نہ ملے گا اور اگر ساتویں گھر کو مالک لگن میں ہونے پر آپ سما مال
دیکھ لگا اور اگر ایک گھر کے ساتھ ہونے لگن میں پٹا ہوتا ہوں نہیں ملے گا اور اگر
سیکھ شبعہ گروں کے لگن میں لگن سے دوسری ہوں د شبعہ گروں کی اس پر نظر ہو
یا لگن میں شبعہ گروں پڑے ہوں تو مال ملے گا۔ ورنہ نہیں سیکھ لگن میں پرش ہونے پر
براہمن ہونے پر کوئی چھتری بھن سے دیش اور اگر ک سے شونہ پڑے ہوتا ہے
سنگ لگن میں پرش کیا جائے تو بیخ قوم کا آد کا چور ہوتا کنیاں لگن میں ہو
سوت چور ہوں تو لگن کے پرش میں بیٹا یا بیٹا بدست یا اہل برادری یا بیٹو
میں لگن میں ہوتا یا بیٹا کوئی دیش قوم کا کوئی آدمی یا بیٹو کنیہ لگن میں کوئی
جانور یا پٹن غیرہ چور اور دین لگن میں کوئی رشتہ دار چور ہے۔

اگر پرش کنڈا میں چندران دوسرے سے سارے ساتویں و برہیت ساتویں ہوا تو لگن
سے چارم یا ششم یا دیم یا زدم سکروں پرش ہوں تو بائن ہوا اگر شبعہ گروں میں
راس میں ہوں یعنی کرک کنہہ بین۔ یا انفہ اکرم یا طالع سے میرے ہوں
یا دوسرے یا کنڈر میں ہوں یا چندران میں راس ہوا تو لگن کا ہونا یا بائن ہونا

اگر سوال پرسش
ہوگا یا نہیں

۲۱

لگن سے میری یا پڑی۔ ساتویں دیکھ رہی چھٹے چندران ہوا دبرہیت
سورج برہینوں کی اسپر تر مت شادی ہو جائے اور اگر ششم یا کنڈر
میں شبعہ گروں ہوں یا ہوا ہے اور اگر چندران سے دس گھر سے یا پڑی یا چھٹے
گھر میں برہیت سورج۔ برہینوں تو شادی ہو جائے اور اگر لگن میں برہیت ہو

اگر سوال پرسش
ہوگا یا نہیں
جواب ہے

۲۲

کے ہر دو ترمیز پر ہر دو ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا ہوا اور اگر محل لگن میں یا کسی سے
یا انچیں ستویں و دسویں ایک بار ہمیں بھی لگن میں پڑے لڑکا پیدا ہوا اور اگر دوم
سپہاں ششم ششم و سیم و دواردہم میں ہوا کسی سوٹ میں ہوا لڑکی پیدا ہو۔

وقت پشیم کے کنڈلی بنا کر دیکھے کہ کنڈلی میں کس خانہ کے اندر گرن کر رہا ہو دست
چاند چوگرہ دربرست ہونے کے مطابق پشیم سال کا ہوتا ہی مثلاً لگن کے اندر گرہ
زورہ و ہرہ کہ لگن تو سوال عمر و تعلق طالع و سفار کا ہوتا ہے و دست خاندہ میں نہ کہ
ہو کہ پڑیں تو سوال خزانہ و فرشتہ الی و نفی و لغت سال کا ہوتا ہے اگر خاندہ میں

زورہ و ہرہ و کر پڑیں تو سوال مکانی و ملک خواہ ہوا آمد کے متعلق ہوتا ہے اگر خاندہ چار
میں نہ ہو دست ہو کہ کوئی ستارہ چارہ تو سوال اولاد و اولاد کے متعلق ہوتا ہے اگر خاندہ
میں نہ ہو دست ہو کہ کوئی ستارہ چارہ تو سوال اولاد کا متعلق ہوتا ہے اگر
خاندہ و دس ستارہ قوی ہو کہ چارہ تو سوال دشمن کے متعلق ہوتا ہے اگر خاندہ

میں چارہ تو سوال مورت یا غائب کے متعلق ہوتا ہے اگر خاندہ و سیم قوی ہو کہ چارہ
تو سوال روزگار یا اسپکا ہوتا ہے اگر دوسری قوی ہو تو سوال خیر و خیریت کا ہوتا ہے
اولاد کا ہوتا ہے یا بدعوی میں ہو تو خوش کام یا احکام اس وقت بیان کر سکتے ہیں

کہ جب لگن چارہ و سیم چارہ کر لیا جائے پس ابد خانوں میں جو ستارہ
ستارہ جس گھر میں ہو گا ان کے ستارہ ستارے پشیم ہو گا اگر خاندہ ششم میں
قوی ہو تو سوال خوف کا ہوتا ہے اگر لگن میں قوی ہو تو کار خیر و دوسرے کے متعلق
سوال ہوتا ہے و عارضہ انہیں اگر لگن میں ہو گا تو سالک کے ہاں میں ہو تو سوال

کسی سفر کے دریافت حال کا ہوتا ہے اگر سالک لگن کا ہفتہ میں ہو تو بھی سوال سفر
خاندہ کا ہو سفر میں گیا ہو کے متعلق ہوتا ہے اگر خاندہ میں سوسن یا شکر ہو تو سوال

جواب

سوال

نتیجہ

کسی عورت غیر کے شمعق ہوتا ہے اگر پرہیز ہوتا ہے تو اپنی عورت کیلئے ہوتا ہے
اور اگر نہ ہو چند دن ساتوین میں ہوں تو کسی عورت طوائف کا سوال ہوتا ہے
اور اگر بیچ کر پاک کر کے ساتھ ہوا اور لگن سے نہیں ہوا وہ شہ کرہ کی اس
پر نظر نہ ہوتا سوال سافر یا بیلہ کا ہوتا ہے اگر سورج یا شہ کرہ ایک خانہ
میں ہوں تو شہ کرہ سورج کو دیکھتا ہوا یا اسی نوعیت سے خانہ میں لگن
ہے ہوتا سوال سائل دربارت سال پر کا ہوتا ہے کہ جو سفر میں گیا ہوا

۴۷

ختم
حرچر

0511221120

0511221120

0511221120

راحت مارکیٹ، چوک اردو بازار لاہور

فون: 042-7351120

کتاب خانہ شان اسلام